قَالَ فَوَاللّٰهِ لَلدُّنْيَا اَهْوَنُ عَلَى اللّٰهِ مِنْ هٰذَا عَلَيْكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي

فرمایا آنحضرت نے قسم ہے خدا کی البتہ دنیا بہت ذلیل ہے نزدیک خدا کی اس بکری کے بچہ سے نزدیک تمہارے نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ

ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دنیا قیدخانہ ہے مومن کا اور بہشت ہے کافر کی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نہیں ظلم کرتا

مُؤْمِنًا حَسَنَةً يُعْطَى بِهَا فِي الدُّنْيَا وَيُجْزَى بِهَا فِي الْآخِرَةِ وَاَمَّا الْكَافِرُ

اجر مومن کی نیکی کا دیا جاتا ہے مومن بہ سبب اس کی دنیا میں اور بدلہ دیا جاویگا بہ سبب اسکی آخرت میں اور کافر

فَيُطْعَمُ بِحَسَنَاتِ مَا عَمِلَ بِهَا لِلّٰهِ فِي الدُّنْيَا حَتّٰى اِذَا اَفْضٰى اِلَى الْآخِرَةِ لَمْ

پس کھلایا جاتا ہے بہ سبب نیکیوں کے کہ کی ہیں واسطے اللہ کے دنیا میں یہاں تک کہ جب پہونچیگا طرف آخرت کی نہ

تَكُنْ لَهُ حَسَنَةٌ يُجْزٰى بِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

ہوگی اسکے لیے نیکی کہ جزا دیا جاوے بہ سبب اسکی نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُجِبَتِ النَّارُ بِالشَّهَوَاتِ وَحُجِبَتِ الْجَنَّةُ بِالْمَكَارِهِ مُتَّفَقٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ڈھانکی گئی ہے آگ دوزخ کی ساتھ شہوتوں کے اور ڈھانکی گئی ہے جنت ساتھ سختیوں کے نقل کی یہ بخاری

عَلَيْهِ اِلَّا عِنْدَ مُسْلِمٍ حُفَّتْ بَدَلَ حُجِبَتْ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور مسلم نے مگر نزدیک مسلم کے لفظ حفت کا ہے بدلے حجبت کے ۔ اور روایت ہے اسی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعِسَ عَبْدُ الدِّيْنَارِ وَعَبْدُ الدِّرْهَمِ وَعَبْدُ الْخَمِيْصَةِ اِنْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہلاک ہو بندہ دینار کا اور بندہ درہم کا اور بندہ چادر کا اگر

اُعْطِيَ رَضِيَ وَاِنْ لَمْ يُعْطَ سَخِطَ تَعِسَ وَانْتَكَسَ وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتَقَشَ

دیا جاوے تو خوش ہو اور اگر نہ دیا جاوے ناخوش ہو ہلاک ہوجیو اور خوار ہوجیو اور جس وقت کانٹا لگے اسکے پاؤں نہیں نکالا جاوے

طُوْبٰى لِعَبْدٍ اٰخِذٍ بِعِنَانِ فَرَسِهِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ اَشْعَثَ رَاْسُهُ مُغْبَرَّةٍ

خوشحالی ہوجیو واسطے اس بندے کے کہ پکڑے ہوئے ہے باگ گھوڑے اپنے کی راہ خدا میں پراگندہ ہیں بال سر اسکے گرد آلودہ ہیں

قَدَمَاهُ اِنْ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ كَانَ فِي الْحِرَاسَةِ وَاِنْ كَانَ فِي السَّاقَةِ

پاؤں اسکے اگر ہے بیچ نگہبانی لشکر کے تو رہتا ہے بیچ نگہبانی کے اور اگر ہوتا ہے پیچھے کے لشکر میں

كَانَ فِي السَّاقَةِ اِنِ اسْتَاذَنَ لَمْ يُؤْذَنْ لَهُ وَاِنْ شَفَعَ لَمْ يُشَفَّعْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

رہتا ہے پیچھے لشکر میں اگر طلب کرے اذن نہیں اذن دیا جاتا اسکو اور اگر سفارش کرتا ہے کسی کی قبول نہیں کیجاتی اسکی سفارش نقل کی بخاری نے

وَعَنْ اَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِمَّا اَخَافُ

اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق جس چیز سے کہ ڈرتا ہوں میں

عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِي مَا يُفْتَحُ عَلَيْكُمْ مِنْ زَهْرَةِ الدُّنْيَا وَزِيْنَتِهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا

تم پر پیچھے اپنے وہ چیز ہے کہ کھولی جاویگی تمپر تازگی اور خوبی دنیا کی پس کہا ایک شخص نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَوَ يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ فَسَكَتَ حَتّٰى ظَنَنَّا اَنَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ قَالَ فَمَسَحَ

یا رسول اللہ کیا لاویگی بھلائی برائی کو پس چپ رہے آنحضرت یہانتک کہ گمان کیا ہمنے کہ تحقیق اتاری جاتی ہے وحی حضرت پر

عَنْهُ الرُّحَضَاءَ وَقَالَ اَيْنَ السَّائِلُ وَكَاَنَّهُ حَمِدَهُ فَقَالَ اِنَّهُ لَا يَاْتِي الْخَيْرُ بِالشَّرِّ

اپنے چہرہ سے پسینا اور فرمایا کہاں ہے پوچھنیوالا اور گویا کہ آنحضرت نے تعریف کی اسکی پس فرمایا تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں لاتی بھلائی برائی کو

وَاِنَّ مِمَّا يُنْبِتُ الرَّبِيْعُ مَا يَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ يُلِمُّ اِلَّا اٰكِلَةَ الْخَضِرِ اَكَلَتْ حَتّٰى

اور تحقیق اس چیز سے کہ اگاتی ہے بہار قسم گھانس سے وہ چیز ہے کہ مار ڈالتی ہے جانور کو پیٹ پھلا کر یا قریب ہلاک کے ہو جاتا ہے مگر کھانیوالا گھانس سبز کا

امْتَدَّتْ خَاصِرَتَاهَا اسْتَقْبَلَتْ عَيْنَ الشَّمْسِ فَثَلَطَتْ وَبَالَتْ ثُمَّ

تن گئیں کوکھیں اسکی بیٹھا سامنے آفتاب کے پس پتلا گوبر کیا اور پیشاب کیا پھر

عَادَتْ فَاَكَلَتْ وَاِنَّ هٰذَا الْمَالَ خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ فَمَنْ اَخَذَهُ بِحَقِّهِ وَوَضَعَهُ

پھرا طرف چراگاہ کی پس کھایا اور تحقیق یہ مال ہرا ہرا اور شیریں ہے پس جو کوئی کہ لیوے مال کو ساتھ حق اسکے کی اور رکھے اسکو

فِي حَقِّهِ فَنِعْمَ الْمَعُوْنَةُ هُوَ وَمَنْ اَخَذَهُ بِغَيْرِ حَقِّهِ كَانَ كَالَّذِي يَاْكُلُ وَ

بیچ حق اسکے کے پس اچھا مدد کرنیوالا ہے وہ مال اور جو کوئی کہ لیوے اسکو بغیر حق اسکے کے ہوتا ہے مانند اس شخص کی کہ کھاتا ہے اور

لَا يَشْبَعُ وَيَكُوْنُ شَهِيْدًا عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَمْرِو

سیر نہیں ہوتا اور ہوگا وہ مال دلیل اسپر دن قیامت کے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے اور روایت ہے عمرو

بْنِ عَوْفٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَاللّٰهِ لَا الْفَقْرَ

بن عوف سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس قسم ہے اللہ کی کہ نہیں فقر سے

اَخْشٰى عَلَيْكُمْ وَلٰكِنْ اَخْشٰى عَلَيْكُمْ اَنْ تُبْسَطَ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا كَمَا

ڈرتا ہوں میں تمپر ولیکن ڈرتا ہوں میں تمپر اس سے کہ فراخ کیجاویگی تمپر دنیا جیسے کہ

بُسِطَتْ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوهَا كَمَا تَنَافَسُوهَا وَتُهْلِكَكُمْ كَمَا

فراخ کی گئی ان لوگوں پر کہ تم سے پہلے تھے پس رغبت کرو گے تم دنیا میں جیسے کہ رغبت کی پہلے لوگوں نے اسمیں اور ہلاک کرے گی تمکو جیسے کہ

اَهْلَكَتْهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

ہلاک کیا انکو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا وَفِي رِوَايَةٍ كَفَافًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

یا الٰہی کر تو رزق آل محمد کا قوت اور ایک روایت میں لفظ کفاف کا ہے نقل کی یہ بخاری و مسلم نے - اور روایت ہے

عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ اَسْلَمَ وَ

عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق مقصد کو پہونچا وہ شخص کہ مسلمان ہوا

رُزِقَ كَفَافًا وَقَنَّعَهُ اللهُ بِمَا اٰتَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

رزق دیا گیا اسکو بقدر کفایت کے اور قانع کیا اسکو خدا تعالیٰ نے ساتھ اس چیز کے کہ دیا ہے اسکو نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَبْدُ مَالِي مَالِي اِنَّ مَالَهُ مِنْ مَالِهِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہتا ہے بندہ مال میرا مال میرا تحقیق وہ چیز کہ واسطے اسکے ہے مال اسکے سے

ثَلٰثٌ مَا اَكَلَ فَاَفْنٰى اَوْ لَبِسَ فَاَبْلٰى اَوْ اَعْطٰى فَاقْتَنٰى وَمَا سِوٰى ذٰلِكَ

تین چیزیں ہیں وہ چیز کہ کہائی اور تمام کی یا وہ چیز کہ پہنی پس پرانی کی یا اللہ دی اور وہ چیز کہ سوا ہے اسکے ہے

فَهُوَ ذَاهِبٌ وَتَارِكُهُ لِلنَّاسِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

پس وہ جانیوالا ہے اور چھوڑ جانیوالا ہے اسکو واسطے لوگوں کے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتْبَعُ الْمَيِّتَ ثَلٰثَةٌ فَيَرْجِعُ اثْنَانِ وَيَبْقٰى مَعَهُ وَاحِدٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ساتھ جاتی ہیں میت کے تین چیزیں پس پھر آتی ہیں دو چیزیں اور ساتھ رہتی ہے اسکے ایک چیز

يَتْبَعُهُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَعَمَلُهُ فَيَرْجِعُ اَهْلُهُ وَمَالُهُ وَيَبْقٰى عَمَلُهُ مُتَّفَقٌ

ساتھ جاتے ہیں اسکے اہل اسکے اور مال اسکا اور عمل اسکا پس پھر آتے ہیں اہل و مال وسکے اور ساتھ رہتی ہیں کرم اسکے نقل کی یہ بخاری

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَيُّكُمْ

اور مسلم نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کون ہے تم میں

مَالُ وَارِثِهِ اَحَبُّ اِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ مَا مِنَّا اَحَدٌ اِلَّا مَالُهُ

کہ مال وارث اسکا بہت پیارا ہو طرف اسکی مال اپنے سے کہا صحابہ نے یا رسول اللہ نہیں کوئی ہم میں سے مگر مال اسکا

أَحَبُّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِ وَارِثِهِ قَالَ فَإِنَّ مَالَهُ مَا قَدَّمَ وَمَالُ وَارِثِهِ مَا أَخَّرَ

بہت پیارا ہوتا ہی طرف اوسکی مال وارث اوسکے سے فرمایا کہ تحقیق مال اوسکا وہ ہی کہ آگے بھیجا اور مال اسکی وارث کا وہ ہی کہ پیچھے چھوڑ گیا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی مطرف تابعی سے نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا آیا میں پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

وَهُوَ يَقْرَأُ أَلْهَاكُمُ التَّكَاثُرُ قَالَ يَقُولُ ابْنُ آدَمَ مَالِي مَالِي قَالَ وَهَلْ لَكَ

اور آپ پڑھتے تھی الہکم التکاثر فرمایا آنحضرت م نے کہتا ہی آدمی زاد مال میرا مال میرا فرمایا اور نہیں واسطے تیرے

يَا ابْنَ آدَمَ إِلَّا مَا أَكَلْتَ فَأَفْنَيْتَ أَوْ لَبِسْتَ فَأَبْلَيْتَ أَوْ تَصَدَّقْتَ فَأَمْضَيْتَ

اے بیٹے آدم کے مگر وہ چیز کہ کہائی تونے پس فنا کی تونے اور پہنی تونے پس پرانی کی تونے یا صدقہ کی تونے پس بھیجی تونے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ

نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں

الْغِنَى عَنْ كَثْرَةِ الْعَرَضِ وَلَكِنَّ الْغِنَى غِنَى النَّفْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ الْفَصْلُ

تونگری بہت مال سے لیکن تونگری تونگری دل کی ہے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ فصل

الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَأْخُذُ عَنِّي

دوسری ۔ روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کون شخص ہے کہ سیکھے مجھ سے

هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ فَيَعْمَلُ بِهِنَّ أَوْ يُعَلِّمُ مَنْ يَعْمَلُ بِهِنَّ قُلْتُ أَنَا يَا رَسُولَ

یہ احکام بعد ازاں عمل کرے ساتھ انکے یا سکھاوے اس شخص کو کہ عمل کرے انپر کہا میں نے میں یا رسول

اللهِ فَأَخَذَ بِيَدِي فَعَدَّ خَمْسًا فَقَالَ اتَّقِ الْمَحَارِمَ تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَ

اللہ پس پکڑا آنحضرت م نے ہاتھ میرا پس گنیں پانچ چیزیں پس فرمایا آنحضرت نے بچ تو ان چیزوں سے کہ حرام ہیں تو ہوگا عابد ترین

ارْضَ بِمَا قَسَمَ اللهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ وَأَحْسِنْ إِلَى جَارِكَ تَكُنْ مُؤْمِنًا وَ

راضی رہ تو ساتھ اس چیز کے کہ قسمت میں کی ہے اللہ نے تیری تو ہوگا تونگر ترین لوگوں کا اور احسان کر تو اپنے ہمسایہ سے ہووے گا تو مومن کامل اور

أَحِبَّ لِلنَّاسِ مَا تُحِبُّ لِنَفْسِكَ تَكُنْ مُسْلِمًا وَلَا تُكْثِرِ الضَّحِكَ فَإِنَّ

دوست رکھ سب لوگوں کیلیے وہ چیز کہ دوست رکھے تو اپنے نفس کیلیے ہووے گا تو مسلمان کامل اور بہت مت ہنس اسلیے کہ

كَثْرَةَ الضَّحِكِ تُمِيتُ الْقَلْبَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا

بہت ہنسنا مار ڈالتا ہے دل کو نقل کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله يقول

حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے اسی ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ فرماتا ہے

ابن آدم تفرغ لعبادتي املأ صدرك غنى واسد فقرك وان لا تفعل

اے آدمی زاد فارغ ہو میری عبادت کے لیے بہر دونگا مین سینہ تیرا بے پروائی سے اور دور کرونگا مین مفلسی تیری اور اگر نہ کرے تو

ملأت يدك شغلا ولم اسد فقرك رواه احمد وابن ماجة وعن

بہر دونگا مین ہاتہ تیرا دہندون مین اور دور نہین کرونگا مفلسی تیری نقل کی یہ احمد اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے

جابر قال ذكر رجل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بعبادة واجتهاد وذكر آخر برعة

جابر سے کہ کہا ذکر کیا گیا ایک شخص نزدیک حضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتہ عبادت کی اور ساتہ کوشش کرنیکے طاعت مین

فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تعدل بالرعة يعني الورع رواه الترمذي و

پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ برابر کر تو کثرت عبادت اور کوشش طاعت کو ساتہ پرہیزگاری کی نقل کی یہ ترمذی نے ۔ او

عن عمرو بن ميمون الاودي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لرجل

روایت ہے عمرو بیٹے میمون اودی کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ایک شخص کے

وهو يعظه اغتنم خمسا قبل خمس شبابك قبل هرمك وصحتك قبل

اسحال مین کہ آنحضرت نصیحت کرتے تہے اسکو غنیمت گن پانچ چیزون کو پہلے پانچ عوارض کے جوانی کو پہلے بڑہاپے اپنے کے اور صحت اپنی کو پہلے

سقمك وغناك قبل فقرك وفراغك قبل شغلك وحياتك قبل موتك

بیماری اپنی کی اور تونگری کو پہلے فقر اپنے کی اور فراغ وقت کو پہلے مشغول ہونے اپنے کے اور زندگانی کو پہلے موت کے

رواه الترمذي مرسلا وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ما

نقل کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں

ينتظر احدكم الا غنى مطغيا او فقرا منسيا او مرضا مفسدا او

انتظار کرتا ایک تمہارا مگر تونگری کا کہ گنہگار کرنیوالی ہے یا فقیری کا کہ بہلا دینی والی ہے یا بیماری کا کہ تباہ کرنیوالی ہے یا

هرما مفندا او موتا مجهزا او الدجال فالدجال شر غائب ينتظر

بہت بڑہاپے کا کہ بیہودہ گو کر دیتا ہے یا موت کا کہ ناگہان آنیوالی ہے یا دجال کا پس دجال بد غائب ہے کہ انتظار کیا جاتا ہے

او الساعة والساعة ادهى وامر رواه الترمذي والنسائي وعنه

یا قیامت کا اور قیامت سخت ترین حوادث اور تلخ ترین آفات کی ہے نقل کی یہ ترمذی اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَلَا اِنَّ الدُّنْیَا مَلْعُوْنَۃٌ مَّلْعُوْنٌ مَا فِیْھَا

کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خبردار ہو تحقیق دنیا راندی گئی ہے اور راندی گئی ہے ہر چیز کہ دنیا مین ہے مگر

اِلَّا ذِکْرُ اللّٰہِ وَمَا وَالَاہُ وَعَالِمٌ اَوْ مُتَعَلِّمٌ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ

مگر ذکر خدا اور وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے خدا اسکو اور عالم اور سیکھنے والا نقل کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے

وَعَنْ سَھْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَوْ کَانَتِ الدُّنْیَا

اور روایت ہے سہل بیٹے سعد کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ہوتی دنیا

تَعْدِلُ عِنْدَ اللّٰہِ جَنَاحَ بَعُوْضَۃٍ مَّا سَقٰی کَافِرًا مِّنْھَا شَرْبَۃً رَوَاہُ اَحْمَدُ

برابر پر پشے کے نزدیک خدا کے تو نہ پلاتا کسی کافر کو اسمین سے گھونٹ پانی کا نقل کی یہ احمد

وَالتِّرْمِذِیُّ وَابْنُ مَاجَۃَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

اور ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَتَّخِذُوا الضَّیْعَۃَ فَتَرْغَبُوْا فِی الدُّنْیَا رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ پکڑو تم اسباب کو پھر رغبت کروگے دنیا مین ۔ نقل کی یہ ترمذی نے

وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَعَنْ اَبِیْ مُوْسٰی قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ اَحَبَّ دُنْیَاہُ اَضَرَّ بِاٰخِرَتِہٖ وَمَنْ اَحَبَّ اٰخِرَتَہٗ اَضَرَّ بِدُنْیَاہُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص دوست رکھتا ہے دنیا اپنی کو نقصان پہونچاتا ہے آخرت اپنی کو اور جو شخص دوست رکھتا ہے آخرت

فَاٰثِرُوْا مَا یَبْقٰی عَلٰی مَا یَفْنٰی رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالْبَیْھَقِیُّ فِیْ شُعَبِ الْاِیْمَانِ وَ

پس اختیار کرو اس چیز کو کہ باقی ہے اوپر اس چیز کے کہ فانی ہے نقل کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان مین ۔ اور

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لُعِنَ عَبْدُ الدِّیْنَارِ وَلُعِنَ عَبْدُ

روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ اس نے نقل کی یہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لعنت کیا جائیو بندہ دینار کا اور بندہ

الدِّرْھَمِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ کَعْبِ بْنِ مَالِکٍ عَنْ اَبِیْہِ قَالَ قَالَ

درہم کا نقل کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے کعب بیٹے مالک کے سے اسی نقل کی ہے باپ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا ذِئْبَانِ جَائِعَانِ اُرْسِلَا فِیْ غَنَمٍ بِاَفْسَدَ لَھَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین دو بھیڑیے بھوکے کہ چھوڑ دیے گئے بیچ ریوڑ بکریون کے بہت خراب کرنیوالے بکریوں کو

مِنْ حِرْصِ الْمَرْءِ عَلَى الْمَالِ وَالشَّرَفِ لِدِيْنِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ

حرص کرنے شخص کے سے مال و جاہ پر واسطے دین اوسکیکو روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے -

وَعَنْ خَبَّابٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا اَنْفَقَ مُؤْمِنٌ

اور روایت ہے خباب رضہ سے اوسنے نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا خرچ نہ کیا کسی مسلمان نے

مِنْ نَفَقَةٍ اِلَّا اُجِرَ فِيْهَا اِلَّا نَفَقَتَهٗ فِيْ هٰذَا التُّرَابِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

کوئی خرچ مگر کہ ثواب دیا جاتا ہے اوسمین مگر خرچ کرنا اوسکا اس خاک مین روایت کی یہ ترمذی اور ابن

مَاجَةَ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّفَقَةُ كُلُّهَا فِيْ سَبِيْلِ

ماجہ نے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خرچ کرنا سب راہ

اللّٰهِ اِلَّا الْبِنَاءَ فَلَا خَيْرَ فِيْهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

خدا مین ہے مگر خرچ کرنا بیچ بنانے عمارت کے پس نہین ہے نیکی اور ثواب اوسمین روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَرَجَ يَوْمًا وَّنَحْنُ مَعَهٗ فَرَاٰى قُبَّةً

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نکلے ایکدن اس حال مین کہ ہم ساتھ آنحضرت صلعم کے تھے پس دیکھا آنحضرت صلعم نے

مُشْرِفَةً فَقَالَ مَا هٰذِهٖ قَالَ اَصْحَابُهٗ هٰذِهٖ لِفُلَانٍ رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ

بلند پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کیا ہے یہ عرض کیا اصحاب نے کہ یہ گنبد ہے فلانے شخص کا کہ ایک مرد انصار مین سے ہے

فَسَكَتَ وَحَمَلَهَا فِيْ نَفْسِهٖ حَتّٰى لَمَّا جَاءَ صَاحِبُهَا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فِي النَّاسِ

پس سکوت فرمایا حضرت صلعم نے ولیکن رکھا اس بات کو اپنے دلمین یہانتک کہ جب آیا مالک گنبد کا پس سلام کیا اوسنے حضرت صلعم پر لوگونمین سے

فَاَعْرَضَ عَنْهُ صَنَعَ ذٰلِكَ مِرَارًا حَتّٰى عَرَفَ الرَّجُلُ الْغَضَبَ فِيْهِ وَالْاِعْرَاضَ

پس منہ پھیر لیا حضرت صلعم نے اوس سے کیا آنحضرت صلعم نے یہ فعل کئی بار یہانتک کہ پہچانا اوس شخص نے غصہ چہرہ مبارک پر حضرت صلعم کے اور روگردانی

عَنْهُ فَشَكٰى ذٰلِكَ اِلٰى اَصْحَابِهٖ وَقَالَ وَاللّٰهِ اِنِّيْ لَاُنْكِرُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

اوس سے پس شکایت کی اوس شخص نے اسکی حضرت صلعم کے یارون سے اور کہا قسم ہے خدا کی مین نا آشنا دیکھتا ہون اپنے رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا خَرَجَ فَرَاٰى قُبَّتَكَ فَرَجَعَ الرَّجُلُ اِلٰى قُبَّتِهٖ فَهَدَمَهَا

اللہ علیہ وسلم کو کہا صحابہ نے کہ نکلے تھے حضرت صلعم اور دیکھا تھا گنبد تیرا پس پھرا وہ شخص طرف گنبد اپنے کو پس گرا دیا اوسکو

حَتّٰى سَوَّاهَا بِالْاَرْضِ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَلَمْ

یہانتک کہ برابر کر دیا اوسکو ساتھ زمین کے پس نکلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک روز پس نہ

يرها قال ما فعلت القبة قالوا شكى الينا صاحبها اعراضك فاخبرناه

دیکھا اوس گنبذ کو فرمایا کہ کیا ہوا وہ گنبذ کہا صحابہ نے کہ شکایت کی طرف ہمارے مالک اوسکے نے آپکی منہ پھیرنے کی اوس سو پس خبر دی ہمنے

فهدمها فقال اما ان كل بناء وبال على صاحبه الا ما لا الا ما لا يعني

پس گرا دیا اوسنے اوسکو پس فرمایا حضرت نے آگاہ ہو تحقیق ہر عمارت سبب عذاب کے ہے آخرت مین واسطے مالک اوسکے الا مالا الا مالا یعنی

الا ما لا بد منه رواه ابو داود وعن ابي هاشم بن عتبة قال عهد

مگر وہ چیز کہ نہین ہے چارہ اوس سے روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے ابی ہاشم بن عتبہ سے کہ کہا وصیت کی

الي رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انما يكفيك من جمع المال خادم

مجکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سوا اسکے نہین کہ کفایت کرتا ہے تجکو جمع کرنے مال کی سے ایک خادم

ومركب في سبيل الله رواه احمد والترمذي والنسائي وابن ماجة

اور ایک سواری راہ خدا مین روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور نسائی اور ابن ماجہ نے

وفي بعض نسخ المصابيح عن ابي هاشم بن عتبد بالدال بدل التاء ف

اور بعضے مصابیح کے نسخون مین عن ابی ہاشم ابن عتبد ہے ساتھ دال کے بدلے ت کے اور

هو تصحيف وعن عثمان ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس لابن ادم حق

یہہ غلطی ہے - اور روایت ہے عثمان سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہین ہے واسطے ابن آدم کو استحقاق

في سوى هذه الخصال بيت يسكنه وثوب يواري به عورته وجلف

بیچ غیر ان چیزون کے گھر کہ رہے اوس مین اور کپڑا کہ ڈھانکے ساتھ اوسکے ستر اپنے کو اور خشک

الخبز والماء رواه الترمذي وعن سهل بن سعد قال جاء رجل

روٹی اور پانی روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے سہل بن سعد سے کہ کہا آیا ایک شخص

فقال يا رسول الله دلني على عمل اذا انا عملته احبني الله واحبني

پس کہا یا رسول اللہ خبر دو مجکو ایسے کام کی کہ جس وقت مین کرون اوسکو دوست رکھے مجکو اللہ اور دوست رکھین مجکو

الناس قال ازهد في الدنيا يحبك الله وازهد فيما عند الناس

لوگ فرمایا نفرت کر دنیا سے دوست رکھیگا تجکو اللہ اور رغبت نہ کر اوس چیز مین کہ نزدیک لوگون کے ہے

يحبك الناس رواه الترمذي وابن ماجة وعن ابن مسعود ان

دوست رکھینگے تجکو لوگ روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے - اور روایت ہے ابن مسعود سے کہ تحقیق

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَامَ عَلٰى حَصِيرٍ فَقَامَ وَقَدْ اَثَّرَ فِي جَسَدِهٖ فَقَالَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوئے بوریے پر پس اٹھے حضرت اور تحقیق نشان کیا تھا بوریے نے حضرت کے بدن میں پس کہا

ابْنُ مَسْعُودٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَوْ اَمَرْتَنَا اَنْ نَبْسُطَ لَكَ وَنَعْمَلَ فَقَالَ مَا لِي

ابن مسعود نے کہ یا رسول اللہ اگر فرماتے آپ ہمکو یہ کہ فرش بچھا دیں ہم واسطے آپکے اور تیار کر دیں ہم پس فرمایا کیا علاقہ ہے مجکو

وَلِلدُّنْيَا وَمَا اَنَا وَالدُّنْيَا اِلَّا كَرَاكِبٍ اسْتَظَلَّ تَحْتَ شَجَرَةٍ ثُمَّ رَاحَ وَ

دنیا سے اور نہیں ہے حال میرا ساتھ دنیا کے مگر مانند حال سوار کی کہ سایہ پکڑا نیچے ایک درخت کے پھر چل کھڑا ہوا اور

تَرَكَهَا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ

چھوڑ گیا اوس درخت کو روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہؓ سے کہ روایت کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَغْبَطُ اَوْلِيَائِي عِنْدِي لَمُؤْمِنٌ خَفِيفُ الْحَاذِ ذُو

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بہت قابل رشک کے میرے دوستوں میں سے نزدیک میرے البتہ مومن ہے سبکبار صاحب

حَظٍّ مِنَ الصَّلٰوةِ اَحْسَنَ عِبَادَةَ رَبِّهٖ وَاَطَاعَهٗ فِي السِّرِّ وَكَانَ غَامِضًا

نصیب بڑے کا نماز سے اچھی کرتا ہے بندگی رب اپنے کی اور اطاعت کرتا ہے اوسکی پوشیدہ اور تھا وہ گمنام

فِي النَّاسِ لَا يُشَارُ اِلَيْهِ بِالْاَصَابِعِ وَكَانَ رِزْقُهٗ كَفَافًا فَصَبَرَ عَلٰى ذٰلِكَ

لوگوں میں نہیں اشارہ کیا جاتا طرف اوسکی ساتھ اونگلیوں کے اور ہے روزی اوسکی بقدر کفایت پس قناعت کی اوپر

ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهٖ فَقَالَ عُجِّلَتْ مَنِيَّتُهٗ قَلَّتْ بَوَاكِيهِ قَلَّ تُرَاثُهٗ رَوَاهُ

پھر چٹکی بجائی حضرت نے ساتھ ہاتھ اپنے کے پھر فرمایا کہ جلدی کی گئی موت اوسکی کم ہیں عورتیں رونے والیاں اوسکی مرنے پر کم ہے میراث اوسکی

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی امامہؓ سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَيَّ رَبِّي لِيَجْعَلَ لِي بَطْحَاءَ مَكَّةَ ذَهَبًا فَقُلْتُ

اللہ علیہ وسلم نے کہ پیش کیا مجھپر پروردگار میرے نے کہ کر دے میرے لیے مکہ کے سنگریزوں کو سونا پس کہا میں نے

لَا يَا رَبِّ وَلٰكِنْ اَشْبَعُ يَوْمًا وَّاَجُوعُ يَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ تَضَرَّعْتُ اِلَيْكَ

نہیں چاہتا میں اے پروردگار میرے ولیکن چاہتا ہوں میں کہ پیٹ بھر کر کھاؤں ایک روز اور بھوکا رہوں ایک روز پس جس وقت بھوکا ہوں گا

وَذَكَرْتُكَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُكَ وَشَكَرْتُكَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

اور یاد کروں میں تجکو اور جس وقت سیر ہوں میں تعریف کروں میں تیری اور شکر کروں میں تیرا روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔

وعن عبيد الله بن محصن قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من أصبح

اور روایت ہے عبید اللہ بیٹے محصن سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ صبح کرے

منكم آمنا في سربه معافى في جسده عنده قوت يومه فكأنما حيزت

تم میں سے نڈر بیچ جان اپنی کے تندرستی دیا گیا بیچ بدن اپنے کے نزدیک اوسکے ہے قوت ایکدن کا پس گویا کہ جمع کی گئی

له الدنيا بحذافيرها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

اوسکے لیے دنیا تمام روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث غریب ہے

وعن المقدام بن معديكرب قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اور روایت ہے مقدام بن معدیکرب سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے

ما ملأ آدمي وعاء شرا من بطن بحسب ابن آدم أكلات يقمن صلبه

کہ نہیں بھرا آدمی نے کوئی برتن بدتر پیٹ سے کفایت کرتے ہیں ابن آدم کو کتنے ایک لقمے کہ قائم رکھیں اوسکی پیٹھ کو

فإن كان لا محالة فثلث طعام وثلث شراب وثلث لنفسه رواه

پس اگر پیٹ ہی بھرنا منظور ہو تو ایک حصہ جگہ طعام کی اور ایک حصہ جگہ پانی کی اور ایک حصہ خالی چھوڑ دے دم لینے کی نقل کی

الترمذي وابن ماجه وعن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم سمع

ترمذی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سنا

رجلا يتجشأ فقال أقصر من جشائك فإن أطول الناس جوعا يوم

ایک شخص کو کہ ڈکار لیتا ہے پس فرمایا باز آ ڈکار اپنے سے اسلیے کہ دراز ترین لوگوں کا بھوک میں دن

القيامة أطولهم شبعا في الدنيا رواه في شرح السنة وروى الترمذي

قیامت کے دراز ترین ہے از روے کہ پیٹ بھر کھانے کے دنیا میں روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت کی ترمذی نے

نحوه وعن كعب بن عياض قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

مانند اسکے ۔ اور روایت ہے کعب بن عیاض سے کہا اوسنے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے

إن لكل أمة فتنة وفتنة أمتي المال رواه الترمذي وعن أنس عن

تحقیق واسطے ہر امت کے آزمائش ہے اور آزمائش امت میری کی مال ہے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم قال يجاء بابن آدم يوم القيامة كأنه بذج فيوقف بين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا لایا جاوے گا بیٹا آدم کا دن قیامت کے گویا بچہ بکری کا بچہ ہے پس کھڑا کیا جاوے گا درو

يَدَيِ اللّٰهِ تَعَالٰی فَيَقُولُ لَهٗ أَعْطَيْتُكَ وَخَوَّلْتُكَ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْكَ فَمَا صَنَعْتَ

اللہ تعالیٰ کے پس فرماویگا اوسکو اللہ تعالیٰ دیا مینے تجکو اور احسان کیا مینے تجپر اور انعام کیا مینے تجپر پس کیا کام کیا تونے

فَيَقُولُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ أَكْثَرَ مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهٖ

پس کہیگا ای رب میری جمع کیا مینے مال کو اور بڑھایا مینے اوسکو اور چھوڑا مینے اوسکو بہت او سچیز کا کہ تہا پس پہر بہیج مجکو دنیا مین کہ لاؤنمین

كُلِّهٖ فَيَقُولُ لَهٗ أَرِنِي مَا قَدَّمْتَ فَيَقُولُ رَبِّ جَمَعْتُهٗ وَثَمَّرْتُهٗ وَتَرَكْتُهٗ أَكْثَرَ

مال سارا پس فرماویگا اللہ تعالیٰ اوسکو کہ دکہلا مجکو وہ چیز کہ آگے بہیجی تونے پس کہیگا ای رب میرے جمع کیا مینے اوسکو اور بڑھایا مینے اوسکو اور چہوڑا

مَا كَانَ فَارْجِعْنِي آتِكَ بِهٖ كُلِّهٖ فَإِذَا عَبْدٌ لَّمْ يُقَدِّمْ خَيْرًا فَيُمْضٰى بِهٖ إِلَى

او سچیز سے کہ تہا پس پہر بہیج مجکو کہ لاؤنمین تیری پاس سارا مال پس ظاہر ہوگا کہ وہ ایسا بندہ ہی کہ نہین بہیجی اوسنی آگے کوئی بہلائی پس لیجایا جاویگا

النَّارِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَضَعَّفَهٗ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

دوزخ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور نسبت کیا اوسکی اسناد کو طرف ضعف کے - اور روایت ہی ابہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيْمِ أَنْ يُقَالَ لَهٗ أَلَمْ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اول پوچہی جانا بندہ کا روز قیامت کے نعمت سے یہ ہی کہ کہا جاویگا اوسکو کہ کیا نہین

نُصِحَّ جِسْمَكَ وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ

تندرستی دی تہی ہمنی تیری بدن کو اور نہین سیراب کیا تہا ہمنے تجکو ٹہنڈی پانی سے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہی ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزُولُ قَدَمَا ابْنِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يُسْأَلَ عَنْ خَمْسٍ

اونہوں نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہین سرکنے کی پاؤن آدمی کے روز قیامت کے یہانتک کہ پوچہا جاویگا پانچ چیزون سے

عَنْ عُمُرِهٖ فِيمَا أَفْنَاهُ وَعَنْ شَبَابِهٖ فِيمَا أَبْلَاهُ وَعَنْ مَالِهٖ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهٗ

پوچہا جاویگا عمر سے کہ کسکام مین صرف کی وہ اور پوچہا جاویگا جوانی سے کہ کسچیز مین پرانی کی اور پوچہا جاویگا مال سے کہ کہانسے کمایا اوسکو اور

وَفِيمَا أَنْفَقَهٗ وَمَاذَا عَمِلَ فِيمَا عَلِمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

کسچیز مین صرف کیا اوسکو اور پوچہا جاویگا کہ کیا کام کیا بیچ اوسچیز کی کہ جانا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے -

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهٗ

فصل تیسری - روایت ہی ابی ذر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوذر کو کہ

إِنَّكَ لَسْتَ بِخَيْرٍ مِّنْ أَحْمَرَ وَلَا أَسْوَدَ إِلَّا أَنْ تَفْضُلَهٗ بِتَقْوٰى رَوَاهُ أَحْمَدُ

تحقیق تو نہین ہی بہتر سرخ رنگ والے سے اور نہ سیاہ رنگ والے سے مگر یہ کہ زیادہ ہووے تو اوسنے ساتہ تقوی کے روایت کی یہ احمد نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا زَهِدَ عَبْدٌ فِي الدُّنْيَا اِلَّا

اور روایت ہے ابی ذر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں بے رغبتی کی کسی بندے نے دنیا میں مگر کہ

اَنْبَتَ اللّٰهُ الْحِكْمَةَ فِي قَلْبِهٖ وَاَنْطَقَ بِهَا لِسَانَهٗ وَبَصَّرَهٗ عَيْبَ الدُّنْيَا

اوگائی اللہ نے حکمت اوسکے دلمیں اور گویا کیا ساتھ حکمت کے اوسکی زبان کو اور دکھادیا اوسکو عیب دنیا کا

وَدَآءَهَا وَدَوَآءَهَا وَاَخْرَجَهٗ مِنْهَا سَالِمًا اِلٰى دَارِ السَّلَامِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

اور بیماری اسکی اور دوا اسکا اور نکالا اوسکو دنیا سے سالم طرف دار السلام کے روایت کی یہ بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْاِيمَانِ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ

شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے ابی ذر رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق رستگار ہوا وہ شخص کہ

اَخْلَصَ اللّٰهُ قَلْبَهٗ لِلْاِيمَانِ وَجَعَلَ قَلْبَهٗ سَلِيمًا وَّلِسَانَهٗ صَادِقًا

خالص کیا اللہ نے دل اوسکا واسطے ایمان کے اور کیا دل اوسکا سالم اور زبان اوسکی راستگو اور

وَّنَفْسَهٗ مُطْمَئِنَّةً وَّخَلِيقَتَهٗ مُسْتَقِيمَةً وَّجَعَلَ اُذُنَهٗ مُسْتَمِعَةً وَّعَيْنَهٗ

نفس اسکا مطمئن اور طبیعت اوسکی سیدھی اور کیا اوسکے کانوں کو سننے والا بات حق کا اور اوسکی آنکھ کو

نَاظِرَةً فَاَمَّا الْاُذُنُ فَقِمَعٌ وَّاَمَّا الْعَيْنُ فَمُقِرَّةٌ لِّمَا يُوعِي الْقَلْبُ وَقَدْ

دیکھنے والا پس لیکن کان قیف ہیں اور آنکھ قرار دینے والی ہے اوس چیز کو کہ نگاہ رکھتا ہے اوسکو دل اور تحقیق

اَفْلَحَ مَنْ جَعَلَ قَلْبَهٗ وَاعِيًا رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيمَانِ وَ

رستگاری پائی اوس نے کہ کیا خدا نے دل اوسکا نگاہ رکھنے والا حق کا روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا رَاَيْتَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

روایت ہے عقبہ بن عامر رضی سے اونسے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت دیکھے تو اللہ عز وجل کو کہ

يُعْطِي الْعَبْدَ مِنَ الدُّنْيَا عَلٰى مَعَاصِيهِ مَا يُحِبُّ فَاِنَّمَا هُوَ اسْتِدْرَاجٌ ثُمَّ تَلَا

دیتا ہے بندہ کو دنیا سے باوجود گناہ کرنے اوسکے وہ چیز کہ دوست رکھتا ہے پس سوا اسکے نہیں کہ وہ دینا استدراج ہے پھر پڑھی

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پس جبکہ بھول گئے کافر اوس چیز کو کہ نصیحت کیے گئے تھے ساتھ اوسکے کھولے ہمنے اونپر دروازے ہر

شَيْءٍ حَتّٰى اِذَا فَرِحُوا بِمَا اُوتُوا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُبْلِسُونَ رَوَاهُ اَحْمَدُ

چیز کے یہانتک کہ جب خوش ہوئے ساتھ اوس چیز کے دیئے گئے پکڑا ہمنے اونکو یکایک پس ناگہاں وہ ناامید تھے روایت کی یہ احمد نے

۱۵

وعن ابي امامة ان رجلا من اهل الصفة توفي وترك دينارا فقال
اور روایت ہے ابی امامہ رضی سے کہ تحقیق ایک شخص اہل صفہ والوں سے مر گیا اور چھوڑا ایک دینار پس فرمایا
رسول الله صلى الله عليه وسلم كية قال ثم توفي آخر فترك دينارين فقال رسول
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ دینار ایک داغ ہے کہا ابو امامہ نے پھر مر گیا اور ایک شخص پس چھوڑی دو دینار پس فرمایا رسول
الله صلى الله عليه وسلم كيتان رواه احمد والبيهقي في شعب الايمان وعن
خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہہ دو دینار ہیں دو داغ ہیں روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے
معاوية انه دخل على خاله ابي هاشم بن عتبة يعوده فبكى ابو
معاویہ رضی سے یہہ کہ وہ گئے اپنے ماموں پاس کہ نام اونکا تھا ابی ہاشم بن عتبہ تا عیادت کریں اونکی پس روئے ابو
هاشم فقال ما يبكيك يا خال أوجع يشئزك ام حرص على الدنيا
ہاشم پس کہا معاویہ نے کس چیز نے رلایا تجکو اے ماموں کیا بیماری نے اضطراب میں ڈالا تجکو یا حرص دنیا نے اضطراب میں ڈالا
قال كلا ولكن رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد الينا عهدا لم آخذ به
کہا ابو ہاشم نے یوں نہیں ولیکن رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی تھی ہمکو کہ نہ کر سکے عمل کیا مینے اوسپر
قال وما ذلك قال سمعته يقول انما يكفيك من جمع المال خادم و
کہا معاویہ نے اور کیا ہے وہ وصیت کہا ابو ہاشم نے کہ سنا مینے حضرت سے فرماتے سوا اسکی نہیں کہ کفایت کرتا ہے تجکو جمع کرنے مال کیسے خادم اور
مركب في سبيل الله واني اراني قد جمعت رواه احمد والترمذي
سواری راہ خدا میں اور تحقیق میں گمان کرتا ہوں اپنے تئین کہ تحقیق جمع کیا مینے مال روایت کی یہ احمد اور ترمذی
والنسائي وابن ماجة وعن ام الدرداء قالت قلت لابي الدرداء
اور نسائی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ام درداء رض سے کہا کہ کہا مینے ابو درداء کو کہ
مالك لا تطلب كما يطلب فلان فقال اني سمعت رسول الله صلى
کیا ہوا ہے تجکو کہ نہیں جستجو کرتے تم مال کی جیسے کہ جستجو کرتا ہے فلانا پس کہا ابو درداء نے تحقیق سنا ہے مینے پیغمبر خدا صلے
الله عليه وسلم يقول ان امامكم عقبة كؤودا لا يجوزها المثقلون
اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق آگے تمہارے گھاٹی ہے دشوار نہیں گذر سکینگے اوس سے گران بار
فاحب ان اتخفف لتلك العقبة وعن انس قال قال رسول
پس دوست رکھتا ہوں یہہ کہ ہلکا ہوؤں میں واسطے اوس گھاٹی کے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول

نے اللہ کہتے تھے اغنیاء صحابہ خدمت اونکی کرتے تھے اور قوت پہنچاتے تھے

الله صلى الله عليه وسلم هل من احد يمشي على الماء الا ابتلت قدماه قالوا لا يا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آیا کوئی چلتا ہے پانی پر بغیر تر ہونے قدمون اپنے کے کہا صحابہ نے نہیں یا

رسول الله قال كذلك صاحب الدنيا لا يسلم من الذنوب واهما

رسول اللہ فرمایا آنحضرت نے اسی طرح دنیادار سلامت نہیں رہتا گناہون سے روایت کیں یہ دونو

البيهقي في شعب الايمان وعن جبير بن نفير مرسلا قال قال رسول

بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے جبیر بن نفیر تابعی سے بطریق ارسال کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ما اوحي الي ان اجمع المال واكون من التاجرين ولكن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین وحی کی گئی طرف میری یہ کہ جمع کرون مین مال اور ہوؤن تجارت کرنیوالون مین سے ولیکن

اوحي الي ان سبح بحمد ربك وكن من الساجدين واعبد ربك حتى ياتيك

وحی کی گئی ہے طرف میری یہ کہ تسبیح کر تو ساتھ حمد پروردگار اپنے کی اور ہو تو سجدہ کرنیوالون مین سے اور عبادت کر تو رب اپنے کی یہانتک

اليقين رواه في شرح السنة وابو نعيم في الحلية عن ابي مسلم و

موت روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ مین اور ابو نعیم نے کتاب حلیہ مین ابی مسلم سے۔ اور

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من طلب الدنيا حلالا

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ طلب کرے دنیا کو بوجہ حلال

استعفافا عن المسئلة وسعيا على اهله وتعطفا على جاره لقي الله

واسطے بچنے کے سوال سے اور واسطے سعی کرنے کے اپنے عیال کے لیے اور واسطے احسان کرنیکے اپنے ہمسایہ پر ملاقات کریگا وہ اللہ

تعالى يوم القيمة ووجهه مثل القمر ليلة البدر ومن طلب الدنيا

تعالی سے دن قیامت کے اس حالت مین کہ چہرہ اوسکا مانند چودھوین رات کے چاند کی ہوگا اور جو کوئی طلب کرے دنیا کو

حلالا مكاثرا مفاخرا مرائيا لقي الله تعالى وهو عليه غضبان رواه

بوجہ حلال درحالیکہ طلب زیادتی کرنیوالا ہو مال مین اور فخر کرنیوالا ہو اور ریا کرنیوالا ہو ملیگا خدا سے اس حالت مین کہ اللہ تعالی اوسپر ہوگا غضبناک

البيهقي في شعب الايمان وابو نعيم في الحلية وعن سهل بن سعد

بیہقی نے شعب الایمان مین اور ابو نعیم نے کتاب حلیہ مین۔ اور روایت ہے سہل بن سعد رضہ سے کہ

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان هذا الخير خزائن لتلك الخزائن

تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ خیر خزانے ہین کہ ان خزانون کے لیے

مفاتيح فطوبى لعبد جعله الله مفتاحا للخير مغلاقا للشر وويل لعبد

کنجیاں ہیں پس خوشی ہو جیو اوس بندہ کے لیے کہ کیا ہے اوسکو خدا تعالی نے کنجی واسطے خیر کے اور بند ہونے دروازہ شر کا اور ویل کی

جعله الله مفتاحا للشر مغلاقا للخير رواه ابن ماجة وعن علي رضي الله عنه

کہ کیا ہے اوسکو خدا تعالی نے کنجی شر کا اور سبب بند ہونے دروازہ خیر کا روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا لم يبارك للعبد في ماله

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت کہ نہ برکت دیجاوے واسطے بندہ کے بیچ مال اوسکے

جعله في الماء والطين وعن ابن عمر أن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتقوا

کر ڈالتا ہے اوس مال کو پانی اور مٹی میں۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پرہیز کرو تم

الحرام في البنيان فإنه أساس الخراب رواهما البيهقي في شعب

ارتکاب حرام سے بیچ عمارتوں کے اسلیے کہ عمارت جڑ ہے خرابی کی روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے شعب

الإيمان وعن عائشة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الدنيا دار من

الایمان میں۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے اونسے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دنیا گھر اوس شخص کا ہے کہ

لا دار له ومال من لا مال له ولها يجمع من لا عقل له رواه أحمد

نہیں گھر واسطے اوسکے اور مال ہے واسطے اوس شخص کے کہ نہیں مال واسطے اوسکے اور واسکو شے جمع کرتا ہے وہ شخص کہ نہیں عقل واسطے اوسکے

والبيهقي في شعب الإيمان وعن حذيفة قال سمعت رسول الله

اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يقول في خطبته الخمر جماع الإثم والنساء حبائل الشيطان

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے حضرت اپنے خطبہ میں شراب جمع شدہ گناہوں کی ہے اور عورتیں جال ہیں شیطان کی

وحب الدنيا رأس كل خطيئة قال وسمعته يقول أخروا النساء حيث

اور محبت دنیا کی سر ہے ہر گناہ کا کہا اور سنا میں نے حضرت سے کہ فرماتے تھے پیچھے کرو عورتوں کو جس جگہ کہ

أخرهن الله رواه رزين وروى البيهقي منه في شعب الإيمان عن

پیچھے کیا ہے اونکو خدا نے روایت کی یہ رزین نے اور روایت کی بیہقی نے جملہ اس حدیث سے شعب الایمان میں

الحسن مرسلا حب الدنيا رأس كل خطيئة وعن جابر قال قال رسول

حسن بصری سے بطریق ارسال کے اسی مقدار کہ حب الدنیا راس کل خطیئة۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم إنَّ أخوفَ ما أخافُ على أمتي الهوى وطولُ الأملِ فأمّا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت ڈرانیوالے ان چیزون سے کہ ڈرتا ہون میں اپنی امت پر دو چیزین ہیں خواہش نفس اور

الهوى فيصدُّ عن الحقِّ وأمّا طولُ الأملِ فيُنسي الآخرةَ وهذه الدنيا

خواہش نفس کی پس بازرکھتی ہے قبول حق سے اور لیکن درازی آرزو سے جینے کی پس بھلا دیتی ہے آخرت کو اور یہ دنیا

مُرتحلةٌ ذاهبةٌ وهذه الآخرةُ مُرتحلةٌ قادمةٌ ولكلِّ واحدةٍ

کوچ کرنیوالی جانیوالی ہے اور یہہ آخرت کوچ کرنیوالی آنیوالی ہے اور واسطے ہر ایک کے

منهما بنونَ فإن استطعتم أن لا تكونوا من بني الدنيا فافعلوا فإنكم

دنیا اور آخرت سے بیٹے ہیں پس اگر سکو تم یہہ کہ نہ ہو تم بیٹون دنیا کے سے پس کرو اسلیے کہ تم

اليومَ في دارِ العملِ ولا حسابَ وأنتم غدًا في دارِ الآخرةِ ولا عملَ رواه

اسکے دن دنیا میں ہو کہ گھر عمل کا ہے اور نہیں ہے حساب اور تم کل کو بیچ گھر آخرت کے ہو گے کہ نہیں ہے عمل اور نہیں

البيهقي في شعب الإيمان وعن عليٍّ قال ارتحلت الدنيا مُدبرةً وارتحلت

بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے علی سے کہا کوچ کیے جاتی ہے دنیا پشت دیئے ہوئے اور کوچ کرگئی ہے

الآخرةُ مُقبلةً ولكلِّ واحدةٍ منهما بنونَ فكونوا من أبناءِ الآخرةِ

آخرت سامنے کئے ہوئے اور واسطے ہر ایک کے ان دونوں سے بیٹے ہیں پس ہو تم آخرت کے بیٹوں میں سے

ولا تكونوا من أبناءِ الدنيا فإنَّ اليومَ عملٌ ولا حسابَ وغدًا حسابٌ ولا عملَ رواه

اور نہ ہو تم دنیا کے بیٹوں میں سے اسلیے کہ آجکے دن عمل ہے اور نہیں وقت حساب کا اور کل حساب ہے اور نہیں ہے عمل روایت کی یہ

البخاري في ترجمة باب وعن عمرو أنَّ النبيَّ صلى الله عليه وسلم خطب يومًا

بخاری نے ترجمۃ الباب میں۔ اور روایت ہے عمرو سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ فرمایا ایکدن

فقال في خطبته ألا إنَّ الدنيا عرضٌ حاضرٌ يأكلُ منه البرُّ و

پس فرمایا اپنے خطبہ میں خبردار تحقیق دنیا متاع ہے حاضر کھاتا ہے اس سے نیک اور

الفاجرُ ألا وإنَّ الآخرةَ أجلٌ صادقٌ ويقضي فيها ملكٌ قادرٌ

بد آگاہ ہو تحقیق آخرت ایک مدت ہے معین اور حکم کریگا آخرت میں بادشاہ قادر

ألا وإنَّ الخيرَ كلَّه بحذافيرِه في الجنةِ ألا وإنَّ الشرَّ كلَّه بحذافيرِه

آگاہ ہو تحقیق ساری خیر ساتھ تمام اطراف انواع اپنی کے بہشت میں ہے آگاہ ہو تحقیق ساری بدی ساتھ انواع اپنے کے

في النار الا فاعملوا وانتم من الله على حذر واعلموا انكم معروضون على

دوزخ میں سے جدا رہو پس عمل کرو خدا سے ڈرتے ہوئے خوف پر رہو اور جانو تم کہ تحقیق تم پیش کئے جاؤ گے اپنے

اعمالكم فمن يعمل مثقال ذرة خيرا يره ومن يعمل مثقال ذرة شرا

عملوں پر پس جو شخص کہ عمل کرتا ہے مقدار ذرہ کے نیکی سے دیکھیگا جزا اوسکی اور جو کوئی عمل کرتا ہی مقدار ذرہ کی برا

يره رواه الشافعي وعن شداد قال سمعت رسول الله صلى الله

دیکھیگا سزا اوسکی روایت کیا اسکو شافعی نے۔ اور روایت ہے شداد رض سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلے الله

عليه وسلم يقول ايها الناس ان الدنيا عرض حاضر ياكل منها البر

علیہ وسلم کو فرماتے تھے آنحضرت ص اے لوگو تحقیق دنیا اسباب حاضر ہے کھاتا ہے اوس سے نیک اور

والفاجر وان الاخرة وعد صادق يحكم فيها ملك عادل قادر

بد اور تحقیق آخرت کے وعدہ ہے سچا حکم کریگا اوسمیں بادشاہ عادل قادر

يحق فيها الحق ويبطل الباطل كونوا من ابناء الاخرة ولا تكونوا من

ثابت رکھیگا اوسمیں حق کو اور نابود کریگا باطل کو ہو تم آخرت کے بیٹوں میں سے اور نہ ہو تم

ابناء الدنيا فان كل ام يتبعها ولدها وعن ابي الدرداء قال قال

دنیا کے بیٹوں میں سے اسلیے کہ تحقیق شان ہر ماں تابع ہوتا ہی اوسکا بیٹا اوسکا اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما طلعت الشمس الا وبجنبتيها ملكان يناديان

رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے نہیں طلوع ہوتا آفتاب مگر کہ دو نو پہلو اوسکے میں دو فرشتے ہیں کہ پکارتے ہیں

يسمعان الخلائق غير الثقلين يا ايها الناس هلموا الى ربكم ما قل

سناتے ہیں خلائق کو سوائے جن و انس کے اے لوگو آؤ طرف پروردگار اپنے کی جو مال کم ہو

وكفى خير مما كثر والهى رواهما ابو نعيم في الحلية وعن ابي هريرة

اور کفایت کرے بہتر ہی اوس مال سے کہ بہت ہو اور باز رکھے روایت کیں یہ دونوں حدیثیں ابو نعیم نے کتاب حلیہ میں اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ

يبلغ به قال اذا مات الميت قالت الملائكة ما قدم وقال بنو آدم

پہنچاتے تھے اس حدیث کو حضرت ص تک کہا ابو ہریرہ نے جسوقت کہ مرتا ہی آدمی کہتے ہیں فرشتے کہ کیا آگے بھیجا اور کہتے ہیں آدمی کہ

ما خلف رواه البيهقي في شعب الايمان وعن مالك انه

کیا پیچھے چھوڑا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے مالک رح سے کہ تحقیق

لُقْمَانَ قَالَ لِابْنِهٖ يَا بُنَيَّ إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَطَاوَلَ عَلَيْهِمْ مَا يُوعَدُونَ وَ

لقمان نے کہا اپنے بیٹے کو کہ اے بیٹے میرے تحقیق آدمی سلہ دراز ہوئی ان پر مدت اوس چیز کی کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں اور

هُمْ إِلَى الْآخِرَةِ سِرَاعًا يَذْهَبُونَ وَإِنَّكَ قَدِ اسْتَدْبَرْتَ الدُّنْيَا مُنْذُ

وہ طرف آخرت کے جلدی چلے جاتے ہیں اور تحقیق تو اے بیٹے میرے تحقیق پشت دی ہے تو نے دنیا کو جبسے کہ پیدا

كُنْتَ وَاسْتَقْبَلْتَ الْآخِرَةَ وَإِنَّ دَارًا تَسِيرُ إِلَيْهَا أَقْرَبُ إِلَيْكَ مِنْ

ہوا تو اور متوجہ ہوا تو آخرت کی طرف اور تحقیق وہ گھر کہ چلتا ہے تو طرف اوسکی بہت نزدیک ہے طرف تیری اوس

دَارٍ تَخْرُجُ مِنْهَا رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ

گھر سے کہ نکلتا ہے تو اوس سے روایت کی یہ رزین نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ کہا اونہوں نے کہا گیا واسطے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ قَالَ كُلُّ مَخْمُومِ الْقَلْبِ صَدُوقِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ کونسا آدمی بہتر ہے فرمایا سلہ ہر صاف دل اور سچا

اللِّسَانِ قَالُوا صَدُوقُ اللِّسَانِ نَعْرِفُهُ فَمَا مَخْمُومُ الْقَلْبِ قَالَ هُوَ

زبان کا عرض کیا صحابہ نے کہ سچی زبان کو جانتے ہیں ہم پس کون ہے صاحب دل فرمایا وہ

التَّقِيُّ النَّقِيُّ لَا إِثْمَ عَلَيْهِ وَلَا بَغْيَ وَلَا غِلَّ وَلَا حَسَدَ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ

پاک دل کا پرہیزگار نہیں ہے گناہ اوس پر اور نہ ظلم کرنا اور حد سے گذرنا اور نہ کدورت و کینہ اور نہ حسد روایت کی یہ ابن ماجہ نے

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن عمرو سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ أَرْبَعٌ إِذَا كُنَّ فِيكَ فَلَا عَلَيْكَ مَا فَاتَكَ الدُّنْيَا حِفْظُ أَمَانَةٍ وَ

فرمایا چار خصلتیں ہیں کہ جب ہوں تجھمیں پس نہیں ہے خوف تجھپر فوت ہونے دنیا کے سے حفاظت کرنی امانت کی اور

صِدْقُ حَدِيثٍ وَحُسْنُ خَلِيقَةٍ وَعِفَّةٌ فِي طُعْمَةٍ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

سچی بات بولنی اور نیک خلقی سلہ اور پارسائی کھانے میں روایت کی یہ احمد نے اور

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ مَالِكٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّهُ قِيلَ

بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ اور روایت ہے مالک سے کہ کہا انہوں نے پہنچا ہے مجھکو یہ کہ کہا گیا

لِلُقْمَانَ الْحَكِيمِ مَا بَلَغَ بِكَ مَا نَرَى يَعْنِي الْفَضْلَ قَالَ صِدْقُ الْحَدِيثِ

سلہ واسطے لقمان حکیم کے کہ کس چیز نے پہنچایا ہے تمکو اس مرتبہ کو کہ دیکھتے ہیں ہم یعنے فضیلت کو فرمایا لقمان نے سچ بولنے نے

وَأَدَاءُ الْأَمَانَةِ وَتَرْكُ مَا لَا يَعْنِيهِ رَوَاهُ فِي الْمُوَطَّا وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اور ادا امانت نے اور چھوڑ دینے اوس چیز کے نہ نفع دے جسکو روایت کی یہ مالک نے موطا مین - اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ فَتَجِيءُ الصَّلٰوةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آوینگے اعمال پس آویگی نماز پس کہیگی اسے پروردگار میرے

أَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُولُ إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ فَتَجِيءُ الصَّدَقَةُ فَتَقُولُ يَا رَبِّ

یہ مین نماز ہون پس فرماویگا اللہ تعالی تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پس آویگا صدقہ پس کہیگا اے رب میرے

أَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُولُ إِنَّكِ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيءُ الصِّيَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ

مین صدقہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالی تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پھر آویگا روزہ پس کہیگا اے رب میرے

أَنَا الصِّيَامُ فَيَقُولُ إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ تَجِيءُ الْأَعْمَالُ عَلَى ذٰلِكَ يَقُولُ

مین روزہ ہون پس فرماویگا اللہ تعالی تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پھر آوینگے اعمال اوپر اسی طرح کے کہ ہر ایک کو فرماویگا

اللّٰهُ تَعَالَى إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيءُ الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنْتَ

اللہ تعالی کہ تحقیق تو اوپر خیر کے ہے پھر آویگا اسلام پس کہیگا اے رب میرے تو

السَّلَامُ وَأَنَا الْإِسْلَامُ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى إِنَّكَ عَلَى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ

سلام ہے اور مین ہون اسلام پس فرماویگا اللہ تعالی کہ تحقیق تو خیر پر ہے کہ سبب تیرے آج کے دن

آخُذُ وَبِكَ أُعْطِي قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى فِي كِتَابِهِ وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ

مواخذہ کرونگا اور بوسیلہ تیرے دونگا مین فرمایا اللہ تعالی نے اپنی کتاب مین اور جو شخص کہ طلب کرے سواء دین اسلام کے

دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْآخِرَةِ مِنَ الْخَاسِرِينَ وَعَنْ عَائِشَةَ

کسی دین کو پس ہرگز نہ قبول کیا جاویگا اوس سے وہ دین اور وہ آخرت مین ٹوٹا پانیوالون سے ہے - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تَمَاثِيلُ طَيْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا عائشہ نے کہ تھا واسطے ہمارے پردہ اوسمین تھین تصویرین پرند جانورون کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيهِ فَإِنِّي إِذَا رَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا وَعَنْ أَبِي أَيُّوبَ

اے عائشہ بدل ڈال اسکو اسلیئے کہ مین جب دیکھتا ہون اسکو یاد کرتا ہون دنیا کو - اور روایت ہے ابی ایوب

الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَقَالَ عِظْنِي وَأَوْجِزْ

انصاری رضہ سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس عرض کیا کہ نصیحت فرماؤ مجکو اور

فقال اذا قمت في صلوتك فصل صلوة مودع ولا تكلم بكلام تعذر

پس فرمایا آنحضرت نے جب کھڑا ہو تو بیچ نماز اپنی کے پس نماز پڑھ مانند نماز اوس شخص کی کہ رخصت [illegible] اور نہ کہہ ایسی بات کہ عذر کرنا

منه غدا واجمع الاياس مما في ايدي الناس وعن معاذ بن جبل

سبب اوس کلام کے کل کو اور قصد مصمم کر ناامیدی کا اوس چیز سے کہ لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ اور روایت ہے معاذ رضہ بیٹے جبل کے سے کہ

قال لما بعثه رسول الله صلى الله عليه وسلم الى اليمن خرج معه رسول الله

کہا جبکہ بھیجا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عامل کر کر طرف یمن کے نکلے ساتھ اوسکے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يوصيه ومعاذ راكب ورسول الله صلى الله عليه وسلم يمشي تحت

صلے اللہ علیہ وسلم [illegible] کہ وصیت کرتے تھے اوسکو اور معاذ رضہ تھے سوار اور رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم چلتے تھے ہمراہ

راحلته فلما فرغ قال يا معاذ انك عسى ان لا تلقاني بعد عامي

سواری اوسکی کی پس جب فارغ ہوئے حضرت صلعم وصیت سے فرمایا اے معاذ تحقیق تو نزدیک ہے کہ نہ ملے تو مجھسے بعد سال عمر میری کے کہ

هذا ولعلك ان تمر بمسجدي هذا وقبري فبكى معاذ جشعا

یہ سال ہے اور شاید کہ گذرے تو اس مسجد میری پر اور قبر میری پر پس روئے معاذ بسبب غم

لفراق رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم التفت فاقبل بوجهه نحو المدينة

فراق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پھر پھرے آنحضرت صلعم اور متوجہ کیا منہ اپنا جانب مدینہ کے

فقال ان اولى الناس بي المتقون من كانوا وحيث كانوا روى

اور فرمایا کہ تحقیق قریب ترین لوگوں کے ساتھ میرے پرہیزگار ہیں جو ہوں اور جہاں ہوں نقل کیں

الاحاديث الاربعة احمد وعن ابن مسعود قال تلا رسول

چاروں حدیثیں امام احمد نے اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا ابن مسعود نے کہ پڑھی آنحضرت

الله صلى الله عليه وسلم فمن يرد الله ان يهديه يشرح صدره للاسلام

صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پس جسکو ارادہ کرتا ہے اللہ ہدایت کرنے کا کھولتا ہے سینہ اوسکا واسطے اسلام کے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان النور اذا دخل الصدر انفسح فقيل

پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق نور جب داخل ہوتا ہے سینہ میں کھلجاتا ہے سینہ پس کہا گیا

يا رسول الله هل لتلك من علم تعرف به قال نعم التجافي من دار

کہ یا رسول اللہ کیا ہے واسطے اس حالت کے کچھ نشانی کہ ظاہر میں کہ پہچانی جاوے [illegible] فرمایا حضرت نے ہاں [illegible]

الغرور والانابة الی دار الخلود والاستعداد للموت قبل نزوله و

غرور کے سے اور رجوع کرنا طرف آخرت کے اور طیار رہنا واسطے موت کے پہلے اوترنے اوسکے۔ اور

عن ابی هريرة وابی خلاد ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اذا رأيتم

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ اور ابی خلاد رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس وقت کہ دیکھو تم

العبد يعطى زهدا فی الدنيا وقلة منطق فاقتربوا منه فانه يلقى

بندے کو کہ دیا جاتا ہے بے رغبتی دنیا میں اور کم گوئی پس نزدیکی ڈھونڈو اوس سے اسلیے کہ تحقیق وہ سکھایا

الحكمة رواهما البيهقی فی شعب الايمان

حکمت نقل کیں یہ دونو حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں۔

باب فضل الفقراء وما كان من عيش النبی صلى الله عليه وسلم

باب بیچ بیان فضیلت فقرا کے اور بیان زندگانی نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی۔

الفصل الاول

عن ابی هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی۔ روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

رب اشعث اغبر مدفوع بالابواب لو اقسم على الله لابره رواه مسلم

بہت پراگندہ بال غبار آلودہ دھکیلے گئے دروازوں سے اگر قسم کھاویں اللہ پر تو البتہ سچا کرے اللہ اونکو قسم میں نقل کی یہ

وعن مصعب بن سعد قال رای سعد ان له فضلا على من دونه

اور روایت ہے مصعب بیٹے سعد رض کے سے کہ کہا گمان کیا سعد نے یہ کہ اوسکو فضیلت ہے اوپر اوس کے کہ کمتر ہے اوس سے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هل تنصرون وترزقون الا بضعفائكم

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں مدد کیے جاتے تم اور نہیں رزق دیے جاتے مگر ببرکت ضعیفوں اپنے کے

رواه البخاری وعن اسامة بن زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اسامہ بیٹے زید کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ

قمت على باب الجنة فكان عامة من دخلها المساكين واصحاب الجد

کھڑا ہوا میں بہشت کے دروازے پر پس تھے اکثر اون لوگوں کے کہ داخل ہوئے بہشت میں غریب ہیں اور دولتمند

محبوسون غير ان اصحاب النار قد امر بهم الى النار وقمت على

ٹھہرائے گئے تھے میدان قیامت میں تحقیق حکم کیا گیا ہے اونکو جانیکا طرف دوزخ کی لیکن کافر اور کھڑا ہوا میں

بَابِ النَّارِ فَإِذَا عَامَّةُ مَنْ دَخَلَهَا النِّسَاءُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رض

دوزخ کے دروازہ پر پس ناگہان اکثر اونکی کہ داخل ہوئی ہین اوسمین عورتین ہین متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عباس رض سے کہ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جھانکا مین نے بہشت مین پس دیکھے مینے اکثر اہل بہشت کے

الْفُقَرَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

فقرا۔ اور جھانکا مین نے دوزخ مین پس دیکھی مینے اکثر رہنے والی اوسکی عورتین متفق علیہ۔ اور

عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فُقَرَاءَ الْمُهَاجِرِينَ يَسْبِقُونَ الْأَغْنِيَاءَ

روایت ہی عبد اللہ بن عمرو رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق فقرا مہاجرین کے پہلے داخل ہونگے غنیون سے

يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى الْجَنَّةِ بِأَرْبَعِينَ خَرِيفًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ مَرَّ رَجُلٌ عَلَى

دن قیامت کے جنت مین ساتھ چالیس برس روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی سہل بن سعد رض سے کہ کہا گذرا ایک شخص

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِرَجُلٍ عِنْدَهُ جَالِسٍ مَا رَأْيُكَ فِي هٰذَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَشْرَافِ النَّاسِ

پیغمبر خدا صلعم پر پس فرمایا حضرت نے ایک شخص کو کہ پاس انکے بیٹھا تھا کیا گمان رکھتا ہی تو اوس شخص کے حق مین پس کہا اوسنے یہ

هٰذَا وَاللّٰهِ حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ يُشَفَّعَ قَالَ فَسَكَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قسم ہے اللہ کی یہ لائق ہی اسکے کہ اگر پیغام کرے نکاح کا نکاح کیا جاوے اوس سے اور اگر سفارش کرے قبول کیجاوے سفارش اوسکی کہا راوی نے

ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا رَأْيُكَ فِي هٰذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ هٰذَا رَجُلٌ مِنْ فُقَرَاءِ

پھر گذرا ایک شخص اور پس فرمایا حضرت نے واسطے اوسکے کیا گمان ہی تیرا اس شخص کے حق مین پس کہا اوسنے یا رسول اللہ یہ شخص فقرا

الْمُسْلِمِينَ هٰذَا حَرِيٌّ إِنْ خَطَبَ أَنْ لَا يُنْكَحَ وَإِنْ شَفَعَ أَنْ لَا يُشَفَّعَ وَإِنْ قَالَ أَنْ

مسلمین سے ہے یہ شخص لائق ہے اسکے کہ اگر پیغام دے نکاح کا نہ نکاح کیا جاوے اور اگر سفارش کرے کسیکی نہ قبول کیجاوے سفارش اوسکی اور اگر کہے کچھ تو

لَا يُسْمَعَ لِقَوْلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ مِلْءِ الْأَرْضِ

نہ سنی جاوے بات اوسکی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ شخص بہتر ہے بھری ہوئی زمین

مِثْلَ هٰذَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ مِنْ

مانند اوس شخص کیسی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہی عائشہ رض سے کہ کہا نہین پیٹ بھرا کبھی آل محمد صلعم نے

خُبْزِ الشَّعِيرِ يَوْمَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ حَتَّى قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روٹی جو کی سے دو دن پے در پے یہان تک کہ وفات ہوئی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ

متفق علیہ - اور روایت ہے سعید مقبری رضہ سے کہ نقل کی ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ وہ گذرے ایک قوم پر

بَيْنَ أَيْدِيهِمْ شَاةٌ مَصْلِيَّةٌ فَدَعَوْهُ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَ وَقَالَ خَرَجَ

کہ آگے اونکے رکھی ہوئی تھی بکری بھنی ہوئی پس بلایا اونہوں نے ابوہریرہ کو پس انکار کیا ابوہریرہ نے اوسکے کھانے سے اور

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الدُّنْيَا وَلَمْ يَشْبَعْ مِنْ خُبْزِ الشَّعِيرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم دنیا سے اور نہیں پیٹ بہرا روٹی جو کی سے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ وہ لیگئے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روٹی جو کی اور چربی بدبودار

وَلَقَدْ رَهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دِرْعًا لَهُ بِالْمَدِينَةِ عِنْدَ يَهُودِيٍّ

اور تحقیق گرو رکھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے زرہ اپنی مدینہ میں نزدیک ایک یہودی کے اور

وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ وَلَقَدْ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَا أَمْسَى عِنْدَ آلِ

لیے اوس سے کچھ جو واسطے اہل اپنے کے اور تحقیق سنا میں نے حضرت صلعم سے کہ کہتے تھے نہیں شام کی نزدیک اہل بیت

مُحَمَّدٍ صَاعُ بُرٍّ وَلَا صَاعُ حَبٍّ وَإِنَّ عِنْدَهُ لَتِسْعَ نِسْوَةٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

محمد کے صاع گیہوں نے اور نہ صاع اور دانوں غلہ کے نے اور حال آنکہ تحقیق نزدیک آنحضرت صلعم کے تھیں نو بیبیاں روایت کی

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ مُضْطَجِعٌ

اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ کہا عمر نے کہ داخل ہوا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہان حضرت صلعم لیٹے ہوئے تھے

عَلَى رِمَالِ حَصِيرٍ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فِرَاشٌ قَدْ أَثَّرَ الرِّمَالُ بِجَنْبِهِ

اوپر بوریے کہجور کے نہ تہا درمیان حضرت صلعم کی اور درمیان بوریے کی بچھونا تحقیق نشان ڈالدیئے تھے بوریے نے حضرت صلعم

مُتَّكِئًا عَلَى وِسَادَةٍ مِنْ أَدَمٍ حَشْوُهَا لِيفٌ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ادْعُ

ہمالیکن سرانے تکیہ رکھے ہوئے تھے چمڑے کا کہ بھرا اوسکا پوست خرما کا تہا کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے

اللهَ فَلْيُوَسِّعْ عَلَى أُمَّتِكَ فَإِنَّ فَارِسَ وَالرُّومَ قَدْ وُسِّعَ عَلَيْهِمْ

اللہ تعالی سے تا فراخی کرے تمہاری امت پر تحقیق فارس اور روم فراخی کی گئی اونپر

وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللهَ فَقَالَ أَوَفِي هَذَا أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أُولَئِكَ

حالانکہ وہ نہیں بندگی کرتے اللہ کو پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا ابتک اسی مقام میں ہو اے ابن الخطاب یہ کفار

قَوْمٌ عُجِّلَتْ لَهُمْ طَيِّبَاتُهُمْ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي رِوَايَةٍ اَمَا تَرْضٰى

ایک گروہ ہین کہ جلدی کی گئی ہین اونکے لیے لذتین اونکی زندگانی دنیا مین اور ایک روایت مین ہو کہ کیا راضی نہین ہے تو

اَنْ تَكُوْنَ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کہ ہووے اونکے لیے دنیا اور ہمارے لیے آخرت متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قَالَ لَقَدْ رَاَيْتُ سَبْعِيْنَ مِنْ اَصْحَابِ الصُّفَّةِ مَا مِنْهُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ

کہا تحقیق دیکھا مینے ستّر نفر کو اصحاب صُفّہ سے نہین تھا اون مین سے کوئی شخص کہ ہوتا اوسپر

رِدَاۤءٌ اِمَّا اِزَارٌ وَاِمَّا كِسَاۤءٌ قَدْ رَبَطُوْا فِيْ اَعْنَاقِهِمْ فَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ

چادر یا تہبند اور یا کملی کہ بتحقیق باندھا تھا اپنی گردنون مین پس بعضے اون کپڑون سے وہ تھے کہ

نِصْفَ السَّاقَيْنِ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ الْكَعْبَيْنِ فَيَجْمَعُهُ بِيَدِهٖ كَرَاهِيَةَ

آدہی پنڈلیون تک اور بعضے پہنچتے دو نون ٹخنون تک پس سمیٹتا تہبند کو ساتہ ہاتہ اپنے کے بسبب ناخوشی

اَنْ تُرٰى عَوْرَتُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

کہ دیکھا جاوے ستر اوسکا روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہو ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا نَظَرَ اَحَدُكُمْ اِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ

اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت کہ نظر کرے ایک تمہارا طرف اوس شخص کے کہ زیادتی دی گئی ہے اوسکو اوسپر مال مین اور

فَلْيَنْظُرْ اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ

تو چاہیے کہ نظر کرے طرف اوس شخص کے کہ وہ کمتر اوس سے ہی متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہ فرمایا

اُنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ اَسْفَلُ مِنْكُمْ وَلَا تَنْظُرُوْا اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ فَهُوَ

کہ نظر کرو طرف اوس شخص کے کہ وہ کمتر ہے مرتبہ مین تم سے اور نہ نظر کرو طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہو تمسے مرتبہ مین

اَجْدَرُ اَنْ لَا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ

لائق تر ہے تمکو تاحقیر نہ جانو نعمت خدا کو کہ تمکو پہنچتی ہے - فصل دوسری - روایت ہو ابی

هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْفُقَرَاۤءُ الْجَنَّةَ قَبْلَ

ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ داخل ہونگے فقیر جنت مین پہلے

الْاَغْنِيَاۤءِ بِخَمْسِمِائَةِ عَامٍ نِصْفِ يَوْمٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ

دولتمندون سے پانسو برس کہ آدہا دن ہے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہی انس رض سے

أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُمَّ أَحْيِنِيْ مِسْكِيْنًا وَّأَمِتْنِيْ مِسْكِيْنًا وَّاحْشُرْنِيْ

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا الٰہی زندہ رکھ مجھکو مسکین اور مار مجھکو مسکین اور حشر کر میرا

فِيْ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ لِمَ يَا رَسُوْلَ اللهِ قَالَ إِنَّهُمْ يَدْخُلُوْنَ

گروہ مسکینوں کی بیچ پس کہا عائشہ رض نے کس واسطے یا رسول اللہ فرمایا اسلیے کہ تحقیق مسکین داخل ہونگے

الْجَنَّةَ قَبْلَ أَغْنِيَائِهِمْ بِأَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا يَا عَائِشَةُ لَا تَرُدِّي الْمِسْكِيْنَ وَ

بہشت بیچ پہلے دولتمندوں انکے سے چالیس برس اے عائشہ نہ پھیر تو مسکین کو عطا دیا کر اور

لَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ يَا عَائِشَةُ أَحِبِّي الْمَسَاكِيْنَ وَقَرِّبِيْهِمْ فَإِنَّ اللهَ يُقَرِّبُكِ

اگرچہ ساتھ ایک ٹکڑے کھجور کے ہو اے عائشہ دوست رکھ تو مسکینوں کو اور نزدیک کر انکو پس خدا تعالی نزدیک کریگا تجکو

يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَرَوَاهُ ابْنُ

دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے بیچ شعب الایمان کے اور روایت کی یہ ابن

مَاجَةَ عَنْ سَعِيْدٍ إِلَى قَوْلِهِ زُمْرَةِ الْمَسَاكِيْنِ وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ عَنِ

ماجہ نے ابی سعید سے تا قول آنحضرت صلعم کے فی زمرۃ المساکین۔ اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْغُوْنِيْ فِيْ ضُعَفَائِكُمْ فَإِنَّمَا تُرْزَقُوْنَ أَوْ تُنْصَرُوْنَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ طلب کرو مجکو بیچ ضعیفوں اپنے کے اسلیے کہ تحقیق رزق دیئے جاتے ہو اور مدد دیئے جاتے ہو

بِضُعَفَائِكُمْ رَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَعَنْ أُمَيَّةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ

مگر برکت ضعیفوں اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے امیہ بیٹے خالد بیٹے عبد اللہ بیٹے

أُسَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَسْتَفْتِحُ بِصَعَالِيْكِ الْمُهَاجِرِيْنَ

اسید کے سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ تھے حضرت صلعم طلب فتح کی کرتے ساتھ برکت فقراء مہاجرین کے

رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَغْبِطَنَّ فَاجِرًا بِنِعْمَةٍ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِيْ مَا هُوَ لَاقٍ بَعْدَ مَوْتِهِ

علیہ وسلم نے کہ رشک مت لیجا کسی فاجر پر بسبب کسی نعمت کے اسلیے کہ تو نہیں جانتا ہے کہ کس چیز کو پہنچنے والا ہے بعد موت اپنی کے

إِنَّ لَهُ عِنْدَ اللهِ قَاتِلًا لَا يَمُوْتُ يَعْنِي النَّارَ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

تحقیق فاجر کے لیے نزدیک خدا کے قاتل ہے کہ نہیں مرتا مراد رکھتے حضرت صلعم اوس سے آگ روایت کی یہ شرح السنہ میں

وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الدنيا

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دنیا

سجن المؤمن وسنته وإذا فارق الدنيا فارق السجن والسنة رواه

قید خانہ ہے مومن کا اور قحط ہے اوسکا اور جب وہ جدا ہوتا ہے دنیا سے جدا ہوتا ہے قید خانہ سے اور قحط سے روایت کیا

في شرح السنة وعن قتادة بن النعمان أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے قتادہ بن نعمان رضہ سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إذا أحب الله عبدا حماه الدنيا كما يظل أحدكم يحمي سقيمه الماء

جب دوست رکھتا ہے اللہ تعالیٰ کسی بندہ کو بچاتا ہے اوسکو دنیا سے جیسیکہ ہوتا ہے ایک تمہارا کہ بچاتا ہے اپنے بیمار کو پانی سے

رواه أحمد والترمذي وعن محمود بن لبيد أن النبي صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے محمود بیٹے لبید رضہ کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال اثنتان يكرههما ابن آدم يكره الموت والموت خير للمؤمن من

فرمایا کہ دو چیزیں ہیں کہ ناخوش رکھتا ہے اونکو بیٹا آدم کا ناخوش رکھتا ہے موت کو اور موت بہتر ہے مومن کے لیئے

الفتنة ويكره قلة المال وقلة المال أقل للحساب رواه أحمد

فتنہ سے اور ناخوش رکھتا ہے کمی مال کو اور کمی مال کی کمتر ہے حساب کے لیے روایت کی یہ احمد نے۔

وعن عبد الله بن مغفل قال جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وسلم فقال إني

اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے مغفل رضہ کے سے کہ کہا آیا ایک شخص پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق میں

أحبك فقال انظر ما تقول فقال والله إني لأحبك ثلث مرات

دوست رکھتا ہوں آپکو پس فرمایا دیکھ کہ کیا کہتا ہے تو پس کہا اوسنے کہ قسم ہے خدا کی تحقیق میں دوست رکھتا ہوں آپکو تین بار

قال إن كنت صادقا فأعد للفقر تجفافا فإن الفقر أسرع إلى من يحبني من

فرمایا اگر ہے تو سچا پس تیار کر واسطے فقر کے پاکھر البتہ فقر بہت جلد پہنچتا ہے طرف اوس شخص کی کہ دوست

السيل إلى منتهاه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب و

جلدی پہنچنے نالہ کے سے طرف انتہا اپنے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور

عن أنس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لقد أخفت في الله وما

روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق ڈرایا گیا میں حال آنکہ

يَخَافُ اَحَدٌ وَّلَقَدْ اُوْذِيْتُ فِي اللّٰهِ وَمَا يُؤْذٰى اَحَدٌ وَّلَقَدْ اَتَتْ عَلَيَّ

ڈرایا گیا کوئی جیسا اور البتہ تحقیق ایذا دیا گیا ہوں بیچ دین خدا کے اور نہ ایذا دیا گیا کوئی میری ساتھ اور البتہ تحقیق گذری مجھ

ثَلَاثُوْنَ مِنْ بَيْنِ لَيْلَةٍ وَّيَوْمٍ وَّمَا لِيْ وَلِبِلَالٍ طَعَامٌ يَّاْكُلُهٗ ذُوْ كَبِدٍ اِلَّا

تیس شب و روز پے در پے حالانکہ نہ تھا میرے لیے اور بلال کے لیے طعام کہ کھاوے اوسکو کوئی جگردار مگر

شَيْءٌ يُّوَارِيْهِ اِبْطُ بِلَالٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ مَعْنٰى هٰذَا الْحَدِيْثِ حِيْنَ

چیز قلیل کہ چھپالی اوسکو بغل بلال کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے اور مراد اور مقصود اس حدیث کا اوس وقت

خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَارِبًا مِّنْ مَّكَّةَ وَمَعَهٗ بِلَالٌ اِنَّمَا كَانَ مَعَ بِلَالٍ

باہر نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم بھاگ کر مکہ سے اور حضرت کے ساتھ بلال تھا نہ تھا ساتھ بلال کے

مِنَ الطَّعَامِ مَا يَحْمِلُ تَحْتَ اِبْطِهٖ وَعَنْ اَبِيْ طَلْحَةَ قَالَ شَكَوْنَا اِلٰى رَسُوْلِ

جنس طعام سے مگر اسقدر کہ اوٹھاتا تھا نیچے بغل اپنی کے - اور روایت ہے ابی طلحہ سے کہا ابو طلحہ نے کہ شکوہ کیا ہمنے طرف رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجُوْعَ فَرَفَعْنَا عَنْ بُطُوْنِنَا عَنْ حَجَرٍ حَجَرٍ فَرَفَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بھوک کا پس کھولے ہمنے اپنے پیٹوں سے ایک ایک پتھر پس کھولی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَطْنِهٖ عَنْ حَجَرَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنے پیٹ سے دو پتھر روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غَرِيْبٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّهٗ اَصَابَهُمْ جُوْعٌ فَاَعْطَاهُمْ رَسُوْلُ

غریب ہے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض کہ پہنچی فقرا صحابہ کو بھوک پس دی اونکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَمْرَةً تَمْرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک کھجور روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے

عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَصْلَتَانِ مَنْ كَانَتَا

اوسنے روایت کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے اوسنے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا دو خصلتیں ہیں کہ جسمین ہون

فِيْهِ كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا مَنْ نَظَرَ فِيْ دِيْنِهٖ اِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَهٗ فَاقْتَدٰى

وہ لکھتا ہے اوسکو اللہ شاکر و صابر جو کوئی دیکھے بیچ دین اپنے کے طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہو اوس سے

بِهٖ وَنَظَرَ فِيْ دُنْيَاهُ اِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ فَحَمِدَ اللّٰهَ عَلٰى مَا فَضَّلَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوسکی اور نظر کرے اپنی دنیا مین طرف اوس شخص کے کہ کم ہو اوس سے پس شکر کرے اللہ کا بنا بر تفضیل دینے خدا تعالی کے اوسکو

مراد اس سے یعنی بہت محتاج ہو اور کمتر ہو اس سے مال و جاہ مین ١٢

كَتَبَهُ اللّٰهُ شَاكِرًا صَابِرًا وَمَنْ نَظَرَ فِيْ دِيْنِهٖ إِلٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ وَنَظَرَ فِيْ

لکھتا ہے اوسکو اللہ شاکر صبر کرنیوالا اور جو شخص کہ نظر کرے اپنے دین میں طرف اوسکے کہ وہ کم ہے اوس سے اور نظر کرے بیچ

دُنْيَاهُ إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَهٗ فَأَسِفَ عَلٰى مَا فَاتَهٗ مِنْهُ لَمْ يَكْتُبْهُ اللّٰهُ شَاكِرًا وَّلَا

دنیا میں طرف اوس شخص کے کہ وہ زیادہ ہے اوس سے پس غم کرے اوس چیز پر کہ فوت ہوئی اور اسکو نہیں لکھتا ہے اللہ اوسکو شاکر اور نہ

صَابِرًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَذُكِرَ حَدِيْثُ أَبِيْ سَعِيْدٍ أَبْشِرُوْا يَا مَعْشَرَ

صابر روایت کی یہ ترمذی نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی سعید رض کی کہ سو اوسکا یہ ہے ابشروا یا معشر

صَعَالِيْكِ الْمُهَاجِرِيْنَ فِيْ بَابٍ بَعْدَ فَضَائِلِ الْقُرْآنِ

صعالیک المہاجرین یہ حدیث اوس باب کے کہ بعد فضائل قرآن کے ہے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ أَبِيْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحُبُلِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو وَسَأَلَهُ رَجُلٌ

روایت ہے ابی عبد الرحمن حبلی رض سے کہ کہا سنا میں نے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے کہ کہتے تھے سوال کیا کسی نے

قَالَ أَلَسْنَا مِنْ فُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِيْنَ فَقَالَ لَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ أَلَكَ امْرَأَةٌ تَأْوِيْ

کہا اسنے کیا نہیں ہیں ہم فقراء مہاجرین سے پس کہا واسطے اوسکے عبد اللہ نے کیا ہے واسطے تیرے عورت کہ ٹھکانا پکڑے تو

إِلَيْهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَكَ مَسْكَنٌ تَسْكُنُهٗ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْأَغْنِيَاءِ

طرف اوسکی کہا کہ ہاں کہا عبد اللہ نے کیا ہے واسطے تیرے مکان کہ رہے تو اوس میں کہا کہ ہاں کہا عبد اللہ نے پس تو ہے دولتمندوں سے

قَالَ فَإِنَّ لِيْ خَادِمًا قَالَ فَأَنْتَ مِنَ الْمُلُوْكِ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَجَاءَ ثَلَاثَةُ

کہا اوس شخص نے کہ میرے لیے خادم بھی ہے کہا عبد اللہ نے پس تو تو بادشاہوں میں سے ہے کہا عبد الرحمن نے اور آئے تین

نَفَرٍ إِلٰى عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَّأَنَا عِنْدَهٗ فَقَالُوْا يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَّاللّٰهِ مَا نَقْدِرُ

شخص طرف عبد اللہ بیٹے عمرو کے اور میں پاس تھا اونکے پس کہا اونہوں نے ای ابا محمد قسم ہے خدا کی نہیں قدرت

عَلٰى شَيْءٍ لَا نَفَقَةٍ وَّلَا دَابَّةٍ وَّلَا مَتَاعٍ فَقَالَ لَهُمْ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ

کسی چیز پر نہ خرچ کرنے پر اور نہ کسی جانور پر اور نہ اور کسی اسباب پر پس کہا عبد اللہ نے اونکو کہ کیا چاہتے ہو تم اگر چاہتے ہو تم

رَجَعْتُمْ إِلَيْنَا فَأَعْطَيْنَاكُمْ مَا يَسَّرَ اللّٰهُ لَكُمْ وَإِنْ شِئْتُمْ ذَكَرْنَا أَمْرَكُمْ

تو پھر آنا ہمارے پاس پس دونگا میں تمکو وہ چیز کہ میسر کرے اللہ تعالی واسطے تمہارے اور اگر چاہو تم ذکر کروں میں قصہ تمہارا

لِلسُّلْطَانِ وَإِنْ شِئْتُمْ صَبَرْتُمْ فَإِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سے واسطے بادشاہ کے اور اگر چاہو تم صبر کرو تم اسلیے کہ تحقیق سنا ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول إن فقراء المهاجرين يسبقون الأغنياء يوم القيمة إلى الجنة

فرماتے تھے تحقیق فقرا مہاجرین کے پہلے جاوینگے دولتمندوں سے دن قیامت کے طرف بہشت کے

بأربعين خريفا قالوا فإنا نصبر لا نسأل شيئا رواه مسلم وعن

چالیس برس کہا اونہوں نے پس تحقیق ہم صبر ہی کرتے ہیں نہیں مانگتے ہم کچھ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے

عبد الله بن عمرو قال بينما أنا قاعد في المسجد وحلقة من فقراء

عبد الله بن عمرو رضہ سے کہ کہا اوس وقت کہ تھے ہم بیٹھے مسجد میں ایک حلقہ تھا فقرا

المهاجرين قعود إذ دخل النبي صلى الله عليه وسلم فقعد إليهم فقمت إليهم

مہاجرین کا بیٹھا ہوا ناگہان تشریف لائے نبی صلی الله علیہ وسلم پس بیٹھے متوجہ ہوکر طرف فقرا کے پس کھڑا ہوا میں طرف

فقال النبي صلى الله عليه وسلم ليبشر فقراء المهاجرين بما يسر وجوههم فإنهم

پس فرمایا نبی صلی الله علیہ وسلم نے چاہیے کہ خوش ہوں فقرا مہاجرین ساتھ اوس چیز کے کہ خوش حال کرے اونکو اسلیے کہ وہ

يدخلون الجنة قبل الأغنياء بأربعين عاما قال فلقد رأيت ألوانهم

داخل ہونگے بہشت میں پہلے تونگروں کے چالیس برس کہا عبد الله نے پس قسم ہے خدا کی تحقیق دیکھا میں نے

أسفرت قال عبد الله بن عمرو حتى تمنيت أن أكون معهم أو منهم

کہ روشن ہوئے کہا عبد الله بن عمرو نے یہانتک کہ آرزو کی میں نے کہ ہوں میں ساتھ اونکے یا اونمیں سے

رواه الدارمي وعن أبي ذر قال أمرني خليلي بسبع أمرني بحب

روایت کی یہ دارمی نے ۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا حکم کیا مجھکو جانی دوست میرے نے ساتھ سات خصلتوں کے حکم کیا

المساكين والدنو منهم وأمرني أن أنظر إلى من هو دوني ولا أنظر

مسکینوں کے اور نزدیک ہونے کو اونسے اور حکم کیا مجھکو کہ نظر کروں میں طرف اوس شخص کے کہ کمتر ہے مجھسے اور نہ نظر کروں میں

إلى من هو فوقي وأمرني أن أصل الرحم وإن أدبرت وأمرني أن لا

طرف اوس شخص کے کہ زیادہ ہو مجھسے اور حکم کیا مجھکو یہ کہ ملائے رکھوں ناتے کو اگرچہ کاٹ ڈالنے والا ہو اور حکم کیا مجھکو یہ کہ نہ

أسأل أحدا شيئا وأمرني أن أقول بالحق وإن كان مرا وأمرني أن

مانگوں میں کسی سے کچھ اور حکم کیا مجھکو کہ کہوں میں حق اور اگرچہ تلخ ہو اور حکم کیا مجھکو یہ کہ

لا أخاف في الله لومة لائم وأمرني أن أكثر من قول لا حول و

نہ ڈروں میں بیچ دین خدا کے ملامت کرنے کسی ملامت کرنیوالے کے سے اور حکم کیا مجھکو یہ کہ بہت کہا کروں میں کلمہ لاحول



لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَاِنَّهُنَّ مِنْ كَنْزٍ تَحْتَ الْعَرْشِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَائِشَةَ

لا قوة الا باللہ پس تحقیق کلمہ لاحول ولا قوۃ اوس خزانہ سے ہیں کہ ہے نیچے عرش کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے عائشہ

قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ مِنَ الدُّنْيَا ثَلٰثَةٌ اَلطَّعَامُ وَ

کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم خوش آتیں اونکو دنیا میں سے تین چیزیں کھانا اور

النِّسَاءُ وَالطِّيْبُ فَاَصَابَ اثْنَيْنِ وَلَمْ يُصِبْ وَاحِدًا اَصَابَ النِّسَاءَ

عورتیں اور خوشبو پس پائیں آنحضرت صلعم نے دو چیزیں اور نہ پائی ایک چیز پائیں عورتیں

وَالطِّيْبَ وَلَمْ يُصِبِ الطَّعَامَ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

اور خوشبو اور نہ پایا طعام روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُبِّبَ اِلَيَّ الطِّيْبُ وَالنِّسَاءُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوست کی گئی طرف میری خوشبو اور عورتیں اور گردانی گئی خوشی

عَيْنِيْ فِي الصَّلٰوةِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالنَّسَائِيُّ وَزَادَ ابْنُ الْجَوْزِيِّ بَعْدَ قَوْلِهِ

میری نماز میں روایت کی یہ احمد اور نسائی نے اور زیادہ کیا ابن جوزی نے بعد قول حضرت صلعم کے

حُبِّبَ اِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حبب الی لفظ من الدنیا کا۔ اور روایت ہے معاذ بن جبل رضہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَمَّا بَعَثَ بِهٖ اِلَى الْيَمَنِ قَالَ اِيَّاكَ وَالتَّنَعُّمَ فَاِنَّ عِبَادَ اللّٰهِ لَيْسُوْا بِالْمُتَنَعِّمِيْنَ

جبکہ بھیجا اونکو طرف یمن کے فرمایا دور رکھ تو اپنے تئیں تن آسانی سے اسلیے کہ بندگان خاص خدا تعالیٰ کے نہیں ہیں تن آسانی کرنے والے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ رَضِيَ مِنَ

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ راضی ہے

اللّٰهِ بِالْيَسِيْرِ مِنَ الرِّزْقِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْقَلِيْلِ مِنَ الْعَمَلِ وَعَنِ ابْنِ

اللہ سے ساتھ تھوڑے سے رزق کے راضی ہوتا ہے اللہ تعالیٰ اوس سے ساتھ تھوڑے سے عمل کے۔ اور روایت ہے ابن

عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ جَاعَ اَوِ احْتَاجَ فَكَتَمَهُ النَّاسَ

عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ بھوکا ہووے یا محتاج ہو پھر چھپاوے اوسکو لوگوں سے

كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ اَنْ يَّرْزُقَهٗ رِزْقَ سَنَةٍ مِّنْ حَلَالٍ

تو ہوتا ہے وعدہ ثابت اللہ عز وجل پر یہ کہ پہنچاوے اوسکو روزی ایک برس کی وجہ حلال سے

رواهما البيهقي في شعب الإيمان وعن عمران بن حصين قال قال

نقل کین یہ دونو حدیثین بیہقی نے شعب الایمان مین - اور روایت ہی عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله يحب عبده المؤمن الفقير المتعفف أبا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی دوست رکھتا ہی اپنی بندہ مسلمان کو کہ فقیر پارسا

العيال رواه ابن ماجه وعن زيد بن أسلم قال استسقى يوما عمر

عیالدار ہو روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہی زید بن اسلم تابعی سے کہ کہا مانگا پانی ایک دن عمر نے

فجيء بماء قد شيب بعسل فقال إنه لطيب لكني أسمع الله عز و

پس لایا گیا پانی شہد ملا ہوا پس کہا عمر نے بتحقیق یہ پاک ہی لیکن مین سنتا ہون خدا عز و

جل نعى على قوم شهواتهم فقال أذهبتم طيباتكم في حياتكم

جل سے کہ عیب کیا اوپر ایک قوم کے خواہشون نفس انکی کو پس فرمایا اللہ تعالی نے بہر پور لیکن نعمتی لذیذ [illegible] حیاتی

الدنيا واستمتعتم بها فأخاف أن تكون حسناتنا عجلت لنا فلم

دنیا کے اور بہرہ مند ہوئے تم ساتھ اونکے پس ڈرتا ہون مین یہ کہ ہون نیکیان ہماری کہ جلدی دیا گیا ہو ثواب انکا ہم کو پس نہ

يشربه رواه رزين وعن ابن عمر قال ما شبعنا من تمر حتى فتحنا

پیا پانی ملا ہوا شہد کا روایت کی یہ رزین نے - اور روایت ہی ابن عمر سے کہ کہا نہ پیٹ بھرا ہمنے کھجور سے یہانتک کہ فتح کی ہمنے

خيبر رواه البخاري باب الأمل والحرص الفصل الأول

خیبر روایت کی یہ بخاری نے - باب ہے بیچ بیان آرزو رکہنی اور حرص کرنے کے - فصل پہلی -

عن عبد الله قال خط النبي صلى الله عليه وسلم خطا مربعا وخط خطا في

روایت ہی عبد اللہ بن مسعود سے کہا کہ کھینچی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شکل مربع اور کھینچا ایک خط

الوسط خارجا منه وخط خططا صغارا إلى هذا الذي في

بیچین کہ باہر نکلنے والا تہا اوس شکل سے اور کہینچے چہوٹے خط متوجہ طرف اوس خط کے کہ

الوسط من جانبه الذي في الوسط فقال هذا الإنسان و

درمیان مین تہا جانب اوسکے سے کہ درمیان مین ہے پس فرمایا حضرت نے یہ ہے آدمی اور

هذا أجله محيط به وهذا الذي هو خارج أمله وهذه الخطط

یہہ اجل اوسکی ہے کہ گہیرے ہوئے ہے آدمی کو اور یہ خط کہ باہر نکلنے والی ہے آرزو اوسکی ہے اور یہ خط

الصِّغَارُ الْاَعْرَاضُ فَاِنْ اَخْطَاَهٗ هٰذَا نَهَشَهٗ هٰذَا وَاِنْ اَخْطَاَهٗ هٰذَا

چھوٹے عوارضات ہیں پس اگر گذر گیا یہ حادثہ سے پہنچا آدمی کو حادثہ دوسرا اور اگر گذر گیا

نَهَشَهٗ هٰذَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ خَطَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطُوطًا

پہنچا حادثہ تیسرا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا خط کھینچے نبی صلعم نے کئی خط

فَقَالَ هٰذَا الْاَمَلُ وَهٰذَا اَجَلُهٗ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ جَاءَهُ الْخَطُّ الْاَقْرَبُ

پس فرمایا کہ یہ خط آرزو آدمی کی ہے اور یہ خط اجل اوسکی ہے پس آدمی اسی طرح ہوتا ہے کہ ناگہاں پہنچتا ہے اوسکو خط

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهْرَمُ ابْنُ اٰدَمَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بوڑھا ہوتا ہے آدمی

وَيَشِبُّ مِنْهُ اثْنَانِ الْحِرْصُ عَلَى الْمَالِ وَالْحِرْصُ عَلَى الْعُمُرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

شاد اور جوان ہوتی ہیں اوسمیں دو چیزیں حرص مال پر اور حرص درازی عمر پر متفق علیہ۔ اور

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ قَلْبُ الْكَبِيْرِ شَابًّا

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ رہتا ہے دل بوڑھے کا جوان

فِي اثْنَتَيْنِ فِيْ حُبِّ الدُّنْيَا وَطُوْلِ الْاَمَلِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

دو چیزوں میں محبت دنیا میں اور درازی آرزو میں متفق علیہ۔ اور انہیں سے روایت ہے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْذَرَ اللّٰهُ اِلَى امْرِئٍ اَخَّرَ اَجَلَهٗ حَتّٰى بَلَغَهٗ سِتِّيْنَ سَنَةً

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دور کیا عذر اوس شخص سے کہ ڈھیل دی اللہ تعالیٰ نے اوسکی اجل کو یہاں تک کہ پہنچایا اوسکو ساٹھ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ كَانَ لِابْنِ اٰدَمَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا اگر ہوں ابن آدم کیلئے

وَادِيَانِ مِنْ مَالٍ لَابْتَغٰى ثَالِثًا وَلَا يَمْلَأُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ وَ

دو جنگل مال کے البتہ ڈھونڈتے تیسرا اور نہیں بھرتے آدمی کے پیٹ کو مگر خاک اور

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنْ تَابَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اَخَذَ رَسُوْلُ

توبہ قبول کرتا ہے اللہ اسکی جو توبہ کرتا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہا پکڑا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَعْضِ جَسَدِيْ فَقَالَ كُنْ فِي الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْ عَابِرُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض بدن میرا پس فرمایا کر رہ تو دنیا میں گویا کہ مسافر ہے یا گذرنیوالا

سبيل وعد نفسك من اهل القبور رواه البخاري الفصل الثاني

راہ کا اور گن تو اپنے نفس کو مردون سے روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عن عبد الله بن عمرو قال مر بنا رسول الله صلى الله عليه وسلم وانا وامي

روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رض سے کہا کہ گذرے ایک روز ہم پر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اس حالمین کہ مین اور مان میری

نطين شيئا فقال ما هذا يا عبد الله قلت شيء نصلحه قال الامر

مٹی سے لیپتی تھی کچھ پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ کیا ہے یہ اے عبد اللہ کہا مینے ایک چیز ہے کہ درست کرتے ہین ہم اوسکو فرمایا

اسرع من ذلك رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث غريب

جلد تر ہے اس سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث غریب ہے۔

وعن ابن عباس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يهريق الماء فيتيمم

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے پیشاب کرتے پس تیمم کرتے

بالتراب فاقول يا رسول الله ان الماء منك قريب يقول ما يدريني

مٹی سے پس کہتا مین یا رسول اللہ تحقیق پانی آپ سے نزدیک ہے فرماتے حضرت صلعم کیا جانو مین

لعلي لا ابلغه رواه في شرح السنة وابن الجوزي في كتاب الوفاء

کہ شاید کہ نہ پہنچون مین اوس پانی تک روایت کی یہ شرح السنہ مین اور ابن جوزی نے کتاب الوفا مین

وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال هذا ابن آدم وهذا

اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ آدمی ہے اور یہہ

اجله ووضع يده عند قفاه ثم بسط فقال وثم امله رواه الترمذي

اجل اوسکی ہے اور رکھا آنحضرت صلعم نے ہاتھ اپنا نزدیک گدی اپنی کے پھر کھولا پس فرمایا اوس جگہ ہے آرزو اوسکی روایت کی

وعن ابي سعيد الخدري ان النبي صلى الله عليه وسلم غرز عودا بين

اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے گاڑی ایک لکڑی آگے

يديه وآخر الى جنبه وآخر ابعد منه فقال اتدرون ما هذا قالوا الله

اپنے اور ایک لکڑی پہلو مین اوسکے اور ایک اور لکڑی بہت دور پھر فرمایا جانتے ہو کیا ہے یہ کہا صحابہ نے اللہ

ورسوله اعلم قال هذا الانسان وهذا الاجل اراه قال وهذا

اور رسول اوسکا خوب جانتے ہین فرمایا یہ انسان ہے اور یہہ موت ہے گمان کرتا ہون مین آنحضرت صلعم کو فرمایا یہ

الْاَمَلُ فَيَتَعَاطَى الْاَمَلَ فَلَحِقَهُ الْاَجَلُ دُوْنَ الْاَمَلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

آرزو آدمی کی پس آپہنچتی ہے اجل پہلے اسکے کہ تمام ہو آرزو روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُمْرُ اُمَّتِي مِنْ سِتِّيْنَ سَنَةً

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا عمر میری امت کی ساٹھ برس سے

اِلَى سَبْعِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ

ستر برس تک ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَعْمَارُ اُمَّتِي مَا بَيْنَ السِّتِّيْنَ اِلَى السَّبْعِيْنَ وَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اکثر عمریں امت میری کی مابین ساٹھ کے ستر تک اور

اَقَلُّهُمْ مَنْ يَّجُوْزُ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَذُكِرَ حَدِيْثُ

کمتر ہیں امت میں سے ایسے لوگ کہ تجاوز کریں اس سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الشِّخِّيْرِ فِي بَابِ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ

عبداللہ بن شخیر کی بیچ باب عیادت المریض کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عمرو بن

شُعَيْبٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهِ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ صَلَاحِ هٰذِهِ

شعیب سے اوسنے نقل کی اپنے باپ سے اوسنے اپنے دادا سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پہلی نیکی اس

الْاُمَّةِ الْيَقِيْنُ وَالزُّهْدُ وَاَوَّلُ فَسَادِهَا الْبُخْلُ وَالْاَمَلُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

امت کی سے یقین کرنا اور زہد کرنا ہے اور اول فساد اس امت کا بخل ہے اور دراز امید رکھنا ہے یہ کار روایت کی یہ بیہقی نے

فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ قَالَ لَيْسَ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا

شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے سفیان ثوری رح سے کہ کہا انہوں نے نہیں ہے زہد دنیا میں

بِلُبْسِ الْغَلِيْظِ وَالْخَشِنِ وَاَكْلِ الْجَشِبِ اِنَّمَا الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَصْرُ

ساتھ پہننے کپڑے موٹے اور سخت کے اور ساتھ کہانے روٹی خشک کے نہیں ہے زہد دنیا میں مگر کوتاہی

الْاَمَلِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُ

آرزو کی روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے زید بیٹے حصین کے سے کہا کہ سنا میں نے

مَالِكًا وَسُئِلَ اَيُّ شَيْءٍ الزُّهْدُ فِي الدُّنْيَا قَالَ طِيْبُ الْكَسْبِ

امام مالک سے اس حال میں کہ پوچھا گیا اونسے کہ کیا ہے زہد دنیا میں کہا حلال کسب

ف ۱۵ آرزو اور امید کی چیز کو دور دراز یعنی اور ارادہ کرنا ہمیشہ آرزو اور مشغول رہنا اپنے آدمی کی آرزو کی کہانیاں کی آرزو

ف ۱۶ یہ ساٹھ سے ستر تک عمر ہونا باعتبار اکثر کے ہے ساٹھ برس سے کم بھی ہوتی ہے اور ستر سے زیادہ بھی ہوتی ہے ... (handwritten marginal notes, largely illegible)

[illegible]

وَقِصَرُ الْاَمَلِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ بَابُ اسْتِحْبَابِ

اور کوتاہ ہونا آرزو کا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان محبت

الْمَالِ وَالْعُمُرِ لِلطَّاعَةِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ سَعْدٍ قَالَ

مال کی اور عمر کے طاعت کے لیے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے سعد رضہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْعَبْدَ التَّقِيَّ الْغَنِيَّ الْخَفِيَّ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ دوست رکھتا ہے بندے متقی غنی گوشہ نشین

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ عُمَرَ لَا حَسَدَ اِلَّا فِي اثْنَيْنِ فِي بَابِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابن عمر کی کہ اوسکا یہ ہے لا حسد الا فی اثنین بیچ باب

فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ بَكْرَةَ اَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا

فضائل القرآن کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی بکرہ رضہ سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَاَيُّ

رسول اللہ کونسا آدمیوں میں سے بہتر ہے فرمایا وہ شخص کہ دراز ہو عمر اوسکی اور اچھے ہوں عمل اوسکے پھر کہا اوس نے

النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ

آدمی بدتر ہے فرمایا وہ شخص کہ دراز ہو عمر اوسکی اور برے ہوں عمل اوسکے روایت کی یہ احمد اور ترمذی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَالِدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخٰى

اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عبید بیٹے خالد کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بھائی چارہ کیا

بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقُتِلَ اَحَدُهُمَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتَ الْاٰخَرُ بَعْدَهُ

درمیان دو شخصوں کے پس مارا گیا ایک اون دونوں میں سے اللہ کی راہ میں پھر مرا دوسرا بقدر

بِجُمُعَةٍ اَوْ نَحْوِهَا فَصَلَّوْا عَلَيْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قُلْتُمْ قَالُوْا

ایک ہفتہ کے یا قریب ہفتہ کے پس نماز ادا کی صحابہ نے اوسپر پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا کہا تم نے کہا صحابہ نے کہ

دَعَوْنَا اللّٰهَ اَنْ يَّغْفِرَ لَهٗ وَيَرْحَمَهٗ وَيُلْحِقَهٗ بِصَاحِبِهٖ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

دعا کی ہم نے خدا تعالیٰ سے کہ بخشے گناہ اوسکے اور رحمت کرے اوسپر اور پہنچا دے اوسکو ساتھ یار اوسکے کے پس فرمایا نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَيْنَ صَلٰوتُهٗ بَعْدَ صَلٰوتِهٖ وَعَمَلُهٗ بَعْدَ عَمَلِهٖ اَوْ قَالَ صِيَامُهٗ

علیہ وسلم نے کہ پس کہاں گئی نماز اسکی بعد نماز اوسکی کے اور کہاں گیا ثواب اور عملوں اسکے کا بعد اسکے عملوں کے

بعد ما بينهما كما بين السماء والأرض رواه أبو داود والنسائي

کہ بعد اوسکے رکھا تحقیق تفاوت درجہ کا درمیان دو شخصوں کے ہے دور تر ہے تفاوت اس مسافت سے کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے

وعن أبي كبشة الأنماري أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

اور روایت ہے ابی کبشہ انماری سے یہ کہ اوس نے سنا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

ثلاث أقسم عليهن وأحدثكم حديثا فاحفظوه فأما الذي أقسم

تین خصلتیں ہیں کہ قسم کھاتا ہوں میں اونپر اور کہتا ہوں میں تمہارے آگے ایک حدیث پس یاد رکھو اوسکو پس وہ تین چیزیں

عليهن فإنه ما نقص مال عبد من صدقة ولا ظلم عبد مظلمة صبر

کہ قسم کھاتا ہوں اونپر تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں کم ہوتا مال بندہ کا بسبب صدقہ دینے کے اور نہ ظلم کیا گیا کوئی بندہ ظلم کیا جاوے

عليها إلا زاده الله بها عزا ولا فتح عبد باب مسألة إلا فتح الله عليه

اوسپر مگر کہ زیادہ کی اوس بندہ کے لیے خدا تعالیٰ نے بسبب اوس ظلم کے عزت اور نہ کھولا کسی بندے نے دروازہ سوال کا مگر کھولا اللہ نے اوسپر

باب فقر وأما الذي أحدثكم فاحفظوه فقال إنما الدنيا لأربعة

دروازہ فقر کا اور اسیر وہ حدیث کہ کہتا ہوں بیان کرتا اوسکا پس یاد رکھو اوسکو پس فرمایا سوائے اسکے نہیں

نفر عبد رزقه الله مالا وعلما فهو يتقي فيه ربه ويصل رحمه

آدمیوں کے لیے اول وہ بندہ کہ دیا اوسکو اللہ نے مال اور علم پس وہ تقوی کرتا ہے اوسمیں رب اپنے کا اور احسان کرتا ہے اپنے

ويعمل لله فيه بحقه فهذا بأفضل المنازل وعبد رزقه الله علما

اور کام کرتا ہو واسطے خدا تعالیٰ کے اوس مال میں ساتھ موافق حق مال کی پس یہ بندہ بیچ کامل ترین مرتبے کے ہے اور دوسرا وہ بندہ

ولم يرزقه مالا فهو صادق النية يقول لو أن لي مالا لعملت فيه بعمل فلان

اور نہیں دیا ہے اوسکو اللہ نے مال پس یہ بندہ صادق ہے نیت اوسکی کہتا ہے کہ اگر ہوتا میرے پاس مال تو بہتر عمل کرتا

فأجرهما سواء وعبد رزقه الله مالا ولم يرزقه علما فهو يخبط في

پس ثواب ان دونوں کا برابر ہے اور تیسرا وہ بندہ ہے کہ دیا ہے اوسکو خدا تعالیٰ نے مال اور نہیں دیا اوسکو علم پس وہ بہکتا ہے بیچ

ماله بغير علم لا يتقي فيه ربه ولا يصل فيه رحمه ولا يعمل فيه

مال اپنے کے بغیر علم کے نہیں تقوی کرتا بیچ خرچ کرنے اوسکی رب اپنے کا اور نہیں احسان کرتا ناتا داروں سے اور نہیں عمل کرتا

بحق فهذا بأخبث المنازل وعبد لم يرزقه الله مالا ولا علما فهو

ساتھ حق کے پس یہ شخص بیچ پلید ترین مرتبے کے ہے اور چوتھا وہ بندہ ہے کہ نہیں دیا اوسکو اللہ نے مال اور نہ علم پس وہ

يقول لو ان لي مالا لعملت فيه بعمل فلان فهو بنيته ووزرهما سواء

کہتا ہے کہ اگر ہوتا میرے پاس مال تو البتہ عمل کرتا میں بیچ اس کے مانند فلانے کا سا پس وہ بہ نیت ہے اور گناہ ان دونوں کا برابر ہے

رواه الترمذي وقال هذا حديث صحيح وعن انس ان النبي صلى

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث صحیح ہے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق نبی صلی

الله عليه وسلم قال ان الله تعالى اذا اراد بعبد خيرا استعمله فقيل

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی جبکہ ارادہ کرتا ہے ساتھ بندہ کے بھلائی کا تو کام لیتا ہے اوس سے بھلائی پس کہا گیا

وكيف يستعمله يا رسول الله قال يوفقه لعمل صالح قبل الموت رواه

کس طرح کام لیتا ہے بھلائی اوس سے یا رسول اللہ فرمایا کہ توفیق دیتا ہے اوس کو عمل نیک کی پہلے موت کے روایت کی یہ

الترمذي وعن شداد بن اوس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الكيس

ترمذی نے۔ اور روایت ہے شداد بن اوس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دانا

من دان نفسه وعمل لما بعد الموت والعاجز من اتبع نفسه هواها وتمنى على الله رواه الترمذي

وہ شخص ہے کہ فرمانبردار کرے اپنے نفس کو اللہ کا اور عمل کرے واسطے بعد موت کے اور احمق وہ شخص ہے کہ تابع کرے اپنے نفس کو خواہش نفس کا

وابن ماجة الفصل الثالث عن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال

اور ابن ماجہ نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ایک مرد سے اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ کہا

كنا في مجلس فطلع علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم وعلى راسه اثر ماء فقلنا

تھے ہم ایک مجلس میں پس آئے ہم پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور تھا حضرت کے سر پر نشان پس کہا ہم نے

يا رسول الله نراك طيب النفس قال اجل قال ثم خاض القوم في ذكر

یا رسول اللہ دیکھتے ہیں ہم آپ کو خوش دل فرمایا کہ ہاں کہا راوی نے کہ پھر مشغول ہوئی قوم بیچ ذکر

الغنى فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا بأس بالغنى لمن اتقى

دولتمندی کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے مضائقہ دولتمندی کا واسطے اوس شخص کے کہ

الله عز وجل والصحة لمن اتقى خير من الغنى وطيب النفس

اللہ عز وجل سے ڈرے اور صحت بدن کی واسطے پرہیزگار کے بہتر ہے دولتمندی سے اور خوش دلی

من النعيم رواه احمد وعن سفيان الثوري قال كان المال فيما

جملہ نعمتوں سے ہے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے سفیان ثوری رض سے کہ کہا تھا مال اگلے

مَضَى يُكْرَهُ فَأَمَّا الْيَوْمَ فَهُوَ تُرْسُ الْمُؤْمِنِ وَقَالَ لَوْلَا هٰذِهِ الدَّنَانِيرُ لَتَمَنْدَلَ بِنَا هٰؤُلَاءِ

زمانہ مین مکروہ پس اب اس زمانہ مین مال سپر ہے مومن کی اور کہا سفیان نے اگر نہ ہوتے یہ دینار تو البتہ بیقدر کر ڈالتے ہمکو یہ

الْمُلُوكُ وَقَالَ مَنْ كَانَ فِي يَدِهِ مِنْ هٰذِهِ شَيْءٌ فَلْيُصْلِحْهُ فَإِنَّهُ زَمَانٌ إِنِ

بادشاہ اور کہا سفیان نے جو شخص کہ ہو بیچ ہاتھ اوسکے کے ان اموال سے کچھ پس چاہیے کہ صلاح کرے اوسکو اسلیے کہ یہ زمانہ ہے اگر

احْتَاجَ كَانَ أَوَّلَ مَنْ يَبْذُلُ دِينَهُ وَقَالَ الْحَلَالُ لَا يَحْتَمِلُ السَّرَفَ

محتاج ہو کوئی ہوگا اول اون شخصوں کا کہ اپنا دین بیچے اپنے دین کو اور کہا مال حلال نہین اوٹھاتا اسراف کو

رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ شرح السنہ مین۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَادِي مُنَادٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ أَيْنَ أَبْنَاءُ السِّتِّينَ وَهُوَ الْعُمْرُ الَّذِي

علیہ وسلم نے کہ پکاریگا پکارنیوالا دن قیامت کے کہ کہان ہین ساٹھ برس کی عمر والے اور یہ ساٹھ برس ایسی عمر ہے

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُمْ مَا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَنْ تَذَكَّرَ وَجَاءَكُمُ النَّذِيرُ

فرمایا اللہ تعالے نے اسکے حق مین کیا نہین عمر دی ہمنے تمکو ایسی عمر کہ نصیحت پکڑے اوسمین ایسا عاقل کہ اوسکی شان ہے یہ کہ

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ شَدَّادٍ قَالَ إِنَّ نَفَرًا

روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان مین۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن شداد رض سے کہ کہا تحقیق کتنے ایک

مِنْ بَنِي عُذْرَةَ ثَلٰثَةً أَتَوُا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمُوا قَالَ رَسُولُ

قبیلہ بنی عذرہ سے کہ تین تن تھے آئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس مسلمان ہوئے فرمایا

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَكْفِيْنِيهِمْ قَالَ طَلْحَةُ أَنَا فَكَانُوا عِنْدَهُ فَبَعَثَ النَّبِيُّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کون ہے کہ کفایت کرے مجکو انکی خبرگیری سے کہا طلحہ نے کہ مین کفایت کرونگا پس تھے تینون ان

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَخَرَجَ فِيهِ أَحَدُهُمْ فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ بَعَثَ بَعْثًا فَخَرَجَ

صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر کسی جگہ پس نکلا اوس لشکر مین ایک شخص ان تینون مین سے پس شہید کیا گیا وہ پھر بھیجا حضرت نے

فِيهِ الْآخَرُ فَاسْتُشْهِدَ ثُمَّ مَاتَ الثَّالِثُ عَلٰى فِرَاشِهِ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ

ایک لشکر اور پس نکلا اوس لشکر مین دوسرا شخص ان تینون مین سے پس شہید کیا گیا پھر مرا تیسرا شخص اپنے بستر پر کہا عبد اللہ نے کہا

فَرَأَيْتُ هٰؤُلَاءِ الثَّلٰثَةَ فِي الْجَنَّةِ وَرَأَيْتُ الْمَيِّتَ عَلٰى فِرَاشِهِ أَمَامَهُمْ

پس دیکھا مینے ان تینون کو بہشت مین اور دیکھا مینے اوس شخص کو کہ مرا تھا اپنے بستر پر آگے اونکے

وَالَّذِي اُسْتُشْهِدَ اٰخِرًا بَلِيهٖ وَاُرِيتُهُمْ يَلِيهٖ فَدَخَلَنِي مِنْ ذٰلِكَ

اور دیکھا میں نے اسکو کہ شہید کیا گیا تھا آخر کو پاس اس کے تھا ہی اسکو اور دیکھا میں نے جو کہ پہلے شہید ہوا تھا اور میں سمجھا کہ سب سے پیچھے ہے پس گذرا مجھ

فَذَكَرْتُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذٰلِكَ فَقَالَ وَمَا اَنْكَرْتَ مِنْ ذٰلِكَ

پس ذکر کیا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ خواب فرمایا حضرت نے اور کس چیز کا انکار کیا تو نے اس سے کہ

لَيْسَ اَحَدٌ اَفْضَلَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ مُؤْمِنٍ يُعَمَّرُ فِي الْاِسْلَامِ لِتَسْبِيحِهٖ وَتَكْبِيرِهٖ

نہیں ہے کوئی افضل نزدیک خدا کے اوس مسلمان سے کہ دراز کیجاوے عمر اوسکی مسلمانی میں بسبب عبادت کرنے اوسکے

وَتَهْلِيلِهٖ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ اَبِي عُمَيْرَةَ وَكَانَ مِنْ اَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اور لا الہ الا اللہ کہنے کے۔ اور روایت ہے محمد بن ابی عمیرہ رضہ سے اور تھا وہ صحاب رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ عَبْدًا لَوْ خَرَّ عَلٰى وَجْهِهٖ مِنْ يَوْمِ وُلِدَ اِلٰى اَنْ يَمُوتَ

علیہ وسلم کے سے فرمایا حضرت نے کہ تحقیق ایک بندہ بندوں میں سے اگر گرے اپنے مونہ پر اوس دن سے کہ پیدا کیا گیا ہے یہانتک کہ

هَرَمًا فِي طَاعَةِ اللّٰهِ لَحَقَرَهٗ فِي ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَوَدَّ اَنَّهٗ رُدَّ اِلَى الدُّنْيَا كَيْمَا

بوڑھا ہو کر بیچ طاعت اللہ کے تو البتہ حقیر جانیگا اس اپنے کام کو بیچ اوس دن کے اور البتہ دوست رکھیگا کہ پھیرا جاوے طرف دنیا کی تا

يَزْدَادَ مِنَ الْاَجْرِ وَالثَّوَابِ رَوَاهُمَا اَحْمَدُ بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ

زیادہ ہووے اجر اور ثواب عمل کا نقل کیں یہ دو حدیثیں احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان توکل اور صبر کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِي سَبْعُونَ اَلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ هُمُ الَّذِينَ لَا

کہ داخل ہوں گے بہشت میں میری امت میں سے ستر ہزار بغیر حساب کے وہ وہ لوگ ہیں کہ نہ

يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

طلب منتر کی کرتے ہیں اور نہ شگون بد لیتے ہیں اور اپنے رب ہی پر بھروسا کرتے ہیں متفق علیہ۔ اور

عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ عُرِضَتْ عَلَيَّ

روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا نکلے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایکدن پس فرمایا دکھائی گئیں مجھکو

الْاُمَمُ فَجَعَلَ يَمُرُّ النَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلُ وَالنَّبِيُّ وَمَعَهُ الرَّجُلَانِ وَالنَّبِيُّ

امتیں پس شروع کیا کہ گذرتا ہے ایک نبی ایسے حال میں کہ اوسکے ساتھ ایک شخص ہے اور گذرتا ہے ایک نبی حالانکہ اوسکے ساتھ ہیں دو

ہوا ہوگا اسکے ساتھ کوئی نہ ہوگا معلوم ہوا کہ ہمارے حضرت صلعم کی امت

ومعه الرهط والنبي وليس معه احد فرايت سوادا كثيرا سد الافق

ساتھ اس کے ہیں گروہ اور ساتھ اس کے ایک جماعت اور گذرتا ہے ایک نبی اور نہیں ہے ساتھ اسکے کوئی پس دیکھا میں نے ایک انبوہ بہت کہ

فرجوت ان يكون امتي فقيل هذا موسى في قومه ثم قيل لي انظر فرايت

پس امید رکھی میں نے یہ کہ ہو امت میری پس کہا گیا کہ یہ موسیٰ پیغمبر ہیں بیچ امت اپنی کے پھر کہا گیا واسطے میرے کہ دیکھ پس دیکھا

سوادا كثيرا سد الافق فقيل لي انظر هكذا وهكذا فرايت سوادا كثيرا

انبوہ بہت کہ روک دیا ہے اونچی کنارہ آسمان کو پس کہا گیا واسطے میرے دیکھ ادھر اور ادھر پس دیکھی میں نے انبوہ بہت کہ

سد الافق فقيل هؤلاء امتك ومع هؤلاء سبعون الفا قدامهم

گھیر لیا ہے اونچی کنارہ آسمان کو پس کہا گیا یہ سب امت تیری ہیں اور ساتھ انکے ستر ہزار آدمی کہ آگے انکے ہیں

يدخلون الجنة بغير حساب هم الذين لا يتطيرون ولا يسترقون

داخل ہونگے بہشت میں بغیر حساب کے وہ وہ ہیں کہ نہ شگون لیتے ہیں اور نہ منتر پڑھواتے ہیں

ولا يكتوون وعلى ربهم يتوكلون فقام عكاشة بن محصن فقال

اور نہ داغ لیتے ہیں اور اپنے پروردگار ہی پر توکل کرتے ہیں پس کھڑا ہوا عکاشہ بیٹا محصن صحابی کا اور کہا

ادع الله ان يجعلني منهم قال اللهم اجعله منهم ثم قام رجل اخر

دعا کیجیے اللہ تعالیٰ سے یہ کہ کرے مجھکو انہیں میں سے کہا آنحضرت نے خداوندا گردان تو عکاشہ کو انہیں میں پھر کھڑا ہوا ایک شخص اور

فقال ادع الله ان يجعلني منهم فقال سبقك بها عكاشة متفق

پس کہا دعا کیجیے اللہ تعالیٰ سے یہ کہ کرے مجھکو انہیں میں سے پس فرمایا حضرت نے کہ سبقت لے گیا تجھ سے ساتھ اس دعا کے عکاشہ متفق

عليه وعن صهيب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عجبا لامر

علیہ ہے۔ اور روایت ہے صہیب رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عجب ہے واسطے کام

المؤمن ان امره كله له خير وليس ذلك لاحد الا للمؤمن ان

مسلمان کے کہ تمام شان اوسکی اوسکے لیے بہتر ہے اور نہیں ہے یہ شان کسیکے لیے مگر مسلمان کے لیے اگر

اصابته سراء شكر فكان خيرا له وان اصابته ضراء صبر فكان خيرا له

پہنچے اوسکو خوشی شکر کرتا ہے پس ہوتا ہے شکر بہتر اسکے لیے اور اگر پہنچتا ہے اوسکو ضرر صبر کرتا ہے پس ہوتا ہے صبر بہتر

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن القوي خير واحب

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ مسلمان قوی بہتر اور بہت پیارا ہے

الی اللہ من المؤمن الضعیف وفی کل خیر احرص علی ما ینفعک واستعن

نزدیک اللہ کے مسلمان ضعیف سے اور ہر مسلمان میں نیکی ہے حرص کر تو اوس چیز پر کہ نفع دے تجھکو اور توفیق طلب

باللہ ولا تعجز وان اصابک شیء فلا تقل لو انی فعلت کان کذا وکذا ولکن

خدا سے اور عاجز نہو اور اگر پہونچے تجھکو کچھ تو نہ کہہ یہ بات کہ اگر میں کرتا ایسا تو ہوتا ایسا ولیکن

قل قدر اللہ وما شاء فعل فان لو تفتح عمل الشیطان رواہ مسلم

کہہ مقدر کیا اللہ نے اور جو کچھ چاہتا ہے خدا کرتا ہے اسلیے کہ لفظ لو کھولتا ہے کار شیطان کو روایت کی یہ مسلم نے

الفصل الثانی عن عمر بن الخطاب قال سمعت رسول اللہ

فصل دوسری روایت ہے عمر بن خطاب رض سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا

صلی اللہ علیہ وسلم یقول لو انکم تتوکلون علی اللہ حق توکلہ لرزقکم کما

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے اگر تحقیق تم توکل کرو اللہ پر حق توکل کا البتہ روزی دے تمکو جیسے کہ

یرزق الطیر تغدو خماصا وتروح بطانا رواہ الترمذی وابن

روزی دیتا ہے جانوروں پرندہ کو نکلتے ہیں صبح کو بھوکے اور پھرتے ہیں شام کو سیر روایت کی یہ ترمذی اور ابن

ماجہ وعن ابن مسعود قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایہا الناس

ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اے لوگو

لیس من شیء یقربکم الی الجنۃ ویباعدکم من النار الا قد امرتکم

نہیں ہے کوئی چیز کہ نزدیک کرے تمکو طرف بہشت کے اور دور رکھے تمکو آگ دوزخ سے مگر حکم کیا ہے میں نے تمکو

بہ ولیس شیء یقربکم من النار ویباعدکم من الجنۃ الا قد نہیتکم

ساتھ اوسکے اور نہیں ہے کوئی چیز کہ نزدیک کرے تمکو آگ دوزخ سے اور دور کرے تمکو بہشت سے مگر تحقیق منع کیا ہے میں نے تمکو

عنہ وان الروح الامین وفی روایۃ وان روح القدس نفث

اوس سے اور تحقیق روح الامین اور ایک روایت میں ہے کہ تحقیق روح القدس نے پھونکا

فی روعی ان نفسا لن تموت حتی تستکمل رزقہا الا فاتقوا اللہ و

میرے دل میں کہ تحقیق کوئی جان نہیں مرتی یہانتک کہ پورا لیتی ہے رزق اپنا آگاہ ہو پس ڈرو خدا سے اور

اجملوا فی الطلب ولا یحملنکم استبطاء الرزق ان تطلبوہ

اختصار کرو بیچ ڈھونڈنے رزق کے اور نہ باعث ہو تمکو تاخیر رزق کی اوپر طلب کرنے کے

بِمَعَاصِي اللّٰهِ فَاِنَّهُ لَا يُدْرَكُ مَا عِنْدَ اللّٰهِ اِلَّا بِطَاعَتِهِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

ساتھ گناہوں خدا کے اسلیے کہ تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں پائی جاتی وہ چیز کہ نزدیک خدا کے ہے مگر بسبب طاعت اسکی کے نقل کی یہ شرح السنہ میں

وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ اِلَّا اَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ وَاِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ وَعَنْ

اور بیہقی نے شعب الایمان میں مگر یہ کہ نہیں ذکر کیا بیہقی نے جملہ ان روح القدس — اور روایت ہے

اَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الزَّهَادَةُ فِي الدُّنْيَا لَيْسَتْ بِتَحْرِيْمِ الْحَلَالِ

ابی ذر رض سے اونہوں روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا زہد دنیا میں نہیں ہے ساتھ حرام کرنے حلال کے

وَلَا اِضَاعَةِ الْمَالِ وَلٰكِنَّ الزَّهَادَةَ فِي الدُّنْيَا اَنْ لَا تَكُوْنَ بِمَا فِي يَدَيْكَ

اور نہ ساتھ ضائع کرنے مال کے و لیکن زہد دنیا میں یہ ہے کہ نہ ہووے تو ساتھ اوس چیز کے کہ بیچ ہاتھوں تیرے کے ہے

اَوْثَقَ بِمَا فِي يَدَيِ اللّٰهِ وَاَنْ تَكُوْنَ فِي ثَوَابِ الْمُصِيْبَةِ اِذَا اَنْتَ اُصِبْتَ

اعتماد کرنیوالا زیادہ بہ نسبت اوس چیز کے کہ بیچ ہاتھوں اللہ کے ہے اور یہ کہ ہووے تو بیچ ثواب مصیبت کے جس وقت کہ مبتلا کیا جاوے تو

بِهَا اَرْغَبَ فِيْهَا لَوْ اَنَّهَا اُبْقِيَتْ لَكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

ساتھ اوس مصیبت کی بہت رغبت کرنیوالا اوسمیں اگرچہ وہ مصیبت باقی رکھی جاتی واسطے تیرے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَمْرُو بْنُ وَاقِدٍ الرَّاوِيْ مُنْكَرُ الْحَدِيْثِ

ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور عمرو بن واقد راوی منکر الحدیث ہے۔

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فَقَالَ يَا

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا تھا میں سوار پیچھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک روز پس فرمایا اے

غُلَامُ احْفَظِ اللّٰهَ يَحْفَظْكَ احْفَظِ اللّٰهَ تَجِدْهُ تُجَاهَكَ وَاِذَا سَاَلْتَ فَاسْاَلِ اللّٰهَ وَاِذَا

لڑکے نگاہ رکھ تو اللہ کی امر و نہی کو نگاہ رکھیگا تجھکو اللہ تعالیٰ نگاہ رکھ اللہ کو پاویگا تو اوسکو سامنے اپنے اور جب سوال کرے تو پس سوال کر اللہ سے اور جب

اسْتَعَنْتَ فَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَاعْلَمْ اَنَّ الْاُمَّةَ لَوِ اجْتَمَعَتْ عَلٰى اَنْ

مدد چاہے تو پس مدد چاہ اللہ سے اور جان تو یہ کہ سب خلق اگر جمع ہوویں اوپر اسکے کہ

يَّنْفَعُوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَنْفَعُوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ لَكَ وَلَوِ اجْتَمَعُوْا

نفع پہنچاویں تجھکو ساتھ کسی چیز کے تو نہیں نفع پہنچا سکینگے تجھکو مگر اسقدر کہ مقدر کیا ہے اوسکو اللہ نے تیرے لیے اور اگر جمع ہوں

عَلٰى اَنْ يَّضُرُّوْكَ بِشَيْءٍ لَمْ يَضُرُّوْكَ اِلَّا بِشَيْءٍ قَدْ كَتَبَهُ اللّٰهُ عَلَيْكَ

اوپر کہ ضرر پہنچاویں تجھکو ساتھ کسی چیز کے تو نہ ضرر پہنچا سکینگے تجھکو مگر اسقدر کہ لکھا ہے اللہ نے اوسکو تجھپر

رُفِعَتِ الْاَقْلَامُ وَجَفَّتِ الصُّحُفُ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اوٹھائی گئی قلم اور خشک ہوگئے صحیفے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہو

سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِنْ سَعَادَةِ ابْنِ اٰدَمَ رِضَاهُ بِمَا

سعد رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سے نیکبختی بیٹے آدم کے ہے اسکا راضی ہونا اوسکا

قَضَی اللّٰهُ لَهٗ وَمِنْ شَقَاوَةِ ابْنِ اٰدَمَ تَرْكُهُ اسْتِخَارَةَ اللّٰهِ وَمِنْ شَقَاوَةِ

کہ مقدر کیا ہے اللہ نے واسطے اوسکے اور بدبختی بیٹے آدم کی سے ہے چھوڑنا اوسکا مانگنے خیر کو اللہ سے اور بدبختی

ابْنِ اٰدَمَ سَخَطُهٗ بِمَا قَضَی اللّٰهُ لَهٗ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ

ابن آدم کی سے ہے ناخوش ہونا اوسکا ساتھ اوس چیز کے کہ مقدر کی ہے اللہ نے واسطے اوسکے روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ جَابِرٍ اَنَّهٗ غَزَا مَعَ

کہ یہ حدیث غریب ہے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق اونہوں نے جہاد کیا

النَّبِيِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قِبَلَ نَجْدٍ فَلَمَّا قَفَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَفَلَ مَعَهٗ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جانب نجد کے پس جب پھرے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جہاد سے پھرے جابر ساتھ حضرت کے

فَاَدْرَكَتْهُمُ الْقَائِلَةُ فِيْ وَادٍ كَثِيْرِ الْعِضَاهِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

پس پہنچی صحابہ کو دوپہر بیچ ایک جنگل کے کہ بہت تھے درخت کیکر کے پس اترے رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَتَفَرَّقَ النَّاسُ یَسْتَظِلُّوْنَ بِالشَّجَرِ فَنَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

علیہ وسلم اور متفرق ہوئے لوگ درحالیکہ سایہ طلب کرتے تھے ساتھ درختوں کے پس اوترے رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ تَحْتَ سَمُرَةٍ فَعَلَّقَ بِهَا سَیْفَهٗ وَنِمْنَا نَوْمَةً فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ وسلم نیچے ایک بڑے درخت کیکر کے پس لٹکا دی اوسکی ٹہنی میں تلوار اپنی اور سوئے ہم کچھ سونا پس ناگہاں رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدْعُوْنَا وَاِذَا عِنْدَهٗ اَعْرَابِيٌّ فَقَالَ اِنَّ هٰذَا اخْتَرَطَ عَلَیَّ

صلی اللہ علیہ وسلم تھے بلاتے ہمکو اور ناگہاں اونکے پاس ایک اعرابی تھا پس فرمایا حضرت نے کہ اس اعرابی نے کھینچی مجھ پر

سَیْفِيْ وَاَنَا نَائِمٌ فَاسْتَیْقَظْتُ وَهُوَ فِيْ یَدِهٖ صَلْتًا قَالَ مَنْ یَّمْنَعُكَ

تلوار میری اس حال میں کہ میں سوتا تھا پس جاگا میں اس حال میں کہ تلوار میری اوسکے ہاتھ میں تھی ننگی کہا اعرابی نے کہ کون بچاویگا تجھ

مِنِّيْ فَقُلْتُ اللّٰهُ ثَلٰثًا وَلَمْ یُعَاقِبْهُ وَجَلَسَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَفِيْ رِوَایَةٍ

مجھ سے پس کہا میں نے کہ اللہ بچاویگا تین بار اور نہ عذاب کیا حضرت نے اوس اعرابی کو اور بیٹھا متفق علیہ اور بیچ روایت

اِلٰی بَکْرِ الْاِسْمَاعِیْلِیِّ فِیْ صَحِیْحِهٖ فَقَالَ مَنْ یَّمْنَعُکَ مِنِّیْ قَالَ اللّٰهُ فَسَقَطَ

ابی بکر اسماعیلی کے کہ بیچ صحیح اپنی کے لایا ہے یون آیا ہے کہ پس کہا اعرابی نے کہ کون بچاویگا تجکو مجہسے فرمایا کہ اللہ پس گر پڑی

السَّیْفُ مِنْ یَّدِهٖ فَاَخَذَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ السَّیْفَ فَقَالَ مَنْ یَّمْنَعُکَ

تلوار اعرابی کے ہاتھ سے پس لی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تلوار اور کہا کہ کون بچاویگا تجکو

مِنِّیْ فَقَالَ کُنْ خَیْرَ اٰخِذٍ فَقَالَ تَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

مجہسے پس کہا اعرابی نے کہ ہو تم بہتر پکڑنے والے پس فرمایا حضرت نے کہ گواہی دیتا ہے تو اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق مین

قَالَ لَا وَلٰکِنِّیْ اُعَاهِدُکَ عَلٰی اَنْ لَّا اُقَاتِلَکَ وَلَا اَکُوْنَ مَعَ قَوْمٍ

پہر کہا اعرابی نے کہ نہیں ولیکن مین عہد کرتا ہون تجسے اسپر کہ نہ لڑونگا تجسے اور نہ ہونگا مین ساتہ اوس قوم کے کہ

یُّقَاتِلُوْنَکَ فَخَلّٰی سَبِیْلَهٗ فَاَتٰی اَصْحَابَهٗ فَقَالَ جِئْتُکُمْ مِنْ عِنْدِ خَیْرِ

لڑین تجسے پس چہوڑ دیا حضرت نے اعرابی کو پس آیا اعرابی اپنی قوم کے پاس اور کہا کہ آیا ہون مین تمہارے پاس نزدیک بہتر

النَّاسِ هٰکَذَا فِیْ کِتَابِ الْحُمَیْدِیِّ وَفِی الرِّیَاضِ وَعَنْ اَبِیْ ذَرٍّ اَنَّ رَسُوْلَ

آدمیون کے سے اسیطرح ہے بیچ کتاب حمیدی کے اور بیچ کتاب ریاض کے۔ اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰیَةً لَّوْ اَخَذَ النَّاسُ بِهَا لَکَفَتْهُمْ وَمَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق مین البتہ جانتا ہون ایک آیت اگر عمل کرین لوگ اوسپر تو البتہ کفایت کرے انکو اور جو

یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ رَوَاهُ اَحْمَدُ

تقوی کرے خدا سے کردیتا ہے اللہ اسکے لیے خلاصی ہونا اور روزی دیتا ہے اوسکو اوس جگہ سے کہ گمان نہین کرتا روایت کیا

وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ اَقْرَاَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور ابن ماجہ اور دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا سکہایا مجکو رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ اَنَا الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِیْنُ رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَالتِّرْمِذِیُّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت کہ تحقیق مین ہون روزی دینے والا زور والا استوار روایت کی یہ ابو داود اور ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کَانَ اَخَوَانِ عَلٰی عَهْدِ

اور ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا تہے دو بہائی بیچ زمانہ

النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَکَانَ اَحَدُهُمَا یَاْتِی النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَالْاٰخَرُ یَحْتَرِفُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس تہا ایک ان دو بہائیون مین سے کہ آتا تہا نبی صلعم کے پاس اور دوسرا بہائی کچہ حرفہ کرتا تہا

فشكى المحترف اخاه النبي صلى الله عليه وسلم فقال لعلك ترزق به رواه الترمذي

پس شکوہ کیا حرفہ کرنیوالی نے اپنی بھائی کا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے کہ شاید تو رزق دیا جاتا ہی برکت اسکی کے

وقال هذا حديث صحيح غريب وعن عمرو بن العاص قال قال رسول

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہی عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان قلب ابن ادم بكل واد شعبة فمن اتبع قلبه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق دل آدمی کے لیے ہر جنگل میں ایک شاخ ہے پس جس شخص نے کہ پیچھے ڈالا اپنے دل کو

الشعب كلها لم يبال الله باي واد اهلكه ومن توكل على الله كفاه

ساری شعبوں کے نہیں پروا کرتا اللہ تعالی کہ بیچ کس جنگل کے ہلاک کری اوسکو اور جو کوئی توکل کری اللہ پر کفایت کری اللہ

الشعب رواه ابن ماجه وعن ابي هريرة ان النبي صلى الله عليه وسلم

تمام فکروں سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

قال قال ربكم عز وجل لو ان عبيدي اطاعوني لاسقيتهم المطر

فرمایا کہ فرماتا ہی پروردگار تمہارا عزوجل کہ اگر تحقیق بندی میری فرمانبرداری کریں میری البتہ برساؤں میں اونپر مینہ

بالليل واطلعت عليهم الشمس بالنهار ولم اسمعهم صوت الرعد

رات کو اور نکالوں میں اونپر دھوپ دنکو اور نہ سناؤں میں اونکو آواز گرجنے کی

رواه احمد وعنه قال دخل رجل على اهله فلما راى ما بهم

روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہی انہیں سے کہ کہا داخل ہوا ایک شخص اپنے اہل وعیال پر پس جبکہ دیکھی اوس شخص نے

من الحاجة خرج الى البرية فلما رات امراته قامت الى الرحى

حاجت سے نکلا طرف جنگل کے پس جب دیکھا اوس عورت نے کھڑی ہوئی طرف چکی کے

فوضعتها والى التنور فسجرته ثم قالت اللهم ارزقنا فنظرت فاذا

پس رکھا اوسکو اور طرف تنور کے پس گرم کیا اوسکو پھر دعا کی عورت نے کہ خداوندا رزق دی ہمکو پس نگاہ کی عورت نے پس ناگہاں

الجفنة قد امتلات قال وذهبت الى التنور فوجدته ممتلئا قال

گرا د چکی کا بھرا ہوا تھا آٹے سے کہا راوی نے اور گئی عورت طرف تنور کے پس پایا اوسکو بھرا ہوا روٹیوں سے کہا راوی نے

فرجع الزوج قال اصبتم بعدي شيئا قالت امراته نعم من ربنا وقام

پس آیا خاوند کہا کہ پایا تم نے بعد جانے میری کے کچھ کہا عورت نے کہ ہاں اپنے مالک سے اور کھڑا ہوا

إلى الرحى فذكر ذلك للنبي صلى الله عليه وسلم فقال أما إنه لو لم يرفعها لم تزل

طرف چکی کے پس ذکر کیا گیا یہ ماجرا روبرو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا آگاہ ہو تحقیق شان یہ ہے کہ اگر نہ اوٹھاتا اوسکو تو ہمیشہ

تدور إلى يوم القيامة رواه أحمد وعن أبي الدرداء قال قال رسول الله

پھرتی رہتی روز قیامت تک روایت کی یہ احمد نے - اور روایت ہے ابی درداء رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم إن الرزق ليطلب العبد كما يطلبه أجله رواه أبو نعيم في

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق رزق البتہ ڈھونڈتا ہے بندہ کو جیسے کہ ڈھونڈتی ہے اوسکو اجل اوسکی روایت کی یہ ابونعیم نے

الحلية وعن ابن مسعود قال كأني أنظر إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم

کتاب حلیہ میں - اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہ کہا گویا میں دیکھتا ہوں طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

يحكي نبيا من الأنبياء ضربه قومه فأدموه وهو يمسح الدم عن

کہ حکایت کرتے ہیں حال ایک نبی کا نبیوں میں سے مارا اوس نبی کو اوسکی قوم نے پس لہولہان کیا اوسکو اور حال آنکہ وہ نبی پونچھتا

وجهه ويقول اللهم اغفر لقومي فإنهم لا يعلمون متفق عليه

اپنی مونھ سے اور کہتے تھے یا الہی بخش تو واسطے قوم میری کے اسلئے کہ وہ نہیں جانتے ہیں متفق علیہ

باب الرياء والسمعة الفصل الأول عن أبي هريرة

باب ہے بیچ بیان دکھلانے اور سنانے کے - فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله لا ينظر إلى صوركم

کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے نہیں دیکھتا طرف صورتوں تمہاری کے

وأموالكم ولكن ينظر إلى قلوبكم وأعمالكم رواه مسلم وعنه

اور طرف مالوں تمہارے کی ولیکن دیکھتا ہے طرف دلوں تمہارے کی اور طرف اعمال تمہارے کی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى أنا أغنى الشركاء عن

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی کہ میں بے نیاز ترین شریکوں کا ہوں

الشرك من عمل عملا أشرك فيه معي غيري تركته وشركه وفي

شرک سے جو کوئی کرے کوئی عبادت کہ شریک کرے اوسمیں ساتھ میرے دوسرے کو چھوڑتا ہوں میں اوسکو ساتھ شرک اوسکے

رواية فأنا منه بريء هو للذي عمله رواه مسلم وعن جندب

روایت میں یوں آیا ہے کہ پس میں اوس سے بیزار ہوں عمل وہ اوسکا واسطے اوسکے ہے کہ کیا ہے واسطے اوسکے نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمّع سمّع الله به ومن يرائي يرائي

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ عمل کرے واسطے سنانے کے مشہور کریگا اللہ عیب اوسکے اور جو شخص عمل کرے واسطے دکھانے کے

الله به متفق عليه وعن ابي ذر قال قيل لرسول الله صلى الله عليه

اللہ جزا ریاکارون کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا کہا گیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ

وسلم أرأيت الرجل يعمل العمل من الخير ويحمده الناس عليه وفي رواية

وسلم سے کہ خبر دیجیے ہمکو اوس شخص کی کہ کرتا ہے عمل خیر اور تعریف کرتے ہیں لوگ اوسکی اوس کام پر اور ایک روایت میں ہے کہ

ويحبه الناس عليه قال تلك عاجل بشرى المؤمن رواه مسلم

دوست رکھتے ہیں اوسکو لوگ اوس کام پر فرمایا حضرت نے کہ یہ نقد خوشخبری ہے مسلمان کی روایت کی یہ مسلم نے۔

الفصل الثاني عن ابي سعيد بن ابي فضالة عن رسول الله صلى

فصل دوسری - روایت ہے ابی سعید بیٹے ابی فضالہ کے سے اونسے نقل کی پیغمبر خدا صلی

الله عليه وسلم قال اذا جمع الله الناس يوم القيمة ليوم لا ريب فيه نادى

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جسوقت کہ جمع کریگا اللہ تعالی لوگون کو دن قیامت کے واسطے حساب و سزا کے کہ نہیں شک بیچ اوسکے

منادٍ من كان اشرك في عمل عمله لله احدا فليطلب ثوابه من عند

پکاریگا پکارنے والا جس شخص نے کہ شریک کیا کسیکو سوائے خدا کے بیچ عمل کے کہ کیا اوسکو واسطے خدا کے پس چاہیے کہ طلب کرے ثواب اوس عمل کا

غير الله فان الله اغنى الشركاء عن الشرك رواه احمد وعن عبد

غیر خدا کے پاس کہ شریک کیا اوسکو اسلیے کہ خدا تعالی بے نیاز تر ہے شریکون کا ہے شرک سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

الله بن عمرو انه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من سمّع الناس

عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ تحقیق سنا اونسے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ سنا دے لوگون کو

بعمله سمّع الله به اسامع خلقه وحقّره وصغّره رواه البيهقي في

عمل اپنے پہنچاویگا اللہ خلائق کے کانون میں کہ یہ ریاکار ہے اور حقیر و ذلیل کریگا اوسکو روایت کی یہ بیہقی نے بیچ

شعب الايمان وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال من كانت نيته

شعب الایمان کے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کہ ہو نیت اوسکی

طلب الآخرة جعل الله غناه في قلبه وجمع له شمله واتته الدنيا

طلب ثواب آخرت کا گردانتا ہے اللہ تعالی بے پروائی اوسکی دلمین اور جمع کرتا ہے اوسکے لیے پریشانیان اوسکی اور آتی ہے

وَهِيَ رَاغِمَةٌ وَمَنْ كَانَ نِيَّتُهُ طَلَبَ الدُّنْيَا جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَيْنَ عَيْنَيْهِ وَ

جھک مار کر اور جو شخص کہ ہو نیت قصد اوسکا طلب دنیا کا کردانتا ہے خدا تعالی محتاجگی حاضر آگے آنکھوں اوسکی کے اور

شَتَّتَ عَلَيْهِ أَمْرَهُ وَلَا يَأْتِيهِ مِنْهَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ

پریشان کرتا ہے اوسپر کام اوسکا اور نہیں آتی اوسکو پاس دنیا میں سے مگر وہ چیز کہ مقدر کی گئی ہو واسطے اوسکے نقل کی یہ ترمذی نے

أَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ أَبَانٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُلْتُ

احمد اور دارمی نے ابان سے کہ نقل کی اوسنے زید بن ثابت سے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا میں نے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَيْنَا أَنَا فِي بَيْتِي فِي مُصَلَّايَ إِذْ دَخَلَ عَلَيَّ رَجُلٌ فَأَعْجَبَنِي

یا رسول اللہ اوس وقت کہ میں بیچ گھر اپنے کے مصلے پر تہا ناگہان داخل ہوا مجہپر ایک شخص پس خوش لگا مجکو

الْحَالُ الَّتِي رَآنِي عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِمَكَ اللّٰهُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ

وہ حال کہ دیکھا اوس شخص نے مجکو اوس حال پر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رحمت کرے تجکو اللہ اے ابو ہریرہ

لَكَ أَجْرَانِ أَجْرُ السِّرِّ وَأَجْرُ الْعَلَانِيَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ

واسطے تیرے دوہرا ثواب ہے ثواب پوشیدہ کا اور ثواب ظاہر کا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث

غَرِيبٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ

غریب ہے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلینگے آخر زمانہ میں

رِجَالٌ يَخْتِلُونَ الدُّنْيَا بِالدِّينِ يَلْبَسُونَ لِلنَّاسِ جُلُودَ الضَّأْنِ مِنَ اللِّينِ

کتنے ایک اشخاص طلب کرینگے دنیا کو ساتھ عمل اہل آخرت کے پہنینگے واسطے لوگوں کے چمڑے دنبے کے واسطے اظہار نرمی کے

أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الذِّئَابِ يَقُولُ اللّٰهُ أَبِي

زبانیں اونکی شیرین زیادہ شکر سے ہونگی اور دل اونکے دل بھیڑیوں کے سے فرماتا ہے اللہ تعالی کیا سبب

يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ فَبِي حَلَفْتُ لَأَبْعَثَنَّ عَلَى أُولٰئِكَ مِنْهُمْ

مہلت کے میری مغرور ہوتے ہیں یا اوپر میری جرات کرتے ہیں پس اپنی قسم کہاتا ہوں کہ البتہ مسلط کرونگا اون لوگوں پر

فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ

بلائو کہ چھوڑیگا مرد عاقل کو اونمیں حیران روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عمر رضی سے اوس

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا کہ البتہ تحقیق پیدا کی میں نے

أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ فَبِي حَلَفْتُ لَأُتِيحَنَّهُمْ

کہ زبانیں انکی شیریں زیادہ شکر سے ہیں اور دل انکے تلخ تر ہیں ایلوے سے پس اپنی قسم کہاتا ہوں کہ البتہ اتارونگا

فِتْنَةً تَدَعُ الْحَلِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ فَبِي يَغْتَرُّونَ أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِءُونَ رَوَاهُ

فتنہ کہ چھوڑے گا دانا کو انکے بیچ حیران کیا انس ساتھ میرے فریب کھاتے ہیں یا مجھپر دلیری کرتے ہیں روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شِرَّةً وَلِكُلِّ شِرَّةٍ فَتْرَةً فَإِنْ صَاحِبُهَا سَدَّدَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق واسطے ہر چیز کے زیادتی ہے اور واسطے ہر زیادتی کے سستی ہے پس اگر صاحب اوسکا کرے میانہ روی

وَقَارَبَ فَارْجُوهُ وَإِنْ أُشِيرَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ فَلَا تَعُدُّوهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور قریب ہوا پس امید رکھو اور اگر اشارہ کیا گیا طرف اوسکی ساتھ انگلیوں کے پس نہ گنو اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بِحَسْبِ امْرِئٍ مِنَ الشَّرِّ أَنْ يُشَارَ إِلَيْهِ بِالْأَصَابِعِ

اور روایت ہے انس رضہ سے کہ نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا کفایت کرتی ہے مرد کو برائی سے یہ کہ اشارہ کیا جاوے طرف اوسکی ساتھ انگلیوں کے

فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا إِلَّا مَنْ عَصَمَهُ اللَّهُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ الْفَصْلُ

دین میں یا دنیا میں مگر جسکو بچاوے اللہ روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ أَبِي تَمِيمَةَ قَالَ شَهِدْتُ صَفْوَانَ وَأَصْحَابَهُ وَجُنْدَبٌ يُوصِيهِمْ

تیسری۔ روایت ہے ابی تمیمہ تابعی رضہ سے کہ کہا حاضر ہوا میں صفوان اور اوسکے یاروں کے پاس اور وصیت کرتا تھا انکو

فَقَالُوا هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

پس کہا اونہوں نے کیا سنا ہے تونے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ کہا جندب نے کہ سنا ہے میں نے رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ اللَّهُ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ شَاقَّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص کہ سنا دے عمل اپنا رسوا کریگا اوسکو اللہ دن قیامت کے اور جو شخص کہ مشقت ڈالے اپنے نفس پر

شَقَّ اللَّهُ عَلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالُوا أَوْصِنَا فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُنْتِنُ مِنَ

مشقت ڈالیگا اللہ تعالی اوسکو دن قیامت کے کہا صحابہ نے نصیحت کر ہمکو پس فرمایا تحقیق اول اوس چیز کے کہ گندہ ہوتی ہے

الْإِنْسَانِ بَطْنُهُ فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَأْكُلَ إِلَّا طَيِّبًا فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ

آدمی سے پیٹ اوسکا ہے پس جو شخص کہ طاقت رکھے کہ نہ کھاوے مگر حلال کو پس چاہیے کہ کرے یہ کام اور جو شخص کہ

اسْتَطَاعَ اَنْ لَا يَحُوْلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْأُ كَفٍّ مِنْ دَمٍ اَهْرَاقَهُ فَلْيَفْعَلْ

طاقت رکھے یہ کہ مانع نہ ہو درمیان اوسکے اور درمیان بہشت کے ایک چلو خون کا کہ گرایا ہو پس چاہیے کہ کرے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ اَنَّهُ خَرَجَ يَوْمًا اِلَى مَسْجِدِ رَسُوْلِ

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عمر بن الخطاب رضی سے یہ کہ وہ نکلے ایکدن طرف مسجد رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ قَاعِدًا عِنْدَ قَبْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی پس پایا معاذ بن جبل کو بیٹھا ہوا نزدیک قبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

يَبْكِيْ فَقَالَ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ يُبْكِيْنِيْ شَيْءٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى

روتے پس کہا عمر نے کہ کس چیز نے رولایا تجکو کہا معاذ نے کہ رولایا مجکو ایک چیز نے کہ سنا ہے میں نے اوسکو رسول خدا صلی

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ يَسِيْرَ الرِّيَاءِ شِرْكٌ

اللہ علیہ وسلم سے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق تھوڑا سا ریا شرک ہے

وَمَنْ عَادٰى لِلّٰهِ وَلِيًّا فَقَدْ بَارَزَ اللهَ بِالْمُحَارَبَةِ اِنَّ اللهَ يُحِبُّ الْاَبْرَارَ

اور جو شخص کہ دشمنی رکھے کسی خدا کے دوست سے پس تحقیق مقابلہ کیا اللہ کا ساتھ جنگ کے تحقیق اللہ دوست رکھتا ہے نیک کاروں

الْاَتْقِيَاءَ الْاَخْفِيَاءَ الَّذِيْنَ اِذَا غَابُوْا لَمْ يُفْتَقَدُوْا وَاِنْ حَضَرُوْا لَمْ

پرہیزگاروں پوشیدہ حالوں کو وہ لوگ کہ جب غائب ہوں نہ ڈھونڈھے جاویں اور جب حاضر ہوں نہ

يُدْعَوْا وَلَمْ يُقَرَّبُوْا قُلُوْبُهُمْ مَصَابِيْحُ الْهُدٰى يَخْرُجُوْنَ مِنْ كُلِّ غَبْرَاءَ

بلائے جاویں اور پاس نہ بٹھائے جاویں دل انکے چراغ ہدایت کے ہیں نکلتے ہیں ہر فتنہ

مُظْلِمَةٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

تاریک سے روایت کی یہ ابن ماجہ اور بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا صَلّٰى فِي الْعَلَانِيَةِ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بندہ جسوقت کہ نماز پڑھتا ہے ظاہر میں

فَاَحْسَنَ وَصَلّٰى فِي السِّرِّ فَاَحْسَنَ قَالَ اللهُ تَعَالٰى هٰذَا عَبْدِيْ حَقًّا

پس اچھی طرح پڑھتا ہے اور جب نماز پڑھتا ہے خلوت میں جب بھی اچھی طرح پڑھتا ہے فرماتا ہے اللہ تعالی یہ ہے بندہ میرا سچا

رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

روایت کی یہ ابن ماجہ نے - اور روایت ہے معاذ بن جبل رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يكون في آخر الزمان أقوام إخوان العلانية أعداء السريرة فقيل يا رسول

کہ پیدا ہونگی آخر زمانہ میں کتنی ایک قومیں کہ دوست ہونگی ظاہر میں اور دشمن ہونگی باطن میں پس کہا گیا یا رسول

الله وكيف يكون ذلك قال ذلك برغبة بعضهم إلى بعض ورهبة

اللہ کیونکر ہوگا یہ حال فرمایا یہ حال بسبب طمع کرنے بعض اونکے کی بعض سے اور بسبب ڈرنے

بعضهم من بعض وعن شداد بن أوس قال سمعت رسول الله صلى

بعض اونکے کے بعض سے۔ اور روایت ہے شداد بن اوس رضہ سے کہا سنا میں نے رسول خدا صلی

الله عليه وسلم يقول من صلى يرائي فقد أشرك ومن صام يرائي

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جو شخص کہ نماز پڑھے دکھلانے کو پس تحقیق شرک کیا اور جو شخص روزہ رکھے دکھلانے کو

فقد أشرك ومن تصدق يرائي فقد أشرك رواهما أحمد و

پس تحقیق شرک کیا اور جو شخص صدقہ دے دکھلانے کو پس تحقیق شرک کیا روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے اور

عنه أنه بكى فقيل له ما يبكيك قال شيء سمعت من رسول الله

روایت ہے شداد سے یہہ کہ وہ روئے پس کہا گیا واسطے اونکے کس چیز نے رلایا تجھکو کہا ایک چیز کہ سنی میں نے پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم يقول فذكرته فأبكاني سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے پس یاد کیا میں نے اوسکو پس رلایا مجھکو سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول أتخوف على أمتي الشرك والشهوة الخفية قال قلت يا رسول

فرماتے تھے ڈرتا ہوں میں اوپر امت اپنی کے شرک سے اور خواہش چھپی ہوئی سے کہا شداد نے کہا میں نے یا رسول

الله أيشرك أمتك من بعدك قال نعم أما إنهم لا يعبدون شمسا

اللہ کیا شرک کریگی امت آپکی بعد آپکے فرمایا ہاں خبردار ہو تحقیق وہ نہیں ہیں کہ پوجینگے سورج کو

ولا قمرا ولا حجرا ولا وثنا ولكن يراءون بأعمالهم والشهوة

اور نہ چاند کو اور نہ پتھر کو اور نہ بت کو ولیکن کرینگے دکھلانے کیواسطے عمل اپنے اور شہوت

الخفية أن يصبح أحدهم صائما فتعرض له شهوة من شهواته

چھپی ہوئی یہہ کہ صبح کرے ایک اونکا روزہ دار پس پیش آوے اوسکو ایک شہوت اوسکی شہوتوں میں سے

فيترك صومه رواه أحمد والبيهقي في شعب الإيمان وعن

پس توڑ ڈالے روزہ اپنا روایت کی یہ احمد نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے

إِلَى سَعِيدٍ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحْنُ نَتَذَاكَرُ الْمَسِيحَ

ابی سعید رض سے کہا نکلے ہمپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور ہم ذکر کرتے تھے آپس مین مسیح

الدَّجَّالَ فَقَالَ أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِمَا هُوَ أَخْوَفُ عَلَيْكُمْ عِنْدِي مِنَ الْمَسِيحِ

دجال کا پس فرمایا کیا نہ خبر دون مین تمکو ساتھ اوس چیز کے کہ وہ بہت خوفناک ہے تمپر نزدیک میرے فتنہ مسیح

الدَّجَّالِ فَقُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الشِّرْكُ الْخَفِيُّ أَنْ يَقُومَ الرَّجُلُ

دجال کے سے پس کہا ہمنے ہان خبر دیجئے یا رسول اللہ فرمایا وہ چیز شرک پوشیدہ ہے اور وہ یہ ہے کہ کھڑا ہوتا ہے آدمی

فَيُصَلِّي فَيُزَيِّنُ صَلَاتَهُ لِمَا يَرَى مِنْ نَظَرِ رَجُلٍ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

پس نماز پڑھتا ہے پس زیادہ کرتا ہے نماز اپنی بسبب اوس چیز کے کہ معلوم کرتا ہے کہ دیکھتا ہے کوئی شخص نقل کی اسکو ابن ماجہ نے - اور روایت ہے

مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ

محمود بیٹے لبید رض کے سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہت ڈرنے والا اوس چیز کے کہ ڈرتا ہون مین تمپر شرک

الْأَصْغَرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ رَوَاهُ أَحْمَدُ

چھوٹا ہے کہا اصحاب نے کہ یا رسول اللہ اور کیا ہے شرک چھوٹا فرمایا حضرت صلعم نے کہ وہ ریا ہے روایت کی یہ احمد نے

وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ يَقُولُ اللهُ لَهُمْ يَوْمَ يُجَازِي الْعِبَادَ بِأَعْمَالِهِمْ

اور زیادہ کیا بیہقی نے شعب الایمان مین کہ فرماویگا اللہ تعالی واسطے ریاکارونکے اوس دن کہ جزا دیگا بندونکو اونکے

اذْهَبُوا إِلَى الَّذِينَ كُنْتُمْ تُرَاءُونَ فِي الدُّنْيَا فَانْظُرُوا هَلْ تَجِدُونَ عِنْدَهُمْ

جاؤ طرف اون لوگون کے کہ اونکو دکھلاوے کو کرتے تھے عمل دنیا مین پس دیکھو آیا پاتے ہو نزدیک اونکے

جَزَاءً أَوْ خَيْرًا وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى

جزا یا بھلائی - اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا عَمِلَ عَمَلًا فِي صَخْرَةٍ لَا بَابَ لَهَا وَلَا كُوَّةَ خَرَجَ عَمَلُهُ

اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر تحقیق کوئی شخص عمل کرے ایک عمل بیچ بڑے پتھر کے کہ نہین دروازہ واسطے اوسکے اور نہ روشندان

إِلَى النَّاسِ كَائِنًا مَا كَانَ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

طرف لوگون کے جو کچھ کہ ہو - اور روایت ہے عثمان بن عفان رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَتْ لَهُ سَرِيرَةٌ صَالِحَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ أَظْهَرَ اللهُ مِنْهَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص کہ ہو واسطے اوسکے خصلت چھپی ہوئی نیک یا بد ظاہر کرتا ہے خدا تعالی اوس خصلت سے

فصل ثانی

ردآءً يُعرفُ به وعن عمر بن الخطاب رضي الله عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انما اخاف

ایک علامت کہ پہچانا جاتا ہے شخص ساتھ اوسکے - اور روایت ہے عمر بن الخطاب رضہ کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ سوا اسکے نہیں ڈرتا

على هذه الامة كل منافق يتكلم بالحكمة ويعمل بالجور روى البيهقي

اوپر اس امت کے ہر منافق کی سے کہ کلام کرتا ہو ساتھ حکمت کے اور عمل کرتا ہو ساتھ ظلم کے روایت کین بیہقی نے

الاحاديث الثلاثة في شعب الايمان وعن المهاجر بن حبيب قال قال

تینوں حدیثین شعب الایمان میں - اور روایت ہے مہاجر بن حبیب رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى اني لست كل كلام الحكيم اتقبل

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ فرماتا ہے اللہ تعالی کہ نہیں ہوں میں کہ ہر کلام حکیم کو قبول کروں میں

ولكني اتقبل همه وهواه فان كان همه وهواه في طاعتي جعلت صمته حمدا لي ووقارا

ولیکن میں قبول کرتا ہوں قصد اور محبت اوسکی کو پس اگر ہو نیت اور محبت اوسکی بیچ فرمانبرداری میری کے کرتا ہوں میں اوسکی چپ

وان لم يتكلم رواه الدارمي باب البكاء والخوف الفصل

اور اگرچہ نکلام کرے وہ روایت کی یہ دارمی نے - باب بیچ بیان رونے اور ڈرنے کے - فصل

الاول عن ابي هريرة قال قال ابو القاسم صلى الله عليه وسلم والذي نفسي

پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا ابو القاسم صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس ذات کی کہ میری جان

بيده لو تعلمون ما اعلم لبكيتم كثيرا ولضحكتم قليلا رواه البخاري

اوسکے ہاتھ میں ہے اگر جانو تم اوس چیز کو کہ میں جانتا ہوں البتہ روؤ تم بہت اور ہنسو تم تھوڑا روایت کی یہ بخاری نے

وعن ام العلاء الانصارية قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والله لا

اور روایت ہے ام العلاء انصاریہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اللہ کی نہیں

ادري وانا رسول الله ما يفعل بي ولا بكم رواه البخاري وعن

جانتا میں اور میں رسول خدا ہوں کہ کیا کیا جاویگا ساتھ میرے اور ساتھ تمہارے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے

جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم عرضت على النار فرايت فيها

جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ظاہر کی گئی مجھپر آگ دوزخ کی پس دیکھی میں نے اوسمیں

امرأة من بني اسرائيل تعذب في هرة لها ربطتها فلم تطعمها ولم

ایک عورت بنی اسرائیل میں سے کہ عذاب کیجاتی ہے بسبب ایک بلی کے کہ اوسکی تھی باندھ رکھا تھا اوسکو پس نہ کھلاتی

کسی کو معلوم نہیں نہ نبی کو نہ ولی کو نہ اپنا حال نہ دوسرے کا اور اگر کچھ بات اللہ نے کسی اپنے

تَدَعْهَا تَأْكُلُ مِنْ خَشَاشِ الْأَرْضِ حَتّٰى مَاتَتْ جُوعًا وَرَأَيْتُ عَمْرَو بْنَ عَامِرٍ
چھوڑتی تھی اوسکو کہ کھاوے چوہے وغیرہ یہانتک کہ مرگئی وہ بلی بھوکی اور دیکھا مینے عمرو بن عامر

الْخُزَاعِيَّ يَجُرُّ قُصْبَهُ فِي النَّارِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ سَيَّبَ السَّوَائِبَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ
خزاعی کو کہ کھینچتا ہے انتڑیاں اپنی آگ دوزخ مین اور تھا وہ اول اوس شخص کا کہ رسم نکالی چھوڑنے سانڈ کی روایت کی مسلم

وَعَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ عَلَيْهَا يَوْمًا
اور روایت ہے زینب بیٹی جحش کی سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اونکے پاس ایکدن

فَزِعًا يَقُولُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ قَدِ اقْتَرَبَ فُتِحَ الْيَوْمَ مِنْ
گھبرائے ہوئے اور فرماتے تھے نہیں کوئی معبود حق مگر اللہ وائے ہے واسطے عرب کے شر سے کہ تحقیق نزدیک آیا ہے کھولا گیا آج کے دن

رَدْمِ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ مِثْلُ هٰذِهِ وَحَلَّقَ بِإِصْبَعَيْهِ الْإِبْهَامِ وَالَّتِي
سد یاجوج وماجوج سے مانند اسکے اور حلقہ کیا ساتھ دونو انگلیون اپنی کے انگوٹھے کے اور اوسکے

تَلِيهَا قَالَتْ زَيْنَبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَفَنَهْلِكُ وَفِينَا الصَّالِحُونَ قَالَ
پاس کی اونگلی کے کہا زینب نے پس کہا مینے یا رسول اللہ کیا پس ہلاک ہونگے ہم اور حال یہ کہ درمیان ہمارے وجود صالحون کا

نَعَمْ إِذَا كَثُرَ الْخَبَثُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي عَامِرٍ أَوْ أَبِي مَالِكٍ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ
ہان جبوقت کہ بہت ہوگا فسق وفجور متفق علیہ اور روایت ہے ابی عامر سے یا ابی مالک اشعری رض سے کہا

سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيَكُونَنَّ مِنْ أُمَّتِي أَقْوَامٌ يَسْتَحِلُّونَ
سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے البتہ ہونگی میری امت مین سے کتنی ایک قومین کہ حلال کرینگی

الْخَزَّ وَالْحَرِيرَ وَالْخَمْرَ وَالْمَعَازِفَ وَلَيَنْزِلَنَّ أَقْوَامٌ إِلٰى جَنْبِ عَلَمٍ يَرُوحُ
خز اور ریشمی کپڑے کو اور شراب کو اور باجونکو اور البتہ اوتریں گی قومین بیچ پہلو پہاڑ بلند کے کہ رات کو وقت آدمی

عَلَيْهِمْ بِسَارِحَةٍ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ رَجُلٌ لِحَاجَةٍ فَيَقُولُونَ ارْجِعْ إِلَيْنَا غَدًا
اوپر مواشی اونکے آویگا اونکے پاس ایک مرد بسبب حاجت کے پس کہین گی آنا طرف ہمارے کل کو

فَيُبَيِّتُهُمُ اللّٰهُ وَيَضَعُ الْعَلَمَ وَيَمْسَخُ آخَرِينَ قِرَدَةً وَخَنَازِيرَ إِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
پس راتون رات بھیجیگا اوپر اونکے اللہ عذاب اور رکھدیگا پہاڑ کو اوپر بعضون انکے اور مسخ کریگا اللہ بعضونکو انمین سے بصورت بندرون

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي بَعْضِ نُسَخِ الْمَصَابِيحِ الْحِرَ بِالْحَاءِ وَالرَّاءِ الْمُهْمَلَتَيْنِ وَ
روایت کی یہ بخاری نے اور بیچ بعضے نسخون مصابیح کے بجائے الخز کے الحر ہے ساتھ ح اور را مہملتین کے اور

هُوَ تَصْحِيفٌ وَإِنَّمَا هُوَ بِالْخَاءِ وَالزَّاءِ الْمُعْجَمَتَيْنِ نَصَّ عَلَيْهِ الْحُمَيْدِيُّ وَابْنُ

یہ غلط ہے اور نہیں ہے یہ لفظ مگر الخ ساتھ خ اور ز معجمہ کے تصریح کی اس جنی پر حمیدی اور ابن

الْأَثِيرِ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ وَفِي كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ عَنِ الْبُخَارِيِّ وَكَذَا فِي

اثیر نے اس حدیث میں اور واقع ہو یہ بیچ کتاب حمیدی کے بخاری سے اور اسطرح واقع ہوا بیچ

شَرْحِهِ لِلْخَطَّابِيِّ تَرُوحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَةٌ لَهُمْ يَأْتِيهِمْ لِحَاجَةٍ وَعَنِ

شرح بخاری کو کہ خطابی کی ہے تروح علیہم سارحۃ لہم یاتیہم لحاجۃ اور روایت ہے

ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ عَذَابًا أَصَابَ الْعَذَابُ

ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو وقت کہ اتارتا ہے اللہ کسی قوم پر عذاب پہنچتا وہ عذاب

مَنْ كَانَ فِيهِمْ ثُمَّ بُعِثُوا عَلٰى أَعْمَالِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ

اس کسی کو کہ ہو درمیان انکے پھر اوٹھایا جاویں گے موافق عملوں انکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبْعَثُ كُلُّ عَبْدٍ عَلٰى مَا مَاتَ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اوٹھایا جاویگا ہر بندہ روز قیامت کے اوپر اسحال کے کہ مرا ہے اور یہ روایت کی ہے مسلم نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِي

اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری۔ روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ

مَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا وَلَا مِثْلَ الْجَنَّةِ نَامَ طَالِبُهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

نہیں دیکھا مینے مانند آگ دوزخ کے کہ سوتا ہے بھاگنے والا اوس سے اور نہیں دیکھا مینے مانند بہشت کہ سوتا ہے طلب کرنیوالا اوسکا

وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي أَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ وَأَسْمَعُ

اور روایت ہے ابی ذر رض سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں دیکھتا ہوں وہ چیز کو کہ نہیں دیکھتے تم اور سنتا ہوں

مَا لَا تَسْمَعُونَ أَطَّتِ السَّمَاءُ وَحُقَّ لَهَا أَنْ تَئِطَّ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

نہیں سنتے تم آواز کرتا ہے آسمان اور لائق ہے اوسکو یہ کہ آواز کرے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

مَا فِيهَا مَوْضِعُ أَرْبَعِ أَصَابِعَ إِلَّا وَمَلَكٌ وَاضِعٌ جَبْهَتَهُ سَاجِدًا لِلّٰهِ وَ

نہیں ہے ان میں جگہہ چار انگشت کی مگر فرشتے رکھے ہوئے ہیں پیشانی اپنی درحالیکہ سجدہ کرنیوالے ہیں واسطے

اللّٰهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ لَضَحِكْتُمْ قَلِيلًا وَلَبَكَيْتُمْ كَثِيرًا وَمَا تَلَذَّذْتُمْ

خدا کی اگر جانو تم وہ چیز کہ جانتا ہوں میں البتہ ہنسو تم کم اور روؤ تم بہت اور نہ لذات حاصل کرو

بوڑیا بہشت کی طرف اور بانا اسکا ساتہ کرنے طاعات کے اور بچنے کے

بِالنِّسَاءِ عَلَى الْفُرُشَاتِ وَلَخَرَجْتُمْ إِلَى الصُّعُدَاتِ تَجْأَرُونَ إِلَى اللّٰهِ قَالَ أَبُو

ساتھ عورتوں کے بچھونوں پر اور البتہ نکلو تم طرف جنگلوں کے فریاد کرتے ہوئے طرف اللہ کے کہا ابوذر نے

ذَرٍّ يَا لَيْتَنِي كُنْتُ شَجَرَةً تُعْضَدُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَ

کاش میں ہوتا میں درخت کہ کاٹا جاتا روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ خَافَ أَدْلَجَ

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ ڈرتا ہے بھاگتا ہے اول شب

وَمَنْ أَدْلَجَ بَلَغَ الْمَنْزِلَ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ غَالِيَةٌ أَلَا إِنَّ سِلْعَةَ اللّٰهِ الْجَنَّةُ

اور جو شخص بھاگتا ہے اول شب پہنچتا ہے منزل کو آگاہ ہو کہ تحقیق متاع اللہ کی مہنگی ہے آگاہ ہو کہ تحقیق متاع خدا کی بہشت ہے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ نقل کی اونہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرماوےگا اللہ

جَلَّ ذِكْرُهُ أَخْرِجُوا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِي يَوْمًا أَوْ خَافَنِي فِي مَقَامٍ رَوَاهُ

کہ بزرگ ہے ذکر اوسکا نکالو آگ میں سے اوس شخص کو کہ یاد کیا ہے مجھکو ایکدن یا ڈرا ہے مجھسے کسی جگہ روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

ترمذی نے اور بیہقی نے بیچ کتاب بعث و نشور کے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا

سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا

کہ پوچھا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے مطلب اس آیت کا سے اور وہ لوگ کہ دیتے ہیں جو چیز کہ دیتے ہیں

وَقُلُوبُهُمْ وَجِلَةٌ أَهُمُ الَّذِينَ يَشْرَبُونَ الْخَمْرَ وَيَسْرِقُونَ قَالَ لَا يَا

اور دل انکے ترساں ہیں آیا یہ لوگ وہ ہیں کہ شراب پیتے ہیں اور چوری کرتے ہیں فرمایا حضرت نے نہیں اے

ابْنَةَ الصِّدِّيقِ وَلٰكِنَّهُمُ الَّذِينَ يَصُومُونَ وَيُصَلُّونَ وَيَتَصَدَّقُونَ

بیٹے صدیق کے ولیکن یہ وہ لوگ ہیں کہ روزہ رکھتے ہیں اور نماز پڑھتے ہیں اور زکوۃ دیتے ہیں

وَهُمْ يَخَافُونَ أَنْ لَا يُقْبَلَ مِنْهُمْ أُولٰئِكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي

اور باوجود اسکے وہ ڈرتے ہیں کہ مقبول نہ ہو اونسے یہ وہ لوگ ہیں کہ شتابی کرتے ہیں

الْخَيْرَاتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ

نیکیوں میں روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی بن کعب رض سے کہ کہا

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ذَهَبَ ثُلُثَا اللَّيْلِ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ

تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جسوقت جاتی دو تہائی رات اٹھتے پس فرماتے اے لوگو

اذْكُرُوا اللهَ اذْكُرُوا اللهَ جَاءَتِ الرَّاجِفَةُ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا

یاد کرو اللہ کو یاد کرو اللہ کو آیا سلہ زلزلہ پیچھے آتا ہے اسکو پیچھے آنیوالا آئی موت ساتھ ان احوال

فِيهِ جَاءَ الْمَوْتُ بِمَا فِيهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ

کہ اوسمیں ہیں آئی موت ساتھ اون احوال کہ اوسمیں ہیں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ کہا

خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِصَلوٰةٍ فَرَأَى النَّاسَ كَأَنَّهُمْ يَكْتَشِرُونَ

کہ نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم واسطے ادا کرنے نماز کے پس دیکھا لوگوں کو گویا کہ وہ ہنستے ہیں

قَالَ أَمَا إِنَّكُمْ لَوْ أَكْثَرْتُمْ ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ لَشَغَلَكُمْ عَمَّا أَرَى الْمَوْتِ

فرمایا آگاہ ہو تحقیق تم اگر بہت کرو ذکر کاٹنے والی لذتوں کا البتہ باز رکھے تمکو اوس چیز سے کہ دیکھتا ہوں میں موت

فَأَكْثِرُوا ذِكْرَ هَادِمِ اللَّذَّاتِ الْمَوْتِ فَإِنَّهُ لَمْ يَأْتِ عَلَى الْقَبْرِ يَوْمٌ إِلَّا تَكَلَّمَ

پس بہت بہت کرو ذکر کاٹنے والی لذتوں کا کہ موت ہے پس تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں آتا قبر پر کوئی دن مگر کہ بولتی ہے

فَيَقُولُ أَنَا بَيْتُ الْغُرْبَةِ وَأَنَا بَيْتُ الْوَحْدَةِ وَأَنَا بَيْتُ التُّرَابِ وَأَنَا

پس کہتی ہے کہ میں ہوں گھر غربت کا اور میں ہوں گھر تنہائی کا اور میں ہوں گھر خاک کا اور میں ہوں

بَيْتُ الدُّودِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ مَرْحَبًا وَأَهْلًا

گھر کیڑوں کا اور جسوقت کہ دفن کیا جاتا ہے بندہ مومن کہتی ہے اوسکو قبر آیا تو مکان فراخ میں اور اپنی جگہ میں

أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَحَبَّ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ فَإِذْ وُلِّيتُكَ الْيَوْمَ وَ

آگاہ ہو تحقیق تھا تو بہت پیارا نزدیک میرے اون شخصوں میں سے کہ چلتے ہیں اوپر پیٹھ میری پس اسوقت کہ حاکم کی گئی ہیں تجہپر آج کے دن اور

صِرْتَ إِلَيَّ فَسَتَرَى صَنِيعِيَ بِكَ قَالَ فَيَتَّسِعُ لَهُ مَدَّ بَصَرِهِ وَيُفْتَحُ

ہوا تو مجہپر طرف میرے پس نزدیک ہے کہ دیکھیگا تو نیکی کرنا میری ساتھ تیرے فرمایا پس فراخ ہو جاتی ہے قبر واسطے اوسکے بمقدار درازی بینائی اوسکی اور کھولا

لَهُ بَابٌ إِلَى الْجَنَّةِ وَإِذَا دُفِنَ الْعَبْدُ الْفَاجِرُ أَوِ الْكَافِرُ قَالَ لَهُ الْقَبْرُ

اوسکے لیے ایک دروازہ طرف بہشت کی اور جسوقت کہ دفن کیا جاتا ہے بندہ فاسق یا کہا کافر کہتی ہے واسطے اوسکے قبر

لَا مَرْحَبًا وَلَا أَهْلًا أَمَا إِنْ كُنْتَ لَأَبْغَضَ مَنْ يَمْشِي عَلَى ظَهْرِي إِلَيَّ

نہ آیا تو مکان فراخ میں اور نہ اپنی جگہ میں خبردار ہو کہ تحقیق تھا تو بہت دشمن نزدیک میرے اون میں سے کہ چلتے ہیں مجہپر اسوقت

فَاِذْ وُلِّيْتُكَ الْيَوْمَ وَصِرْتَ اِلَيَّ فَسَتَرٰى صَنِيْعِيْ بِكَ قَالَ فَيَلْتَئِمُ عَلَيْهِ حَتّٰى

کر حاکم کی گئی میں تجہپر آج کے دن اور ہوا تو مجہکو طرف میری پس دیکہیگا تو برائی کرنی میری تیری لیے فرمایا پس ملتی ہے قبر اوسپر یہانتک

تَخْتَلِفَ اَضْلَاعُهٗ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِاَصَابِعِهٖ فَاَدْخَلَ

مختلف ہوتی ہیں پسلیاں اوسکی کہا ابو سعید نے اور اشارہ کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتہ انگلیوں اپنی کے پس

بَعْضَهَا فِيْ جَوْفِ بَعْضٍ قَالَ وَيُقَيَّضُ لَهٗ سَبْعُوْنَ تِنِّيْنًا لَوْ اَنَّ وَاحِدًا

بعضی انگلیاں اندر بعضیوں کے فرمایا حضرت نے کہ متعین کیے جاتے ہیں واسطے اوسکا فرکے ستر اژدہا اگر ایک

مِنْهَا نَفَخَ فِي الْاَرْضِ مَا اَنْبَتَتْ شَيْئًا مَا بَقِيَتِ الدُّنْيَا فَيَنْهَسْنَهٗ وَ

ان میں سے پہنکارا مارے زمین میں تو نہ اوگائے زمین کچہ جب تک کہ باقی رہے دنیا پس کاٹتے ہیں اوسکو اور

يَخْدِشْنَهٗ حَتّٰى يُفْضٰى بِهٖ اِلَى الْحِسَابِ قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

نوچتے ہیں اوسکو یہانتک کہ پہنچایا جاوے اوس بندہ کو طرف حساب کے کہا ابو سعید نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ اَوْ حُفْرَةٌ مِّنْ حُفَرِ النَّارِ

علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ قبر باغچہ ہے باغوں جنت کے سے یا گڑہا ہے گڑہوں آگ کے سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ جُحَيْفَةَ قَالَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ

روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی جحیفہ رض سے کہا اونہوں نے عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ تحقیق

شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ وَّاَخَوَاتُهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

بوڑہے ہو گئے تم فرمایا بوڑہا کر دیا مجہکو سورہ ہود نے اور بہنوں اوسکی نے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

قَالَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَدْ شِبْتَ قَالَ شَيَّبَتْنِيْ هُوْدٌ وَّالْوَاقِعَةُ وَالْمُرْسَلَاتُ

کہا فرمایا ابو بکر رض نے یا رسول اللہ تحقیق بوڑہے ہو گئے آپ فرمایا بوڑہا کر دیا مجہکو سورہ ہود اور واقعہ اور مرسلات

وَعَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ وَاِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

اور عم یتساءلون اور اذا الشمس کورت نے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی

لَا يَلِجُ النَّارَ فِيْ كِتَابِ الْجِهَادِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّكُمْ لَتَعْمَلُوْنَ اَعْمَالًا هِيَ اَدَقُّ

لا یلج النار بیچ کتاب الجہاد کے ۔ فصل تیسری ۔ روایت ہے انس رض سے کہا تحقیق تم البتہ عمل کرتے ہو عمل کہ وہ باریک تر ہیں

فِيْ اَعْيُنِكُمْ مِنَ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُدُّهَا عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْمُوْبِقَاتِ يَعْنِي الْمُهْلِكَاتِ

بیچ آنکہوں تمہاری کے بال سے تہے ہم گنتے اونکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں موبقات سے یعنی ہلاک کرنیوالوں سے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِيَّاكِ وَمُحَقَّرَاتِ الذُّنُوبِ فَإِنَّ

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا ای عائشہ دور رکھ تو اپنے تئیں حقیر گناہوں سے

لَهَا مِنَ اللّٰهِ طَالِبًا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى

اون گناہوں کے لیے خدا تعالیٰ کیطرف سے ایک طالب ہے روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور دارمی نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں - اور روایت ہے ابی بردہ بن

قَالَ قَالَ لِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ هَلْ تَدْرِي مَا قَالَ أَبِي لِأَبِيكَ قَالَ قُلْتُ

کہا فرمایا واسطے میرے عبداللہ بن عمر رضی نے کیا جانتا ہے تو کہ کیا کہا باپ میرے نے واسطے باپ تیرے کے کہا ابوبردہ نے کہا میں نے

لَا قَالَ فَإِنَّ أَبِي قَالَ لِأَبِيكَ يَا أَبَا مُوسَى هَلْ يَسُرُّكَ أَنَّ إِسْلَامَنَا مَعَ رَسُولِ

نہیں جانتا میں کہا عبداللہ بن عمر نے پس باپ میرے نے کہا واسطے باپ تیرے کے ای ابی موسی کیا خوش کرتا ہے تجکو یہ کہ اسلام ہمارا ساتھ رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِجْرَتَنَا مَعَهُ وَجِهَادَنَا مَعَهُ وَعَمَلَنَا كُلَّهُ مَعَهُ بَرَدَ لَنَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور ہجرت ہماری ساتھ اونکے اور جہاد ہمارا ساتھ اونکے اور عمل ہمارے سارے ساتھ اونکے باقی رہیں

وَأَنَّ كُلَّ عَمَلٍ عَمِلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسًا بِرَأْسٍ فَقَالَ أَبُوكَ لِأَبِي

اور یہہ کہ جو عمل کیے ہمنے بعد وفات رسول اکرم کے نجات پاویں ہم اون سے برابر سر بسر پس کہا باپ تیرے نے واسطے باپ میرے کے

لَا وَاللّٰهِ قَدْ جَاهَدْنَا بَعْدَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّيْنَا وَصُمْنَا وَعَمِلْنَا

یون نہیں ہے قسم خدا کی تحقیق جہاد کیا ہمنے بعد پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نماز پڑھی ہمنے اور روزے رکھے ہمنے اور کیے ہمنے

خَيْرًا كَثِيرًا وَأَسْلَمَ عَلَى أَيْدِينَا بَشَرٌ كَثِيرٌ وَإِنَّا لَنَرْجُو ذٰلِكَ فَقَالَ أَبِي لٰكِنِّي

نیک کام بہت اور مسلمان ہوئے ہمارے ہاتہ پر بہت آدمی اور تحقیق ہم البتہ توقع رکھتے ہیں اوسکی کہا باپ میرے نے لیکن

أَنَا وَالَّذِي نَفْسُ عُمَرَ بِيَدِهِ لَوَدِدْتُ أَنَّ ذٰلِكَ بَرَدَ لَنَا وَأَنَّ كُلَّ شَيْءٍ

مین قسم کہاتا ہوں اوس ذات کی کہ جان عمر کی اوسکے ہاتہ میں ہے البتہ دوست رکھتا ہوں یہ کہ وہ عمل کہ ساتھ آنحضرت صلعم کے کیے ہیں ہمنے

عَمِلْنَاهُ بَعْدَهُ نَجَوْنَا مِنْهُ كَفَافًا رَأْسًا بِرَأْسٍ فَقُلْتُ إِنَّ أَبَاكَ وَاللّٰهِ كَانَ

کر کیا ہے ہمنے بعد آنحضرت صلعم کے نجات پاویں اونسے برابر سر بسر پس کہا میں نے ابن عمر کو کہ تحقیق باپ تمہارا قسم خدا کی ہے

خَيْرًا مِنْ أَبِي رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

بہتر باپ میرے سے روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَنِي رَبِّي بِتِسْعٍ خَشْيَةِ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حکم کیا مجکو رب میرے نے ساتھ نو چیزوں کے ڈرنا اللہ سے پوشیدہ اور ظاہر میں اور

كلمة العدل في الغضب والرضا والقصد في الفقر والغنى وان اصل

بات راست کہنی بیچ حالت غصہ اور رضا کے اور میانہ روی بیچ فقر اور غنا کے اور یہ کہ ملاپ کروں میں

من قطعني واعطي من حرمني واعفو عمن ظلمني وان يكون صمتي

کاٹے مجھکو اور یہ کہ دوں میں اوسکو کہ محروم رکھے مجھکو اور یہ کہ درگذر کروں میں اوس سے کہ ظلم کرے مجھپر اور یہ کہ ہو چپ رہنا میرا

فكرا ونطقي ذكرا ونظري عبرة وآمر بالعرف وقيل بالمعروف

فکر اور یہ کہ ہو بولنا میرا ذکر اور یہ کہ ہو نظر میری عبرت اور حکم کیا رب میرے نے کہ حکم کروں میں ساتھ نیکی کے اور کہا گیا

رواه رزين وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ رزین نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ما من عبد مؤمن يخرج من عينيه دموع وان كان مثل راس الذباب

کہ نہیں کوئی بندہ مومن کہ نکلے اوسکی آنکھوں سے آنسو اور اگرچہ ہو مانند سر مکھی کے

من خشية الله ثم يصيب شيئا من حر وجهه الا حرمه الله على

بسبب خوف خدا کے پھر پہنچے آنسو اوسکے مونہہ پر مگر کہ حرام کریگا اوسکو اللہ

النار رواه ابن ماجة باب تغير الناس الفصل الاول

آگ پر روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان تغیر لوگوں کے۔ فصل پہلی

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انما الناس كالابل المائة

روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہے آدمی مگر مانند سو اونٹوں کے

لا تكاد تجد فيها راحلة متفق عليه وعن ابي سعيد قال قال رسول

نہیں قریب ہے کہ پاوے تو اون میں ایک قابل سواری کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لتتبعن سنن من قبلكم شبرا بشبر وذراعا بذراع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ پیروی کروگے تم طریقوں اون لوگوں کی کہ پہلے تمسے تھے بالشت ساتھ بالشت کے اور ہاتھ ساتھ ہاتھ

حتى لو دخلوا جحر ضب تبعتموهم قيل يا رسول الله اليهود و

یہاں تک کہ اگر وہ گھسے ہونگے وہ سوراخ گوہ کے میں تو پیروی کروگے تم اونکی عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ وہ یہود اور

النصارى قال فمن متفق عليه وعن مرداس الاسلمي قال قال النبي

نصاری ہیں فرمایا حضرت نے اور کون ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے مرداس اسلمی رض سے کہ کہا فرمایا نبی

صلى الله عليه وسلم يذهب الصالحون الاول فالاول وتبقى حفالة كحفالة

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جاتے رہینگے نیک بخت اول پس اول اور باقی رہینگے نابکار مانند بہوسے

الشعير او التمر لا يباليهم الله بالة رواه البخاري الفصل الثاني

جَو کے یا کہجور کے نہین پرواہ کریگا اونکی اللہ یعنی وزن رکہے گا روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا مشت امتي المطيطياء

روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت چلیگی امت میری چلنا تکبر کا

وخدمتهم ابناء الملوك ابناء فارس والروم سلط الله شرارها على

اور خدمت کرینگے اونکی بیٹے بادشاہون کی کہ بیٹے فارس اور روم کے ہین مسلط کریگا اللہ تعالی امت کے بدون کو

خيارها رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن حذيفة ان النبي

اونکی نیکون پر روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال لا تقوم الساعة حتى تقتلوا امامكم وتجتلدوا باسيافكم و

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہین قائم ہوگی قیامت یہان تک کہ قتل کروگے تم اپنے امام کو اور مارو گے تم ایک دوسرے کو ساتہ تلوارون

يرث دنياكم شراركم رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

یہانتک کہ وارث ہونگے دنیا تمہاری کے بدکار تمہارے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور اونہین سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لا تقوم الساعة حتى يكون اسعد الناس بالدنيا لكع بن لكع رواه الترمذي

کہ نہین قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ہو بہرہ مند ترین لوگونکا دنیا مین ساتہ کثرت مال کے احمق بیٹا احمق کا روایت کی یہ ترمذی نے

والبيهقي في دلائل النبوة وعن محمد بن كعب القرظي قال حدثني من سمع على

اور بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ مین۔ اور روایت ہے محمد بن کعب قرظی رضہ سے کہ کہا حدیث کی مجہکو اوس شخص نے کہ سنا علی

ابن ابي طالب رض قال انا لجلوس مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد فاطلع علينا

بن ابی طالب رضہ سے کہ کہا علی نے تحقیق تہے ہم بیٹہے ہوئے ساتہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مسجد مین پس آئے ہمپر

مصعب بن عمير ما عليه الا بردة له مرقوعة بفرو فلما راه رسول الله صلى الله عليه وسلم

مصعب بیٹے عمیر رضہ کے اسحال مین کہ نہ تہی اونکے بدن پر مگر چادر اونکی پیوندلگی ہوئی ساتہ ٹکڑے چمڑے کے پس جب دیکہا اوسکو پیغمبر خدا نے

بكى للذي كان فيه من النعمة والذي هو فيه اليوم ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف بكم اذا غدا احدكم

روئے بسبب اس امر کے کہ تہے بیچ نعمتون کے اور بسبب دیکہنے اسحال کے کہ اوسمین تہے آج پہر فرمایا پیغمبر خدا نے کیا حال ہوگا تمہارا

کہ گویا اسکو بہت نفیس کہانا کہاتے تہے اور مینے اسپر جوڑا کپڑون کا دیکہا جو دو سو درہم کو خرید

فی حلة وراح فی حلة ووضعت بین یدیه صحفة ورفعت اخری وسترتم

صبح ایک جوڑے کے اور شام کو نکلیگا بیچ ایک جوڑے کے اور رکھا جاویگا آگے اوسکے ایک باسن کھانیکا اور اوٹھایا جاویگا دوسرا اور

بیوتکم کما تستر الکعبة فقالوا یا رسول الله نحن یومئذ خیر منا

اپنے گھروں کو جیسے کہ ڈھانکا جاتا ہے کعبہ پس کہا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کہ ہم اوس دن بہتر ہونگے آج کے دن سے

الیوم نتفرغ للعبادة ونکفی المؤنة قال لا انتم الیوم خیر منکم یومئذ

آج کے دن سے اسلیے کہ فارغ ہوں گے واسطے عبادت کے اور کفایت کیجاوینگے ہم محنت سے فرمایا حضرت نے کیوں نہیں ہے بلکہ تم آج کے دن بہتر ہو

رواه الترمذی وعن انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یاتی

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آویگا

علی الناس زمان الصابر فیهم علی دینه کالقابض علی الجمر رواه الترمذی

لوگوں پر ایک زمانہ کہ صبر کرنیوالا اوس زمانہ کے لوگوں میں ساتھ اپنے دین پر مانند مٹھی میں لینے والے انگارے کی ہے نقل کی ترمذی

وقال هذا حدیث غریب اسنادا وعن ابی هریرة قال قال رسول

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے ازراہ اسناد کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم اذا کان امراؤکم خیارکم واغنیاؤکم سمحاءکم و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس وقت کہ ہوں امیر تمہارے نیک تمہارے اور غنی تمہارے سخی تمہارے اور

امورکم شوری بینکم فظهر الارض خیر لکم من بطنها واذا کان

امور تمہارے آپسکے مشورہ سے ہوں پس پشت زمین کی بہتر ہے تمہارے لیے پیٹ زمین سے اور جب

امراؤکم شرارکم واغنیاؤکم بخلاءکم وامورکم الی نساءکم فبطن الارض

امیر تمہارے بد تمہارے اور دولتمند تمہارے بخیل تمہارے اور کام تمہارے سپرد ہوں طرف عورتوں کی پیٹ زمین کا

خیر لکم من ظهرها رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن

بہتر ہے تمہارے لیے پشت زمین سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

ثوبان قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یوشک الامم ان تداعی

ثوبان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قریب ہیں گروہ کفر و ضلالت کہ بلاویں

علیکم کما تداعی الاکلة الی قصعتها فقال قائل ومن قلة نحن یومئذ

تمہارے کو جیسے کہ بلاتے ہیں کھانیوالے بعضے انکے بعضوں کو طرف کاسہ طعام کے پس کہا [illegible]

قال بل انتم يومئذ كثير ولكنكم غثاء كغثاء السيل ولينزعن الله

فرمایا حضرت نے بلکہ تم اوس دن بہت ہوگے ولیکن تم مانند جھاگ کے ہوگے اور کوڑا کرکٹ نالہ کے ہوتے ہیں اور البتہ نکال ڈالیگا اللہ تعالی

من صدور عدوكم المهابة منكم وليقذفن في قلوبكم الوهن قال قائل يا رسول الله وما

تمہارے دشمنوں کے سینوں میں سے رعب تمہارا اور البتہ ڈالیگا تمہارے دلوں میں سستی کہا کہنے والے نے یا رسول اللہ اور کیا سبب

الوهن قال حب الدنيا وكراهية الموت رواه ابو داود والبيهقي في دلائل النبوة

سستی پڑنیکا ہمارے دلوں میں فرمایا کہ سبب پڑنے سستی کا دلمیں محبت دنیا کی اور ناخوش رکھنا موت کا روایت کی یہ ابوداؤد اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں

الفصل الثالث

عن ابن عباس قال ما ظهر الغلول في قوم الا

فصل تیسری - روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا نہیں پیدا ہوتی خیانت کرنی غنیمت میں کسی قوم میں مگر

القى الله في قلوبهم الرعب ولا فشا الزنا في قوم الا كثر فيهم الموت

کہ ڈالتا ہے اللہ اونکے دلوں میں خوف دشمن کا اور نہیں پھیلتا زنا کسی قوم میں مگر کہ بہت ہوتی ہے اونمیں موت

ولا نقص قوم المكيال والميزان الا قطع عنهم الرزق ولا حكم قوم

اور نہیں کم کرتی کوئی قوم پیمانہ اور ترازو کو مگر کہ موقوف کیا جاتا ہے اونسے رزق اور نہیں حکم کرتی کوئی قوم

بغير حق الا فشا فيهم الدم ولا ختر قوم بالعهد الا سلط عليهم

ناحق مگر کہ پھیلتی ہے درمیان اونکے خونریزی اور نہیں توڑتی کوئی قوم عہد مگر کہ مسلط کیا جاتا ہے اونپر

العدو رواه مالك

دشمن روایت کی یہ مالک نے

باب

الفصل الاول

عن عياض بن حمار المجاشعي ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ذات يوم في خطبته الا

یہ باب ہے پہلا باب کا - فصل پہلی - روایت ہے عیاض رضی بیٹے حمار مجاشعی کے سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک دن اپنے خطبہ میں آگاہ ہو

ان ربي امرني ان اعلمكم ما جهلتم مما علمني يومي هذا كل مال

تحقیق رب میرے نے حکم کیا مجھکو یہ کہ سکھلاؤں میں تمکو وہ چیز کہ نہیں جانتے تم اسمیں کہ فرمایا اللہ نے ہر مال کہ

نحلته عبدا حلال واني خلقت عبادي حنفاء كلهم وانهم

دیا میں نے اوسکو کسی بندہ کو بندوں میں سے ہر حلال ہے اور میں نے پیدا کیا ہر ایک بندوں کو مائل باطل سے طرف حق کے اور تحقیق

اتتهم الشياطين فاجتالتهم عن دينهم وحرمت عليهم ما

آئے ہر ایک بندوں کو پاس شیاطین پس پھیر دیا اونکو شیاطین نے اونکے دین سے اور حرام کی اونپر وہ چیز کہ

یہ باب ہے بیچ ڈرانے اور نصیحت کرنے کے

موجسکو اچھوتا کہتی ہیں بدون فاتحہ ہوئے نہ کہانا یا حضرت فاطمہ رضہ کے فاتحہ کے کھانے کو

أحللت لهم وأمرتهم أن يشركوا بي ما لم أنزل به سلطانا وإن الله

حلال کی مینے واسطے انکی اور حکم کیا شیاطین نے انکو یہ کہ شریک کرین ساتھ میرے اوس چیز کو کہ نہین اوتاری مین ساتھ اوسکے دلیل

نظر إلى أهل الأرض فمقتهم عربهم وعجمهم إلا بقايا من أهل

نظر کی طرف زمین والون کی پس مبغوض رکھا اونکو عرب اونکے کو اور عجم اونکے کو مگر ایک جماعت کو اہل

الكتاب وقال إنما بعثتك لأبتليك وأبتلي بك وأنزلت عليك

کتاب سے اور فرمایا اللہ تعالی نے کہ نہین بھیجا ہے مینے تجکو پیغمبر کر کر مگر اسلیے کہ آزمایش کرون تجکو اور آزمایش کرون ساتھ تیرے اور اوتاری مین نے اوپر تیرے

كتابا لا يغسله الماء تقرؤه نائما ويقظان وإن الله أمرني أن أحرق

ایک کتاب کہ نہین دھوتا اوسکو پانی پڑھتا تو اوسکو سوتے اور جاگتے مین اور تحقیق اللہ تعالی نے حکم کیا مجکو کہ جلاؤ مین

قريشا فقلت رب إذا يثلغوا رأسي فيدعوه خبزة قال استخرجهم كما

قریش کو پس کہا مینے اے پروردگار میرے اوس وقت کچلینگے سر میرا پس کر دینگے میرے سر کو مانند روٹی کے فرمایا کہ نکال تو اونکو جیسا کہ

أخرجوك واغزهم نغزك وأنفق فسننفق عليك وابعث جيشا

نکالا اونہون نے تجکو اور جہاد کر اونسے مہیا کرینگے ہم اسباب جہاد کا اور خرچ کر ہم پہنچاوینگے اوسکو تیرے لیے اور بھیج لشکر

نبعث خمسة مثله وقاتل بمن أطاعك من عصاك رواه مسلم و

تو بھیجینگے ہم پانچ مقدار لشکر غنیم کے اور لڑ ہمراہ لیکر اونکو کہ فرمانبرداری کی ہے اونہون نے تیری ساتھ اونکے کہ سرکشی کی ہے

عن ابن عباس قال لما نزلت وأنذر عشيرتك الأقربين صعد

روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا اونہون نے جبکہ اوتری آیت ڈرا اپنے کنبے والے نزدیکیون کو پس چڑھے

النبي صلى الله عليه وسلم الصفا فجعل ينادي يا بني فهر يا بني عدي

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم صفا پر پس شروع کیا پکارنا اے اولاد فہر کی اے اولاد عدی کی

لبطون قريش حتى اجتمعوا فقال أرأيتكم لو أخبرتكم أن خيلا

واسطے فرقون قریش کے یہانتک کہ جمع ہوئے پس فرمایا کہ خبر دو مجکو کہ اگر خبر دون مین تمکو یہ کہ ایک لشکر سوارون کا

بالوادي تريد أن تغير عليكم أكنتم مصدقي قالوا نعم ما جربنا عليك

بیچ جنگل کے ارادہ رکھتا ہے کہ غارت کرے تمپر آیا سچا جانو گے تم مجکو کہا اونہون نے ہان اسلیے کہ نہین تجربہ کیا ہمنے اوپر تیرے

إلا صدقا قال فإني نذير لكم بين يدي عذاب شديد فقال أبو لهب

مگر سچ کا فرمایا حضرت صلعم نے پس تحقیق مین خبر دیتا ہون تمکو پہلے اوترنے عذاب سخت کے سے پس کہا ابولہب نے

تَبًّا لَكَ سَائِرَ الْيَوْمِ أَلِهٰذَا جَمَعْتَنَا فَنَزَلَتْ تَبَّتْ يَدَا أَبِي لَهَبٍ وَتَبَّ مُتَّفَقٌ

ہلاک ہو تمکو تمام ایام میں کیا اسی بات کے لیے اکٹھا کیا تہا تو نے ہمکو پس اوتری یہ سورہ ہلاک ہو جیو دونوں ہاتہ ابی لہب کے اور ہلاک ہووے

عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ نَادَى يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنَّمَا مَثَلِي وَمَثَلُكُمْ كَمَثَلِ رَجُلٍ رَأَى

علیہ اور ایک روایت میں یون آیا ہے کہ ندا کی حضرت صلعم نے اور فرمایا ای بیٹون عبد مناف کے نہیں ہے حال میرا اور تمہارا مگر مانند حال ایک شخص کے کہ دیکھا

الْعَدُوَّ فَانْطَلَقَ يَرْبَأُ أَهْلَهُ فَخَشِيَ أَنْ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ فَا

اسنے دشمن کا پس گیا وہ شخص تا نگہبانی کرے اپنی قوم کی پس ڈرا یہ شخص کہ سبقت لیجاوین دشمن طرف اہل اوسکے کی پس شروع کیا چلانا اور کہنا یا

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ دَعَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا اوسنے کہ جب یہ آیت اوتری کہ ڈرا تو اپنے کنبے کو کہ بہت نزدیک ہین بلایا نبی صلعم نے

قُرَيْشًا فَاجْتَمَعُوا فَعَمَّ وَخَصَّ فَقَالَ يَا بَنِي كَعْبِ بْنِ لُؤَيٍّ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ

قریش کو پس جمع ہوگئے پس تعمیم کی آنحضرت صلعم نے پکارنے میں اور تخصیص کی پس فرمایا ای اولاد کعب بن لوی کی خلاص کرو اپنی جانونکو

يَا بَنِي مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي عَبْدِ شَمْسٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ

ای اولاد مرۃ بن کعب کی خلاص کرو اپنی جانونکو آگ دوزخ کیسے ای اولاد عبد شمس کی خلاص کرو اپنی جانونکو آگ سے

يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا بَنِي هَاشِمٍ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ

ای اولاد عبد مناف کی خلاص کرو اپنی جانونکو آگ سے ای اولاد ہاشم کی خلاص کرو اپنی جانون کو آگ سے

يَا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْقِذُوا أَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ يَا فَاطِمَةُ أَنْقِذِي نَفْسَكِ مِنَ النَّارِ فَإِنِّي

ای اولاد عبد المطلب کی خلاص کرو اپنی جانون کو آگ سے ای فاطمہ خلاص کر اپنی جان کو آگ سے اسلیے کہ میں

لَا أَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا غَيْرَ أَنَّ لَكُمْ رَحِمًا سَأَبُلُّهَا بِبَلَالِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي

مالک نہیں ہون تمہارے لیے عذاب خدا کے سے کسی چیز کا سوا اسکے کہ واسطے تمہارے مجہپر حق قرابت کا ہے کہ تر کرتا ہوں میں اوسکو ساتھ تری اوسکے

الْمُتَّفَقِ عَلَيْهِ قَالَ يَا مَعْشَرَ قُرَيْشٍ اشْتَرُوا أَنْفُسَكُمْ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا بَنِي

متفق علیہ کے آیا ہے فرمایا حضرت صلعم نے ای گروہ قریش کی خریدو اپنی جانونکو نہیں دفع کر سکتا میں تمسے عذاب خدا کے سے کچھ ای اولاد

عَبْدِ مَنَافٍ لَا أُغْنِي عَنْكُمْ مِنَ اللهِ شَيْئًا يَا عَبَّاسُ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَا أُغْنِي عَنْكَ

عبد مناف کی نہیں دور کر سکتا میں تمسے اللہ کے عذاب سے کچھ ای عباس بیٹے عبد المطلب کے نہیں دور کر سکتا میں تجسے

مِنَ اللهِ شَيْئًا وَيَا صَفِيَّةُ عَمَّةَ رَسُولِ اللهِ لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللهِ شَيْئًا وَيَا فَاطِمَةُ بِنْتَ

اللہ کے سے کچھ اور ای صفیہ پہپی رسول اللہ کی نہیں دور کر سکتا میں تجسے اللہ کا عذاب کچھ اور ای فاطمہ بیٹی

مُحَمَّدٍ سَلِيْنِي مَا شِئْتِ مِنْ مَالِي لَا أُغْنِي عَنْكِ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا اَلْفَصْلُ

محمد کی سے مانگ مجھسے جو چاہے میرے مال مین سے نہین بچا سکتا مین تجھسے اللہ کا عذاب کچھ۔ فصل

الثَّانِي عَنْ اَبِي مُوْسٰى قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اُمَّتِي هٰذِهٖ

دوسری۔ روایت ہی ابی موسی رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ امت میری یہ

اُمَّةٌ مَرْحُوْمَةٌ لَيْسَ عَلَيْهَا عَذَابٌ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُهَا فِي الدُّنْيَا الْفِتَنُ

امت مرحومہ ہے سے نہین اوسپر عذاب آخرت مین عذاب اوسکا دنیا مین فتنے

وَالزَّلَازِلُ وَالْقَتْلُ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِي عُبَيْدَةَ وَمُعَاذِ بْنِ

اور زلزلے اور قتل ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہی ابو عبیدہ بن الجراح اور معاذ بن

جَبَلٍ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ بَدَاَ نُبُوَّةً

جبل سے کہ روایت کی اونہون نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق یہ امر دین ظاہر ہوا ساتھ نبوت کے

وَرَحْمَةً ثُمَّ يَكُوْنُ خِلَافَةً وَرَحْمَةً ثُمَّ مُلْكًا عَضُوْضًا ثُمَّ كَائِنٌ

اور رحمت کے پھر ہوگا امر دین کا خلافت اور رحمت پھر ہوگا ساتھ بادشاہت کزندہ پھر ہونیوالا ہے بیکار

جَبْرِيَّةً وَعُتُوًّا وَفَسَادًا فِي الْاَرْضِ يَسْتَحِلُّوْنَ الْحَرِيْرَ وَالْفُرُوْجَ وَ

تکبر اور حد سے گذرنا اور فساد پڑہنا ہے زمین مین حلال جانینگے یہ ریشمین کپڑونکو اور عورتونکی شرمگاہونکو اور

الْخُمُوْرَ يُرْزَقُوْنَ عَلٰى ذٰلِكَ وَيُنْصَرُوْنَ حَتّٰى يَلْقَوُا اللّٰهَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

شرابون کو روزی دیئے جاوینگے باوجود ان کامونکے اور مدد دیئے جاوینگے یہانتک کہ ملاقات کرینگے اللہ سے روایت کی یہ

فِي شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

شعب الایمان مین۔ اور روایت ہی عائشہ رض سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اَوَّلَ مَا يُكْفَأُ قَالَ زَيْدُ بْنُ يَحْيٰى الرَّاوِي يَعْنِي

علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہی تحقیق اول او چیز کا کہ اولٹا جاویگا کہا زید بن یحیی راوی نے یعنی

الْاِسْلَامَ كَمَا يُكْفَأُ الْاِنَاءُ يَعْنِي الْخَمْرَ قِيْلَ فَكَيْفَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَقَدْ

اسلام مین جیسا کہ اولٹا جاتا ہی باسن یعنی شراب ہوگی کہا گیا پس کسطرح یا رسول اللہ حالانکہ تحقیق

بَيَّنَ اللّٰهُ فِيْهَا مَا بَيَّنَ قَالَ يُسَمُّوْنَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا فَيَسْتَحِلُّوْنَهَا رَوَاهُ

بیان کی اللہ نے بیچ اوسکے وہ چیز کہ بیان کی فرمایا حضرت نے نام رکھینگے اوسکا اور نام سوائے شراب کے پس حلال جانینگے اوسکو

الدارمي الفصل الثالث عن النعمان بن بشير عن حذيفة قال

دارمی نے فصل تیسری روایت ہے نعمان بن بشیر سے اوسنے نقل کی حذیفہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون النبوة فيكم ما شاء الله أن

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور باقی رہیگا وجود نبوت کا اور تمہارے درمیان تمہارے جبتک کہ چاہے اللہ تعالی

تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج النبوة ما شاء

ہونا اوسکا پھر اوٹھا لیگا نبوت کو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت اوپر طریقہ نبوت کے جب تک کہ چاہیگا

الله أن تكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا عاضا فيكون ما

اللہ تعالی ہونا اوسکا پھر اوٹھا لیگا اوسکو بھی اللہ تعالی پھر ہوگی حکومت بادشاہت گزندہ پس باقی رہیگی وہ جب تک

شاء الله أن يكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون ملكا جبرية فيكون

چاہیگا اللہ تعالی کہ ہو پھر اوٹھا لیگا اوسکو بھی اللہ تعالی پھر ہوگی حکومت بادشاہت تکبر اور غلبہ کی پس باقی

ما شاء الله أن يكون ثم يرفعها الله تعالى ثم تكون خلافة على منهاج نبوة

جبتک کہ چاہے اللہ تعالی کہ ہو پھر اوٹھا لیگا اوسکو اللہ تعالی پھر ہوگی خلافت اوپر طریقہ نبوت کے

ثم سكت قال حبيب فلما قام عمر بن عبد العزيز كتبت إليه بهذا

پھر چپ رہے آنحضرت ؐ کہا حبیب بن سالم نے پس جبکہ اوٹھے عمر بن عبد العزیز لکھی میں نے یہہ

الحديث أذكره إياه وقلت أرجو أن تكون أمير المؤمنين بعد الملك

حدیث درحالیکہ یاد دلاتا تھا میں اوسکو یہ حدیث اور کہا میں نے امید رکھتا ہوں میں یہ کہ تم امیر المؤمنین ہو بعد بادشاہت

العاض والجبرية فسر به وأعجبه يعني عمر بن عبد العزيز رواه أحمد و

گزندہ اور غلبہ کے پس خوش آئی اوسکو یہ تفسیر یعنے عمر بن عبد العزیز کو روایت کی یہ احمد اور

البيهقي في دلائل النبوة كتاب الفتن الفصل الأول

بیہقی نے دلائل النبوۃ ۔ یہہ کتاب ہے بیچ بیان فتنوں کے فصل پہلی

عن حذيفة قال قام فينا رسول الله صلى الله عليه وسلم مقاما ما ترك

روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا کھڑے ہوئے ہم میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہونا نہیں چھوڑی

شيئا يكون في مقامه ذلك إلى قيام الساعة إلا حدث به حفظه من

کوئی چیز کہ واقع ہونیوالی تھی اس مقام میں قیامت تک مگر کہ بیان فرمایا اوسکو یاد رکھا اوسکو جس شخص

حَفِظَهُ وَنَسِيَهُ مَنْ نَسِيَهُ قَدْ عَلِمَهُ أَصْحَابِي هٰؤُلَاءِ وَإِنَّهُ لَيَكُونُ مِنْهُ

کر یاد رکھا اوسکو اور بہول گیا اوسکو جو شخص کہ بہول گیا اوسکو تحقیق جانا ہے اوس قضیہ کو میرے ان یاروں نے اور تحقیق شان یہ ہے کہ

الشَّيْءُ قَدْ نَسِيتُهُ فَأَرَاهُ فَأَذْكُرُهُ كَمَا يَذْكُرُ الرَّجُلُ وَجْهَ الرَّجُلِ إِذَا غَابَ

وہ چیز کہ تحقیق بہول گیا ہوں میں اوسکو پس دیکھتا ہوں میں اوس چیز کو پس یاد دلاتا ہوں میں اوسکو جیسے کہ یاد دلاتا ہے شخص چہرہ

عَنْهُ ثُمَّ إِذَا رَآهُ عَرَفَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اوس سے پہر جبکہ دیکھتا ہے اوسکو پہچان لیتا ہے اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی سے کہ کہا سنا میں نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تُعْرَضُ الْفِتَنُ عَلَى الْقُلُوبِ كَالْحَصِيرِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تہے پیش کیے جاوینگے فتنے دلوں پر مانند بوریہ کے

عُودًا عُودًا فَأَيُّ قَلْبٍ أُشْرِبَهَا نُكِتَتْ فِيهِ نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ وَأَيُّ قَلْبٍ

تنکے تنکے پس جو دل کہ ملایا گیا ساتہ اون فتنوں کے نشان کیا جاویگا بیچ اوسکے نکتہ سیاہ اور جس دل نے

أَنْكَرَهَا نُكِتَتْ فِيهِ نُكْتَةٌ بَيْضَاءُ حَتَّى تَصِيرَ عَلَى قَلْبَيْنِ أَبْيَضَ مِثْلِ الصَّفَا

انکار کیا اون فتنوں کا نشان کیا جاویگا اوسمیں نکتہ سفید یہانتک کہ ہو جاوینگے دل دو قسم پر سفید مانند سنگ مرمر کے

فَلَا تَضُرُّهُ فِتْنَةٌ مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْأَرْضُ وَالْآخَرُ أَسْوَدُ مُرْبَادًّا

پس ضرر نہیں کریگا اسطرح کے دلمیں کوئی فتنہ جبتک کہ باقی ہے آسمان اور زمین اور دوسرا دل سیاہ راکھ کا سا رنگ

كَالْكُوزِ مُجَخِّيًا لَا يَعْرِفُ مَعْرُوفًا وَلَا يُنْكِرُ مُنْكَرًا إِلَّا مَا أُشْرِبَ مِنْ هَوَاهُ

مانند باسن اولٹے کے نہیں پہچانے گا یہ دل کار نیک اور نہ برا جانیگا برائی کو مگر اوس چیز کو ملایا گیا ہے قسم ہوائے نفسانی سے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيثَيْنِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی حذیفہ سے کہ کہا بیان کیں ہمسے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دو حدیثیں

رَأَيْتُ أَحَدَهُمَا وَأَنَا أَنْتَظِرُ الْآخَرَ حَدَّثَنَا أَنَّ الْأَمَانَةَ نَزَلَتْ فِي جَذْرِ قُلُوبِ

دیکھی میں نے ایک اون میں سے اور میں منتظر ہوں دوسری کا حدیث کی ہمکو کہ تحقیق امانت اوتری لوگوں کی دلوں کی جڑ میں

الرِّجَالِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ الْقُرْآنِ ثُمَّ عَلِمُوا مِنَ السُّنَّةِ وَحَدَّثَنَا عَنْ

پہر جانا قرآن سے پہر لگے جانا سنت سے اور حدیث کی ہمسے

رَفْعِهَا قَالَ يَنَامُ الرَّجُلُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ الْأَمَانَةُ مِنْ قَلْبِهِ فَيَظَلُّ أَثَرُهَا

اوٹھنے امانت کیسے فرمایا حضرت نے سو ویگا شخص سونا پس لیجاویگی امانت دل اوسکے سے پس ہو جائیگا نشان

مِثْلَ أَثَرِ الْوَكْتِ ثُمَّ يَنَامُ النَّوْمَةَ فَتُقْبَضُ فَيَبْقَى أَثَرُهَا مِثْلَ أَثَرِ الْمَجْلِ كَجَمْرٍ

مانند نشان وکت کے پہر سوویگا شخص ایک سونا پس لیا جاویگا تو باقی رہیگا نشان اوسکا مانند نشان مجل کے مانند انگارے کے

دَحْرَجْتَهُ عَلَى رِجْلِكَ فَنَفِطَ فَتَرَاهُ مُنْتَبِرًا وَلَيْسَ فِيهِ شَيْءٌ وَيُصْبِحُ النَّاسُ

کر لڑھکا وے تو اوسکو اپنے پانون پر پس آبلہ ہو جاوے پس دیکھے تو اوس جگہ کو پھولی ہوئی حالانکہ نہیں ہے اوسمین کوئی چیز اور صبح کرینگے

يَتَبَايَعُونَ وَلَا يَكَادُ أَحَدٌ يُؤَدِّي الْأَمَانَةَ فَيُقَالُ إِنَّ فِي بَنِي فُلَانٍ رَجُلًا أَمِينًا

اس حالت میں کہ بیچ و شرا کرینگے اسمین اور نہیں قریب کوئی ادا کرے امانت کو پس کہا جاویگا تحقیق بیچ فلانے قبیلہ کے ایک شخص ہے امانتدار

وَيُقَالُ لِلرَّجُلِ مَا أَعْقَلَهُ وَمَا أَظْرَفَهُ وَمَا أَجْلَدَهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ

اور کہا جاویگا واسطے شخص کے کیا خوب عقلمند ہے اور کیا خوش گو ہے اور کیا چالاک ہے اور حالانکہ نہیں ہے اوسکے دل مین

حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ

رائی کے دانہ کی برابر ایمان نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہ کہا تھے لوگ پوچھتے

رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے نیکی خیر سے اور تہا مین پوچھتا حضرت سے حال شر کا واسطے خوف کے کہ مبادا پکڑے

يُدْرِكَنِي قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٍّ فَجَاءَنَا اللهُ

پہنچ جاوے مجکو کہا حذیفہ نے کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق تہے ہم بیچ جاہلیت کے اور بدی کے پس لایا ہمارے پاس اللہ

بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ وَهَلْ بَعْدَ ذَلِكَ

اس خیر کو پس کیا پیچھے اس خیر کے کچھ شر ہونیوالی ہے فرمایا حضرت نے کہ ہان ہوگی کہا مینے اور کیا پیچھے اوس

الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَفِيهِ دَخَنٌ قُلْتُ وَمَا دَخَنُهُ قَالَ قَوْمٌ يَسْتَنُّونَ

شر کے خیر ہوگی فرمایا ہان اور اوسمین کدورت ہوگی کہا مینے اور کیا ہوگی کدورت اوسکی فرمایا قوم ہوگی کہ راہ اختیار کرینگی

بِغَيْرِ سُنَّتِي وَيَهْدُونَ بِغَيْرِ هَدْيِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ قُلْتُ فَهَلْ

غیر راہ میری کے اور راہ بتاوینگی لوگون کو غیر راہ میری کے پہچانیگا تو اونسے اور نہیں پہچانیگا تو کہا مینے اور آیا ہے

بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ عَلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مَنْ أَجَابَهُمْ

بعد اوس خیر کے شر اور فرمایا ہان بلانیوالی ہونگے لوگون کو اوپر دروازون دوزخ کے جو شخص کہ قبول کریگا

إِلَيْهَا قَذَفُوهُ فِيهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ هُمْ مِنْ جِلْدَتِنَا

طرف اوسکی پس ڈالینگے وہ اوسکو اوسمین کہا مینے یا رسول اللہ بیان کیجیے احوال اونکا ہمسے فرمایا کہ وہ ہونگے قوم ہماری سے

وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ فَمَا تَأْمُرُنِي إِنْ أَدْرَكَنِي ذٰلِكَ قَالَ تَلْزَمُ جَمَاعَةَ

اور کلام کرینگے ساتھ زبانوں ہماری کے کہا مینے پس کیا فرماتے ہو مجھکو اگر پاوے مجھکو وہ وقت فرمایا لازم پکڑ جماعت

الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ قُلْتُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةٌ وَلَا إِمَامٌ قَالَ فَاعْتَزِلْ

مسلمین کو اور امام انکیکو کہا مینے پس اگر نہو مسلمانوں کے لیے جماعت اور نہ امام فرمایا یکسو ہو تو

تِلْكَ الْفِرَقَ كُلَّهَا وَلَوْ أَنْ تَعَضَّ بِأَصْلِ شَجَرَةٍ حَتّٰى يُدْرِكَكَ الْمَوْتُ وَأَنْتَ

اون سب فرقوں سے اگرچہ چباوے تو جڑ درخت کی یہانتک کہ پاوے اور پہونچے تجکو موت حالانکہ

عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ يَكُونُ بَعْدِي أَئِمَّةٌ لَا

اور پر حالت یکسوئی کے متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی مین یون ہے کہ فرمایا آنحضرت نے ہونگے بعد میرے امام نہین

يَهْتَدُونَ بِهُدَايَ وَلَا يَسْتَنُّونَ بِسُنَّتِي وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رِجَالٌ

چلینگے میری سیدھی راہ پر اور نہیں پکڑینگے طریقہ میرا اور اوٹھینگے اونمین کتنے اشخاص کہ

قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي جُثْمَانِ إِنْسٍ قَالَ حُذَيْفَةُ قُلْتُ كَيْفَ

دل انکے دل شیطانوں کے ہونگے بیچ بدن آدمی کے کہا حذیفہ نے کہا مینے کیا

أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذٰلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ الْأَمِيرَ وَإِنْ

کرون مین یا رسول اللہ اگر پاؤں مین اوس وقت کو فرمایا سننا تو جو کچھ کہے امیر اور فرمانبرداری کرنا امیر کی

ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَالُكَ فَاسْمَعْ وَأَطِعْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

اگرچہ مارے جاوے پیٹھ تیری اور لیا جاوے مال تیرا پس سننا اور اطاعت کرنا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ فِتَنًا كَقِطَعِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ

فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شتابی کرو ساتھ اعمال نیک کے اون فتنوں سے کہ مانند ٹکڑوں اندھیری رات کے

يُصْبِحُ الرَّجُلُ مُؤْمِنًا وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا يَبِيعُ دِينَهُ بِعَرَضٍ

کہ صبح کریگا شخص مومن اور شام کریگا کافر اور شام کریگا وہ مومن اور صبح کریگا کافر بیچیگا دین اپنا بدلے متاع

مِنَ الدُّنْيَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَكُونُ فِتَنٌ

دنیا کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ پیدا ہونگے فتنے

الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي

بیٹھنے والا اون فتنوں مین بہتر ہوگا کھڑے سے اور کھڑا اوس حالت میں بہتر ہے چلنے والے سے اور چلنیوالا

فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي مَنْ تَشَرَّفَ لَهَا تَسْتَشْرِفْهُ فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً

طرف اوس فتنہ کے بہتر ہے دوڑنیوالے سے جو شخص جھانکیگا طرف اوسکی کھینچ لیگا وہ فتنہ اوسکو طرف اپنی پس جو شخص کہ پاوے جگہ

أَوْ مَعَاذًا فَلْيَعُذْ بِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ قَالَ تَكُونُ فِتْنَةٌ

یا جگہ پناہ کی پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اوسکی متفق علیہ اور مسلم کی ایک روایت میں یوں آیا ہی کہ فرمایا حضرت نے کہ ہوگا فتنہ

النَّائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَقْظَانِ وَالْيَقْظَانُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا

کہ سونیوالا اوس فتنہ میں بہتر ہے جاگنے والے سے اور جاگنے والا اوس فتنہ میں بہتر ہے کھڑے سے اور کھڑا ہونیوالا اوس فتنہ میں

خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي فَمَنْ وَجَدَ مَلْجَأً أَوْ مَعَاذًا فَلْيَسْتَعِذْ بِهِ وَعَنْ

بہتر ہے سعی کرنیوالے سے پس جو شخص کہ پاوے جگہ بھاگنے کی یا پناہ کی سو پس چاہیے کہ پناہ پکڑے ساتھ اوسکے۔ اور روایت ہے

أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنٌ

ابی بکرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق قصہ یہ ہے کہ نزدیک ہے کہ پیدا ہونگے فتنے

أَلَا ثُمَّ تَكُونُ فِتَنٌ أَلَا ثُمَّ تَكُونُ فِتْنَةٌ الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ

آگاہ ہو پھر پیدا ہونگے فتنے بہت آگاہ ہو پھر پیدا کیا جاویگا انہی فتنوں میں ایک فتنہ بہت بڑا بیٹھا اوس میں بہتر ہوگا چلنے والے سے اور چلنے والا بہتر

مِّنَ السَّاعِي إِلَيْهَا أَلَا فَإِذَا وَقَعَتْ فَمَنْ كَانَ لَهُ إِبِلٌ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ وَمَنْ كَانَ

دوڑنیوالے سے طرف اوسکی آگاہ ہو پس جس وقت کہ واقع ہو وہ فتنہ پس جو شخص کہ ہوں واسطے اوسکے اونٹ پس چاہیے کہ مل جاوے ساتھ اونٹوں اپنے کے

لَهُ غَنَمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَمِهِ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِأَرْضِهِ فَقَالَ رَجُلٌ

واسطے اوسکی بکریاں پس چاہیے کہ ساتھ بکریوں اپنی کے اور جو شخص کہ ہووے واسطے اوسکے زمین پس چاہیے کہ ملے ساتھ زمین اپنی کے پس کہا ایک شخص نے

يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ مَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ إِبِلٌ وَلَا غَنَمٌ وَلَا أَرْضٌ قَالَ يَعْمِدُ

کہ یا رسول اللہ خبر دیجیے مجکو کہ جس شخص کے لیے نہ ہوں اونٹ اور نہ بکریاں اور نہ زمین فرمایا حضرت نے کہ قصد کرے

إِلَى سَيْفِهِ فَيَدُقُّ عَلَى حَدِّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنْجُ إِنِ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللّٰهُمَّ

طرف تلوار اپنی کے پس مارے تلوار کی دھار پر ساتھ پتھر کے پھر چاہیے کہ جلدی بھاگے اگر ہوسکے بھاگنا اے بار خدایا

هَلْ بَلَّغْتُ ثَلَاثًا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ أُكْرِهْتُ حَتَّى

تحقیق پہنچا دیا ہے میں نے حکم تیرا تین بار فرمایا یہ عرض کیا ایک شخص نے کہ یا رسول اللہ خبر دیجیے مجکو اگر جبر کیا جاؤں میں یہانتک کہ

يُنْطَلَقَ بِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ فَضَرَبَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ أَوْ يَجِيءُ سَهْمٌ

لیجایا جاؤں مجکو طرف ایک صف کے اون دو صف قتال سے پس مارے مجکو ایک شخص اپنی تلوار سے یا آکے مجکو تیر

فيقتلني قال يبوء باثمه واثمك فيكون من اصحاب النار رواه مسلم

ہیں یا وہ مجھے قتل کرے فرمایا حضرت نے کہ پھر پلٹیگا وہ قاتل ساتھ گناہ اپنے کے اور گناہ تیرے کے پس ہوگا دوزخیوں سے روایت کی مسلم نے

وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يوشك ان يكون خير

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے یہ کہ ہووے بہتر

مال المسلم غنم يتبع بها شعف الجبال ومواقع القطر يفر بدينه من

مال مسلمان کا بکریاں کہ ساتھ جاری ان کے جیسے پہاڑ پر اور جگہہ گرنے قطرات مینہ کے بھاگے ساتھ دین اپنے کے

الفتن رواه البخاري وعن اسامة بن زيد قال اشرف النبي صلى

فتنوں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اسامہ بن زید سے کہا چڑھے نبی صلے

الله عليه وسلم على اطم من اطام المدينة فقال هل ترون ما ارى

اللہ علیہ وسلم اوپر مکان بلند کے مدینہ کے مکانوں میں سے پس فرمایا کیا دیکھتے ہو تم جو چیز کہ دیکھتا ہوں

قالوا لا قال فاني لارى الفتن تقع خلال بيوتكم كوقع المطر متفق

عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا کہ پس تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں فتنوں کو پڑتے ہیں درمیان گھروں تمہارے کے مانند پڑنے مینہ کے متفق

عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلكة

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہلاکت

امتي على يدي غلمة من قريش رواه البخاري وعنه قال قال

امت میری کی اوپر ہاتھوں کتنے ایک نوجوانوں کے ہے قریش میں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يتقارب الزمان ويقبض العلم وتظهر

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہوگا آپس میں زمانہ اور اٹھایا جاویگا علم اور پیدا ہونگے

الفتن ويلقى الشح ويكثر الهرج قالوا وما الهرج قال القتل متفق

فتنے اور ڈالا جاویگا بخل اور بہت ہوگا ہرج عرض کیا صحابہ نے کہ کیا ہے ہرج فرمایا حضرت نے قتل متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي

علیہ۔ اور روایت ہے اسی ابو ہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری

بيده لا تذهب الدنيا حتى ياتي على الناس يوم لا يدري القاتل

اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں جاویگی دنیا یہاں تک کہ آویگا آدمیوں پر ایک زمانہ کہ نہیں جانیگا قاتل کہ

فِيْمَ قَتَلَ وَلَا الْمَقْتُوْلُ فِيْمَ قُتِلَ فَقِيْلَ كَيْفَ يَكُوْنُ ذٰلِكَ قَالَ اَلْهَرْجُ

کس سبب سے قتل کیا اور نہ جانیگا مقتول کہ کس سبب سے قتل کیا گیا پس کہا گیا کس طرح ہوگا یہ فرمایا ہرج

اَلْقَاتِلُ وَالْمَقْتُوْلُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ

مارنیوالا اور مارا گیا بیچ آگ کے ہیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے معقل بن یسار سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ كَهِجْرَةٍ اِلَيَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ثواب عبادت کرنیکا بیچ زمانہ فتنہ کے مانند ثواب ہجرت کرنیکے ہے طرف میری روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ قَالَ اَتَيْنَا اَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَشَكَوْنَا اِلَيْهِ مَا نَلْقٰى مِنَ

زبیر بیٹے عدی کے سے کہ کہا آئے ہم انس بن مالک کے پاس پس شکایت کی ہمنے طرف اوسکی اوس چیز کی کہ پیش آتا ہے ہم کو

الْحَجَّاجِ فَقَالَ اصْبِرُوْا فَاِنَّهٗ لَا يَأْتِيْ عَلَيْكُمْ زَمَانٌ اِلَّا الَّذِيْ بَعْدَهٗ

حجاج بن یوسف سے پس کہا انس نے کہ صبر کرو پس تحقیق نہیں آویگا اوپر تمہارے کوئی زمانہ مگر جو زمانہ کہ بعد اوسکے آویگا

اَشَرُّ مِنْهُ حَتّٰى تَلْقَوْا رَبَّكُمْ سَمِعْتُهٗ مِنْ نَبِيِّكُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ

بدتر ہوگا زمانہ گذشتہ سے یہانتک کہ ملو تم پروردگار اپنے سے سنی ہے میں نے یہ حدیث تمہارے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَدْرِيْ

بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حذیفہ رض سے کہ کہا قسم ہے خدا کی نہیں جانتا میں کہ

اَنَسِيَ اَصْحَابِيْ اَمْ تَنَاسَوْا وَاللّٰهِ مَا تَرَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بھول گئے یار میرے یا اظہار بھول کا کرتے ہیں قسم خدا کی نہیں چھوڑا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مِنْ قَائِدِ فِتْنَةٍ اِلٰى اَنْ تَنْقَضِيَ الدُّنْيَا يَبْلُغُ مَنْ مَعَهٗ ثَلٰثَ مِائَةٍ فَصَاعِدًا

ذکر کسی فتنہ کے کھینچنے والے کا تمام ہونے دنیا تک ایسا کھینچنے والا فتنہ کا کہ پہنچے مقدار ساتھ والوں اوسکے کی تین سو کو اور زیادہ کو

اِلَّا قَدْ سَمَّاهُ لَنَا بِاسْمِهٖ وَاسْمِ اَبِيْهِ وَاسْمِ قَبِيْلَتِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ

مگر تحقیق ذکر کیا اوسکو واسطے ہمارے ساتھ نام اوسکے اور نام باپ اوسکے اور نام قبیلہ اوسکے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے

ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا اَخَافُ عَلٰى اُمَّتِي الْاَئِمَّةَ

ثوبان رضی اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سوا اسکے نہیں کہ ڈرتا ہوں میں اوپر امت اپنی کے سرداروں

الْمُضِلِّيْنَ وَاِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِيْ اُمَّتِيْ لَمْ يُرْفَعْ عَنْهُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ

گمراہ کرنیوالوں سے اور جب رکھی جاویگی تلوار امت میری میں نہیں اوٹھائی جاویگی اونسے قیامت تک

رواه ابوداود والترمذي وعن سفينة قال سمعت النبي صلى

روایت کی یہ ابو داؤد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے سفینہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا اوسنے سنا میں نے نبی صلی

الله عليه وسلم يقول الخلافة ثلاثون سنة ثم يكون ملكا ثم يقول سفينة

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے خلافت تیس برس تک ہوگی پھر ہوجاویگی بادشاہت پھر کہتا ہے سفینہ

امسك خلافة ابي بكر سنتين وخلافة عمر عشرة وعثمان اثنتي

گن حساب کر مدت خلافت ابی بکر رضی اللہ عنہ کو دو برس اور مدت خلافت عمر رضی اللہ عنہ کو دس برس اور مدت خلافت عثمان کو بارہ برس

عشرة وعلي ستة رواه احمد والترمذي وابوداود وعن حذيفة

اور مدت خلافت علی رضی اللہ عنہ کو چھ برس روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے

قال قلت يا رسول الله أيكون بعد هذا الخير شر كما كان قبله شر

کہا اوسنے کہا میں نے یا رسول اللہ کیا ہوگی بعد اس خیر کے شر جیسے کہ تھا پہلے اسلام کے کفر

قال نعم قلت فما العصمة قال السيف قلت وهل بعد السيف

فرمایا ہاں کہا میں نے کیا طریق ہے بچاؤ کا فرمایا تلوار کہا میں نے کیا باقی رہینگے اہل اسلام بعد ازاں

بقية قال نعم تكون إمارة على أقذاء وهدنة على دخن قلت ثم

فرمایا ہاں ہوگی امارت اوپر فساد کے اور ہوگی صلح اوپر کدورت کے کہا میں نے پھر

ماذا قال ثم ينشأ دعاة الضلال فإن كان لله في الأرض خليفة

کیا ہوگا فرمایا کہ پھر پیدا ہونگے بلانیوالے طرف گمراہی کے پس اگر ہو واسطے اللہ کے خلیفہ زمین میں کہ

جلد ظهرك وأخذ مالك فأطعه وإلا فمت وأنت عاض على

مارے کوڑے تیری پیٹھ پر اور لے لے مال تیرا پس اطاعت کر اوسکی اور اگر نہ ہو خلیفہ پس مر تو اس حالمیں کہ لازم کرنیوالا ہو

جذل شجرة قلت ثم ماذا قال ثم يخرج الدجال بعد ذلك معه

جڑ کسی درخت کی کہا میں نے پھر کیا ہوگا فرمایا پھر نکلیگا دجال بعد اوسکے اور اوسکے ساتھ

نهر ونار فمن وقع في ناره وجب أجره وحط وزره ومن وقع

نہر ہوگی پانی کی اور آگ پس جو کوئی پڑے اوسکی آگ میں ثابت ہوا اجر اوسکا اور اوتار گیا بوجھ اوسکے گناہ کا اور جو کوئی

في نهره وجب وزره وحط أجره قال قلت ثم ماذا قال ثم ينتج المهر

اوسکی نہر میں ثابت ہوا بوجھ گناہ کا اور اوتار گیا ثواب اوسکا کہا حذیفہ نے کہا میں نے پھر کیا ہوگا فرمایا پھر جنا جاویگا بچہ

فَلَا يُرْكَبُ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ هُدْنَةٌ عَلٰى دَخَنٍ وَجَمَاعَةٌ

پس سواری نہین دیگا یہانتک کہ برپا ہوگی قیامت اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا صلح ہوگی ساتھ کدورت باطن کے اور جماعت ہوگی

عَلٰى اَقْذَاءٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ الْهُدْنَةُ عَلَى الدَّخَنِ مَا هِيَ قَالَ لَا تَرْجِعُ

ساتھ ناخوشیوں دل کی کہا مینے یا رسول اللہ الهدنۃ علی الدخن کے کیا معنے ہین فرمایا نہ رجوع کرینگی

قُلُوْبُ اَقْوَامٍ عَلَى الَّذِيْ كَانَتْ عَلَيْهِ قُلْتُ هَلْ بَعْدَ هٰذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ

دل نرم قوم کے اوپر اوس حال کے کہ تہے دل اوسحال پر پہلے کہا مینے کیا بعد اس خیر کے شر ہوگی فرمایا

فِتْنَةٌ عَمْيَاءُ صَمَّاءُ عَلَيْهَا دُعَاةٌ عَلٰى اَبْوَابِ النَّارِ فَاِنْ مُتَّ يَا حُذَيْفَةُ

وہ ایک بڑا فتنہ ہے اندہا اور بہرا اوس فتنہ پر ہونگے بلانیوالے گویا کہ وہ کہڑے ہین اوپر دروازون دوزخ کے پس اگر مرے تو اے حذیفہ

وَاَنْتَ عَاضٌّ عَلٰى جِذْلٍ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ اَنْ تَتَّبِعَ اَحَدًا مِّنْهُمْ رَوَاهُ

اوسحال مین کہ لازم کرنیوالا ہو جڑ درخت کی بہتر ہے تیرے لیے اس سے کہ پیروی کرے تو کسیکی اہل فتنہ مین سے روایت کی یہ

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ كُنْتُ رَدِيْفًا خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا تہا مین سوار پیچہے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا عَلٰى حِمَارٍ فَلَمَّا جَاوَزْنَا بُيُوْتَ الْمَدِيْنَةِ قَالَ كَيْفَ بِكَ يَا

علیہ وسلم کے ایکدن گدہے پر پس جبکہ آگے بڑہے ہم مدینہ کے گہرون سے فرمایا آپنے کیا حال ہوگا تیرا اے

اَبَا ذَرٍّ اِذَا كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ جُوْعٌ تَقُوْمُ عَنْ فِرَاشِكَ وَلَا تَبْلُغُ مَسْجِدَكَ حَتّٰى

ابوذر جبکہ ہوگی مدینہ مین بہوک اوٹہیگا تو بچہونے اپنے سے اور نہین پہنچ سکیگا اپنی مسجد کو یہانتک کہ

يُجْهِدَكَ الْجُوْعُ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ تَعَفَّفْ يَا اَبَا ذَرٍّ قَالَ

مشقت مین ڈالیگی تجکو بہوک کہا ابوذر نے کہ کہا مینے اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے ساتہ اسکے فرمایا پارسائی کر اے ابوذر فرمایا

كَيْفَ بِكَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ مَوْتٌ يَبْلُغُ الْبَيْتُ الْعَبْدَ حَتّٰى

کیا حال ہوگا تیرا اے ابوذر جسوقت کہ ہوگی مدینہ مین موت پہنچے گہر قیمت غلام کو یہانتک کہ

اَنَّهٗ يُبَاعُ الْقَبْرُ بِالْعَبْدِ قَالَ قُلْتُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ اَعْلَمُ قَالَ تَصْبِرُ يَا

پہنچی جاویگی جگہہ قبر کی قیمت غلام کو کہا ابوذر نے کہ کہا مینے اللہ اور رسول اوسکا داناتر ہے فرمایا حضرت نے بیزد صبر کرنا اے

اَبَا ذَرٍّ قَالَ كَيْفَ بِكَ يَا اَبَا ذَرٍّ اِذَا كَانَ بِالْمَدِيْنَةِ قَتْلٌ تَغْمُرُ الدِّمَاءُ

ابوذر پہر فرمایا حضرت نے کیا حال ہوگا تیرا اے ابوذر جسوقت کہ ہو مدینہ مین قتل کہ ڈہانک لے سے خون

أحجار الزيت قال قلت الله ورسوله أعلم قال تأتي من أنت منه فال

احجار الزیت کو کہا ابو ذر نے کہا میں نے اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہے فرمایا آنحضرت نے

قلت وألبس السلاح قال شاركت القوم إذا قلت فكيف أصنع يا رسول

کہا میں نے اور پہنوں میں ہتیار اپنے فرمایا آنحضرت نے شریک ہوا تو قوم کا اوسوقت کہا میں نے پس کیا کروں میں یا رسول

الله قال إن خشيت أن يبهرك شعاع السيف فألق ناحية ثوبك على

اللہ فرمایا اگر ڈرے تو کہ روشن ہو تجہپر چمک تلوار کی تو ڈال تو کونا اپنے کپڑے کا

وجهك يبوء بإثمك وإثمه رواه أبو داود وعن عبد الله بن عمرو

اوپر منہہ اپنے تاکہ پہرے قاتل ساتہ گناہ تیرے کے اور ساتہ گناہ اپنے کے روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو

ابن العاص أن النبي صلى الله عليه وسلم قال كيف بك إذا أبقيت في حثالة

بن عاص سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عبد اللہ بن عمرو کو کہ کیا حال ہوگا تیرا جسوقت کہ چھوڑا جاویگا تو

من الناس مرجت عهودهم وأماناتهم واختلفوا فكانوا هكذا

لوگون کے رل مل جاوینگی عہد انکے اور امانتیں اون کی اور اختلاف کرینگے آپسمین پس ہونگے اسطرح پر

وشبك بين أصابعه قال فبم تأمرني قال عليك بما تعرف ودع

اور داخل کین آنحضرت صلعم نے انگلیان مبارک اپنی انگلیوں مین کہا عبد اللہ نے پس کیا فرماتے ہو مجھکو فرمایا لازم پکڑ او سکو جو چیز کہ پہچانے تو بہلا

ما تنكر وعليك بخاصة نفسك وإياك وعوامهم وفي رواية

اور جس چیز کو کہ برا جانے تو اور لازم پکڑ امر نفس کو اپنے بچا تو اپنی عوام لوگوں سے اور ایک روایت میں یون

الزم بيتك وأملك عليك لسانك وخذ ما تعرف ودع ما تنكر

لازم پکڑ اپنے گہر کو اور ہمیشہ رہا کر گہر مین اور مضبوط کر اپنے پر زبان اپنی کو اور لے تو جس چیز کو کہ نیک جانتا ہو اور چہوڑدے او سچیز کو

وعليك بأمر خاصة نفسك ودع أمر العامة رواه الترمذي

اور لازم پکڑ تو کام نفس اپنے کو اور چھوڑدے کام عوام کو روایت کی یہ ترمذی نے

وصححه وعن أبي موسى عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال إن

اور صحیح کہا اسکو - اور روایت ہے ابی موسیٰ سے اوس نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ تحقیق حضرت نے فرمایا کہ

بين يدي الساعة فتنا كقطع الليل المظلم يصبح الرجل فيها مؤمنا

پہلے آنے قیامت کے فتنے ہونگے مانند ٹکڑوں رات اندھیری کے صبح کریگا شخص بیچ اون فتنوں کے مومن

وَيُمْسِي كَافِرًا وَيُمْسِي مُؤْمِنًا وَيُصْبِحُ كَافِرًا الْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ

اور شام کریگا کافر اور صبح کریگا مومن بیٹھنے والا اوسمین بہتر ہوگا

الْقَائِمِ وَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي فَكَسِّرُوا فِيهَا قِسِيَّكُمْ وَ

کھڑے سے اور چلنے والا اوسمین بہتر ہوگا دوڑنیوالے سے تو توڑ ڈالو اوسمین کمانین اپنی اور

قَطِّعُوا فِيهَا أَوْتَارَكُمْ وَاضْرِبُوا سُيُوفَكُمْ بِالْحِجَارَةِ فَإِنْ دُخِلَ عَلَى أَحَدٍ

کاٹ ڈالو اوسمین چلے اپنی کمانونکے اور مارو اپنی تلوارون کو پتھر وںپر پیرا گر آوے کوئی کسی پر مارنیکو

مِّنْكُمْ فَلْيَكُنْ كَخَيْرِ ابْنَيْ آدَمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ ذَكَرَ إِلَى

تم میں سے تو چاہیئے کہ ہووے وہ مانند بہترین دو بیٹون آدم کے روایت کی یہ ابوداؤد نے اور ایک روایت ابوداؤد کی مین ذکر کی حدیث

قَوْلِهِ خَيْرٌ مِّنَ السَّاعِي ثُمَّ قَالُوا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ كُونُوا أَحْلَاسَ بُيُوتِكُمْ

قول اونکا خیر من الساعی پھر کہا بعضے صحابہ نے کہ پس کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو فرمایا حضرت نے ہو تم ٹاٹ اپنی گھرون کی

وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْفِتْنَةِ

اور ترمذی کی روایت مین یون آیا ہے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیچ مقدمہ فتنہ کے

كَسِّرُوا فِيهَا قِسِيَّكُمْ وَقَطِّعُوا فِيهَا أَوْتَارَكُمْ

کہ توڑ ڈالو تم فتنون مین کمانین اپنی اور کاٹ ڈالو اوسمین چلے اپنی کمانونکو

وَالْزَمُوا فِيهَا أَجْوَافَ بُيُوتِكُمْ وَكُونُوا كَابْنِ آدَمَ وَقَالَ هَذَا حَدِيثٌ

اور لازم پکڑنا اوسمین گھرون کے اندر کو اور ہو جاؤ تم مانند بیٹے آدم کے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث

صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَنْ أُمِّ مَالِكٍ الْبَهْزِيَّةِ قَالَتْ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے ام مالک بہزیہ سے کہ کہا اونھون نے کہ ذکر کیا رسول خدا صلے

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِتْنَةً فَقَرَّبَهَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ فِيهَا

اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کا پس نزدیک سمجھا اوسکو کہا مینے یارسول اللہ کون ہوگا بہتر لوگونکا اوس فتنہ مین

قَالَ رَجُلٌ فِي مَاشِيَتِهِ يُؤَدِّي حَقَّهَا وَيَعْبُدُ رَبَّهُ وَرَجُلٌ آخِذٌ

فرمایا وہ شخص کہ ہو اپنے مواشی مین ادا کرتا ہے حق اونکا اور بندگی کرتا ہے اپنے رب کی اور بہتر وہ شخص ہے کہ پکڑا

بِرَأْسِ فَرَسِهِ يُخِيفُ الْعَدُوَّ وَيُخَوِّفُونَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

سر گھوڑے اپنے کا ڈراتا ہے دشمنان دین کو اور ڈراتے ہیں وہ اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

۷۹ ... اور ان فتنون میں ... مسلمانون ... یعنی ...

مطلب الفتن

تو بہتر ہے ... اور مار ڈالے ... رفع کرنا بھی جائز نہیں ... صحابہ اور تابعین کا یہ قول ہے ... کہ حق کی تائید کرنا بہتر ہے ... قاطعون اور باغیون کا مارنا ...

عن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ستكون فتنة

عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے کہ پیدا ہو فتنہ کہ

تستنظف العرب قتلاها في النار اللسان فيها اشد من وقع

کہ غالب ہو عرب کو مقتول اوسکی آگ میں ہونگے زبان درازی اوس فتنہ میں سخت تر ہوگی لگنے

السيف رواه الترمذي وابن ماجه وعن ابي هريرة ان رسول

تلوار کے سے روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال ستكون فتنة صماء بكماء عمياء من اشرف

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ قریب ہے کہ ہوگا فتنہ بہرا گونگا اندھا جو کوئی دیکھیگا

لها استشرفت له واشراف اللسان فيها كوقوع السيف رواه

اوسکو کھینچ لیگا اوسکو طرف اپنے اور درازی زبان اوس فتنہ میں لگنے مانند مارنے تلوار کے ہے روایت کی یہ

ابو داود وعن عبد الله بن عمر قال كنا قعودا عند النبي صلى الله عليه وسلم

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمر رضہ کے سے کہ کہا تھے ہم بیٹھے پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

فذكر الفتن فاكثر في ذكرها حتى ذكر فتنة الاحلاس فقال قائل و

پس ذکر کیا حضرت نے فتنوں کا پس بہت کیا ذکر فتنوں کا یہاں تک کہ ذکر کیا فتنہ احلاس کا پس کہا ایک کہنے والے نے کہ

ما فتنة الاحلاس قال هي هرب وحرب ثم فتنة السراء دخنها

کیا ہے فتنہ احلاس فرمایا وہ سے بھاگنا ہے اور لینا مال اور اہل کا ہے پھر فتنہ سرا کا فساد اوسکا

من تحت قدمي رجل من اهل بيتي يزعم انه مني وليس مني انما

نیچے دونوں قدموں ایک شخص کے سے کہ میرے اہل بیت میں سے ہوگا گمان کریگا وہ شخص کہ وہ میری اہل بیت میں سے ہے اور نہیں

اولياءي المتقون ثم يصطلح الناس على رجل كورك على ضلع

کہ دوست میرے پرہیزگار ہیں پھر بعد اس فتنہ کے جمع ہونگے لوگ اوپر بیعت ایک شخص کے کہ ہوگا مانند کولہے کے اوپر پسلی کے پھر

ثم فتنة الدهيماء لا تدع احدا من هذه الامة الا لطمته لطمة فاذا

دہیماء نہیں چھوڑیگا وہ فتنہ کسی کو اس امت میں سے مگر کہ طمانچہ ماریگا اوسکو طمانچہ مارنا پس جب

قيل انقضت تمادت يصبح الرجل فيها مؤمنا ويمسي كافرا حتى

کہا جاویگا یہ فتنہ تمام ہوا مدت زیادہ پیدا کریگا صبح کریگا شخص اوسمیں مومن اور شام کریگا کافر اور ہمیشہ رہیگا یہانتک

يَصِيرُ النَّاسُ إِلَى فُسْطَاطَيْنِ فُسْطَاطِ إِيمَانٍ لَا نِفَاقَ فِيهِ وَفُسْطَاطِ نِفَاقٍ

کہ ہو جاوینگے لوگ طرف دو خیموں کے ایک خیمہ ایمان کا کہ نہیں ہوگا نفاق اوسمین اور دوسرا خیمہ نفاق کا

لَا إِيمَانَ فِيهِ فَإِذَا كَانَ ذَلِكَ فَانْتَظِرُوا الدَّجَّالَ مِنْ يَوْمِهِ أَوْ مِنْ غَدِهِ

کہ نہیں ہوگا ایمان اوسمین پس جب ہو یہ پس منتظر ہونا ظہور دجال کے اوسدن یا اوسکے اگلے دن

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَيْلٌ لِلْعَرَبِ مِنْ شَرٍّ

روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وائے ہے واسطے عرب کے شر سے کہ

قَدِ اقْتَرَبَ أَفْلَحَ مَنْ كَفَّ يَدَهُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنِ الْمِقْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ

نزدیک پہونچے نجات پائی اوس شخص نے بند رکھا ہاتہ اپنا روایت کی یہ ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے مقداد بن اسود رضی سے کہ

قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ

کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تہے تحقیق نیکبخت البتہ وہ شخص ہے کہ دور کیا گیا فتنوں سے

إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ إِنَّ السَّعِيدَ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ

تحقیق نیکبخت البتہ وہ شخص ہے کہ دور کیا گیا فتنوں سے تحقیق نیکبخت البتہ وہ شخص ہے کہ دور کیا گیا فتنوں سے اور جو مبتلا کیا گیا

فَوَاهًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

پس عمدہ کام کیا اسنے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے ثوبان رضی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وُضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يُرْفَعْ عَنْهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَا

علیہ وسلم نے کہ جسوقت رکہی جاویگی تلوار میری امت مین نہین اوٹہائی جاویگی تلوار و قتل اوس سے قیامت تک اور نہین

تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَلْحَقَ قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي بِالْمُشْرِكِينَ وَحَتَّى تَعْبُدَ

قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ملینگے کتنے ایک قبیلے میری امت مین سے ساتہ مشرکون کے اور نہین قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ

قَبَائِلُ مِنْ أُمَّتِي الْأَوْثَانَ وَإِنَّهُ سَيَكُونُ فِي أُمَّتِي كَذَّابُونَ ثَلَاثُونَ

ایک قبیلے میری امت مین سے بتون کو اور تحقیق شان یہ ہے کہ ہونگے میری امت مین کہ جہوٹے وہ تیس ہونگے

كُلُّهُمْ يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيُّ اللهِ وَأَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَلَا تَزَالُ طَائِفَةٌ

سب گمان کرینگے کہ وہ نبی خدا کے ہین حال آنکہ مین خاتم النبیین ہون نہین کوئی نبی بعد میرے اور ہمیشہ رہیگی ایک جماعت

مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللهِ

امت میری سے ثابت رہیگی حق پر اور غالب نہین ضرر پہونچا سکیگا انکو وہ شخص کہ مخالفت کرے انکی یہانتک کہ آوے حکم خدا کا

رواه ابوداود والترمذي وعن عبد الله بن مسعود عن النبي
روایت کیا اسکو ابوداؤد اور ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے مسعود رضی اللہ عنہ سے اور روایت کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال تدور رحى الاسلام لخمس وثلثين او ست و
صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پھرتی رہیگی چکی دین اسلام کی بیچ مدت پینتیس ۳۵ برس کے یا چھتیس ۳۶ برس کے

ثلثين او سبع وثلثين فان يهلكوا فسبيل من هلك وان يقم لهم
یا سینتیس برس کے پس اگر ہلاک ہوں پس راہ انکی راہ انکی سی ہو کہ ہلاک ہوئے اور اگر تمام ہو واسطے انکے

دينهم يقم لهم سبعين عاما قلت امما بقي او مما مضى قال مما
کہ کاروبار دین انکو کا تو پورا ہوگا دین انکے لیے ستر برس تک کہا میں نے آیا یہ ستر برس اوس وقت سے ہیں کہ باقی رہا یا گذر گیا

مضى رواه ابوداود الفصل الثالث عن ابي واقد الليثي
گذرا روایت کیا اسکو ابوداؤد نے ۔ فصل تیسری روایت ہے ابی واقد لیثی رضی اللہ عنہ سے کہ

ان رسول الله صلى الله عليه وسلم لما خرج الى غزوة حنين مر بشجرة
تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جبکہ نکلے طرف ۸ھ غزوہ حنین کے گذرے ایک درخت پر

للمشركين كانوا يعلقون عليها اسلحتهم يقال لها ذات انواط
تھا مشرکین کا لٹکاتے تھے اوسپر ہتیار اپنے کہا جاتا تھا اوس درخت کو ذات انواط

فقالوا يا رسول الله اجعل لنا ذات انواط كما لهم ذات انواط فقال رسول الله
پس کہا مسلمانوں نے یا رسول اللہ ٹھیرا دیجیے ہمارے لیے بھی ایک درخت کہ اوسپر ہتیار لٹکا دین ہم جیسا کہ مشرکون کیلیے ہے ذات انواط پس فرمایا

صلى الله عليه وسلم سبحان الله هذا كما قال قوم موسى اجعل لنا الها كما لهم
صلی اللہ علیہ وسلم نے سبحان اللہ یہ کہنا تمہارا ایسا ہے کہ جیسا کہا قوم موسی نے اے موسی ٹھیرا ہمارے لیے ایک معبود جیسا کہ انکے لیے ہیں

آلهة والذي نفسي بيده لتركبن سنن من كان قبلكم رواه
معبود قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے البتہ چلوگے تم راہ ان لوگونکی کہ تھے پہلے تمسے روایت کیا

الترمذي وعن ابن المسيب قال وقعت الفتنة الاولى يعني
ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابن مسیب رضی اللہ عنہ سے کہ کہا واقعہ ہوا فتنہ پہلا مراد رکھتے ہیں

مقتل عثمان فلم يبق من اصحاب بدر احد ثم وقعت الفتنة الثانية
زمانہ مار ڈالنے عثمان بن عفان کا پس باقی نہ رہا کوئی بدریوں میں سے پھر واقعہ ہوا فتنہ دوسرا

يعنى الحرة فلم يبق من اصحب الحديبية احد ثم وقعت الفتنة

يعنى سلہ حرہ کا پس نہ باقی رہا کوئی حدیبیہ والوں میں سے پھر واقع ہوا فتنہ

الثالثة فلم ترتفع وبالناس طباخ رواه البخاري باب الملاحم

تیسرا پس نہ گیا وہ فتنہ اس حال ہیں کہ لوگوں میں قوت اور فربہی ہو روایت کی یہ بخاری نے - باب ہے بیچ بیان لڑائیوں کے

الفصل الاول عن ابى هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

فصل پہلی روایت ہو ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لا تقوم الساعة حتى تقتتل فئتان عظيمتان تكون بينهما مقتلة

نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑینگے دو گروہ بڑے ہو گا درمیان انکے قتال

عظيمة دعواهما واحدة وحتى يبعث دجالون كذابون قريب من

عظیم دعوی سلہ ہو گا انکا ایک اور نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ پیدا ہونگے جھوٹے قریب

ثلثين كلهم يزعم انه رسول الله وحتى يقبض العلم ويكثر الزلازل

تیس کے ہر ایک انمیں سے دعوی کریگا کہ وہ پیغمبر خدا کا ہے اور نہیں بپا ہوگی قیامت یہانتک کہ اوٹھایا جاویگا علم اور بہت ہونگے

ويتقارب الزمان ويظهر الفتن ويكثر الهرج وهو القتل وحتى

سلہ اور قریب ہوگا زمانہ اور پیدا ہونگے فتنے اور بہت ہوگا ہرج اور وہ قتل ہے اور یہانتک

يكثر فيكم المال فيفيض حتى يهم رب المال من يقبل صدقته و

سلہ بہت ہوگا درمیان تمہارے مال پس بہت ہوگا یہانتک کہ فکر میں ڈالیگا صاحب مال کو وہ شخص کہ قبول کرے صدقہ اوسکا اور

حتى يعرضه فيقول الذي يعرضه عليه لا ارب لي به وحتى

یہانتک کہ پیش کریگا مال پر کہیگا وہ شخص کہ پیش کریگا اوس مال کو اوسپر نہیں حاجت مجکو اور یہانتک کہ

يتطاول الناس في البنيان وحتى يمر الرجل بقبر الرجل فيقول

فخر کرینگے لوگ بیچ بنانے لمبی عمارتوں کے اور یہانتک کہ گذریگا مرد کسی مرد کی قبر پر پس کہیگا

يا ليتني مكانه وحتى تطلع الشمس من مغربها فاذا طلعت وراها

اے کاش کہ سلہ ہوتا میں جگہ اسکی اور یہانتک کہ نکلیگا آفتاب مغرب کی طرف سے پس جب نکلیگا آفتاب مغرب سے

الناس امنوا اجمعون فذلك حين لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن

آدمی ایمان لاوینگے سب پس یہ وقت ہے کہ نہیں سلہ نفع دیگا کسی نفس کو ایمان لانا اوسکا کہ نہ

آمَنَتْ مِنْ قَبْلُ أَوْ كَسَبَتْ فِي إِيمَانِهَا خَيْرًا وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ

لایا ہو ایمان پہلے اوس دن سے اور نفع دیگا کسی نفس کو نیکی کو اپنی ایمان میں اگر کسب کی تھی پہلے اوس سے اور البتہ قائم ہوگی قیامت اس حالت میں کہ

نَشَرَ الرَّجُلَانِ ثَوْبَهُمَا بَيْنَهُمَا فَلَا يَتَبَايَعَانِهِ وَلَا يَطْوِيَانِهِ وَلَتَقُومَنَّ

کھولا ہوگا دو شخصوں نے کپڑا اپنا درمیان اپنے پس خرید و فروخت نہیں کر چکینگے اوسکو اور نہیں لپیٹینگے اوسکو اور البتہ

السَّاعَةُ وَقَدِ انْصَرَفَ الرَّجُلُ بِلَبَنِ لِقْحَتِهِ فَلَا يَطْعَمُهُ وَلَتَقُومَنَّ

قیامت اس حالت میں کہ پھرا ہوگا ایک شخص ساتھ دودھ اونٹنی اپنی کے سو پس نہ پیویگا اوسکو اور البتہ قائم ہوگی

السَّاعَةُ وَهُوَ يَلِيطُ حَوْضَهُ فَلَا يَسْقِي فِيهِ وَلَتَقُومَنَّ السَّاعَةُ وَقَدْ

قیامت اس حالت میں کہ ایک شخص درست کرتا ہوگا حوض اپنا پس نہیں پلا سکیگا اوس میں اور البتہ قائم ہوگی قیامت اس حالت میں کہ

رَفَعَ أُكْلَتَهُ إِلَى فِيهِ فَلَا يَطْعَمُهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اوٹھایا ہوگا آدمی نے لقمہ طرف مونہ اپنے کے پس نہ کھا سکیگا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ وَحَتَّى تُقَاتِلُوا التُّرْكَ صِغَارَ الْأَعْيُنِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑو گے تم ایک قوم سے جنکی جوتیاں بالوں کی ہونگی اور یہاں تک کہ لڑوگے تم ترکوں سے

حُمْرَ الْوُجُوهِ ذُلْفَ الْأُنُوفِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ مُتَّفَقٌ

سرخ چہرے بیٹھے ہوئی ناکین گویا کہ مونہ اونکے ڈھالیں ہیں تہ بر تہ چمڑوں سے بنی ہوئی متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ

علیہ۔ اور روایت انہیں سے کہ کہا اونہوں نے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں قائم ہوگی قیامت

حَتَّى تُقَاتِلُوا خُوزًا وَكِرْمَانَ مِنَ الْأَعَاجِمِ حُمْرَ الْوُجُوهِ فُطْسَ الْأُنُوفِ

یہاں تک کہ لڑو گے تم خوز اور کرمان سے کہ عجمیوں میں سے ہیں سرخ مونہہ پست بینی

صِغَارَ الْأَعْيُنِ وُجُوهُهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطْرَقَةُ نِعَالُهُمُ الشَّعَرُ رَوَاهُ

خورد چشم مونہہ اونکے مانند سپر دون تو بر تو کی پاپوشیں اونکی بالدار روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ عِرَاضَ الْوُجُوهِ وَعَنْ

بخاری نے اور ایک روایت بخاری کی میں عمرو بن تغلب سے بجائے سرخ منہ کے چکلے مونہہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُقَاتِلَ

ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ لڑینگے

المسلمون اليهود فيقتلهم المسلمون حتى يختبئ اليهودي من وراء الحجر

مسلمان یہودیوں سے پس مارینگے انکو مسلمان یہانتک کہ چھپیگا یہودی پیچھے پتھر کے

والشجر فيقول الحجر والشجر يا مسلم يا عبد الله هذا يهودي خلفي فتعال

اور درخت کے پس کہیگا پتھر اور درخت اے مسلمان اے بندے اللہ کے یہ ہے یہودی پیچھے میرے پس آ

فاقتله إلا الغرقد فإنه من شجر اليهود رواه مسلم وعنه قال قال

اور قتل کر اسکو مگر درخت غرقد اسلیے کہ وہ درخت یہودیوں کا ہے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى يخرج رجل من قحطان

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں قائم ہونے کی قیامت یہانتک کہ نکلے گا ایک شخص قحطان میں سے

يسوق الناس بعصاه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى

ہانکے گا وہ شخص لوگوں کو ساتھ لاٹھی اپنی کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم لا تذهب الأيام والليالي حتى يملك رجل يقال له

اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں تمام ہونگے دن اور رات یہانتک کہ مالک ہوگا ایک شخص کہ کہا جاویگا اوسکو

الجهجاه وفي رواية حتى يملك رجل من الموالي يقال له الجهجاه رواه

جہجاہ اور ایک روایت میں یوں ہی ہے یہانتک کہ مالک ہوگا ایک شخص موالی میں سے کہا جاویگا اوسکو جہجاہ روایت کی یہ

مسلم وعن جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ

يقول لتفتحن عصابة من المسلمين كنز آل كسرى الذي في الأبيض

فرماتے تھے البتہ کھولیگی ایک جماعت مسلمانوں میں سے گنج آل کسرے کا وہ گنج بیچ محل سفید کے ہے

رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

هلك كسرى فلا يكون كسرى بعده وقيصر ليهلكن ثم لا يكون

ہلاک ہوا کسریٰ پس نہ ہوگا کسریٰ پیچھے اوسکے اور قیصر البتہ ہلاک ہوگا پس نہیں ہوگا

قيصر بعده ولتقسمن كنوزهما في سبيل الله وسمى الحرب خدعة

اور قیصر بعد اوسکے اور البتہ بانٹے جاوینگے خزانے اونکے راہ خدا میں اور نام رکھا آنحضرت نے لڑائی کا فریب

یہ کہ لڑائی صرف شمشیر زنی پر موقوف نہیں فریب اور تدبیر بھی ضرور چاہیے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ نَافِعِ بْنِ عُتْبَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے نافع بن عتبہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

تَغْزُوْنَ جَزِيْرَةَ الْعَرَبِ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ فَارِسَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ

جنگ کروگے جزیرہ عرب سے پس فتح کریگا اسکو اللہ تعالیٰ پھر جنگ کروگے ولایت فارس سے پس فتح کریگا اسکو اللہ پھر جنگ کروگے

الرُّوْمَ فَيَفْتَحُهَا اللّٰهُ ثُمَّ تَغْزُوْنَ الدَّجَّالَ فَيَفْتَحُهُ اللّٰهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ

روم سے پس فتح کریگا اسکو اللہ تعالیٰ پھر جنگ کروگے دجال سے پس فتح دیگا اوپر اسکے اللہ روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک سے

قَالَ اَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ غَزْوَةِ تَبُوْكَ وَهُوَ فِيْ قُبَّةٍ مِّنْ اَدَمٍ

کہا آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیچ غزوہ تبوک کے اس حال میں کہ آنحضرت ص چمڑے کے خیمہ میں تھے

فَقَالَ اُعْدُدْ سِتًّا بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ مَوْتِيْ ثُمَّ فَتْحُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ

فرمایا گن تو چھ چیزوں کو پہلے آنے قیامت سے اول مرنا میرا دوسرے فتح ہونا بیت المقدس کا

ثُمَّ مُوْتَانٌ يَأْخُذُ فِيْكُمْ كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ثُمَّ اسْتِفَاضَةُ الْمَالِ حَتّٰى يُعْطَى

تیسرے وبا عام کہ پیدا ہوگی تم میں مانند بیماری بکریوں کے چوتھے بہت ہونا مال کا یہانتک کہ دیا جاویگا

الرَّجُلُ مِائَةَ دِيْنَارٍ فَيَظَلُّ سَاخِطًا ثُمَّ فِتْنَةٌ لَا يَبْقٰى بَيْتٌ مِّنَ الْعَرَبِ

مرد کو سو دینار پس ہوگا ناراض پانچویں پیدا ہونا فتنہ کا کہ نہیں رہیگا کوئی گھر عرب سے

اِلَّا دَخَلَتْهُ ثُمَّ هُدْنَةٌ تَكُوْنُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ فَيَغْدِرُوْنَ

مگر داخل ہوگا فتنہ اوس گھر میں چھٹے صلح کہ ہوگی درمیان تمہارے اور درمیان روم کے پس عہد شکنی کرینگے وہ

فَيَأْتُوْنَكُمْ تَحْتَ ثَمَانِيْنَ غَايَةً تَحْتَ كُلِّ غَايَةٍ اثْنَا عَشَرَ اَلْفًا رَوَاهُ

پس آوینگے تمپر نیچے اسی نشانوں کے نیچے ہر نشان کے بارہ ہزار آدمی ہونگے روایت کیا اسکو

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى يَنْزِلَ الرُّوْمُ بِالْاَعْمَاقِ اَوْ بِدَابِقَ فَيَخْرُجُ اِلَيْهِمْ

نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ اوتریں گے روم ساتھ اعماق میں یا دابق میں پس نکلے گا طرف انکی

جَيْشٌ مِّنَ الْمَدِيْنَةِ مِنْ خِيَارِ اَهْلِ الْاَرْضِ يَوْمَئِذٍ فَاِذَا تَصَافُّوْا قَالَتِ الرُّوْمُ

ایک لشکر مدینہ سے کہ بہترین لوگوں زمین کے سے اوسدن پس جسوقت کہ صف باندھینگے کہینگے روم

خَلُّوا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الَّذِيْنَ سَبَوْا مِنَّا نُقَاتِلْهُمْ فَيَقُوْلُ الْمُسْلِمُوْنَ لَا وَاللّٰهِ

خالی کرو جگہہ درمیان ہمارے اور درمیان اون لوگون کی کہ بندی پکڑ لائے ہین ہم مین سے لڑین ہم اونسے پس کہینگے مسلمان قسم ہے

لَا نُخَلِّيْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ اِخْوَانِنَا فَيُقَاتِلُوْنَهُمْ فَيَنْهَزِمُ ثُلُثٌ لَا يَتُوْبُ اللّٰهُ

نہین خالی کرین گی ہم درمیان تمہارے اور درمیان مسلمان بھائیون اپنو کے پس لڑینگے مسلمان ان سے پس شکست کہا وینگی تہائی

عَلَيْهِمْ اَبَدًا وَيُقْتَلُ ثُلُثُهُمْ اَفْضَلُ الشُّهَدَآءِ عِنْدَ اللّٰهِ وَيَفْتَتِحُ الثُّلُثُ

اونپر کبھی اور ماری جاویگی تہائی اونکی وہ بہتر ین شہید کے ہونگے نزدیک خدا کے اور فتح کرینگی تہائی مسلمان باقی

لَا يُفْتَنُوْنَ اَبَدًا فَيَفْتَتِحُوْنَ قُسْطُنْطِيْنِيَّةَ فَبَيْنَا هُمْ يَقْتَسِمُوْنَ الْغَنَآئِمَ

نہین فتنہ مین ڈالے جاوینگے کبھی پہر فتح کرین گے قسطنطنیہ پس اوسوقت کہ تقسیم کرتے ہونگے مسلمان غنیمتین

قَدْ عَلَّقُوْا سُيُوْفَهُمْ بِالزَّيْتُوْنِ اِذْ صَاحَ فِيْهِمُ الشَّيْطَانُ اِنَّ الْمَسِيْحَ قَدْ

حال آنکہ لٹکائی ہونگی تلوارین اپنی درخت زیتون پر ناگہان آواز دیگا اونمین شیطان یہہ کہ مسیح دجال تحقیق

خَلَفَكُمْ فِيْ اَهْلِيْكُمْ فَيَخْرُجُوْنَ وَذٰلِكَ بَاطِلٌ فَاِذَا جَآءُوا الشَّامَ خَرَجَ

پیچھے تمہارے آیا تمہارے اہل و اولاد مین پس نکلین گے اور یہہ خبر جھوٹی ہوگی پس جب آوینگے مسلمان شام مین نکلیگا دجال

فَبَيْنَا هُمْ يُعِدُّوْنَ لِلْقِتَالِ يُسَوُّوْنَ الصُّفُوْفَ اِذْ اُقِيْمَتِ الصَّلٰوةُ

پس اوسوقت یہہ کہ تیاری کرتے ہونگے لڑائی کی برابر کرین گے صفین ناگہان قائم کیجاویگی نماز

فَيَنْزِلُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ فَاَمَّهُمْ فَاِذَا رَاٰهُ عَدُوُّ اللّٰهِ ذَابَ كَمَا يَذُوْبُ

پس اوترین گے عیسی ابن مریم پس امام ہونگے مسلمانونکے پس جب دیکھیگا عیسی کو دشمن خدا کا گھلنے لگیگا جیسا گھلتا ہے

الْمِلْحُ فِي الْمَآءِ فَلَوْ تَرَكَهُ لَانْذَابَ حَتّٰى يَهْلِكَ وَلٰكِنْ يَقْتُلُهُ اللّٰهُ بِيَدِهٖ

نمک پانی مین پس اگر چھوڑ دین عیسی اوسکو بحال خود البتہ گلجاوے یہانتک کہ مرجاوے وہ ولیکن قتل کریگا اوسکو خدا تعالی عیسی کے ہاتھ سے

فَيُرِيْهِمْ دَمَهٗ فِيْ حَرْبَتِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ

پس دکہلاوینگے عیسی سب کو خون دجال کا اپنے نیزہ مین روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے

قَالَ اِنَّ السَّاعَةَ لَا تَقُوْمُ حَتّٰى لَا يُقْسَمَ مِيْرَاثٌ وَّلَا يُفْرَحَ بِغَنِيْمَةٍ ثُمَّ

کہ کہا تحقیق قیامت نہین قائم ہوگی یہانتک کہ نہ بانٹی جاویگی میراث اور نہین خوش ہوگا کوئی بسبب غنیمت کے پہر

قَالَ عَدُوٌّ يَّجْمَعُوْنَ لِاَهْلِ الشَّامِ وَيَجْمَعُ لَهُمْ اَهْلُ الْاِسْلَامِ يَعْنِيْ

کہا ابن مسعود نے دشمن جمع کرین گے لشکر واسطے مقابلہ اہل شام کے اور جمع کرین گے واسطے قتال ان دشمنونکے مسلمان بہی لشکر

الروم فيتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون

روم پس چنین گے مسلمان اپنے لشکر میں سے ایک فوج جو مرنا قبول کرے گی پھیری وہ فوج مگر غالب ہو کر پس لڑینگے مسلمان اور کافر

حتى يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى الشرطة

یہاں تک کہ حائل ہوگی درمیان ان کے رات پس پھرینگے مسلمان اور کافر طرف ڈیروں اپنے کی ہر ایک غیر غالب اور فنا ہو جاویگی وہ فوج جو آگے

ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى

پھر چنین گے مسلمان ایک لشکر کو واسطے مرنے کے کہ نہ پھرے مگر غالب پس لڑینگے یہاں تک

يحجز بينهم الليل فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى الشرطة

کہ حائل ہوگی درمیان ان کے رات پس پھرینگے مسلمان اور کافر طرف ڈیروں اپنے کی ہر ایک غیر غالب اور فنا ہو جاویگی وہ فوج جو آگے گئی

ثم يتشرط المسلمون شرطة للموت لا ترجع إلا غالبة فيقتتلون حتى

پھر چناؤ کرینگے مسلمان ایک لشکر کو مرنے کے لیے کہ نہ پھرے مگر غالب پس لڑینگے یہاں تک

يمسوا فيفيء هؤلاء وهؤلاء كل غير غالب وتفنى الشرطة فإذا كان يوم

کہ شام کر دینگے پس پھرینگے مسلمان اور کافر ہر ایک غیر غالب اور فنا ہو جاویگی وہ فوج جو آگے نکلی تھی لڑنے کے لیے پس جب ہوگا

الرابع نهد إليهم بقية أهل الإسلام فيجعل الله الدبرة عليهم

چوتھا قصد کرینگے طرف جنگ کفار کے باقی اہل اسلام پس کروائیگا اللہ تعالی شکست کفار پر

فيقتلون مقتلة لم ير مثلها حتى إن الطائر ليمر بجنباتهم فلا

پس لڑینگے لڑنا کہ نہیں دیکھا گیا مانند اوسکی یہاں تک کہ پرندہ البتہ ارادہ کریگا گزرنے کا اوپر جوانب ان کے پس نہیں

يخلفهم حتى يخر ميتا فيتعاد بنو الأب كانوا مائة فلا يجدونه بقي

پیچھے چھوڑیگا ان کو یہاں تک کہ گر پڑیگا زمین پر مردہ پس گنینگے بیٹے ایک باپ کے کہ تھے سو تک پس نہ پاوینگے [illegible] باقی

منهم إلا الرجل الواحد فبأي غنيمة يفرح أو أي ميراث يقسم

ان میں سے مگر ایک مرد پس ساتھ کس غنیمت کے خوش کیے جاوینگے یا کونسی میراث تقسیم کی جاویگی

فبينما هم كذلك إذ سمعوا ببأس هو أكبر من ذلك فجاءهم الصريخ

پس اسی وقت میں کہ وہ ہونگے اس طرح ناگاہ سنینگے مسلمان خبر اور لڑائی شدید کی کہ وہ بزرگ تر ہوگی اس لڑائی سے پس آویگی مسلمانوں کو

إن الدجال قد خلفهم في ذراريهم فيرفضون ما في أيديهم و

یہ کہ دجال پیچھے ان کے آیا ہے اونکی اولاد میں پس چھوڑ دینگے اوس چیز کو کہ بیچ ہاتھوں اونکے ہے اور

يقبلون فيبعثون عشر فوارس طليعة قال رسول الله صلى الله عليه

متوجہ ہونگے طرف دجال کے پس بھیجیں گے دس سوار تا مطلع ہوں حال دشمن سے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ

وسلم اني لاعرف اسماءهم واسماء آبائهم والوان خيولهم خير

وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ جانتا ہوں نام اون دس سواروں کے اور نام اونکے باپوں کے اور رنگ اونکے گھوڑوں کے وہ بہترین

فوارس او من خير فوارس على ظهر الارض يومئذ رواه مسلم وعن ابي هريرة

سواروں کے ہیں یا فرمایا بہترین سواروں میں سے ہونگے پشت زمین پر اوس دن روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم قال هل سمعتم بمدينة جانب منها في البر وجانب

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کیا سنا ہے تم نے ایک شہر کہ ایک جانب اوسکی جنگل میں ہے اور ایک جانب

منها في البحر قالوا نعم يا رسول الله قال لا تقوم الساعة حتى يغزوها

اوسکی دریا میں کہا صحابہ نے ہاں یا رسول اللہ صلعم نے فرمایا حضرت نے کہ برپا نہیں ہوگی قیامت یہاں تک کہ جنگ

سبعون الفا من بني اسحق فاذا جاؤها نزلوا فلم يقاتلوا بسلاح ولم

ستر ہزار آدمی اولاد اسحاق میں سے پس جب آوینگے اولاد اسحاق اوس شہر میں اترینگے پس جنگ نہیں کریں گے اونسے

يرموا بسهم قالوا لا اله الا الله والله اكبر فيسقط احد جانبيها قال

پھینکینگے طرف اونکے تیر کہینگے لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پس گر پڑیگی ایک جانب دو جانبوں اوسکی میں سے کہا

ثور بن يزيد الراوي لا اعلمه الا قال الذي في البحر ثم يقولون الثانية

ثور بن یزید راوی حدیث نے نہیں گمان کرتا میں ابوہریرہ کو مگر کہا وہ جانب کہ دریا میں ہے پھر کہینگے مسلمان دوسری بار

لا اله الا الله والله اكبر فيسقط جانبها الآخر ثم يقولون الثالثة

لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پس گر پڑے گی دوسری جانب اوسکی پھر کہینگے مسلمان تیسری بار

لا اله الا الله والله اكبر فيفرج لهم فيدخلونها فيغنمون فبيناهم

لا الہ الا اللہ واللہ اکبر پس راہ کھل جاوے گی اونکے لیے پس داخل ہونگے اوسمیں پس لوٹینگے پس اوس وقت

يقتسمون المغانم اذ جاءهم الصريخ فقال ان الدجال قد خرج

کہ بانٹتے ہوں گے لوٹ ناگہاں آویگا اونکو آواز کرنیوالا پس کہیگا آواز کرنیوالا تحقیق دجال نکلا ہے

فيتركون كل شيء ويرجعون رواه مسلم الفصل الثاني عن

پس چھوڑ دینگے ہر چیز کو اور پھرینگے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے

مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمْرَانُ بَيْتِ الْمَقْدِسِ خَرَابُ

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آبادی بیت المقدس کی سبب خرابی

يَثْرِبَ وَخَرَابُ يَثْرِبَ خُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ وَخُرُوجُ الْمَلْحَمَةِ فَتْحُ قُسْطَنْطِينِيَّةَ

مدینہ کے ہوگی اور خراب ہونا یثرب کا سبب پیدا ہونے جنگ عظیم کا ہے اور پیدا ہونا اوس جنگ کا سبب فتح ہونے قسطنطنیہ کا ہے

وَفَتْحُ قُسْطَنْطِينِيَّةَ خُرُوجُ الدَّجَّالِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ

اور فتح ہونا اوس شہر کا علامت نکلنے دجال کی ہے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے اور روایت ہے معاذ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَلْحَمَةُ الْعُظْمَى وَفَتْحُ الْقُسْطَنْطِينِيَّةِ وَخُرُوجُ الدَّجَّالِ فِي

علیہ وسلم نے کہ جنگ بڑی اور فتح ہونا قسطنطنیہ کا اور نکلنا دجال کا

سَبْعَةِ أَشْهُرٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ بُسْرٍ أَنَّ

سات مہینے میں ہوگا روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق

رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَيْنَ الْمَلْحَمَةِ وَفَتْحِ الْمَدِينَةِ سِتُّ سِنِينَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ درمیان اوس جنگ بڑے کے اور فتح ہونے شہر مذکور کے چھ برس ہیں

وَيَخْرُجُ الدَّجَّالُ فِي السَّابِعَةِ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَقَالَ هٰذَا أَصَحُّ وَ

اور نکلیگا دجال ساتویں برس میں روایت کی یہ ابوداؤد نے اور کہا یہ حدیث صحیح تر ہے ۔ اور

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ يُوشِكُ الْمُسْلِمُونَ أَنْ يُحَاصَرُوا إِلَى الْمَدِينَةِ حَتّٰى

روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا قریب ہیں مسلمان یہ کہ گھیرے جاویں گے مدینہ مطہرہ میں یہانتک کہ

يَكُونَ أَبْعَدَ مَسَالِحِهِمْ سَلَاحُ وَسَلَاحُ قَرِيبٌ مِنْ خَيْبَرَ رَوَاهُ أَبُو

ہوگا دور تر ان سرحدوں اونکی کا سلاح اور سلاح نام ہے ایک جگہ کا نزدیک خیبر کے روایت کیا اسکو ابو

دَاوُدَ وَعَنْ ذِي مِخْبَرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّى اللّٰہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

داؤد نے ۔ اور روایت ہے ذی مخبر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے

سَتُصَالِحُونَ الرُّومَ صُلْحًا آمِنًا فَتَغْزُونَ أَنْتُمْ وَهُمْ عَدُوًّا مِنْ وَرَائِكُمْ

نزدیک ہے کہ صلح کروگے تم (اے مسلمانوں) روم سے صلح با امن پس جنگ کروگے تم اے مسلمانوں اور وہ رومی بالاتفاق دشمنوں سے کہ سوائے

فَتُنْصَرُونَ وَتَغْنَمُونَ وَتَسْلَمُونَ ثُمَّ تَرْجِعُونَ حَتّٰى تَنْزِلُوا بِمَرْجٍ ذِي

پس نصرت کئے جاؤ گے تم اور غنیمت پاؤ گے اور سلامت رہو گے پھر پھرو گے یہانتک کہ اوترو گے تم اور اہل روم ایک سبزہ زار

تلول فيرفع رجل من اهل النصرانية الصليب فيقول غلب الصليب

کہ ٹیلے ہونگے اور ہمیں پس بلند کریگا ایک شخص اہل نصرانیت سے صلیبیا پس کہیگا وہ شخص کہ غالب ہے صلیبیا

فيغضب رجل من المسلمين فيدقه فعند ذلك تغدر الروم و

پس غصے ہوگا ایک شخص مسلمانوں میں سے پس توڑ ڈالیگا وہ صلیبیا کو پس نزدیک اس قصہ کے عہد توڑینگے رومی اور

تجمع للملحمة وزاد بعضهم فيثور المسلمون الى اسلحتهم فيقتتلون

جمع کرینگے لوگوں کو جنگ کے لیے اور زیادہ کیا بعضوں نے اس عبارت کو پس دوڑینگے مسلمان طرف ہتیاروں اپنے کی پس لڑینگے

فيكرم الله تلك العصابة بالشهادة رواه ابو داود وعن عبد الله

پس بزرگی دیگا اللہ تعالی اس جماعت مسلمانوں کو ساتھ شہادت کے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ

ابن عمرو عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اتركوا الحبشة ما تركوكم

بیٹے عمرو کے سے انہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا چھوڑو تم حبشیوں کو جب تک کہ چھوڑیں وہ تمکو

فانه لا يستخرج كنز الكعبة الا ذو السويقتين من الحبشة رواه ابو

اسلیے کہ تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں نکالیگا گنج کعبہ کا مگر ایک شخص صاحب دو پنڈلیوں چھوٹی کا حبشی میں سے نقل کی یہ ابو

داود وعن رجل من اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم قال دعوا

داود نے۔ اور روایت ہے ایک شخص سے کہ صحابیوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں سے ہے کہا چھوڑو تم

الحبشة ما ودعوكم واتركوا الترك ما تركوكم رواه ابو داود والنسائي

حبشیوں کو جب تک کہ چھوڑیں وہ تمکو اور چھوڑو تم ترکوں کو جب تک کہ چھوڑیں وہ تمکو روایت کی یہ ابو داود اور نسائی نے

وعن بريدة عن النبي صلى الله عليه وسلم في حديث يقاتلكم قوم

اور روایت ہے بریدہ اسلمی سے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ حدیث کے کہ وہ یہ ہے کہ لڑینگے تم سے قوم

صغار الاعين يعني الترك قال تسوقونهم ثلث مرات حتى تلحقوهم

چھوٹی آنکھوں والی یعنی ترک فرمایا حضرت نے ہانکوگے تم انکو تین بار یہانتک کہ پہنچا دوگے تم انکو

بجزيرة العرب فاما في السياقة الاولى فينجو من هرب منهم

جزیرہ عرب میں پس لیکن بیچ پہلے ہانکنے میں نجات پاویگا وہ شخص کہ بھاگے ترکوں میں سے

واما في الثانية فينجو بعض ويهلك بعض واما في الثالثة فيصطلمون

اور لیکن دوسرے ہانکنے میں نجات پاوینگے بعضے اور ہلاک ہونگے بعضے اور لیکن تیسری کے ہانکنے میں پس جڑ سے اوکھاڑے

جو مار ڈالا اور لاکھوں کتابیں علوم وفنون کی جلادیں اور آنحضرت صلعم نے اس فتنہ کی پیشگوئی فرمائی

أو كما قال رواه أبو داود وعن أبي بكرة أن رسول الله صلى الله

یا مانند اوسکے فرمایا حضرت نے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے - اور روایت ہے ابی بکرہ رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم قال ينزل أناس من أمتي بغائط يسمونه البصرة عند نهر

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اترینگے لوگ میری امت میں سے زمین پست میں کہ نام رکھینگے اوسکا بصرہ نزدیک ایک نہر کے

يقال له دجلة يكون عليه جسر يكثر أهلها ويكون من أمصار

کہ کہا جاویگا اوسکو دجلہ ہوگا اوسپر پل بہت ہونگے اہل بصرہ کے اور ہوگا وہ شہر

المسلمين وإذا كان في آخر الزمان جاء بنو قنطوراء عراض الوجوه

مسلمانوں کے شہروں میں سے اور جسوقت کہ ہوگا آخر زمانے میں آوینگے اوس شہر والوں کے لڑنے کے لیے بیٹے قنطورا کے چوڑے منہ

صغار الأعين حتى ينزلوا على شط النهر فيتفرق أهلها ثلث فرق

اور آنکھیں چھوٹی یہانتک کہ اوترینگے اوس نہر کے کنارے پر پس متفرق ہونگے اوس شہر کے لوگ تین فرقے

فرقة يأخذون في أذناب البقر والبرية وهلكوا وفرقة يأخذون

ایک فرقہ پناہ پکڑے گا بیلوں کے دموں میں اور جنگل میں اور ہلاک ہوگا یہ فرقہ اور ایک فرقہ طلب کریگا

لأنفسهم وهلكوا وفرقة يجعلون ذراريهم خلف ظهورهم

واسطے جانوں اپنی کے اور ہلاک ہونگے اور ایک فرقہ کردینگا اپنی اولاد و عورتوں کو پیچھے پشتوں اپنی کے

ويقاتلونهم وهم الشهداء رواه أبو داود وعن أنس أن رسول

اور لڑینگے ترکوں سے اور ماری جاوینگی اکثر اور وہ ہونگے شہید روایت کیا اسکو ابوداؤد نے - اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه قال يا أنس إن الناس يمصرون أمصارا وإن مصرا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے انس تحقیق بناوینگے لوگ شہر اور تحقیق ایک شہر

منها يقال له البصرة فإن أنت مررت بها أو دخلتها فإياك وسباخها

اون شہروں میں سے ہوگا کہ کہا جاویگا اوسکو بصرہ پس اگر گذرے تو اوسپر یا داخل ہو تو اسمیں پس دور رکھ تو اپنے تئیں اسکی شور زمین سے

وكلاءها ونخيلها وسوقها وباب أمرائها وعليك بضواحيها فإنه

اور اوس مقام سے کہ نام اوسکا کلاء ہے اور اوسکی کھجوروں سے اور اوسکے بازار سے اور اوسکے بادشاہ اور امیروں کے دروازوں سے اور لازم پکڑ تو اوسکے

يكون بها خسف وقذف ورجف وقوم يبيتون ويصبحون قردة

ہوگا ساتھ اوسکے دھنس جانا زمین میں اور پتھر برسنے اور زلزلہ سخت اور ہوگی اون میں ایک قوم کہ شام کرینگے اور صبح کرینگے بندر

وخنازير رواه ... وعن صالح بن درهم يقول انطلقنا

اور سوروں کے روایت کیا اسکو مسلم نے اور روایت ہے صالح بن درہم تابعی سے کہتے تھے گئے ہم

حاجين فاذا رجل فقال لنا الى جنبكم قرية يقال لها الابلة قلنا نعم

حج کرنے کو (بصرہ سے) مکہ کو پس ناگہاں پایا ایک شخص تھا پس کہا اوسنے واسطے ہمارے کہ بیچ تمہارے شہر ایک جانب ہے ایک بستی ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو

قال من يضمن لي منكم ان يصلي لي في مسجد العشار ركعتين او

کہا اوسنے کون ہے کہ ذمہ لے واسطے میرے تم میں سے یہ کہ نماز پڑھے واسطے میرے مسجد عشار میں دو رکعت یا

اربعا ويقول هذه لابي هريرة سمعت خليلي ابا القاسم صلى الله عليه

چار رکعت اور کہے ثواب اسکا واسطے ابی ہریرہ کے ہے سنا میں نے دوست جانی اپنے سے کہ ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم ہیں

يقول ان الله عز وجل يبعث من مسجد العشار يوم القيامة شهداء

فرماتے کہ تحقیق اللہ عز وجل اوٹھاویگا مسجد عشار سے دن قیامت کے شہید

لا يقوم مع شهداء بدر غيرهم رواه ابو داود وقال هذا المسجد

نہیں اوٹھینگے ساتھ شہیدوں بدر کے غیر اونکے روایت کیا اسکو ابو داود نے اور کہا ابو داود نے کہ یہ مسجد

مما يلي النهر وسنذكر حديث ابي الدرداء ان فسطاط المسلمين

نہر کی جانب ہے اور قریب ہے کہ ذکر کرینگے ہم حدیث ابی درداء کی کہ اوسکا یہ ہے ان فسطاط المسلمین

في باب ذكر اليمن والشام ان شاء الله تعالى الفصل الثالث عن

بیچ باب ذکر یمن اور شام کے اگر چاہے گا اللہ تعالے فصل تیسری روایت ہے

شقيق عن حذيفة قال كنا عند عمر فقال ايكم يحفظ حديث

شقیق سے کہ نقل کی اوسنے حذیفہ سے کہ کہا تھے ہم نزدیک عمر کے پس کہا کون ہم میں یاد رکھتا ہے حدیث

رسول الله صلى الله عليه وسلم في الفتنة فقلت انا احفظ كما قال قال هات

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی درباب فتنہ کی پس کہا میں نے کہ میں یاد رکھتا ہوں جیسے کہ فرمائی حضرت نے کہا عمر نے

انك لجرئ وكيف قال قلت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

تحقیق تو البتہ دلیر ہے کہہ جو کچھ فرمایا کہا حذیفہ نے کہا میں نے سنا ہے میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

يقول فتنة الرجل في اهله وماله ونفسه وولده وجاره يكفرها

فرماتے تھے آزمایش مرد کی اوسکے اہل وعیال میں اور اوسکے مال میں اور اوسکی نفس میں اور اوسکو فرزند میں اور اوسکے

الصيام والصلوة والصدقة والامر بالمعروف والنهي عن المنكر

روزے اور نماز اور صدقہ اور امر معروف اور نہی عن المنکر

فقال عمر ليس هذا اريد انما اريد التي تموج كموج البحر قال قلت

پس کہا عمر نے کہ نہیں مراد رکھتا میں یہ نہیں مراد رکھتا ہوں اس فتنہ سے سوا اس فتنہ کے کہ موج مارتا ہے مانند موج دریا کے کہا حذیفہ نے

ما لك ولها يا امير المؤمنين ان بينك وبينها بابا مغلقا قال فيكسر

کہ کیا کام ہے تمہیں اور اس فتنہ سے اے امیر المومنین تحقیق درمیان تمہارے اور درمیان اس فتنہ کے ایک دروازہ ہے بند کہا عمر نے پس

الباب او يفتح قال قلت لا بل يكسر قال ذلك احرى ان لا يغلق ابدا

وہ دروازہ دیا کھولا جاویگا کہا حذیفہ نے کہا میں نے بلکہ توڑا جاویگا کہا عمر نے یہ لائق تر ہے یہ کہ نہ بند کیا جاوے کبھی

قال فقلنا لحذيفة هل كان عمر يعلم من الباب قال نعم كما يعلم ان دون غد ليلة اني حدثته

کہا شقیق نے کہا ہم نے واسطے حذیفہ کے کیا تھے عمر جانتے کہ کون ہے دروازہ کہا حذیفہ نے ہاں جانتے تھے عمر جیسا کہ جانتا ہے کہ تحقیق ورے کل کی رات ہے تحقیق میں نے

حديثا ليس بالاغاليط قال فهبنا ان نسأل حذيفة من الباب فقلنا

حدیث کہ نہیں اس میں غلطیاں کہا شقیق نے پس ڈرے ہم اس سے کہ پوچھیں حذیفہ سے کہ کون ہے مراد دروازہ سے پس کہا ہم نے

لمسروق سله فسأله فقال عمر متفق عليه وعن انس قال فتح

مسروق سے کہ حاضر تھے وہاں پوچھو حذیفہ سے پس پوچھا مسروق نے حذیفہ سے کہا حذیفہ نے مراد دروازہ سے عمر ہیں متفق علیہ اور روایت ہے انس سے

القسطنطينية مع قيام الساعة رواه الترمذي وقال هذا حديث

قسطنطنیہ کی قیامت کے قریب ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے یہ حدیث

غريب باب اشراط الساعة الفصل الاول عن انس

غریب ہے باب ہے بیچ بیان علامتوں قیامت کے فصل پہلی روایت ہے انس سے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان من اشراط الساعة ان يرفع

کہا انس نے سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق نشانیوں قیامت کی سے یہ ہے کہ اوٹھا جاویگا

العلم ويكثر الجهل ويكثر الزنا ويكثر شرب الخمر ويقل الرجال

علم اور بہت ہوگا جہل اور بہت ہوگا زنا اور بہت ہوگا پینا شراب کا اور کم ہونگے مرد

ويكثر النساء حتى يكون لخمسين امرأة القيم الواحد وفي رواية

اور بہت ہونگی عورتیں یہانتک کہ ہوگا واسطے پچاس عورتوں کے ایک مرد خبرگیری کرنیوالا اور ایک روایت میں

يقل العلم ويظهر الجهل متفق عليه وعن جابر بن سمرة قال سمعت

کہ کم ہوگا علم اور پیدا ہوگا جہل متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضہ سے کہا سنا میں نے

النبي صلى الله عليه يقول ان بين يدي الساعة كذابين فاحذروهم

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق پیدا ہونگے پہلے آنے قیامت کے کئی جھوٹے پس پرہیز کرو انکی خبر سے

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال بينما النبي صلى الله عليه وسلم يحدث اذ جاء اعرابي فقال

روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا اس وقت کہ پیغمبر خدا صلعم باتیں کرتے تھے ناگہاں آیا ایک گنوار اور کہا کہ

متى الساعة قال اذا ضيعت الامانة فانتظر الساعة قال كيف اضاعتها قال

کب ہوگی قیامت فرمایا کہ جس وقت کہ ضائع کیجاوے گی امانت پس منتظر رہ قیامت کا کہا اعرابی نے کس وقت ضائع ہوگی

اذا وسد الامر الى غير اهله فانتظر الساعة رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

کہ جس وقت کہ سونپا جاوے کام حکومت کا طرف نااہل کی پس منتظر رہ قیامت کا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہا فرمایا

لا تقوم الساعة حتى يكثر المال ويفيض حتى يخرج الرجل زكوة ماله

کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ کثرت سے ہوگا مال اور زیادت ہوگا یہانتک کہ نکالے گا شخص زکوۃ اپنے مال کی

فلا يجد احدا يقبلها منه وحتى تعود ارض العرب مروجا و

پس نہ پاویگا کسی کو کہ قبول کرے اوسکو اوس سے اور یہانتک کہ ہو جاوے زمین عرب کی سبزہ اور

انهارا رواه مسلم وفي رواية له قال تبلغ المساكن اهاب او يهاب

نہروں والے روایت کی یہ مسلم نے اور ایک روایت مسلم کی یوں ہے کہ فرمایا پہنچیگی آبادی اہاب یا یہاب تک

وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يكون في

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہوگا

اخر الزمان خليفة يقسم المال ولا يعده وفي رواية قال يكون

اخیر زمانہ میں ایک خلیفہ تقسیم کریگا مال اور نہ گنے گا اوسکو اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا ہوگا

في اخر امتي خليفة يحثي المال حثيا ولا يعده عدا رواه مسلم

بیچ آخر امت میری کے ایک خلیفہ دیگا مال لپین بھر بھر کر اور نہ گنیگا اوسکو گننا روایت کیا اسکو مسلم نے

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه يوشك الفرات ان

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے قریب ہے کہ فرات

يحسر عن كنز من ذهب فمن حضر فلا يأخذ منه شيئا متفق

کھلجاویگا خزانہ سونے کے سے پس جو کوئی حاضر ہوا وہاں چاہیئے کہ نہ لے اوس سے کچھ متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى

علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک

يحسر الفرات عن جبل من ذهب يقتتل الناس عليه فيقتل من كل

کہ کھلجاویگی فرات پہاڑ سونے کے سے لڑینگے لوگ اوسپر پس ماریجاوینگے ہر

مائة تسعة وتسعون ويقول كل رجل منهم لعلي أكون أنا الذي

سو مین سے ننانوین سے اور کہیگا ہر شخص اونمین سے شاید کہ مین ہوں وہ شخص

أنجو رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تقيء الأرض

کہ نجات پاؤن روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ باہر ڈالیگی زمین

أفلاذ كبدها أمثال الأسطوان من الذهب والفضة فيجيء القاتل

ٹکڑے جگر اپنے کے مانند ستونون کے سونے اور روپے سے پس آویگا قاتل

فيقول في هذا قتلت ويجيء القاطع فيقول في هذا قطعت رحمي و

پس کہیگا بیچ طلب کرنے اسکے قتل کیا مینے لوگون کو اور آویگا کاٹنے والا ناتہ کا پس کہیگا واسطے اسی کے کاٹا مینے حق ناتیداروں اپنے کا

يجيء السارق فيقول في هذا قطعت يدي ثم يدعونه فلا يأخذون

اور آویگا چور پس کہیگا بیچ مانند اسکے کاٹا گیا ہاتھ میرا پھر چھوڑ دینگے اوس مال کو زمین سے نکلا نہیں لینگے

منه شيئا رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اوس سے کچھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

والذي نفسي بيده لا تذهب الدنيا حتى يمر الرجل على القبر

قسم اوس ذات کی کہ جان میری بیچ قبضے اسکے ہے نہیں جاویگی دنیا یہانتک کہ گذریگا مرد قبر پر

فيتمرغ عليه ويقول يا ليتني كنت مكان صاحب هذا القبر

پس لوٹیگا اوسپر اور کہیگا کاش کہ ہوتا مین جگہ اس قبر والے کی

وليس به الدين إلا البلاء رواه مسلم وعنه قال قال رسول

اور نہیں ہوگا وہ لوٹنا سبب دین کے مگر بلا کے سبب روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی تَخْرُجَ نَارٌ مِّنْ اَرْضِ الْحِجَازِ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ نکلے گی آگ سے زمین حجاز سے

تُضِیْءُ اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرٰی مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللہِ صَلَّی

روشن کردیگی گردنیں اونٹوں کی بصریٰ میں متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی

اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اَوَّلُ اَشْرَاطِ السَّاعَۃِ نَارٌ تَحْشُرُ النَّاسَ مِنَ الْمَشْرِقِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سہ اول علامتوں قیامت کی سے آگ ہوگی کہ ہانکے گی لوگوں کو مشرق سے

اِلَی الْمَغْرِبِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ اَلْفَصْلُ الثَّانِیْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ

طرف مغرب کے روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَقُوْمُ السَّاعَۃُ حَتّٰی یَتَقَارَبَ الزَّمَانُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں قائم ہوگی قیامت یہاں تک کہ قریب ہوجاویگا زمانہ

فَتَکُوْنُ السَّنَۃُ کَالشَّھْرِ وَالشَّھْرُ کَالْجُمُعَۃِ وَتَکُوْنُ الْجُمُعَۃُ کَالْیَوْمِ

پس ہوگا برس مانند مہینے کے اور مہینہ مانند ہفتہ کے اور ہوگا ہفتہ مانند دن کے

وَیَکُوْنُ الْیَوْمُ کَالسَّاعَۃِ وَتَکُوْنُ السَّاعَۃُ کَالضَّرْمَۃِ بِالنَّارِ رَوَاہُ

اور ہوگا دن مانند ساعت کے اور ہوگی سہ ساعت مانند زبانہ ایک شعلہ آتش آگ کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ حَوَالَۃَ قَالَ بَعَثَنَا رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن حوالہ رضہ سے کہ کہا بھیجا ہمکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لِنَغْنَمَ عَلٰی اَقْدَامِنَا فَرَجَعْنَا فَلَمْ نَغْنَمْ شَیْئًا وَعَرَفَ الْجَھْدَ فِیْ وُجُوْھِنَا

جہاد کرنے کے لیے تاکہ غنیمت پاویں ہم پیادہ پا پس پھرے ہم پس نہ لائے ہم غنیمت سے کچھ اور پہچانا حضرت نے اثر مشقت کا بیچ

فَقَامَ فِیْنَا فَقَالَ اللّٰھُمَّ لَا تَکِلْھُمْ اِلَیَّ فَاَضْعُفَ عَنْھُمْ وَلَا تَکِلْھُمْ اِلٰی

پس کھڑے ہوئے ہم میں پس کہا یا اللہ نہ سونپ کام اونکی طرف میری پس ضعیف ہوؤنگا میں انسے اور نہ چھوڑ اونکو طرف

اَنْفُسِھِمْ فَیَعْجِزُوْا عَنْھَا وَلَا تَکِلْھُمْ اِلَی النَّاسِ فَیَسْتَاْثِرُوْا عَلَیْھِمْ ثُمَّ

نفسوں انکی کہ عاجز ہوویں اپنے نفسوں کی مہمات سر انجام کرنے سے اور نہ چھوڑ اونکو طرف لوگوں کی پس مقدم رکھینگے لوگ اپنی حاجتوں کو اونکی حاجتوں پر

وَوَضَعَ یَدَہٗ عَلٰی رَاْسِیْ ثُمَّ قَالَ یَا ابْنَ حَوَالَۃَ اِذَا رَاَیْتَ الْخِلَافَۃَ قَدْ

رکھا حضرت نے دست مبارک اپنا میرے سر پر پھر فرمایا اے بیٹے حوالہ کے جس وقت کہ دیکھے تو خلافت کہ تحقیق

سہ انکو نفسوں کی طرف کہ عاجز ہوینگے اپنے نفسوں کی خبرگیری سے بسبب کثرت شہوات اور غم و رنقہ موا

نزلت الارض المقدسة فقد دنت الزلازل والبلابل والامور العظام

اور اترے ہر زمین مقدسہ مین پس جان کہ تحقیق قریب پہنچے زلزلے اور بلبلی اور نزدیک پہنچے امور بڑے

والساعة يومئذ اقرب من الناس من يدي هذه الى راسك رواه

اور قیامت اوسدن نزدیک تر ہوگی لوگون سے اس ہاتھ میرے سے طرف سر تیرے کی روایت کی یہ

وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا اتخذ الفيء دولا

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ ٹھیرائی جاویگی غنیمت دولت

والامانة مغنما والزكوة مغرما وتعلم لغير الدين واطاع الرجل

اور جب ٹھیرائی جاویگی امانت غنیمت اور ٹھیرائی جاویگی زکوۃ تاوان اور جسوقت کہ سیکھا جاویگا علم واسطے غیر دین کے اور فرمانبرداری کریگا مرد

امرأته وعق امه وادنى صديقه واقصى اباه وظهرت الاصوات

اپنی بیوی کی اور خلاف کریگا اپنی مان کا اور نزدیک کریگا مرد دوست اپنے کو اور دور رکھیگا اپنے باپ کو اور بلند ہونگی آوازین

في المساجد وساد القبيلة فاسقهم وكان زعيم القوم ارذلهم و

مسجدون مین اور سردار ہوگا قوم کا وہ فاسق ہے اونمین اور ہوگا رئیس اونکا بڑا کمینہ اونکا اور

اكرم الرجل مخافة شره وظهرت القينات والمعازف وشربت الخمور

تعظیم کیا جاویگا مرد واسطے ڈر برائی اوسکی کے اور ظاہر ہونگی گانیوالیان اور ظاہر ہونگے باجے اور پی جاوینگی شرابین

ولعن اخر هذه الامة اولها فارتقبوا عند ذلك ريحا حمراء و

اور لعنت کرینگے پچھلے اس امت کے اگلون کو پس منتظر رہو اوسوقت ہوا سرخ کے اور

زلزلة وخسفا ومسخا وقذفا وآيات تتابع كنظام قطع سلكه فتتابع

زلزلے بڑے کے اور زمین مین دھنس جانیکے اور صورت بدل جانیکے اور پتھر برسنے کے اور نشانیان قرب قیامت کی کہ پے درپے پہنچینگی مانند لڑی جواہر وغیرہ کے

رواه الترمذي وعن علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا فعلت

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے علی رضی اللہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسوقت کریگی

امتي خمس عشرة خصلة حل بها البلاء وعد هذه الخصال و

امت میری پندرہ باتین اوترے گی اونپر بلا اور گنین آنحضرت صلعم نے وہ باتین اور

لم يذكر تعلم لغير الدين قال وبر صديقه وجفا اباه وقال وشرب

ذکر نہ کی یہ بات کہ سیکھا جاویگا علم واسطے غیر دین کے کہا اور سلوک کریگا دوست اپنے سے اور ظلم کریگا باپ اپنے پر اور پی جاویگی

الخمر ولبس الحرير رواه الترمذي وعن عبد الله بن مسعود قال

شراب اور پہننا ریشمی کپڑے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رض سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه لا تذهب الدنيا حتى يملك العرب رجل

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں فنا ہوگی دنیا یہاں تک کہ مالک ہوگا عرب کا ایک شخص

من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي رواه الترمذي وابو داود وفي

اہل بیت میری میں سے کہ موافق ہوگا نام اوسکا نام میرے کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے اور ایک

رواية له قال لو لم يبق من الدنيا الا يوم لطول الله تعالى ذلك اليوم

روایت ابو داؤد کی میں یوں ہے کہ کہا حضرت نے اگر نہ باقی رہیگا دنیا سے مگر ایک روز تو البتہ دراز کریگا اللہ تعالے اوس روز کو

حتى يبعث الله فيه رجلا مني او من اهل بيتي يواطئ اسمه اسمي واسم

یہاں تک کہ بھیجے گا اللہ اوس میں ایک مرد کو میری نسب سے یا فرمایا میرے اہل بیت میں سے کہ موافق ہوگا نام اوسکا نام میرے

ابيه اسم ابي يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا

اوسکے باپ کا موافق نام باپ میرے کے بھر دیگا ساری زمین کو داد اور عدل سے جیسے کہ بھری تھی ظلم اور ستم سے

وعن ام سلمة قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول المهدي

اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ کہا اونے سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے مہدی

من عترتي من اولاد فاطمة رواه ابو داود وعن ابي سعيد الخدري

عترت میری سے ہے اولاد فاطمہ رض سے روایت کیا اسکو ابو داؤد نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه المهدي مني اجلى الجبهة اقنى الانف

کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مہدی میری اولاد میں سے ہے روشن پیشانی بلند بینی

يملأ الارض قسطا وعدلا كما ملئت ظلما وجورا يملك سبع

بھر دے گا زمین کو عدل و داد سے جیسے کہ بھری گئی ہے ظلم و ستم سے مالک رہیگا زمین کا سات

سنين رواه ابو داود وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم في قصة

برس روایت کیا اسکو ابو داؤد نے - اور روایت کی ابو سعید نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے بیچ قصہ

المهدي قال فيجيء اليه الرجل فيقول يا مهدي اعطني اعطني قال

مہدی کے کہ فرمایا پس آویگا مہدی کے پاس ایک شخص پس کہیگا وہ کہ اے مہدی دے مجھکو دے مجھکو فرمایا حضرت نے

مجھکو دے مجھکو یعنے کچھ اور تکرار تاکید کے لیے ہے ۱۲

فيحثي له في ثوبه ما استطاع ان يحمله رواه الترمذي وعن ام سلمة

پس لپ بھر بھر کر دیگا مہدی اوسکے لیے بیچ کپڑے اوسکے اسقدر کہ اوٹھا سکے وہ اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ام سلمہ سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يكون اختلاف عند موت خليفة فيخرج

کہ نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واقع ہوگا اختلاف نزدیک مرنے ایک خلیفہ کے پس نکلیگا

رجل من اهل المدينة هاربا الى مكة فياتيه ناس من اهل مكة فيخرجونه

ایک شخص اہل مدینہ میں سے بھاگنے والا اس طرف مکہ کے پس آوینگے اوسکے پاس لوگ اہل مکہ سے پس نکالیں گے اوسکو

وهو كاره فيبايعونه بين الركن والمقام ويبعث اليه بعث من الشام

حالانکہ وہ ناراض ہوگا اسبات سے پس بیعت کرینگے لوگ اوسے درمیان حجر اسود اور مقام ابراہیم کے اور بھیجا جاویگا اوسکی طرف ایک لشکر شام سے

فيخسف بهم بالبيداء بين مكة والمدينة فاذا راى الناس ذلك

پس دھنسایا جاویگا وہ لشکر بیداء میں درمیان مکہ اور مدینہ کے پس جب دیکھینگے لوگ یہ حال

اتاه ابدال الشام وعصائب اهل العراق فيبايعونه ثم ينشا رجل

آوینگے مہدی کے پاس ابدال ولایت شام سے اور جماعتیں اہل عراق سے پس بیعت کریں گے وہ مہدی سے پھر ظاہر ہوگا ایک مرد

من قريش اخواله كلب فيبعث اليهم بعثا فيظهرون عليهم و

اور قریش سے ننھیال اوسکی قبیلہ کلب سے ہوگی پس بھیجیگا وہ مرد طرف مہدی اور تابعوں اوسکے ایک لشکر اور مدد ہونگے ننھیال اوسکے

ذلك بعث كلب ويعمل في الناس بسنة نبيهم ويلقي الاسلام بجرانه

یہ مذکور فتنہ لشکر کلب کا ہے اور کار کریگا مہدی لوگوں میں موافق سنت نبی اونکے اور ڈالیگا دین مسلمانی گردن اپنی

في الارض فيلبث سبع سنين ثم يتوفى ويصلي عليه المسلمون

زمین پر پس ٹھہرینگے مہدی سات برس پھر وفات کیے جاوینگے وہ اور نماز پڑھینگے اونپر مسلمان

رواه ابو داود وعن ابي سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه

روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے ابی سعید سے کہا اونھوں نے ذکر کیا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

بلاء يصيب هذه الامة حتى لا يجد الرجل ملجا يلجا اليه من

ایک بلا عظیم کا کہ پہنچیگی اس امت کو یہاں تک کہ نہیں پاویگا شخص جگہہ پناہ کی کہ پناہ پکڑے اس طرف اوسکے

الظلم فيبعث الله رجلا من عترتي واهل بيتي فيملا به الارض

ظلم سے پس بھیجیگا اللہ ایک شخص کو اولاد میری میں سے اور اہل بیت میری میں سے پس بھر دیگا اللہ بسبب اوسکے زمین کو

قِسْطًا وَّعَدْلًا كَمَا مُلِئَتْ ظُلْمًا وَّجَوْرًا يَرْضٰى عَنْهُ سَاكِنُ السَّمَاءِ وَ

عدل و داد سے جیسے کہ بھری گئی ہے زمین جور و ستم سے راضی ہونگے اوس سے رہنے والے آسمان کے اور

سَاكِنُ الْاَرْضِ لَا تَدَعُ السَّمَاءُ مِنْ قَطْرِهَا شَيْئًا اِلَّا صَبَّتْهُ مِدْرَارًا وَّ

رہنے والے زمین کے نہ چھوڑیگا آسمان اپنے مینہ کے قطروں سے کچھ مگر کہ برساویگا اوسکو اور

لَا تَدَعُ الْاَرْضُ مِنْ نَبَاتِهَا شَيْئًا اِلَّا اَخْرَجَتْهُ حَتّٰى يَتَمَنَّى الْاَحْيَاءُ

نہ چھوڑیگی زمین اپنی روئیدگی سے کچھ مگر کہ نکالے گی اوسکو یہانتک کہ آرزو کرینگے زندے

الْاَمْوَاتَ يَعِيْشُ فِيْ ذٰلِكَ سَبْعَ سِنِيْنَ اَوْ ثَمَانَ سِنِيْنَ اَوْ تِسْعَ

مردوں کی یعنی زندہ رہیں گے مہدی اس خوشی میں سات برس یا آٹھ برس یا نو

سِنِيْنَ رَوَاهُ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

برس روایت کی یہ مطلب اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

يَخْرُجُ رَجُلٌ مِّنْ وَّرَاءِ النَّهْرِ يُقَالُ لَهُ الْحَارِثُ حَرَّاثٌ عَلٰى مُقَدِّمَتِهِ رَجُلٌ

کہ نکلیگا ایک شخص ماوراء نہر سے کہا جاویگا اوسکو حارث حراث اوسکی لشکر کی اگلی فوج پر ایک شخص ہوگا

يُقَالُ لَهُ مَنْصُوْرٌ يُوَطِّئُ اَوْ يُمَكِّنُ لِاٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا مَكَّنَتْ قُرَيْشٌ لِرَسُوْلِ

کہ کہا جاویگا اوسکو منصور جگہ دیگا یا ٹھکانا دیگا وہ واسطے آل محمد کے جیسا ٹھکانا دیا قریش نے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَبَ عَلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ نَصْرُهُ اَوْ قَالَ اِجَابَتُهُ رَوَاهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو واجب ہے ہر مسلمان پر تائید کرنی اوسکی یا فرمایا لازم ہے قبول کرنا اوسکا

اَبُوْ دَاوٗدَ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابو سعید خدری رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تُكَلِّمَ السِّبَاعُ الْاِنْسَ وَحَتّٰى تُكَلِّمَ الرَّجُلَ عَذَبَةُ سَوْطِهِ

قسم ہے اس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ کلام کریں درندے آدمیوں سے اور یہانتک کہ کلام کریگا مرد سے سرا کوڑے کا

وَشِرَاكُ نَعْلِهِ وَتُخْبِرَهُ فَخِذُهُ بِمَا اَحْدَثَ اَهْلُهُ بَعْدَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور تسمہ پاپوش اوسکی کا اور خبر دیگی اوسکو ران اوسکی جو چیز کہ نئی نکالی ہوگی اہل و عیال اوسکے نے غائبانہ اوسکی روایت کی یہ

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى

فصل تیسری۔ روایت ہے ابی قتادہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآيَاتُ بَعْدَ الْمِائَتَيْنِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ

علیہ وسلم نے کہ نشانیاں بعد دو سو برس کے ہونگی روایت کی یہ ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ثوبان رضی سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا رَأَيْتُمُ الرَّايَاتِ السُّوْدَ قَدْ جَاءَتْ مِنْ قِبَلِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب وقت دیکھو تم نشانون سیاہ کو کہ آئے جانب

خُرَاسَانَ فَأْتُوهَا فَإِنَّ فِيهَا خَلِيفَةَ اللّٰهِ الْمَهْدِيَّ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ

خراسان سے پس حاضر ہو وان نشانون کے پاس اس لیے کہ ان میں خلیفہ اللہ کا ہوگا مہدی روایت کیا اسکو احمد نے اور بیہقی نے دلائل

النُّبُوَّةِ وَعَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَنَظَرَ إِلَى ابْنِهِ الْحَسَنِ قَالَ

النبوۃ میں ۔ اور روایت ہے ابی اسحاق سے کہا اور کہا علی رضی نے اس حال میں کہ دیکھا طرف بیٹے اپنے امام حسن رض کے اور کہا

إِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ كَمَا سَمَّاهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَيَخْرُجُ

تحقیق بیٹا میرا یہ سردار ہے جیسے کہ نام رکھا انکا سید رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور شتابی ہے کہ پیدا ہوگا

مِنْ صُلْبِهِ رَجُلٌ يُسَمَّى بِاسْمِ نَبِيِّكُمْ يُشْبِهُهُ فِي الْخُلُقِ وَلَا يُشْبِهُهُ فِي الْخَلْقِ ثُمَّ ذَكَرَ

اسکی پشت سے ایک شخص کہ نام رکھا جاویگا ساتھ نام نبی تمہارے کے مشابہ ہوگا حضرت کی سیرت باطنی میں اور نہیں مشابہ ہوگا حضرت کے

قِصَّةً يَمْلَأُ الْأَرْضَ عَدْلًا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ وَعَنْ

صورت میں پھر ذکر کیا قصہ بھر دیوے اوس مرد کا زمین کو عدل سے روایت کی یہ ابو داؤد نے اور نہیں ذکر کیا قصہ ۔ اور روایت ہے

جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ تَقَلَّدَ الْجَرَادُ فِي سَنَةٍ مِنْ سِنِي عُمَرَ الَّتِي تُوُفِّيَ

جابر بن عبد اللہ سے کہ کہا گم کی گئی ٹڈی ایک برس میں برسون خلافت امیر المومنین عمر کے کہ اوس

فِيهَا فَاهْتَمَّ بِذٰلِكَ هَمًّا شَدِيدًا فَبَعَثَ إِلَى الْيَمَنِ رَاكِبًا وَرَاكِبًا

اوس میں عمر نے پس غمگین ہوئے عمر سبب اسکے غمگین ہونا سخت پس بھیجا طرف یمن کے ایک سوار اور ایک سوار

إِلَى الْعِرَاقِ وَرَاكِبًا إِلَى الشَّامِ يَسْأَلُ عَنِ الْجَرَادِ هَلْ أُرِيَ مِنْهُ شَيْئًا فَأَتَاهُ

طرف عراق کے اور ایک سوار طرف شام کے پوچھتے تھے ٹڈی سے کہ دکھایا گیا ہر کوئی آدمی ٹڈی سے کچھ

الرَّاكِبُ الَّذِي مِنْ قِبَلِ الْيَمَنِ بِقَبْضَةٍ فَنَثَرَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا رَآهَا

سوار کہ آیا جانب یمن سے ایک مٹھی ٹڈیونکی پس پھیلا دیا اوس مٹھی ٹڈیون کو آگے عمر کے پس جب دیکھا اونکو

عُمَرُ كَبَّرَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَ

عمر نے اللہ اکبر کہا اور کہا کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق اللہ عزو

جلّ خلق الف امّة ستمائة منها في البحر واربعمائة في البرّ فانّ اوّل هلاك

جل نے پیدا کیے ہزار گروہ حیوانات سے چھ سو ان میں سے دریا میں ہیں اور چار سو جنگل میں ہیں پس تحقیق اول ہلاک ہونا

هذه الامّة الجراد فاذا هلكت الجراد تتابعت الامم كنظام السلك رواه

ان ہزار گروہ میں سے ہلاک ہونا ٹڈیوں کا ہے پس جب ہلاک ہونگی ٹڈیاں پے درپے ہلاک ہونگی گروہ حیوانات کے مانند ٹوٹنے ڈورے موتیوں کی لڑی کے

البيهقي في شعب الايمان باب العلامات بين

بیہقی نے شعب الایمان میں ۔ باب ہے بیچ بیان نشانیوں کے آگے

يدي الساعة وذكر الدجال. الفصل

قیامت کے اور بیچ بیان ذکر دجال کے ۔ فصل

الاوّل عن حذيفة بن اسيد الغفاري قال اطّلع النبي صلى

پہلی روایت ہے حذیفہ بن اسید غفاری رضی سے کہ کہا جھانکا نبی صلی

الله عليه وسلم علينا ونحن نتذاكر فقال ما تذكرون قالوا نذكر الساعة

اللہ علیہ وسلم نے ہمپر اس حال میں کہ ہم ذکر کرتے تھے آپس میں پس فرمایا کیا ذکر کرتے ہو کہا صحابہ نے کہ ذکر کرتے ہیں ہم قیامت کا

قال انّها لن تقوم حتّى تروا قبلها عشر آيات فذكر الدخان و

فرمایا کہ تحقیق قائم نہ ہوگی قیامت یہانتک کہ دیکھو گے تم پہلے اسکے دس نشانیاں پس ذکر فرمایا دھوئیں کا اور

الدجال والدابّة وطلوع الشمس من مغربها ونزول عيسى ابن

نکلنا دجال کا اور دابۃ الارض کا اور نکلنا آفتاب کا پچھم کی طرف سے اور اترنا عیسیٰ بیٹے

مريم ويأجوج ومأجوج وثلثة خسوف خسف بالمشرق و

مریم کا اور نکلنا یاجوج اور ماجوج کا اور تین خسفوں کا ایک خسف زمین مشرق میں اور ایک

خسف بالمغرب وخسف بجزيرة العرب وآخر ذلك نار تخرج من

خسف زمین مغرب میں اور ایک خسف زمین عرب میں اور وہ نشانی کہ بعد سب کے واقع ہوگی ایک آگ ہوگی کہ

اليمن تطرد الناس الى محشرهم وفي رواية نار تخرج من قعر

جانب یمن سے نکلے گی وہ لوگوں کو ہانکے گی طرف زمین حشر کے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ ایک آگ ہوگی کہ نکلیگی بیچ کنارے

عدن تسوق الناس الى المحشر وفي رواية في العاشرة وريح

عدن سے ہانکے گی لوگوں کو طرف زمین حشر کے اور ایک روایت میں بیچ بیان دسویں نشانی کے ذکر ہوا کا آیا ہے

تلقا الناس في البحر رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله

کرد لیگی لوگون کو دریا مین روایت کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بادروا بالاعمال ستا الدخان والدجال ودابة

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شتابی کرو تم ساتھ کامون نیک کے چھ چیزون سے دہوان اور دجال اور دابۃ

الارض وطلوع الشمس من مغربها وامر العامة وخويصة احدكم

الارض اور نکلنا آفتاب کا پچہم کی طرف سے اور کام عامہ کا اور فتنہ کہ مخصوص ہو ساتھ بعضے کسی تم میں سے

رواه مسلم وعن عبد الله بن عمرو قال سمعت رسول الله صلى

روایت کیا اسکو مسلم نے - اور روایت ہی عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلے

الله عليه وسلم يقول ان اول الايات خروجا طلوع الشمس من مغربها

اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق سے اول نشانیون قیامت کے از روے نکلنے کی نکلنا آفتاب کا ہے پچہم کی طرف سے

وخروج الدابة على الناس ضحى وايهما ما كانت قبل صاحبتها

اور نکلنا دابۃ الارض کا لوگون پر وقت چاشت کے اور جونسی ان علامتون مذکورہ مین سے پہلے دوسری کی ہوگی

فالاخرى على اثرها قريبا رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال

پس دوسری واقع ہوگی پیچھے اوسکے نزدیک اوسکے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ثلث اذا خرجن لا ينفع نفسا ايمانها لم تكن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تین نشانیان ہین کہ جب ظاہر ہونگی نہین فائدہ کریگا کسی شخص کو ایمان اوسکا کہ نہ تہا

امنت من قبل او كسبت في ايمانها خيرا طلوع الشمس من مغربها

ایمان لایا پہلے سے یا کسب کی اوس شخص نے بیچ ایمان اپنے کے بہلائی کہ نہ کی تہی پہلے اس سے نکلنا آفتاب کا مغرب کی طرف سے

والدجال ودابة الارض رواه مسلم وعن ابي ذر قال قال رسول

اور نکلنا دجال کا اور نکلنا دابۃ الارض کا روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم حين غربت الشمس تدري اين تذهب هذه قلت

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس وقت کہ ڈوبا آفتاب کیا جانتا ہے تو اے ابو ذر کہ کہان جاتا ہی یہ آفتاب کہا مینے

الله ورسوله اعلم قال فانها تذهب حتى تسجد تحت العرش فتستاذن

اللہ اور رسول اوسکا بہت جانتا ہی فرمایا کہ یہ آفتاب جاتا ہی یہان تک کہ سجدہ کرتا ہے نیچے عرش کے پہر اذن مانگتا ہی

فيؤذن لها ويوشك ان تسجد ولا يقبل منها وتستاذن فلا يؤذن

پس اذن دیا جاتا ہے آفتاب کو اور نزدیک ہے کہ سجدہ کریگا اور نہ قبول کیا جاوے گا سجدہ اوس سے اور اذن مانگیگا پس نہیں

لها ويقال لها ارجعي من حيث جئت فتطلع من مغربها فذلك قوله

اوسکو اور کہا جاویگا آفتاب کو پھر جا جہاں سے آیا ہے تو پس نکلیگا آفتاب مغرب کی طرف سے پس یہی ہے مراد قول الله تعالی

والشمس تجري لمستقر لها قال مستقرها تحت العرش متفق

اور آفتاب رواں ہوتا ہے واسطے قرارگاہ اپنی کے فرمایا حضرت نے مستقر اوسکا نیچے عرش کے ہے متفق

عليه وعن عمران بن حصين قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم

علیہ اور روایت ہے عمران بن حصین رضی الله عنہ سے کہ کہا سنا مینے پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم سے

يقول ما بين خلق آدم الى قيام الساعة امر اكبر من الدجال رواه

فرماتے نہیں درمیان پیدائش آدم کے اور روز قیامت کے کوئی امر بہت بڑا دجال سے روایت کیا

مسلم وعن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله

مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد الله سے کہا کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی الله علیہ وسلم نے تحقیق الله

لا يخفى عليكم ان الله ليس باعور وان المسيح الدجال اعور عين

نہیں پوشیدہ تمپر تحقیق الله تعالی نہیں کانا اور تحقیق مسیح دجال کانا ہوگا

اليمنى كأن عينه عنبة طافية متفق عليه وعن انس قال قال

داہنی آنکھ کا گویا کہ آنکھ اوسکی دانہ انگور کا ہے پھولا ہوا متفق علیہ اور روایت ہے انس رضی الله عنہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من نبي الا قد انذر امته الاعور

رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ نہیں کوئی نبی گذرا مگر کہ تحقیق ڈرایا ہے اپنی امت کو کانے

الكذاب الا انه اعور وان ربكم ليس باعور مكتوب بين عينيه

جھوٹے سے آگاہ ہو کہ دجال کانا ہوگا اور تحقیق پروردگار تمہارا کانا نہیں لکھا ہوگا درمیان دونوں آنکھوں

ك ف ر متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى

کفر کا متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی الله عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی

الله عليه وسلم الا احدثكم حديثا عن الدجال ما حدث به نبي

الله علیہ وسلم نے کہ آگاہ ہو خبر دوں میں تمکو خبر دجال کی ایسی خبر کہ نہیں خبر دی ساتھ اوسکے کسی

قومه انه اعور وانه يجيء معه بمثل الجنة والنار فالتي يقول انها الجنة

اپنی قوم کو کہ تحقیق دجال کانا ہی اور تحقیق دجال لاویگا ساتھ اپنے مانند جنت اور دوزخ کے پس جسکو کہیگا یہ جنت ہی

هي النار واني انذركم كما انذر به نوح قومه متفق عليه وعن

وہ ہوگی آگ اور تحقیق ڈراتا ہون تمکو جیسے کہ ڈرایا ساتھ اوسکے نوح نے قوم اپنی کو متفق علیہ اور روایت ہی

حذيفة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال ان الدجال يخرج وان معه

حذیفہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق دجال نکلیگا اسحال مین کہ اوسکے ساتھ

ماء ونارا فاما الذي يراه الناس ماء فنار تحرق واما الذي يراه الناس

پانی ہوگا اور آگ ہوگی پس جسکو دیکھینگے لوگ پانی پس وہ آگ ہوگی کہ جلاویگی اور جسکو دیکھینگے لوگ

نارا فماء بارد عذب فمن ادرك ذلك منكم فليقع في الذي يراه نارا

آگ پس ہوگا وہ پانی ٹھنڈا شیرین پس جو شخص کہ پاوی اوسکو پس چاہیے کہ پڑے اوس چیز مین کہ دیکھے اوسکو آگ

فانه ماء عذب طيب متفق عليه وزاد مسلم وان الدجال ممسوح

پس تحقیق وہ پانی شیرین خوش ہوگا متفق علیہ اور زیادہ کیا مسلم اس عبارت کو کہ تحقیق دجال ہوگا مٹا ہوا

العين عليها ظفرة غليظة مكتوب بين عينيه كافر يقرأه كل

آنکھ کا اوسپر ناخنہ ہوگا موٹا لکھا ہوا ہوگا درمیان دونون آنکھون اوسکی لفظ کافر کا پڑھیگا اوسکو ہر

مؤمن كاتب وغير كاتب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

مومن لکھنے والا اور غیر لکھنے والا۔ اور روایت ہی حذیفہ سی کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

الدجال اعور العين اليسرى جفال الشعر معه جنته وناره فناره

دجال کانا ہوگا بائین آنکھ کا کثرت سی ہونگے بال اوسکے ساتھ ہوگی بہشت اوسکی اور آگ اوسکی پس آگ اوسکی

جنة وجنته نار رواه مسلم وعن النواس بن سمعان قال ذكر رسول

بہشت ہی اور بہشت اوسکی آگ۔ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی نواس بن سمعان رضی اللہ عنہ سے کہ کہا اونہون نے ذکر کیا رسول

الله صلى الله عليه الدجال فقال ان يخرج وانا فيكم فانا حجيجه دونكم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا پس فرمایا اگر نکلے دجال اور مین ہون موجود تم مین پس مین جھگڑونگا اوس سے

وان يخرج ولست فيكم فامرؤ حجيج نفسه والله خليفتي على كل

اور اگر نکلا اور نہوا مین تم مین پس ہر شخص حجت کرنیوالا ذات اپنی کا ہوگا اور اللہ خلیفہ میرا ہی اوپر ہر

مُسْلِمٌ اِنَّهٗ شَابٌّ قَطَطٌ عَيْنُهٗ طَافِيَةٌ كَاَنِّيْ اُشَبِّهُهٗ بِعَبْدِ الْعُزّٰى بْنِ

مسلمان کے لئے تحقیق دجال جوان ہوگا بہت مڑے ہوئے بالوں والا آنکھ اسکی ابھری ہوئی ہوگی گویا کہ میں تشبیہ دیتا ہوں اسکو ساتھ عبد العزی بن

قَطَنٍ فَمَنْ اَدْرَكَهٗ مِنْكُمْ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ فَوَاتِحَ سُوْرَةِ الْكَهْفِ وَفِيْ

قطن کی پس جو شخص پاوے اوسکو تم میں سے پس چاہیے کہ پڑھے سامنے اوسکے آیتیں اول سورہ کہف کے اور ایک

رِوَايَةٍ فَلْيَقْرَأْ عَلَيْهِ بِفَوَاتِحِ سُوْرَةِ الْكَهْفِ فَاِنَّهَا جِوَارُكُمْ مِنْ فِتْنَتِهٖ اِنَّهٗ

روایت میں آیا ہے کہ پس چاہیے کہ پڑھے اوسکے آگے آیتیں اول کی سورہ کہف کے پس تحقیق وہ سبب امان تمہارا ہے فتنہ دجال

خَارِجٌ خَلَّةً بَيْنَ الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فَعَاثَ يَمِيْنًا وَّعَاثَ شِمَالًا يَا عِبَادَ اللّٰهِ

نکلنے والا ہے ایک راستہ سے کہ واقع ہے درمیان شام اور عراق کے پس فساد کریگا داہنے اور فساد کریگا بائیں اے بندو اللہ کے

فَاثْبُتُوْا قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا لُبْثُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا يَوْمٌ

پس ثابت رہنا کہا ہمنے یا رسول اللہ اور کتنا ہوگا ٹھیرنا اوسکا زمین میں فرمایا چالیس دن ایک دن

كَسَنَةٍ وَّيَوْمٌ كَشَهْرٍ وَّيَوْمٌ كَجُمُعَةٍ وَّسَائِرُ اَيَّامِهٖ كَاَيَّامِكُمْ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ

مقدار برس کے ہوگا اور ایکدن مقدار مہینے کے ہوگا اور ایکدن مقدار ہفتہ کے اور باقی روز اوسکے مانند دنون تمہارے کے عرض کیا ہمنے یا رسول

اللّٰهِ فَذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِيْ كَسَنَةٍ اَيَكْفِيْنَا فِيْهِ صَلٰوةُ يَوْمٍ قَالَ لَا

اللہ پس وہ دن کہ ہوگا مقدار برس کے کیا کفایت کریگی ہمکو اوسمین نماز ایکدن کی فرمایا نہیں

اُقْدُرُوْا لَهٗ قَدْرَهٗ قُلْنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَا اِسْرَاعُهٗ فِي الْاَرْضِ قَالَ

بلکہ اندازہ کرنا واسطے نماز کے اوسکے مقدار درجے کہا ہمنے یا رسول اللہ کسقدر ہوگا جلد چلنا اوسکا زمین میں فرمایا

كَالْغَيْثِ اسْتَدْبَرَتْهُ الرِّيْحُ فَيَاْتِيْ عَلَى الْقَوْمِ فَيَدْعُوْهُمْ فَيُؤْمِنُوْنَ

مانند مینہہ کے جسوقت کہ آتی ہو پیچھے اوسکی باد پس گذریگا ایک قوم پر اور بلاویگا اونکو پس ایمان لاوینگے وہ

بِهٖ فَيَاْمُرُ السَّمَاءَ فَتُمْطِرُ وَالْاَرْضَ فَتُنْبِتُ فَتَرُوْحُ عَلَيْهِمْ سَارِحَتُهُمْ

اوسپر پس حکم کریگا آسمان کو پس برساویگا ابر مینہ کو اور حکم کریگا زمین کو پس اوگاویگی پس شام کو آویگی اونپر مواشی اونکی

اَطْوَلَ مَا كَانَتْ ذُرًى وَّاَسْبَغَهٗ ضُرُوْعًا وَّاَمَدَّهٗ خَوَاصِرَ ثُمَّ يَاْتِيْ

دراز ترین اوسکے تھی از روی کوہانون کے اور خوب پوری اوسکے تھی از روی تھنون کے اور خوب کھنچی ہوئی از روی کوکھون کے پھر آویگا دجال

الْقَوْمَ فَيَدْعُوْهُمْ فَيَرُدُّوْنَ عَلَيْهِ قَوْلَهٗ فَيَنْصَرِفُ عَنْهُمْ فَيُصْبِحُوْنَ

ایک قوم کے پاس پس بلاویگا اونکو پس رد کرینگے اوسپر قول اوسکا پس پھریگا اونسے پس ہونگے قحط زدہ

مُمْحِلِينَ لَيْسَ بِأَيْدِيهِمْ شَيْءٌ مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيَمُرُّ بِالْخَرِبَةِ فَيَقُولُ لَهَا

درحالیکہ ہوگا اونکے ہاتھ میں کچھ مالوں اونکے سے اور گذریگا دجال ویرانہ پر پس کہیگا ویرانہ کو

أَخْرِجِي كُنُوزَكِ فَتَتْبَعُهُ كُنُوزُهَا كَيَعَاسِيبِ النَّحْلِ ثُمَّ يَدْعُو رَجُلًا

نکال اپنے خزانوں کو پس پیچھے چلینگے دجال کے خزانے اوس ویرانہ کے مانند امیروں شہد کی مکھیوں کے پھر بلاویگا دجال

مُمْتَلِئًا شَبَابًا فَيَضْرِبُهُ بِالسَّيْفِ فَيَقْطَعُهُ جَزْلَتَيْنِ رَمْيَةَ الْغَرَضِ

کو بھرا ہوگا جوانی میں پس ماریگا اوسکو ساتھ تلوار کے پس کاٹیگا اوسکو دو ٹکڑے مانند پھینکنے تیر کے نشانہ پر

ثُمَّ يَدْعُوهُ فَيُقْبِلُ وَيَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ يَضْحَكُ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ

پھر بلاویگا دجال اوس جوان کو پس زندہ ہوگا وہ اور متوجہ ہوگا طرف دجال کے اور چمکتا ہوگا منہ اوسکا ہنستا ہوا پس دجال اسی کام میں

بَعَثَ اللَّهُ الْمَسِيحَ ابْنَ مَرْيَمَ فَيَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيَّ

بھیجے گا اللہ تعالی مسیح مریم کے بیٹے علیہما السلام کو پس اتریں گے وہ نزدیک منارہ سفید کے جانب شرقی

دِمَشْقَ بَيْنَ مَهْرُودَتَيْنِ وَاضِعًا كَفَّيْهِ عَلَى أَجْنِحَةِ مَلَكَيْنِ إِذَا

دمشق کے درحالیکہ ہونگے عیسے درمیان دو کپڑوں زرد رنگ کے رکھنے والے ہونگے مسیح دونوں ہتھیلیاں اپنی اوپر بازو دو فرشتوں کے جب

طَأْطَأَ رَأْسَهُ قَطَرَ وَإِذَا رَفَعَهُ تَحَدَّرَ مِنْهُ مِثْلُ جُمَانٍ كَاللُّؤْلُؤِ فَلَا

جھکاوینگے سر اپنا ٹپکیگا پسینا اونکا اور جب اوٹھاوینگے سر تو گرینگے اونکے بالوں سے قطرے مانند دانوں چاندی کے مانند موتیوں کے

يَحِلُّ لِكَافِرٍ يَجِدُ مِنْ رِيحِ نَفَسِهِ إِلَّا مَاتَ وَنَفَسُهُ يَنْتَهِي حَيْثُ يَنْتَهِي

کوئی کافر کہ پاوے ہوا دم عیسی کے سے مگر مرجاویگا اور دم اونکا پہنچیگا جہاں تک پہنچیگی

طَرْفُهُ فَيَطْلُبُهُ حَتَّى يُدْرِكَهُ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهُ ثُمَّ يَأْتِي عِيسَى قَوْمٌ

نگاہ اونکی پس ڈھونڈیں گے عیسے دجال کو یہانتک کہ پاوینگے اوسکو دروازہ لد پر پس قتل کرینگے اوسکو پھر آویگی عیسے کے پاس ایک قوم

قَدْ عَصَمَهُمُ اللَّهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ

کہ بچایا ہوگا اونکو اللہ نے دجال کی شر سے پس پونچھیں گے عیسے اونکے منہ کو شفقت سے اور خبر دینگے اونکو مرتبے اونکے کی جو ہونگے

فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذَلِكَ إِذْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى عِيسَى إِنِّي قَدْ أَخْرَجْتُ

بہشت میں درحالیکہ عیسے اسطرح سے ہونگے ناگہاں وحی بھیجیگا اللہ تعالی طرف عیسے کے کہ تحقیق میں نے نکالے ہیں

عِبَادًا لِي لَا يَدَانِ لِأَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِي إِلَى الطُّورِ وَيَبْعَثُ

ایک بندے اپنے نہیں طاقت کسیکو اونسے لڑنے کی پس جمع کر بندوں میرے کو طرف کوہ طور کے اور بھیجیگا

الله يأجوج ومأجوج وهم من كل حدب ينسلون فيمر أوائلهم

اللہ تعالیٰ یاجوج اور ماجوج کو اور وہ ہر زمین بلند سے دوڑیں گے پس گذرینگے پہلے اونکے

على بحيرة طبرية فيشربون ما فيها ويمر آخرهم فيقول لقد

اوپر تالاب طبریہ کے پس پی جاوینگے جو کچھ اوس میں ہوگا پانی اور گذریگی جماعت اونکی پیچھے آویگی وہ تو کہیں گے البتہ

كان بهذه مرة ماء ثم يسيرون حتى ينتهوا إلى جبل الخمر وهو جبل

تھا اسمین کبھی پانی پھر چلیں گے یہانتک کہ پہنچیں گے طرف جبل خمر کے اور وہ پہاڑ ہے

بيت المقدس فيقولون لقد قتلنا من في الأرض هلم فلنقتل

بیت المقدس میں پس کہیں گے یاجوج ماجوج کہ تحقیق قتل کیا ہمنے اون شخصوں کو کہ زمین میں تھے آؤ پس چاہیے کہ قتل کریں ہم

من في السماء فيرمون بنشابهم إلى السماء فيرد الله عليهم

اون شخصوں کو کہ آسمان میں ہیں پس پھینکیں گے تیر اپنے طرف آسمان کے پس پھیر دیگا اللہ تعالیٰ اونپر

نشابهم مخضوبة دما ويحصر نبي الله وأصحابه حتى تكون رأس

تیر اونکے رنگے خون میں اور روکے جاوینگے نبی اللہ کے اور یار اونکے یہانتک کہ ہوگا سر

الثور لأحدهم خيرا من مائة دينار لأحدكم اليوم فيرغب نبي الله

بیل کا واسطے ایک کے اونکے بہتر سو دینار سے واسطے ایک تمہارے کے آج کے دن پس دعا کرینگے نبی اللہ

عيسى وأصحابه فيرسل الله عليهم النغف في رقابهم فيصبحون

عیسیٰ اور یار اون کے پس بھیجیگا اللہ تعالیٰ اونپر کیڑے اونکی گردنوں میں پس ہو جاوینگے

فرسى كموت نفس واحدة ثم يهبط نبي الله عيسى وأصحابه إلى

مردہ مانند مرنے ایک جان کے پھر اوتریں گے پیغمبر خدا عیسیٰ اور اوتریں گے یار اونکے طرف

الأرض فلا يجدون في الأرض موضع شبر إلا ملأه زهمهم و

زمین کے پس نہیں پاوینگے زمین میں جگہہ ایک بالشت مگر کہ بھر دیا ہوگا اوسکو چربی اور

نتنهم فيرغب نبي الله عيسى وأصحابه إلى الله فيرسل الله طيرا

بدبو اونکی نے پس دعا کرینگے نبی خدا کے عیسیٰ اور یار اونکے طرف اللہ کے پس بھیجیگا اللہ جانور پرندے

كأعناق البخت فتحملهم فتطرحهم حيث شاء الله وفي رواية

کہ گردنیں اونکی مانند گردنوں اونٹ بختی کے ہونگی پس اوٹھا لیجاوینگے وہ جانور اونکو اور پھینک دینگے اونکو جہاں چاہیگا اللہ

بے حیائی کے ساتھ لوگوں کے سامنے جیسے کہ گدہوں کی عادت ہے پس انہیں پر قائم ہوگی قیامت

تَطْرَحُهُمْ بِالنَّهْبَلِ وَيَسْتَوْقِدُ الْمُسْلِمُونَ مِنْ قِسِيِّهِمْ وَنُشَّابِهِمْ وَ
کرڈالدینگے جاکر اونکو نہبل ہیں اور جلاوینگے مسلمان کمانوں انکی سے اور تیروں انکی سے اور

جِعَابِهِمْ سَبْعَ سِنِينَ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا لَا يَكُنُّ مِنْهُ بَيْتُ مَدَرٍ
ترکشوں انکے سے سات برس پھر بھیجیگا اللہ تعالیٰ ایک بڑا مینہ کہ نہیں چھپاویگا کسی چیز کو اوس مینہ سے گھر

وَلَا وَبَرٍ فَيَغْسِلُ الْأَرْضَ حَتّٰى يَتْرُكَهَا كَالزَّلَفَةِ ثُمَّ يُقَالُ لِلْأَرْضِ أَنْبِتِي ثَمَرَتَكِ
اور نہ گھر صوف کا پس دھوڈالیگا وہ مینہ زمین یہاں تک کر دیگا اوسکو مانند آئینہ کے صاف پھر کہا جاویگا زمین کو نکال میوہ

وَرُدِّي بَرَكَتَكِ فَيَوْمَئِذٍ تَأْكُلُ الْعِصَابَةُ مِنَ الرُّمَّانَةِ وَيَسْتَظِلُّونَ
اور پھیر لا برکت اپنی پس اوس دن کھاویگا ایک گروہ ایک انار سے اور سایہ پکڑینگے

بِقِحْفِهَا وَيُبَارَكُ فِي الرِّسْلِ حَتّٰى أَنَّ اللِّقْحَةَ مِنَ الْإِبِلِ لَتَكْفِي الْفِئَامَ
چھلکے ہیں اور برکت دیجاویگی دودھ میں یہانتک کہ ایک اونٹنی دودھ کی البتہ کفایت کریگی جماعت کثیر

مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْبَقَرِ لَتَكْفِي الْقَبِيلَةَ مِنَ النَّاسِ وَاللِّقْحَةَ مِنَ الْغَنَمِ
آدمیوں میں سے اور ایک گائے دودھ کی البتہ کفایت کریگی قبیلہ کو آدمیوں میں سے اور ایک بکری دودھ کی

لَتَكْفِي الْفَخِذَ مِنَ النَّاسِ فَبَيْنَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ بَعَثَ اللّٰهُ رِيحًا طَيِّبَةً
البتہ کفایت کریگی تھوڑی سی جماعت کو آدمیوں میں پس اسی چین و وسعت میں ہونگے ناگہاں بھیجیگا اللہ ایک باد خوشبو

فَتَأْخُذُهُمْ تَحْتَ آبَاطِهِمْ فَتَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ وَكُلِّ مُسْلِمٍ وَيَبْقٰى
پس پکڑیگی وہ اونکو نیچے بغلوں انکی کے پس قبض کریگی وہ روح ہر مومن کی اور ہر مسلمان کی اور باقی رہینگے

شِرَارُ النَّاسِ يَتَهَارَجُونَ فِيهَا تَهَارُجَ الْحُمُرِ فَعَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ
شریر لوگ مختلط ہونگے زمین میں مانند اختلاط گدہوں کے پس انہیں پر اور قائم ہوگی قیامت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ إِلَّا الرِّوَايَةَ الثَّانِيَةَ وَهِيَ قَوْلُهُ تَطْرَحُهُمْ بِالنَّهْبَلِ إِلٰى
روایت کیا مسلم نے مگر روایت دوسری کو وہ قول حضرت کا ہے تطرحہم بالنہبل الی

قَوْلِهِ سَبْعَ سِنِينَ رَوَاهَا التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ
قولہ سبع سنین روایت کیا یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی سعید خدری رض سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَتَوَجَّهُ قِبَلَهُ رَجُلٌ
کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نکلیگا دجال پس متوجہ ہوگا اوسکی طرف ایک مرد

مِنَ الْمُؤْمِنِينَ فَيَلْقَاهُ الْمَسَالِحُ مَسَالِحُ الدَّجَّالِ فَيَقُولُونَ لَهُ أَيْنَ تَعْمِدُ فَيَقُولُ

مسلمانوں میں سے پس ملیں گے سپاہی سپاہیوں دجال کے سے اسے پس کہیں گے وہ مرد مسلمان سے کہ کہاں جا بنیگا قصد کرتا ہے

أَعْمِدُ إِلَى هَذَا الَّذِي خَرَجَ قَالَ فَيَقُولُونَ لَهُ أَوَمَا تُؤْمِنُ بِرَبِّنَا فَيَقُولُ

قصد کرتا ہوں طرف اس شخص کے کہ نکلا ہے فرمایا حضرت نے پس کہیں گے تابع دجال کے کیا ایمان نہیں لاتا تو ہمارے رب پر پس

مَا بِرَبِّنَا خَفَاءٌ فَيَقُولُونَ اقْتُلُوهُ فَيَقُولُ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ أَلَيْسَ قَدْ نَهَاكُمْ

نہیں ہے بیچ صفات پروردگار ہمارے کچھ پوشیدگی پس کہیں گے وہ مار ڈالو اس شخص کو پس کہیگا بعض واسطے بعض کے کیا نہیں منع کیا

رَبُّكُمْ أَنْ تَقْتُلُوا أَحَدًا دُونَهُ فَيَنْطَلِقُونَ بِهِ إِلَى الدَّجَّالِ فَإِذَا رَآهُ

رب تمہارے نے اس سے کہ مار ڈالو کسی کو بے حکم اوسکے پس لے جاوینگے اوس شخص کو طرف دجال کے پس جب دیکھیگا اوسکو وہ

الْمُؤْمِنُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ هَذَا الدَّجَّالُ الَّذِي ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ

مومن کہے گا اے لوگو یہ وہی دجال ہے کہ ذکر کیا پیغمبر خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَأْمُرُ الدَّجَّالُ بِهِ فَيُشَبَّحُ فَيَقُولُ خُذُوهُ وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حضرت نے پس حکم کریگا دجال اوسکو چت لٹانے کا پس چت لٹایا جاویگا وہ پس کہیگا دجال

شُجُّوهُ فَيُوسَعُ ظَهْرُهُ وَبَطْنُهُ ضَرْبًا قَالَ فَيَقُولُ أَوَمَا تُؤْمِنُ بِي قَالَ

سر توڑو اسکا پس فراخ کیجاویگی پیٹھ اوسکی اور پیٹ اوسکا سبب مارنے کے فرمایا حضرت نے پس کہیگا دجال کیا نہیں ایمان لاتا تو مجھپر فرمایا

فَيَقُولُ أَنْتَ الْمَسِيحُ الْكَذَّابُ قَالَ فَيُؤْمَرُ بِهِ فَيُؤْشَرُ بِالْمِئْشَارِ مِنْ

پس کہیگا مومن تو ہے مسیح جھوٹا فرمایا حضرت نے پس حکم کیا جاویگا اوسکے دو ٹکڑے کرنیکا پس چیرا جاویگا آرے سے

مَفْرِقِهِ حَتَّى يُفَرَّقَ بَيْنَ رِجْلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَمْشِي الدَّجَّالُ بَيْنَ الْقِطْعَتَيْنِ

سر کے طرف سے یہانتک کہ دو ٹکڑے کیا جاویگا درمیان دونوں پاؤں اوسکے کے فرمایا آپ نے پھر چلیگا دجال درمیان دونوں ٹکڑوں کے

ثُمَّ يَقُولُ لَهُ قُمْ فَيَسْتَوِي قَائِمًا ثُمَّ يَقُولُ لَهُ أَتُؤْمِنُ بِي فَيَقُولُ مَا

پھر کہیگا دجال اوسکو اوٹھ کھڑا ہو پس سیدھا اوٹھ کھڑا ہوگا پھر کہیگا دجال اوسکو کیا ایمان لاتا ہے تو مجھپر پس کہیگا مومن نہیں

ازْدَدْتُ فِيكَ إِلَّا بَصِيرَةً قَالَ ثُمَّ يَقُولُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَفْعَلُ

زیادہ کیا میں نے بیچ پہچانے تیرے مگر زیادہ علم یقین اسکا فرمایا حضرت نے پھر کہیگا وہ مومن اے لوگو تحقیق یہ دجال نہیں کر سکیگا

بَعْدِي بِأَحَدٍ مِنَ النَّاسِ قَالَ فَيَأْخُذُهُ الدَّجَّالُ لِيَذْبَحَهُ فَيُجْعَلُ مَا بَيْنَ

ساتھ کسی کے لوگوں میں سے پیچھے میرے فرمایا حضرت نے پس پکڑ لیگا اوسکو دجال تاکہ ذبح کرے اوسکو پس بنا دیا جاویگا درمیان

لوگ ایسی ہونگے یا ڈرپوک اور جن لوگوں کو خدا توفیق دیگا وہ کبھی اسکے فریب میں نہ آوینگے اور یہ شخص جسکو

رقبته الى ترقوته نحاسا فلا يستطيع اليه سبيلا قال فيأخذ بيديه

گردن اوسکی سے ہنسلی تک تانبا کر دیا جائیگا پس نہ پائیگا اسکی طرف راہ دجال اوسکے قتل کی فرمایا پس پکڑیگا

ورجليه فيقذف به فيحسب الناس انما قذفه الى النار وانما القى

اور دونوں پاؤں اوسکے پس پھینکدیگا اوسکو پس گمان کرینگے لوگ کہ پھینکا اوسکو طرف آگ کے اور وہ نہیں پھینکا گیا

في الجنة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هذا اعظم الناس شهادة

مگر طرف جنت کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ شخص بہت بڑا ہوگا لوگوں میں از روی شہادت کے

عند رب العالمين رواه مسلم وعن ام شريك قالت قال رسول

نزدیک پروردگار عالموں کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ام شریک سے کہا فرمایا پیغمبر

الله صلى الله عليه وسلم ليفرن الناس من الدجال حتى يلحقوا بالجبال قالت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ بھاگینگے لوگ دجال سے یہانتک کہ پہنچینگے پہاڑوں پر کہا

ام شريك قلت يا رسول الله فاين العرب يومئذ قال هم قليل رواه

ام شریک نے کہا میں نے یا رسول اللہ پس کہاں ہونگے عرب اوس دن فرمایا حضرت نے عرب تھوڑے ہونگے روایت کی

مسلم وعن انس عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يتبع الدجال من

مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پیروی کرینگے دجال کی

يهود اصفهان سبعون الفا عليهم الطيالسة رواه مسلم وعن

یہود اصفہان سے ستر ہزار کہ اونپر ہونگی سیاہ چادریں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ياتي الدجال وهو محرم

ابی سعید سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آویگا دجال حالانکہ حرام ہوگا

عليه ان يدخل نقاب المدينة فينزل بعض السباخ التي تلي

اوسپر داخل ہونا مدینہ کی راہوں میں پس اوتریگا بعضی زمین شورزمین کہ قریب

المدينة فيخرج اليه رجل وهو خير الناس او من خيار الناس

مدینہ کے ہے پس نکلیگا طرف اوسکی ایک شخص حال انکہ وہ بہترین لوگوں کا ہوگا یا کہا جملہ بہترین لوگوں کا ہوگا

فيقول اشهد انك الدجال الذي حدثنا رسول الله صلى الله عليه

پس کہیگا وہ شخص گواہی دیتا ہوں میں کہ تو وہ دجال ہے کہ خبر دی ہمکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

حديثه فيقول الدجال أرأيتم إن قتلت هذا ثم أحييته هل تشكون

وصف و حال اسکی پس کہیگا دجال خبر دو مجھکو اگر قتل کروں میں اوسکو پھر زندہ کروں میں اوسکو کیا شک کروگے تم

في الأمر فيقولون لا فيقتله ثم يحييه فيقول والله ما كنت فيك أشد

بیچ میری شان میں پس کہینگے لوگ شک نہیں کرینگے ہم پس قتل کریگا دجال اوسکو اور پھر زندہ کریگا اوسکو پس کہیگا وہ شخص قسم ہے اللہ کی

بصيرة مني اليوم فيريد الدجال أن يقتله فلا يسلط عليه متفق عليه

ازروے یقین کے اپنے جیسا کہ آج ہوں پس چاہیگا دجال کہ قتل کرے اوسکو پس نہیں قابو پاویگا اوسپر متفق علیہ

وعن أبي هريرة عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يأتي المسيح من قبل

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا آویگا مسیح دجال جانب

المشرق همته المدينة حتى ينزل دبر أحد ثم تصرف الملائكة وجهه

مشرق سے درحالیکہ قصد اوسکا مدینہ مطہرہ میں آنیکا ہوگا یہاں تک کہ اوترے گا پیچھے کوہ احد کے پھر پھیر دینگے فرشتے منہہ اوسکا

قبل الشام وهنالك يهلك متفق عليه وعن أبي بكرة عن النبي

طرف ولایت شام کے اور وہاں ہی ہلاک ہوگا متفق علیہ اور روایت ہے ابی بکرہ رضہ سے کہ نقل کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال لا يدخل المدينة رعب المسيح الدجال لها يومئذ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں داخل ہوگا اہل مدینہ پر خوف دجال کا مدینہ کے اوس دن

سبعة أبواب على كل باب ملكان رواه البخاري وعن فاطمة

سات دروازے ہونگے ہر دروازے پر دو فرشتے ہونگے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے فاطمہ

بنت قيس قالت سمعت منادي رسول الله صلى الله عليه وسلم ينادي الصلوة

بیٹی قیس کی سے کہا فاطمہ نے سنا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے موذن کو کہ پکارتا ہے نماز

جامعة فخرجت إلى المسجد فصليت مع رسول الله صلى الله عليه

جمع کرنیوالی ہے پس نکلی میں طرف مسجد کے پس نماز پڑہی میں نے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

فلما قضى صلوته جلس على المنبر وهو يضحك فقال ليلزم كل

پس جب نماز پڑھ چکے آنحضرت صلعم بیٹھے منبر پر اس حالت میں کہ وہ ہنستے تھے پس فرمایا چاہیے کہ لازم پکڑے ہر

إنسان مصلاه ثم قال هل تدرون لم جمعتكم قالوا الله ورسوله

آدمی جگہہ اپنی نماز کی پھر فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ کیوں جمع کیا میں نے تمکو عرض کیا اصحاب نے کہ اللہ اور رسول

جیسے کسوف اور خسوف کے واسطے آپکے زمانہ مبارک میں کہتے تھے ... ہنستے تھے یعنی

۵۲ یعنی ہوا مخالف تھی اور شدت امواج سے ۔ ۵۱ لخم اور جذام دو قوم مین عرب کی ۔ لخم بفتح لام و سکون خا اور جذام بضم جیم و ذال معجمہ

أعلم قال إني والله ما جمعتكم لرغبة ولا لرهبة ولكن جمعتكم

دانا ہے فرمایا تحقیق قسم اللہ کی نہین جمع کیا تمکو واسطے خوشی سنانے اور نہ واسطے ڈر سنانے کے ولیکن جمع کیا ہے مینے تمکو

لأن تميما الداري كان رجلا نصرانيا فجاء وأسلم وحدثني حديثا

اسلیے کہ تمیم داری تھا مرد نصرانی پس آیا اور مسلمان ہوا اور بیان کی مجسے ایک خبر کہ

وافق الذي كنت أحدثكم به عن المسيح الدجال حدثني أنه ركب في سفينة

موافق پڑی اوس چیز کے کہ خبر دیتا تھا مین تمکو ساتھ اوسکے مسیح دجال سے خبر دی مجکو تمیم داری نے کہ وہ سوار ہوا کشتی

بحرية مع ثلاثين رجلا من لخم وجذام فلعب بهم الموج شهرا في البحر

دریائی مین ساتھ تیس شخصون کے ۵۱ لخم اور جذام سے پس بازی کی ساتھ اون کشتی کے سوارونکو موج نے ایک مہینہ

فأرفؤا إلى جزيرة حين تغرب الشمس فجلسوا في أقرب السفينة

پس نزدیک لیگئے کشتی کو طرف ایک جزیرہ کے وقت غروب ہونے آفتاب کے پس بیٹھے ۵۳ پلوار مین

فدخلوا الجزيرة فلقيتهم دابة أهلب كثير الشعر لا يدرون ما

پس داخل ہوئے جزیرہ مین پس ملا اونسے ایک چارپایہ بالون والا کہ بہت تھے بال نہین ۵۴ جانتے تھے لوگ

قبله من دبره من كثرة الشعر قالوا ويلك ما أنت قالت أنا الجساسة

آگا اوسکا پیچھے اوسکے سے بسبب کثرت بالون کے کہا اونھون نے وائے ہے تجکو کون ہے تو کہا اوسنے مین ہون ۵۵ جاسوس

انطلقوا إلى هذا الرجل في الدير فإنه إلى خبركم بالأشواق قال لما

چلو تم طرف اوس شخص کے کہ دیر مین ہے اسلیے کہ وہ طرف سننے خبرون تمہاری کے بہت شوق رکھتا ہے کہا تمیم نے جب

سمت لنا رجلا فرقنا منها أن تكون شيطانة قال فانطلقنا سراعا

ذکر کیا اوسنے ہمارے لیے ایک شخص کا ڈرے ہم اوس جانور سے کہ ہو وہ شیطان کہا اوسنے پس چلے ہم جلدی

حتى دخلنا الدير فإذا فيه أعظم إنسان رأيناه قط خلقا وأشده

یہان تک کہ داخل ہوئے دیر مین پس ناگہان اوسمین بزرگ تر آدمی ہے کہ دیکھا ہو ہمنے کبھی از روی خلقت کے اور خوب

وثاقا مجموعة يداه إلى عنقه ما بين ركبتيه إلى كعبيه بالحديد

بند کیا ہوا جکڑے ہوئے ہین ہاتھ اوسکے طرف گردن اوسکی کے درمیان گھٹنون اوسکے کے ٹخنون تک ساتھ لوہے کے

قلنا ويلك ما أنت قال قد قدرتم على خبري فأخبروني ما أنتم

کہا ہمنے واسطے تجکو کون ہے تو کہا اوسنے تحقیق قدرت پائی تمنے میری خبر پر پس خبر دو مجکو کون ہو تم

قالوا نحن أناس من العرب ركبنا في سفينة بحرية فلعب بنا البحر شهرا فدخلنا الجزيرة

کہا اونہوں نے ہم آدمی ہیں عرب کے سوار ہوئے ہم کشتی دریائی میں پس کھیلتا رہا ہمکو دریا ایک مہینا پھر پس داخل ہوئے ہم اس جزیرہ

فلقيتنا دابة أهلب فقالت أنا الجساسة اعمدوا إلى هذا في الدير فأقبلنا إليه

پس ملا ہمسے ایک جانور بالوں والا پس کہا میں ہوں جاسوس جاؤ طرف اوس شخص کے گرجا میں پس آئے ہم طرف اوسکی

سراعا فقال أخبروني عن نخل بيسان هل تثمر قلنا نعم قال أما إنه يوشك أن لا تثمر

جلدی پس کہا اوس شخص نے خبر دو مجھکو کھجور کے درختوں بیسان کی سے آیا میوہ لاتی ہیں کہا ہمنے ہاں کہا اوسنے آگاہ ہو

قال أخبروني عن بحيرة الطبرية هل فيها ماء قلنا هي كثيرة الماء قال إن ماءها يوشك أن يذهب قال

کہا اوسنے خبر دو مجھکو بحیرہ طبریہ سے آیا ہے اوسمیں پانی کہا ہمنے وہ بہت پانی رکھتا ہے کہا تحقیق پانی اوسکا نزدیک ہے کہ جاتا رہے کہا

أخبروني عن عين زغر هل في العين ماء وهل يزرع أهلها بماء العين قلنا

کہ خبر دو مجھکو چشمہ زغر کے سے آیا ہے اوس چشمہ میں پانی اور آیا کھیتی کرتے ہیں اہل اوسکے ساتھ پانی چشمہ کے کہا ہمنے

نعم هي كثيرة الماء وأهلها يزرعون من مائها قال أخبروني عن

ہاں وہ چشمہ بہت پانی رکھتا ہے اور اہل اوسکے زراعت کرتے ہیں اوسکے پانی سے کہا اوسنے خبر دو مجھکو

نبي الأميين ما فعل قلنا قد خرج من مكة ونزل يثرب قال أقاتله

نبی امیوں کے سے کیا کیا کہا ہمنے تحقیق وہ نکلے ہیں مکہ سے اور ہجرت کی اونے طرف یثرب کی کہا اوسنے کیا لڑے ہیں

العرب قلنا نعم قال كيف صنع بهم فأخبرناه أنه قد ظهر على من

عرب کہا ہمنے ہاں کہا کیا معاملہ کیا اونہوں نے عرب سے پس خبر دی ہمنے اوسکو وہ پیغمبر غالب آئے اوپر

يليه من العرب وأطاعوه قال أما إن ذلك خير لهم أن يطيعوه وإني

کہ نزدیک اوسکے ہیں اونکی عرب میں سے اور اطاعت کی اونہوں نے اونکی کہا اوسنے آگاہ ہو تحقیق یہ بہتر ہے اونکے لیے کہ اطاعت کریں اونکی اور تحقیق میں

مخبركم عني أني أنا المسيح وإني يوشك أن يؤذن لي في الخروج

خبر دیتا ہوں تمکو اپنی حال سے تحقیق میں دجال ہوں اور تحقیق میں قریب ہے کہ اذن دیا جاوے مجھکو نکلنے کا

فأخرج فأسير في الأرض فلا أدع قرية إلا هبطتها في أربعين

پس نکلونگا میں پھر سیر کرونگا بیچ زمین میں پس نہ چھوڑونگا کوئی بستی مگر کہ داخل ہونگا میں اوسمیں بیچ چالیس

ليلة غير مكة وطيبة هما محرمتان علي كلتاهما كلما أردت

رات میں سواے مکہ اور مدینہ کے حرام کئے گئے وہ دونوں مجھپر جب ارادہ کرونگا میں

روایت میں یہ بھی ہے کہ وہاں جانے کی ہمکو طاقت نہیں ہے آنحضرت صلعم نے فرمایا اسپر مجھے خوشی ہوتی ہے

ان ادخل واحدا منهما استقبلني ملك بيده السيف صلتا
یہ کہ داخل ہوؤں ان ایک میں ان دونوں میں سے سامنے آویگا میرے فرشتہ کہ اوسکے ہاتھ میں تلوار ہوگی ننگی

يصدني عنها وان على كل نقب منها ملائكة يحرسونها قال
روکے گا مجکو اوس سے اور تحقیق اوپر ہر راہ کے اون ہر ایک میں سے فرشتے ہیں کہ نگہبانی کرتے ہیں اوسکی فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم وطعن بمخصرته في المنبر هذه طيبة هذه
رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اسحالتیں کہ مارا عصا اپنا منبر پر یہہ ہے طیبہ یہہ ہے

طيبة هذه طيبة يعني المدينة الا هل كنت حدثتكم فقال الناس نعم الا
طیبہ یہہ ہے طیبہ مراد رکہتے تہے حضرت مدینہ آگاہ ہوؤ آیا تہا میں کہ خبر دیتا تمکو پس کہا لوگوں نے ہاں آگاہ رہو

انه في بحر الشام او بحر اليمن لا بل من قبل المشرق ما هو واوما
تحقیق دجال بیچ دریا شام کے ہے یا دریا یمن کے نہ بلکہ جانب مشرق سے نکلیگا وہ اور اشارہ کیا

بيده الى المشرق رواه مسلم وعن عبد الله بن عمر ان رسول
اپنے ہاتہ سے طرف مشرق کے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ تحقیق رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال اراني الليلة عند الكعبة فرايت رجلا
خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دیکھا میں نے اپنے تئیں آجکی رات نزدیک کعبہ کے پس دیکھا میں نے ایک شخص

آدم كاحسن ما انت راء من ادم الرجال له لمة كاحسن ما انت
گندم گون کو مانند بہتر ان کے جو کہ تو دیکھتا ہے گندم گون مردوں میں سے واسطے اوسکے بال ہیں نزدیک کندہوں کے مانند

راء من اللمم قد رجلها فهي تقطر ماء متكئا على عواتق رجلين
دیکھنے والا ہے بالوں نزدیک کندہوں سے تحقیق کنگہی کی ہے اونکو پس وہ بالوں میں سے ٹپکتا ہے پانی اسحال میں کہ تکیہ کیے ہوئے ہے اوپر مونڈہوں

يطوف بالبيت فسالت من هذا فقالوا هذا المسيح ابن مريم
طواف کرتا ہے خانہ کعبہ کا پس پوچھا میں نے کون ہے یہہ پس کہا اونہوں نے یہہ ہے مسیح بیٹا مریم کا

قال ثم اذا انا برجل جعد قطط اعور العين اليمنى كان عينه
فرمایا حضرت نے پھر ناگہاں میں گذرا ایک شخص مڑے ہوئے بالوں والے پر کہ بہت مڑے ہیں بال کانا داہنی آنکھ سے گویا کہ آنکھ اوسکی

عنبة طافية كاشبه من رايت من الناس بابن قطن واضعا
انگور ہے پھولا ہوا بہت مشابہ اون لوگوں میں سے کہ دیکھے ہیں میں نے ساتہ ابن قطن کے اسحال میں کہ رکہے ہوئے

يَدَيْهِ عَلَى مَنْكِبَيْ رَجُلَيْنِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ فَسَأَلْتُ مَنْ هٰذَا فَقَالُوا

دونوں ہاتھ اپنے دو شخصوں کے دونوں مونڈھوں پر طواف کرتا ہے خانہ کعبہ کا پس پوچھا میں نے کہ کون ہے یہ شخص کہا لوگوں نے

هٰذَا الْمَسِيحُ الدَّجَّالُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ فِي الدَّجَّالِ رَجُلٌ أَحْمَرُ

یہ مسیح دجال ہے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے دجال کے حق میں کہ وہ شخص سرخ

جَسِيمٌ جَعْدُ الرَّأْسِ أَعْوَرُ عَيْنِ الْيُمْنَى أَقْرَبُ النَّاسِ بِهِ شَبَهًا ابْنُ

موٹا ہے پیچیدہ بال ہیں اسکے سر کے دائیں آنکھ کا کانا ہے بہت نزدیک لوگوں میں ساتھ اسکے ازروئے مشابہت کے ابن

قَطَنٍ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطْلُعَ

قطن ہے۔ اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رض کی کہ سر اوسکا یہ ہے لا تقوم الساعة حتی تطلع

الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا فِي بَابِ الْمَلَاحِمِ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ ابْنِ عُمَرَ

الشمس من مغربها بیچ باب ملاحم کے اور ذکر کرینگے ہم حدیث ابن عمر کی کہ سر اوسکا یہ ہے

قَامَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فِي بَابِ قِصَّةِ ابْنِ صَيَّادٍ إِنْ شَاءَ

قام رسول الله صلی الله علیہ وسلم فی الناس بیچ باب قصہ ابن صیاد کے اگر چاہیگا

اللهُ تَعَالَى اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فِي حَدِيثِ

اللہ تعالی۔ فصل دوسری۔ روایت ہے فاطمہ بنت قیس رض سے بیچ حدیث

تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَتْ قَالَ فَإِذَا أَنَا بِامْرَأَةٍ تَجُرُّ شَعْرَهَا قَالَ مَا أَنْتِ

تمیم داری کے کہا فاطمہ نے کہا تمیم داری نے پس ناگہاں میں گذرا ایک عورت پر کہ کھینچتی ہے بال اپنے کہا تمیم نے کون ہے تو

قَالَتْ أَنَا الْجَسَّاسَةُ اذْهَبْ إِلَى ذٰلِكَ الْقَصْرِ فَأَتَيْتُهُ فَإِذَا رَجُلٌ

کہا اوسنے میں ہوں جاسوسی کرنیوالی جا طرف اس محل کے کہ دیکھتا ہے تو پس آیا میں وہاں پس ناگہاں ایک شخص

يَجُرُّ شَعْرَهُ مُسَلْسَلٌ فِي الْأَغْلَالِ يَنْزُو فِيمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

کہ کھینچتا ہے بال اپنے بندھا ہوا ہے زنجیر و طوق میں سے کودتا ہے درمیان آسمان اور زمین کے

فَقُلْتُ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَا الدَّجَّالُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عُبَادَةَ

پس کہا میں نے کون ہے تو کہا میں دجال ہوں روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبادہ

ابْنِ الصَّامِتِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي حَدَّثْتُكُمْ عَنِ

بیٹے صامت کے سے اونسے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق میں نے بیان کیا تم سے حال

موجب کہ جاسوسی کرنیوالا جساسہ کے ساتھ تمیم ہی تھا تو اس سے دونوں حدیثوں میں کچھ منافات لازم نہیں آئی

الدجال حتى خشيت ان لا تعقلوا ان المسيح الدجال قصير افحج جعد

دجال کا یہاں تک کہ ڈرا میں یہ کہ نہ سمجھو تم تحقیق مسیح دجال پست قد ہے

اعور مطموس العين ليست بناتئة ولا حجراء فان ألبس عليكم فاعلموا

کانا مٹا ہوا آنکھ کا نہیں ہے آنکھ اوسکی پھولی ہوئی اور نہ اندر کو دھنسی ہوئی پس اگر مشتبہ ہو تمپر جان لو

ان ربكم ليس باعور رواه ابوداود وعن ابي عبيدة بن الجراح

کہ پروردگار تمہارا نہیں ہے کانا روایت کی یہ ابوداود نے۔ اور روایت ہے ابی عبیدہ بیٹے جراح کے

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انه لم يكن نبي بعد نوح الا قد

کہا اوسنے کہ سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں گذرا کوئی نبی بعد نوح کے مگر تحقیق

انذر الدجال قومه واني انذركموه فوصفه لنا قال لعله

کہ ڈرایا ہے اوس نبی نے دجال سے اپنی قوم کو اور تحقیق میں ڈراتا ہوں تمکو اوس سے پس بیان کیا حضرت نے حال دجال کا واسطے ہمارے فرمایا

سيدركه بعض من رآني او سمع كلامي قالوا يا رسول الله فكيف قلوبنا

کہ نزدیک ہے کہ پاوے اوسکو بعض اون لوگوں میں سے کہ دیکھا ہے مجکو یا سنا ہے اونہوں نے کلام میرا کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیسے ہونگے دل ہمارے

يومئذ قال مثلها يعني اليوم او خير رواه الترمذي وابوداود و

اوس دن کہا ہونگے مانند اوسکے فرمایا جیسے کہ ہیں دل تمہارے آج کے دن یا بہتر اس سے روایت کی یہ ترمذی اور ابوداود نے۔ اور

عن عمرو بن حريث عن ابي بكر الصديق قال حدثنا رسول الله

روایت ہے عمرو بیٹے حریث سے کہ نقل کی ابی بکر صدیق رضی سے کہ کہا خبر دی ہمکو پیغمبر خدا

صلى الله عليه وسلم قال الدجال يخرج من ارض بالمشرق يقال لها خراسان

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دجال نکلے گا ایک زمین سے کہ مشرق میں ہے کہا جاتا ہے اوسکو خراسان

يتبعه اقوام كان وجوههم المجان المطرقة رواه الترمذي وعن

ساتھ ہونگی اوسکی کتنی قومیں گویا چہرے اونکے سپریں ہیں تہ بتہ پھولی ہوئی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عمران بن حصين قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سمع

عمران بن حصین سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جو شخص سنے خبر

بالدجال فلينأ منه فوالله ان الرجل ليأتيه وهو يحسب انه

نکلنے دجال کی پس چاہیے کہ دور رہے اوس سے پس قسم ہے اللہ کی تحقیق شخص البتہ آویگا دجال کے پاس اور وہ گمان

مؤمن فيتبعه مما يبعث به من الشبهات رواه ابوداود وعن

مومن ہوں سو پس متابعت کریگا وہ دجال کی بسبب ان چیزوں کے کہ بھیجا جاویگا دجال ساتھ ان چیزوں کے موجب شبہات کے ہونگی روایت کی ابوداود نے

اسماء بنت يزيد بن السكن قالت قال النبي صلى الله عليه وسلم يمكث الدجال

اسماء بنت یزید بن سکن سے کہا اسماء نے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھیریگا دجال

في الارض اربعين سنة السنة كالشهر والشهر كالجمعة و

زمین میں چالیس برس برس مانند مہینے کے ہوگا اور مہینا مانند ہفتہ کے اور

الجمعة كاليوم واليوم كاضطرام السعفة في النار رواه في شرح

ہفتہ مانند دن کے اور دن مانند جلجانے تنکے کے آگ میں روایت کی یہ شرح

السنة وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يتبع

السنہ میں۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے متابعت کریگی

الدجال من امتي سبعون الفا عليهم السيجان رواه في شرح السنة

دجال کی میری امت میں سے ستر ہزار کہ اوپر ہونگی سیاہ چادریں روایت کیا یہ بغوی نے شرح السنہ میں

وعن اسماء بنت يزيد قالت كان النبي صلى الله عليه وسلم في بيتي

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید کی سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں

فذكر الدجال فقال ان بين يديه ثلث سنين سنة تمسك

پس ذکر کیا دجال کا پس فرمایا کہ تحقیق پہلے نکلنے دجال کے تین برس ہونگے ایک برس ہوگا کہ باز رکھے گا

السماء فيها ثلث قطرها والارض ثلث نباتها والثانية تمسك

آسمان اوس برس میں تہائی مینہ اپنا اور باز رکھے گی زمین تہائی روئیدگی اپنی اور دوسرے سال روک رکھیگا

السماء ثلثي قطرها والارض ثلثي نباتها والثالثة تمسك السماء

آسمان دو تہائی مینہ اپنا اور زمین دو تہائی روئیدگی اپنی اور تیسرے سال روک رکھیگا آسمان

قطرها كله والارض نباتها كله فلا يبقى ذات ظلف ولا ذات

تمام مینہ اپنا اور زمین تمام روئیدگی اپنی پس نہ باقی رہیگا صاحب کھر کا اور نہ صاحب

ضرس من البهائم الا هلك وان من اشد فتنته انه ياتي الاعرابي

دانت کا وحشی چارپایوں میں سے مگر کہ ہلاک ہو جاوینگے اور تحقیق سخت ترین فتنہ دجال کا یہ ہے کہ وہ آویگا ایک گنوار کے پاس

فيقول أرأيت إن أحييت لك إبلك ألست تعلم أني ربك فيقول بلى

پس کہیگا اوسکو کہ خبر دے مجھکو اگر جلا دون مین تیرے لیے تیرے اونٹون کو کیا جانیگا تو کہ مین رب تیرا ہون پس کہیگا ہان

فيتمثل له نحو إبله كأحسن ما يكون ضروعا وأعظمه أسنمة

پس صورت بنا کر لاویگا دجال واسطے گنوار کے مانند اونٹون اوسکی مانند بہتر ہین ہونگے تہنونکی ازروی تہنونکے اور بہت بڑی ہونگی اونکی کوہان

قال ويأتي الرجل قد مات أخوه ومات أبوه فيقول أرأيت إن أحييت

فرمایا حضرت نے اور آویگا دجال ایک شخص کے پاس کہ مرگیا ہوگا بھائی اوسکا اور مرگیا ہوگا باپ اوسکا پس کہیگا دجال خبر دے

لك أباك وأخاك ألست تعلم أني ربك فيقول بلى فيتمثل له الشيطان

تیری لیے تیرے باپ کو اور تیرے بھائی کو کیا نہین جانیگا تو کہ تحقیق مین رب تیرا ہون پس کہیگا وہ مقرر پس صورت بناویگا واسطے اوسکے شیطان

نحو أبيه ونحو أخيه قالت ثم خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم لحاجته

مانند باپ اوسکی اور مانند بھائی اوسکی کہا اسماء نے پھر تشریف لے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی کام کو

ثم رجع والقوم في اهتمام وغم مما حدثهم قالت فأخذ بلحمتي الباب

پھر تشریف لائے اور صحابہ فکر و غم مین تھے بسبب خبر دینے آنحضرت کے حال دجال کے کہا اسماء نے پس پکڑے حضرت نے

فقال مهيم أسماء قلت يا رسول الله لقد خلعت أفئدتنا بذكر

پس فرمایا حضرت نے کیا حال ہے تیرا اے اسماء کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق نکال ڈالا آپنے دل ہماری بسبب ذکر کرنے

الدجال قال إن يخرج وأنا حي فأنا حجيجه وإلا فإن ربي خليفتي

دجال کے فرمایا آنحضرت نے اگر نکلے دجال اور مین ہون زندہ پس مین دفع کرونگا اوسکو دلیل سے تحقیق پروردگار میرا خلیفہ میرا ہے

على كل مؤمن فقلت يا رسول الله والله إنا لنعجن عجيننا فما

ہر مومن پر پس کہا مینے یا رسول اللہ قسم خدا کی تحقیق ہم البتہ گوندہتے ہین آٹا اپنا پس نہین

نخبزه حتى نجوع فكيف بالمؤمنين يومئذ قال يجزئهم ما

پکا چکتے ہم روٹی اوسکی یہان تک کہ بھوک لگجاتی ہے ہمکو پس کیا حال ہوگا مومنون کا اوس دن فرمایا حضرت نے کفایت کریگی اونکو

يجزئ أهل السماء من التسبيح والتقديس رواه الفصل

کہ کفایت کرتی ہے آسمان والون کو برکت تسبیح و تقدیس کے روایت کی یہ — فصل

الثالث عن المغيرة بن شعبة قال ما سأل أحد رسول

تیسری — روایت ہے مغیرہ بن شعبہ سے کہا مغیرہ نے نہین پوچھا کسی نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم عن الدجال اكثر مما سألته وانه قال لي ما يضرك

خدا صلے الله علیه وسلم سے حال دجال کا بہت اسقدر کہ میںنے پوچھا اونسے اور تحقیق حضرت نے فرمایا مجکو نہیں ضرر کریگا دجال تجکو

قلت انهم يقولون ان معه جبل خبز ونهر ماء قال هو اهون على

کہا میںنے کہ لوگ کہتے ہیں کہ تحقیق اوسکے ساتھ پہاڑ ہوگا روٹیوں کا اور نہر ہوگی پانی کی فرمایا حضرت نے دجال بہت ذلیل ہے

الله من ذلك متفق عليه وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه

اوسکے نزدیک اس سے متفق علیه - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اونسے نقل کی نبی صلے الله علیه وسلم سے

قال يخرج الدجال على حمار اقمر ما بين اذنيه سبعون باعا رواه

کہ فرمایا نکلے گا دجال اوپر گدہے سفید کے درمیان دونوں کانوں اوسکے گدہے کے درازی ستر باع کی ہوگی روایت کی

البيهقي في كتاب البعث والنشور باب قصة ابن صياد

بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں - یہ باب ہے بیچ بیان قصہ کے ابن صیاد کے

الفصل الاول عن عبد الله بن عمر ان عمر بن الخطاب رض

فصل پہلی - روایت ہے عبد الله بیٹے عمر رض کے سے کہ تحقیق عمر بن خطاب رض

انطلق مع رسول الله صلى الله عليه وسلم في رهط من اصحابه

گئے ساتھ رسول خدا صلی الله علیه وسلم کے بیچ ایک جماعت کے اصحاب آنحضرت صلعم کے سے

قبل ابن صياد حتى وجدوه يلعب مع الصبيان في اطم بني مغالة

طرف ابن صیاد کے یہانتک کہ پایا اوسکو کہیلتا ساتھ لڑکوں کے بیچ محل بنی مغالہ کے

وقد قارب ابن صياد يومئذ الحلم فلم يشعر حتى ضرب رسول الله

اور تحقیق نزدیک پہنچا تہا ابن صیاد اون دنوں میں بلوغ کے پس نہ دریافت کیا ابن صیاد نے آنا ہمارا یہانتک کہ مارا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ظهره بيده ثم قال اتشهد اني رسول الله فنظر

صلے الله علیه وسلم نے اوسکی پیٹھ پر ہاتھ اپنا پھر فرمایا کیا گواہی دیتا ہے تو کہ میں رسول خدا کا ہوں پس دیکہا

اليه فقال اشهد انك رسول الاميين ثم قال ابن صياد

طرف آنحضرت صلعم کے اور کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تم پیغمبر امیوں کے ہو پھر کہا ابن صیاد نے حضرت صلعم سے

اتشهد اني رسول الله فرصه النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال آمنت بالله

کہ کیا گواہی دیتے ہو تم کہ میں پیغمبر خدا کا ہوں پس بہینچا آنحضرت صلعم نے ابن صیاد کو پہر فرمایا حضرت صلعم نے کہ ایمان لایا میں الله پر

خطا و نتیجہ سے ہے یعنے چہوڑ دیا اسکو اور ترک کیا سوال و جواب اسکا ۱۲

وبرسله ثم قال لابن صياد ماذا ترى قال ياتيني صادق وكاذب

اور رسولوں اسکے پیغمبر ہیں پھر فرمایا حضرت نے ابن صیاد کو کیا دیکھتا ہے تو بولا آتا ہے میرے پاس سچا اور جھوٹا

قال رسول الله صلى الله عليه خلط عليك الامر قال رسول الله صلى الله عليه

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے گڈمڈ ہو گیا تجھ پر امر فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اني خبأت لك خبيئا وخبأ له يوم تأتي السماء بدخان مبين فقال ا

تحقیق میں نے چھپایا ہے تیرے لیے ایک امر پوشیدہ حالانکہ چھپایا تھا حضرت نے اوسکے لیے یہ آیت جس دن لاویگا آسمان دھواں ظاہر

هو الدخ فقال اخسأ فلن تعدو قدرك قال عمر يا رسول الله أتأذن

وہ پوشیدہ چیز دخ ہے پس فرمایا حضرت نے دور ہو پس ہرگز نہ بڑھیگا تو اپنی قدر سے کہا عمر نے یا رسول اللہ کیا اذن دیتے ہیں

لي فيه ان اضرب عنقه قال رسول الله صلى الله عليه ان يكن هو لا

مجھکو بیچ حق ابن صیاد کے کہ ماروں گردن اوسکی فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر ہو ابن صیاد دجال موعود

تسلط عليه وان لم يكن هو فلا خير لك في قتله قال

مسلط نہیں کیا جاویگا تو اوسپر اور اگر نہیں ہے وہ دجال تو نہیں بھلائی تیرے لیے اوسکے قتل میں کہا

ابن عمر انطلق بعد ذلك رسول الله صلى الله عليه وأبي بن كعب

ابن عمر نے کہ چلے بعد اسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور ابی بن کعب

الانصاري يؤمان النخل التي فيها ابن صياد فطفق رسول الله

انصاری بھی ہمراہ حضرت کے درحالیکہ قصد کرتے تھے کھجور کے درختوں کا جن میں ابن صیاد تھا پس شروع کیا رسول خدا

صلى الله عليه يتقي بجذوع النخل وهو يختل ان يسمع من ابن صياد

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ چھپتے تھے درخت خرما کی شاخوں میں حالانکہ حضرت متوجہ تھے کہ سنیں ابن صیاد کی کلام میں سے

شيئا قبل ان يراه وابن صياد مضطجع على فراشه في قطيفة له

کچھہ پہلے اس سے کہ دیکھے حضرت کو اور ابن صیاد لیٹا ہوا تھا اپنے بچھونے پر لیٹا ہوا ایک چادر میں اور اوسکی بیچ

فيها زمزمة فرأت ام ابن صياد النبي صلى الله عليه وهو يتقي بجذوع

اور چادر میں گنگناہٹ تھی پس دیکھا ابن صیاد کی ماں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ حضرت چھپتے تھے شاخوں

النخل فقالت اي صاف وهو اسمه هذا محمد فتناهى ابن صياد

خرمان کی میں پس کہا ابن صیاد کی ماں نے اے صاف اور یہ نام ہے ابن صیاد کا یہ محمد ہیں پس ٹھیر گیا ابن صیاد کلام سے

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ لَوْ تَرَكْتَهُ بَيَّنَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر اسکو چھوڑ دیتی اوسکی ماں اوسکی بات کو ظاہر کرتا کہا عبد اللہ بن عمر نے کھڑے ہوئے رسول خدا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَأَثْنَى عَلَى اللّٰهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ ذَكَرَ الدَّجَّالَ

اللہ علیہ وسلم لوگوں میں پس تعریف کی اللہ کی ساتھ اوس چیز کی جو لائق ہی اوسکو پھر ذکر کیا حال دجال کا

فَقَالَ إِنِّي أُنْذِرُكُمُوْهُ وَمَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَقَدْ أَنْذَرَ قَوْمَهُ لَقَدْ أَنْذَرَ نُوْحٌ

پس فرمایا تحقیق میں ڈراتا ہوں تمکو دجال سے اور نہیں ہے کوئی نبی مگر کہ تحقیق ڈرایا ہی اوسنے اپنی قوم کو اوس سے البتہ تحقیق ڈرایا

قَوْمَهُ وَلٰكِنِّي سَأَقُوْلُ لَكُمْ فِيْهِ قَوْلًا لَمْ يَقُلْهُ نَبِيٌّ لِقَوْمِهِ تَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ

اپنی قوم کو ولیکن کہتا ہوں میں تمسے دجال کے مقدمہ میں ایک بات کہ نہیں کہی ہے اوسکو کسی نبی نے اپنی قوم سے جانو تم کہ

أَعْوَرُ وَأَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِأَعْوَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ

کانا اور تحقیق اللہ نہیں ہے کانا متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

قَالَ لَقِيَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَبُوْ بَكْرٍ وَعُمَرُ يَعْنِي ابْنَ صَيَّادٍ فِي بَعْضِ

کہا ابو سعید نے کہ ملاقات کی اوس سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ابو بکر اور عمر نے یعنے ابن صیاد سے بیچ بعضے

طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ

راہوں مدینہ کے پس فرمایا ابن صیاد کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہی تو کہ میں رسول اللہ کا ہوں

فَقَالَ هُوَ أَتَشْهَدُ أَنِّي رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ آمَنْتُ

پس کہا اوسنے کیا گواہی دیتے ہو تم کہ میں رسول اللہ کا ہوں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان لایا میں

بِاللّٰهِ وَمَلٰئِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ مَاذَا تَرٰى قَالَ أَرٰى عَرْشًا عَلَى الْمَاءِ

ساتھ اللہ کے اور فرشتوں اوسکے اور کتابوں اوسکے اور رسولوں اوسکے کیا دیکھتا ہی تو کہا اوسنے دیکھتا ہوں میں ایک تخت پانی پر

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ تَرٰى عَرْشَ إِبْلِيْسَ عَلَى الْبَحْرِ قَالَ وَمَا تَرٰى قَالَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے شاید دیکھتا ہی تو تخت ابلیس کا دریا پر فرمایا حضرت نے اور کیا دیکھتا ہے

أَرٰى صَادِقَيْنِ وَكَاذِبًا أَوْ كَاذِبَيْنِ وَصَادِقًا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

کہا دیکھتا ہوں میں دو سچوں کو اور ایک جھوٹے کو یا دو جھوٹوں کو اور ایک سچے کو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لُبِسَ عَلَيْهِ فَدَعُوْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ أَنَّ ابْنَ صَيَّادٍ سَأَلَ النَّبِيَّ

شبہ غلط کیا گیا ہی کام اوس پر پس چھوڑ دو اوسکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی اوسی سے کہ تحقیق ابن صیاد نے پوچھا نبی

گذرا یا اللہ یہ بھی فرمایا کہ اسکی دونوں آنکھوں کے بیچ میں کافر لکھا ہوگا جس کو پڑھ لے گا جو ا...

صلى الله عليه وسلم عن تربة الجنة فقال درمكة بيضاء مسك خالص رواه مسلم

صلے اللہ علیہ وسلم سے حال بہشت کی مٹی کا پس فرمایا کہ مٹی بہشت کی سفید میدہ مشک خالص ہے روایت کی یہ مسلم نے

وعن نافع قال لقي ابن عمر ابن صياد في بعض طرق المدينة فقال

اور روایت ہے نافع سے کہا کہ ملاقات کی ابن عمر نے ابن صیاد سے بیچ بعض راہوں مدینہ کے پس کہی ابن عمر نے

له قولا أغضبه فانتفخ حتى ملأ السكة فدخل ابن عمر على حفصة

واسطے ابن صیاد کے ایک بات کہ غصہ میں لائی اسکو پس پھول گیا ابن صیاد یہانتک کہ بھر دیا کوچہ کو پس گئے ابن عمر حضرت حفصہ کے پاس

وقد بلغها فقالت له رحمك الله ما أردت من ابن صياد أما علمت أن

اور تحقیق پہنچی تھی یہ خبر انکو پس کہا حفصہ نے ابن عمر کو کہ رحمت کرے تجکو اللہ کیا چاہا تو نے ابن صیاد سے کیا نہ جانا تو نے کہ تحقیق

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إنما يخرج من غضبة يغضبها رواه مسلم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے نہیں نکلیگا دجال مگر بسبب ایک غصہ کے کرے گا اسکو روایت کی یہ مسلم نے

وعن أبي سعيد الخدري قال صحبت ابن صياد إلى مكة فقال

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ساتھ ہوا میں ابن صیاد کے تک مکہ پس کہا ابن صیاد نے

لي ما لقيت من الناس يزعمون أني الدجال ألست سمعت رسول

مجکو کیا پایا میں نے لوگوں سے ایذا گمان کرتے ہیں لوگ کہ میں دجال ہوں کیا نہیں سنا تو نے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول إنه لا يولد له وقد ولد لي أليس قد قال

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق نہیں پیدا کی جاویگی دجال کو اولاد اور تحقیق پیدا کی گئی ہے میرے لیے اولاد کیا نہیں

هو كافر وأنا مسلم أوليس قد قال لا يدخل المدينة ولا مكة

دجال کافر ہوگا اور میں مسلمان ہوں کیا نہیں فرمایا ہے حضرت نے کہ نہیں داخل ہوگا دجال مدینہ میں اور نہ مکہ میں

وقد أقبلت من المدينة وأنا أريد مكة ثم قال لي في آخر قوله أما و

اور تحقیق آیا ہوں میں مدینہ سے اور میں ارادہ رکھتا ہوں مکہ کا پھر کہا ابن صیاد نے مجکو بیچ آخر کلام اپنی آگاہ

الله إني لأعلم مولده ومكانه وأين هو وأعرف أباه وأمه

اسکی تحقیق میں البتہ جانتا ہوں دجال کی پیدائش کا وقت اور مکان اسکا اور کہاں ہے وہ اور جانتا ہوں میں اسکی ماں اور باپ کو

قال فلبسني قال قلت له تبا لك سائر اليوم قال وقيل له

کہا ابو سعید نے پس شبہ میں ڈالا ابن صیاد نے مجکو کہا ابو سعید نے کہ کہا میں نے ابن صیاد کو ہلاکی ہو تجھکو تیرے لیے باقی دن کہا ابو سعید نے اور کہا گیا

أيسرك أنك ذاك الرجل قال فقال لو عرض علي ما كرهت رواه مسلم

آیا خوش لگتا ہے تجھکو کہ وہ شخص ہووے تو کہا ابو سعید نے پس کہا ابن صیاد نے اگر پیش کیا جاوے مجھپر تو ناخوش نہ رکھوں میں روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابن عمر قال لقيته وقد نفرت عينه فقلت متى فعلت

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا ملا میں ابن صیاد سے اس حالت میں کہ سوجی ہوئی تھی آنکھ اوسکی پس کہا میں نے کب سے حال ہوا

عينك ما أرى قال لا أدري قلت لا تدري وهي في رأسك

تیری آنکھ کا جو دیکھتا ہوں میں کہا نہیں جانتا ہوں کہا میں نے نہیں جانتا تو حالانکہ تیرے سر میں ہے

قال إن شاء الله خلقها في عصاك قال فنخر كأشد نخير حمار

کہا اگر چاہے خدا تعالی پیدا کرے اوسکو تیرے عصا میں کہا ابن عمر نے پس آواز کی ابن صیاد نے مانند سخت آواز گدھے کی

سمعت رواه مسلم وعن محمد بن المنكدر قال رأيت جابر بن

کہ سنی ہو میں نے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے محمد بن منکدر تابعی سے کہ کہا دیکھا میں نے جابر بن

عبد الله يحلف بالله أن ابن الصياد الدجال قلت تحلف بالله

عبد اللہ کو کہ قسم کھاتا تھا خدا کی کہ تحقیق ابن صیاد دجال ہے کہا میں نے کہ قسم کھاتے ہو تم اللہ کی

قال إني سمعت عمر يحلف على ذلك عند النبي صلى الله عليه وسلم

کہا جابر نے کہ میں نے سنا ہے عمر سے کہ قسم کھاتے تھے اسپر کہ ابن صیاد دجال ہے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے

فلم ينكره النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه الفصل الثاني

پس انکار نہ کیا اوسکا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ فصل دوسری

عن نافع قال كان ابن عمر يقول والله ما أشك أن المسيح الدجال

روایت ہے نافع رضہ سے کہ کہا تھے ابن عمر رضہ کہتے قسم اللہ کی نہیں شک کرتا میں یہ کہ مسیح دجال

ابن صياد رواه أبو داود والبيهقي في كتاب البعث والنشور

ابن صیاد ہے روایت کی یہ ابو داود نے اور بیہقی نے بیچ کتاب بعث و نشور کے۔ اور

عن جابر قال فقدنا ابن صياد يوم الحرة رواه أبو داود وعن

روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا گم کیا ہمنے ابن صیاد کو دن حرہ کے روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے

أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يمكث أبو الدجال ثلاثين

ابی بکرہ رضہ سے کہ کہا اونہوں نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ٹھہرینگے ماں باپ دجال کے تیس

اللهم اغفر لكاتبه ولمن سعى فيه

عاماً لا يولد لهما ولد ثم يولد لهما غلام أعور أضرس وأقله

برس کہ نہیں پیدا کیا جاویگا واسطے انکے کوئی فرزند پھر پیدا کیا جاویگا واسطے انکے ایک لڑکا کانا بڑے دانتوں والا اور کم ہے اسکا

منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه ثم نعت لنا رسول الله صلى الله عليه وسلم

ازروی منفعت کے سووینگی دونوں آنکھیں اوسکی اور نہیں سوویگا دل اوسکا پھر بیان کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أبويه فقال أبوه طوال ضرب اللحم كأن أنفه منقار وأمه امرأة

حال ان ماں باپ کا پس فرمایا باپ اوسکا لمبا ہوگا سبک گوشت گویا کہ ناک اوسکی چونچ مرغ کی ہے اور ماں اوسکی ایک عورت

فرضاخية طويلة اليدين فقال أبو بكرة فسمعنا بمولود في اليهود

موٹی چوڑی لمبی دونوں ہاتھوں کی پس کہا ابوبکرہ نے پس سنا ہمنے ایک لڑکیکو بیچ یہود کے

بالمدينة فذهبت أنا والزبير بن العوام حتى دخلنا على أبويه

مدینہ میں پس گیا میں اور زبیر بن عوام یہانتک کہ گئے ہم اوسکے ماں باپ کے پاس

فإذا نعت رسول الله صلى الله عليه وسلم فيهما فقلنا هل لكما ولد فقالا مكثنا

پس ناگہاں وصف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا کہ بیان کیا تھا اونکی ماں باپ کے حق میں موجود تھے پس کہا ہمنے انکو کیا

ثلاثين عاماً لا يولد لنا ولد ثم ولد لنا غلام أعور أضرس وأقله

تیس برس تک کہ نہیں پیدا کیا گیا ہمارے لیے کوئی فرزند پھر پیدا کیا ہمارے لیے ایک لڑکا کانا بڑے دانتوں والا اور کم باعتبار

منفعة تنام عيناه ولا ينام قلبه قال فخرجنا من عندهما فإذا

منفعت کے سوتی ہیں آنکھیں اوسکی اور نہیں سوتا دل اسکا کہا ابوبکرہ نے پس نکلے ہم ان دونوں کے پاس سے پس ناگہاں

هو منجدل في الشمس في قطيفة وله همهمة فكشف عن رأسه

وہ لڑکا پڑا تھا دھوپ میں بیچ چادر کے اور واسطے اوسکی تھی آواز پست پس کھولا سر اپنا

فقال ما قلتما قلنا وهل سمعت ما قلنا قال نعم تنام عيناي

پس کہا کیا کہا تمنے کہا ہمنے کیا سنا تونے جو کچھ کہا ہمنے کہا ہاں سوتی ہیں آنکھیں میری

ولا ينام قلبي رواه الترمذي وعن جابر أن امرأة من اليهود

اور نہیں سوتا دل میرا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ تحقیق ایک عورت قوم یہود سے

بالمدينة ولدت غلاماً ممسوحة عينه طالعة نابه فأشفق

جنی مدینہ میں ایک لڑکا کہ مٹی ہوئی تھی آنکھ اوسکی نکلی تھیں کچلیاں اوسکی پس ڈرے تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يكون الدجال فوجده تحت قطيفة لهم

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اس سے کہ ہووہ دجال پس پایا اوسکو نیچے چادر کے لیٹا ہوا

فآذنته امه فقالت يا عبد الله هذا ابو القاسم فخرج من القطيفة

پس آگاہ کیا اوسکو اوسکی ماں نے پس کہا ای عبداللہ یہ ابوالقاسم کھڑے ہیں پاس نکلا وہ چادر سے

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما لها قاتلها الله لو تركته لبين فذكر

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہوا مارے اوسکو خدا تعالی اگر چھوڑ دیتے اوسکو تو تحقیق وہ ظاہر کرتا

مثل معنى حديث ابن عمر فقال عمر بن الخطاب ائذن لي يا رسول

مثل معنے حدیث ابن عمر کے پس کہا عمر بن خطاب نے کہ اجازت دیجیے مجھکو یا رسول

الله فاقتله فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان يكن هو فلست صاحبه

اللہ پس قتل کروں میں اوسکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ابن صیاد دجال معہود تو نہیں ہے تو یار اوسکا

انما صاحبه عيسى ابن مريم والا يكن هو فليس لك ان تقتل

اور نہیں ہے یار اوسکا مگر عیسی بیٹا مریم کا اور اگر نہیں ہے وہ دجال تو نہیں پہنچتا تجکو کہ مارے

رجلا من اهل العهد فلم يزل رسول الله صلى الله عليه وسلم مشفقا انه

ایک مرد کو اہل ذمہ سے پس ہمیشہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ڈرنیوالے اس سے

هو الدجال رواه في شرح السنة باب نزول عيسى

کہ ابن صیاد دجال ہو نقل کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں ۔ باب ہے بیچ بیان اوترنے عیسی

عليه السلام - الفصل الاول عن ابي هريرة

علیہ السلام کے ۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم والذي نفسي بيده ليوشكن

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم ہے اوس خدا کی کہ بقای جان میری کا اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق

ان ينزل فيكم ابن مريم حكما عدلا فيكسر الصليب و

اوتریں گے آسمان سے تم میں بیٹے مریم کے درحالیکہ حاکم عادل ہونگے پس توڑیں گے صلیب کو اور

يقتل الخنزير ويضع الجزية ويفيض المال حتى لا يقبله احد

قتل کریں گے سور کو اور رکھدیں گے جزیہ اور بہت ہوگا مال یہاں تک کہ نہیں قبول کریگا اوسکو کوئی

حتى تكون السجدة الواحدة خيرا من الدنيا وما فيها ثم يقول

یہاں تک کہ ہوگا ایک سجدہ بہتر دنیا سے اور ہر چیز سے کہ دنیا میں ہے پھر کہتے تھے

ابو هريرة فاقرءوا ان شئتم وان من اهل الكتاب الا ليؤمنن به

ابو ہریرہ پس اگر شک و تردد رکھتے ہو اور تحقیق میں تو پڑھو اگر چاہو یہ آیت کہ نہیں ہے کوئی اہل کتاب سے مگر کہ ایمان

قبل موته الآية متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پہلے مرنے اپنے کے پڑھو ساری آیت متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

والله لينزلن ابن مريم حكما عادلا فليكسرن الصليب وليقتلن

قسم خدا کی البتہ اتریں گے عیسیٰ بیٹے مریم کے آسمان سے حاکم عادل ہونگے پس البتہ توڑینگے سولی کو اور قتل کرینگے

الخنزير وليضعن الجزية وليتركن القلاص فلا يسعى عليها و

سور کو اور کم کریں گے جزیہ اہل ذمہ سے اور چھوڑی جاوینگی اونٹنیاں جوان پس نہیں کیجاوینگی سواری اوپر ان کے اور

لتذهبن الشحناء والتباغض والتحاسد وليدعون الى المال

البتہ جاتا رہیگا لوگوں میں کینہ اور بغض اور حسد اور البتہ بلاوینگے عیسیٰ لوگوں کو طرف قبول کرنے مال کے

فلا يقبله احد رواه مسلم وفي رواية لهما قال كيف انتم اذا نزل

پس نہیں قبول کریگا اسکو کوئی روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ ایک روایت بخاری اور مسلم کے آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کیا ہوگا

ابن مريم فيكم وامامكم منكم وعن جابر قال قال رسول

عیسیٰ بیٹے مریم کے درمیان تمہارے اور امام تمہارا تم میں سے ہوگا۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہا اس نے فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لا تزال طائفة من امتي يقاتلون على الحق ظاهرين

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیشہ رہیگی ایک جماعت میری امت سے لڑتی رہیگی حق پر دنیا پر غالب ہونگی

الى يوم القيامة قال فينزل عيسى ابن مريم فيقول اميرهم تعال

قیامت تک فرمایا حضرت نے پس اتریں گے عیسیٰ بیٹے مریم کے پس کہیگا امیر امت کا آؤ

صل لنا فيقول لا ان بعضكم على بعض امراء تكرمة الله هذه

نماز پڑھاؤ ہمکو پس کہیں گے عیسیٰ اس امیر سے کہ نہیں امامت کرتا ہوں تحقیق بعضے تمہارے بعضے پر امیر و امام ہیں بسبب بزرگی دینے اللہ کے

الامة رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني

اس امت کو روایت کی یہ مسلم نے اور یہ باب مصابیح میں خالی ہے دوسری فصل سے کہ حسان سے ہے۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

فصل تیسری - روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْزِلُ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اِلَی الْاَرْضِ فَیَتَزَوَّجُ وَیُوْلَدُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے اوتریں گے عیسے بیٹے مریم کے طرف زمین کے پس نکاح کریں گے اور پیدا کیجاویگی اولاد

لَہٗ وَیَمْکُثُ خَمْسًا وَّاَرْبَعِیْنَ سَنَۃً ثُمَّ یَمُوْتُ فَیُدْفَنُ مَعِیَ فِیْ قَبْرِیْ

اونکی لیے اور ٹھیریں گے زمین میں پینتالیس برس پھر مرینگے عیسے پس دفن کیے جاوینگے نزدیک میرے بیچ مقبرے میرے کے

فَاَقُوْمُ اَنَا وَعِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ فِیْ قَبْرٍ وَّاحِدٍ بَیْنَ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ

پس اوٹھونگا میں اور عیسی ابن مریم ایک مقبرہ میں درمیان ابی بکر اور عمر کے

رَوَاہُ ابْنُ الْجَوْزِیِّ فِیْ کِتَابِ الْوَفَاءِ بَابُ قُرْبِ السَّاعَۃِ وَاَنَّ

روایت کی یہ ابن جوزی نے کتاب وفا میں - باب ہے بیچ بیان نزدیک ہونے قیامت کے اور بیچ بیان اسکے

مَنْ مَّاتَ فَقَدْ قَامَتْ قِیَامَتُہٗ - اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

کہ جو شخص مرا پس تحقیق قائم ہوئی قیامت اوس کی - فصل پہلی

عَنْ شُعْبَۃَ عَنْ قَتَادَۃَ عَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

روایت ہے شعبہ سے کہ نقل کی قتادہ سے قتادہ نے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

بُعِثْتُ اَنَا وَالسَّاعَۃُ کَہَاتَیْنِ قَالَ شُعْبَۃُ وَسَمِعْتُ قَتَادَۃَ یَقُوْلُ

کہ بھیجا گیا ہیں اور قیامت مانند ان دونو انگلیوں کی کہا شعبہ نے اور سنا میں نے قتادہ سے کہتے تھے

فِیْ قَصَصِہٖ کَفَضْلِ اِحْدٰہُمَا عَلَی الْاُخْرٰی فَلَا اَدْرِیْ اَذَکَرَہٗ

اپنی وعظ میں مانند زیادتی ایک کی ان دونوں میں سے دوسرے پر پس نہیں جانتا ہیں کہ قتادہ نقل کیا

عَنْ اَنَسٍ اَوْ قَالَہٗ قَتَادَۃُ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ

انس سے یا از خود کہا اسکو قتادہ نے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے کہ کہا سنا میں نے

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَبْلَ اَنْ یَّمُوْتَ بِشَہْرٍ تَسْاَلُوْنِیْ عَنِ السَّاعَۃِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے پہلے اپنی رحلت سے مہینہ بھر کے پوچھتے ہو تم مجھسے وقت قائم ہونے قیامت کے

اِنَّمَا عِلْمُہَا عِنْدَ اللّٰہِ وَاُقْسِمُ بِاللّٰہِ مَا عَلَی الْاَرْضِ مِنْ نَّفْسٍ مَّنْفُوْسَۃٍ

اور نہیں ہے علم اوسکا مگر نزدیک اللہ تعالی کے اور قسم کہاتا ہوں میں اللہ کی کہ نہیں روی زمین پر کوئی نفس کہ پیدا کیا گیا

يَأْتِي عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ وَهِيَ حَيَّةٌ يَوْمَئِذٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

کہ گذرے اوسپر سو برس اور وہ زندہ ہو اوسدن روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَأْتِي مِائَةُ سَنَةٍ وَعَلَى الْأَرْضِ

ابی سعید رضہ سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا نہیں آویگی سو برس اسحالمین کہ زمین پر

نَفْسٌ مَنْفُوسَةٌ الْيَوْمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رِجَالٌ

کوئی شخص زندہ ہو اوسدن روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تھے کتنے اشخاص

مِنَ الْأَعْرَابِ يَأْتُونَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَسْأَلُونَهُ عَنِ السَّاعَةِ

اعراب میں سے کہ آتے تھے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پوچھتے تھے حضرت سے وقت قیامت کا

فَكَانَ يَنْظُرُ إِلَى أَصْغَرِهِمْ فَيَقُولُ إِنْ يَعِشْ هٰذَا لَا يُدْرِكْهُ الْهَرَمُ

پس تھے آنحضرت دیکھتے طرف چھوٹے کی اونمیں سے پس فرماتے اگر جیتا رہا یہ لڑکا نہ پاویگا اوسکو بڑھاپا

حَتّٰى تَقُومَ عَلَيْكُمْ سَاعَتُكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

یہانتک کہ قائم ہوگی تمپر قیامت تمہاری روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔

الْفَصْلُ الثَّانِي

فصل دوسری

عَنِ الْمُسْتَوْرِدِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بُعِثْتُ فِي نَفَسِ السَّاعَةِ فَسَبَقْتُهَا كَمَا

روایت ہے مستورد بن شداد سے اونسے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے کہ بھیجا گیا ہوں میں بیچ ابتدا قیامت کے پس بڑھ گیا

سَبَقَتْ هٰذِهِ هٰذِهِ وَأَشَارَ بِإِصْبَعَيْهِ السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ سَعْدِ

بڑھ گئی ہے یہ انگلی اس انگلی سے اور اشارہ کیا طرف دو انگلیوں اپنی کے کہ شہادت کی ہے اور بیچ کی ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت

بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تَعْجِزَ أُمَّتِي عِنْدَ رَبِّهَا أَنْ يُؤَخِّرَهُمْ نِصْفَ

بن ابی وقاص سے اونسے نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے البتہ میں امید رکھتا ہوں کہ عاجز نہ ہووے میری امت نزدیک پروردگار اپنے کہ تاخیر کرے اونکو آدھے

يَوْمٍ قِيلَ لِسَعْدٍ وَكَمْ نِصْفُ يَوْمٍ قَالَ خَمْسُمِائَةِ سَنَةٍ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

دن کہا گیا واسطے سعد بن ابی وقاص کے اور کتنا آدھا دن ہے کہا سعد نے آدھا دن پانسو برس کا ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری

عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ هٰذِهِ الدُّنْيَا مَثَلُ ثَوْبٍ شُقَّ مِنْ أَوَّلِهِ إِلٰى

روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے حال اس دنیا کا مانند حال ایک کپڑے کے ہے کہ پھاڑا گیا اول اوسکے سے

آخِرِهِ فَبَقِيَ مُتَعَلِّقًا بِخَيْطٍ فِي آخِرِهِ فَيُوشِكُ ذٰلِكَ الْخَيْطُ أَنْ يَنْقَطِعَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

آخر اوسکے تک پس باقی رہا لٹکا ہوا ساتھ ایک دھاگے کے آخر اوسکے میں پس نزدیک ہے وہ دھاگا کہ ٹوٹ جاوے روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الايمان باب لا تقوم الساعة الا على شرار الناس

شعب الایمان مین - باب ہے بیچ بیان اسکے کہ برپا نہین ہوگی قیامت مگر بد لوگون پر -

الفصل الاول عن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

فصل پہلی - روایت ہے انس رضہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

لا تقوم الساعة حتى لا يقال في الارض الله الله وفي رواية قال

برپا نہین ہوگی قیامت یہانتک کہ نہ کہا جاوے زمین مین اللہ اللہ اور ایک روایت مین ہے کہ فرمایا

لا تقوم الساعة على احد يقول الله الله رواه مسلم وعن

نہین قائم ہوگی قیامت اوپر کسی کے کہ کہتا ہوگا اللہ اللہ روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة

عبد اللہ بیٹے مسعود رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین قائم ہوگی قیامت

الا على شرار الخلق رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال

مگر اوپر بدترین خلق کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لا تقوم الساعة حتى تضطرب أليات نساء

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ قائم ہوگی قیامت یہانتک کہ ہلین گی سرین عورتون

دوس حول ذي الخلصة وذو الخلصة طاغية دوس التي كانوا

بنی دوس کی گرد ذو الخلصہ کے اور ذو الخلصہ نام بت قبیلہ دوس کا ہے گروہ

يعبدون في الجاهلية متفق عليه وعن عائشة قالت سمعت

پوجتے تھے اوسکو زمانہ جاہلیت مین متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا سنا مینے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يذهب الليل والنهار حتى يعبد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے نہین جاتی رہیگی رات اور دن یہانتک کہ پوجے جاوین

اللات والعزى فقلت يا رسول الله ان كنت لاظن حين

لات اور عزے پس کہا مینے یا رسول اللہ تحقیق تھی مین البتہ گمان کرتی جسوقت

انزل الله هو الذي ارسل رسوله بالهدى ودين الحق ليظهره

بھیجی اللہ تعالے نے یہ آیت کہ وہ خدا کہ بھیجا رسول اپنا ساتھ ہدایت کے اور دین درست کے تاغالب کرے اوسکو

عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ اَنَّ ذٰلِكَ تَامًّا قَالَ اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ مِنْ

سب دینوں پر اگرچہ ناخوش رکھیں اسکو مشرک کہ بت پرستی تمام ہو فرمایا حضرت نے تحقیق شان یہ ہے کہ ہوگا

ذٰلِكَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيْحًا طَيِّبَةً فَتَوَفّٰى كُلَّ مَنْ كَانَ

تمام ہونا دین کا ایک مدت تک جو چاہے خدا تعالیٰ پھر بھیجے گا خدا تعالیٰ ایک ہوا خوشبودار پس مر جاویگا ہر وہ شخص کہ اسکے

فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَيَبْقٰى مَنْ لَا خَيْرَ فِيْهِ

دل میں ہو مقدار دانہ رائی کے ایمان سے پس باقی رہیگا وہ شخص کہ نہیں ہے کچھ نیکی اسمیں

فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى دِيْنِ اٰبَائِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عَمْرٍو

پس پھر جاوینگے طرف دین باپوں اپنے کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْرُجُ الدَّجَّالُ فَيَمْكُثُ اَرْبَعِيْنَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکلے گا دجال پس رہیگا چالیس

لَا اَدْرِيْ اَرْبَعِيْنَ يَوْمًا اَوْ شَهْرًا اَوْ عَامًا فَيَبْعَثُ اللّٰهُ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

نہیں جانتا میں چالیس سے چالیس دن مراد ہیں یا چالیس مہینے یا چالیس برس پس بھیجے گا اللہ تعالیٰ عیسے بن مریم کو

كَاَنَّهٗ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ فَيَطْلُبُهٗ فَيُهْلِكُهٗ ثُمَّ يَمْكُثُ فِي النَّاسِ

گویا کہ وہ عروہ بن مسعود ہیں پس ڈھونڈینگے دجال کو پس مار ڈالینگے اسکو پھر ٹھیرینگے عیسے لوگوں میں

سَبْعَ سِنِيْنَ لَيْسَ بَيْنَ اثْنَيْنِ عَدَاوَةٌ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ رِيْحًا بَارِدَةً

سات برس اسطرح کہ نہو گی درمیان دو شخصوں کے دشمنی پھر بھیجے گا اللہ ایک ہوا ٹھنڈی

مِنْ قِبَلِ الشَّامِ فَلَا يَبْقٰى عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ اَحَدٌ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ

شام کی طرف سے پس نہیں باقی رہیگا روئے زمین پر کوئی کہ اوسکے دل میں مقدار

ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ اَوْ اِيْمَانٍ اِلَّا قَبَضَتْهُ حَتّٰى لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ دَخَلَ فِيْ

ذرہ کے بھلائی سے ہے یا ایمان سے مگر کہ نکال لیگی وہ ہوا روح اوسکی یہانتک کہ اگر کوئی تم میں سے گیا ہوگا

كَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ عَلَيْهِ حَتّٰى تَقْبِضَهٗ قَالَ فَيَبْقٰى شِرَارُ النَّاسِ فِيْ

اندر پہاڑ کے تو البتہ داخل ہوگی وہ ہوا اوس پہاڑ میں اوس شخص تک یہانتک کہ قبض کریگی روح اوسکی کہا پس باقی رہینگے بدترین

خِفَّةِ الطَّيْرِ وَاَحْلَامِ السِّبَاعِ لَا يَعْرِفُوْنَ مَعْرُوْفًا وَّلَا يُنْكِرُوْنَ

سبکی پرندوں اور گرانی درندوں کے نہ جانینگے وہ نیک بات کو اور نہ انکار کرینگے

مُنكَرًا فَيَتَمَثَّلُ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ فَيَقُولُ اَلَا تَسْتَجِيبُونَ فَيَقُولُونَ

ناخوش ہووے پس صورت پکڑ کے آویگا واسطے انکی شیطان پس کہیگا کیا نہیں شرم کرتے تم پس کہیں گے

فَمَا تَأْمُرُنَا فَيَأْمُرُهُمْ بِعِبَادَةِ الْاَوْثَانِ وَهُمْ فِي ذٰلِكَ دَارٌّ رِزْقُهُمْ

کیا حکم کرتا ہے تو ہمکو پس حکم کریگا انکو بت پوجنے کا اور حال یہ کہ وہ اس حالت بد میں کثرت ہوگا رزق انکا

حَسَنٌ عَيْشُهُمْ ثُمَّ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَلَا يَسْمَعُهُ اَحَدٌ اِلَّا اَصْغٰى لِيْتًا وَّ

اچھی ہوگی معیشت انکی پھر پھونکا جاویگا صور بیچ پس نہیں سنیگا آواز صور کی کوئی مگر کہ جھکاویگا گردن ایکطرف کو اور

رَفَعَ لِيْتًا قَالَ وَاَوَّلُ مَنْ يَّسْمَعُهُ رَجُلٌ يَّلُوْطُ حَوْضَ اِبِلِهٖ فَيَصْعَقُ

بلند کریگا دوسری طرف کو فرمایا حضرت نے پس اول جو سنیگا آواز صور کی وہ شخص ہوگا کہ لیپتا ہوگا حوض اپنے اونٹوں کا پس مر جاویگا وہ شخص

وَيَصْعَقُ النَّاسُ ثُمَّ يُرْسِلُ اللّٰهُ مَطَرًا كَاَنَّهُ الطَّلُّ فَيَنْبُتُ مِنْهُ

اور مر جاوینگے لوگ پھر بھیجیگا اللہ تعالیٰ مینہ کو گویا وہ شبنم ہے پس اگینگے بسبب اسکے

اَجْسَادُ النَّاسِ ثُمَّ يُنْفَخُ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ ثُمَّ

بدن لوگوں کے پھر پھونکا جاویگا صور میں دوبارہ پس ناگہاں وہ لوگ اوٹھ کھڑے ہونگے دیکھتے پھر

يُقَالُ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ هَلُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ وَقِفُوْهُمْ اِنَّهُمْ مَّسْئُوْلُوْنَ فَيُقَالُ

کہا جاویگا لوگوں کو اے لوگو آؤ طرف پروردگار اپنے کے اور کہا جاویگا فرشتوں کو ٹھیراؤ انکو تحقیق وہ پوچھے جاوینگے

اَخْرِجُوْا بَعْثَ النَّارِ فَيُقَالُ مِنْ كَمْ فَيُقَالُ مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ

کہ نکالو لوگوں میں سے لشکر آتش دوزخ کا پس کہا جاویگا کہ کتنے میں سے کتنے پس کہا جاویگا نکالو دوزخ کیلئے ہر ہزار شخص میں سے نوسو

وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ قَالَ فَذٰلِكَ يَوْمٌ يَّجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيْبًا وَّذٰلِكَ يَوْمَ يُكْشَفُ عَنْ سَاقٍ

ننانوے فرمایا یہی وقت وہ دن ہے کہ کردیگا بچوں کو بڈھا اور یہی دن ہے جس پنڈلی کھلے گی

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ مُعَاوِيَةَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ فِي بَابِ التَّوْبَةِ بَابُ النَّفْخِ فِي

روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث معاویہ کی کہ ابتدا اسکی لا تنقطع الہجرۃ ہے باب التوبہ کے - باب ہے بیچ بیان پھونکنے

الصُّوْرِ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ

صور کے - فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے درمیان

النَّفْخَتَيْنِ اَرْبَعُوْنَ قَالُوْا يَا اَبَا هُرَيْرَةَ اَرْبَعُوْنَ يَوْمًا قَالَ اَبَيْتُ قَالُوْا

دونوں نفخوں کے چالیس ہیں پوچھا لوگوں نے اے ابو ہریرہ چالیس دن کہا ابو ہریرہ نے نہیں جانتا میں لوگوں نے

اربعون شهرا قال ابيت قالوا اربعون سنة قال ابيت ثم ينزل الله

چالیس مہینہ کہا نہیں جانتا ہوں کہا لوگوں نے چالیس برس کہا نہیں جانتا ہوں پھر اتاریگا اللہ تعالیٰ

من السماء ماء فينبتون كما ينبت البقل قال وليس من الانسان

آسمان سے پانی پس اوگینگے جیسے کہ اوگتا ہے سبزہ فرمایا اور نہیں ہے آدمی سے

شیء لا یبلی الا عظما واحدا وهو عجب الذنب ومنه يركب

کوئی چیز کہ پرانی نہ ہو مگر ایک ہڈی اور نام اوسکا عجب الذنب ہے اور اوس سے پھر ترکیب دیے جاوینگے

الخلق يوم القيمة متفق عليه وفي رواية لمسلم قال كل ابن ادم

مخلوقات یعنے دن قیامت کے متفق علیہ اور ایک روایت مسلم کی میں یوں ہے کہ فرمایا تمام بدن آدمی زاد کو

ياكله التراب الا عجب الذنب منه خلق وفيه يركب وعنه

کھاتی ہے مٹی مگر ایک ریڑھ کی ہڈی کو نہیں کھاتی کہ اوس سے پیدا کیا گیا ہے اول خلقت میں اور اسی میں ترکیب دیا جاویگا

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يقبض الله الارض يوم القيمة و

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مٹھی میں لیگا اللہ تعالیٰ زمین کو روز قیامت کے اور

يطوي السماء بيمينه ثم يقول انا الملك اين ملوك الارض متفق

لپیٹیگا آسمان کو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ میں ہوں بادشاہ کہاں ہیں بادشاہ زمین کے متفق

عليه وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يطوي

علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ لپیٹیگا

الله السموت يوم القيمة ثم ياخذهن بيده اليمنى ثم يقول

اللہ آسمانوں کو دن قیامت کے پھر لیگا اونکو اپنے داہنے ہاتھ میں پھر فرماویگا

انا الملك اين الجبارون اين المتكبرون ثم يطوي الارضين

کہ میں ہوں بادشاہ کہاں ہیں جبار کہاں ہیں تکبر کرنیوالے پھر لپیٹیگا زمینوں کو

بشماله وفي رواية ياخذهن بيده الاخرى ثم يقول انا الملك

اپنے بائیں ہاتھ میں اور ایک روایت میں آیا ہے لیویگا زمینوں کو اپنے دوسرے ہاتھ میں پھر فرماویگا میں ہوں بادشاہ

اين الجبارون اين المتكبرون رواه مسلم وعن عبد الله بن

کہاں ہیں جبار کہاں ہیں تکبر کرنیوالے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے

مَسْعُوْدٍ قَالَ جَآءَ حَبْرٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ

مسعود رضی اللہ عنہ سے کہ کہا آیا ایک عالم یہودیوں میں سے پاس نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا اے محمد تحقیق اللہ

يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰٓى اِصْبَعٍ وَّالْاَرَضِيْنَ عَلٰٓى اِصْبَعٍ وَّ

نگاہ رکھیگا آسمانوں کو روز قیامت کے ایک اونگلی پر اور زمینوں کو ایک اونگلی پر اور

الْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلٰٓى اِصْبَعٍ وَّالْمَآءَ وَالثَّرٰى عَلٰٓى اِصْبَعٍ وَّسَآئِرَ الْخَلْقِ

پہاڑوں کو اور درختوں کو ایک اونگلی پر اور پانی کو اور خاک نمناک کو ایک اونگلی پر اور باقی مخلوق کو

عَلٰٓى اِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَنَا اللّٰهُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

ایک اونگلی پر پھر ہلا دیگا اونگلیوں کو اور فرما دیگا میں ہوں بادشاہ میں ہوں خدا پس ہنسے پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا مِّمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيْقًا لَّهٗ ثُمَّ قَرَاَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ

صلے اللہ علیہ وسلم از راہ تعجب کرنیکے اوس چیز سے کہ کہا اوس عالم یہودیوں کے نے واسطے سچا کرنے اوسکو پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت اور نہ قدر جانی

حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ

حق قدر جاننے اوسکے کے اور ساری زمین اوسکی قبضہ میں ہوگی دن قیامت کی اور آسمان

مَطْوِيّٰتٌ بِيَمِيْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

لپیٹے ہوئے ہونگے اوسکے داہنے ہاتھ میں پاک ہے اللہ تعالیٰ اور بزرگ ہے وہ اوس چیز سے کہ شریک کرتے ہیں شرک اوسکو متفق علیہ اور

عَائِشَةَ قَالَتْ سَاَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَوْلِهٖ يَوْمَ تُبَدَّلُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مضمون اس آیت کا سے اوسدن کہ تبدیل کیجاویگی

الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ فَاَيْنَ يَكُوْنُ النَّاسُ يَوْمَئِذٍ قَالَ

زمین سوا اس زمین کے اور آسمان پس کہاں ہونگے لوگ اوسدن فرمایا حضرت نے

عَلَى الصِّرَاطِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

لوگ اوسدن پل صراط پر ہونگے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مُكَوَّرَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سورج اور چاند لپیٹے جاوینگے دن قیامت کے روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ

بخاری نے۔

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری

عَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ

روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كيف انعم وصاحب الصور قد

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیونکر چین کروں میں حالانکہ اسرافیل تحقیق

التقمه واصغى سمعه وحنى جبهته ينتظر متى يؤمر بالنفخ

منہ میں لیا ہے صور کو اور جھکائے ہوئے ہے کان اپنا اور جھکا رہا ہے پیشانی اپنی منتظر ہے کہ کب حکم کیا جاوے صور پھونکنے کا

فقالوا يا رسول الله وما تأمرنا قال قولوا حسبنا الله ونعم

پس کہا صحابہ نے یا رسول اللہ کیا فرماتے ہیں آپ ہمکو فرمایا کہو کافی ہے ہمکو اللہ اور اچھا ہے

الوكيل رواه الترمذي وعن عبد الله بن عمرو عن النبي صلى

کارساز وہ روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے عمرو کے سے اوسنے نقل کی نبی صلی

الله عليه وسلم قال الصور قرن ينفخ فيه رواه الترمذي وابو داود

اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا صور ایک سینگ ہے کہ پھونکا جاویگا اوسمیں روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود

والدارمي الفصل الثالث عن ابن عباس قال في قوله

اور دارمی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا ابن عباس نے بیچ تفسیر قول اللہ

تعالى فاذا نقر في الناقور الصور قال والراجفة النفخة الاولى

تعالی کے فاذا نقر فی الناقور کے مراد ناقور سے صور ہے کہا اور مراد راجفہ سے نفخہ پہلا ہے

والرادفة الثانية رواه البخاري في ترجمة باب وعن ابي

اور مراد رادفہ سے نفخہ دوسرا ہے روایت کی یہ بخاری نے ترجمۃ الباب میں۔ اور روایت ہے ابی

سعيد قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم صاحب الصور وقال عن

سعید رض سے کہ کہا ذکر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صور پھونکنے والیکا اور فرمایا کہ

يمينه جبرئيل وعن يساره ميكائيل وعن ابي رزين العقيلي

داہنی طرف اوسکے جبرئیل ہونگے اور بائیں طرف اوسکے میکائیل۔ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی رض سے

قال قلت يا رسول الله كيف يعيد الله الخلق وما آية ذلك في خلقه

کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کیونکر زندہ کریگا اللہ تعالی خلق کو اور کیا نشانی ہے اوسکی بیچ خلق اوسکے کے

قال اما مررت بوادي قومك جدبا ثم مررت به يهتز خضرا

فرمایا حضرت نے کیا نہیں گذرا ہے تو بیچ جنگل قوم اپنی کے وقت قحط کے پھر گذرا ہے تو اوس جنگل پر اس حال میں کہ لہلہاتا ہے

قلت نعم قال فتلك آية الله في خلقه كذلك يحيي الله الموتى رواهما

کہا میں نے ہاں فرمایا حضرت صلعم نے پس یہ نشانی قدرت الٰہی کی ہے اوسکی مخلوق میں اسیطرح زندہ کریگا اللہ مردوں کو نقل کیں یہ دو

رزين باب الحشر الفصل الاول عن سهل بن

رزین نے۔ باب ہے بیچ بیان حشر کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے سہل بیٹے

سعد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحشر الناس يوم القيامة على

سعد رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جمع کیے جاوینگے لوگ روز قیامت کے

ارض بيضاء عفراء كقرصة النقي ليس فيها علم لاحد متفق عليه

زمین سفید پر جو سرخی مارتی ہوگی مانند روٹی میدہ کی نہیں ہوگا اوس میں نشان واسطے کسیکے متفق علیہ۔

وعن ابي سعيد الخدري قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم تكون الارض يوم

اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہوگی زمین دن

القيامة خبزة واحدة يتكفأها الجبار بيده كما يتكفأ احدكم

قیامت کے ایک روٹی الٹ پلٹ کریگا اوسکو جبار تعالیٰ اپنے ہاتھ میں جیسے کہ اولٹ پلٹ کرتا ہے ایک تمہارا

خبزته في السفر نزلا لاهل الجنة فاتى رجل من اليهود فقال بارك

اپنی روٹی کو سفر میں درحالیکہ وہ روٹی مہمانی ہوگی بہشتیوں کی پھر آیا ایک شخص قوم یہود سے اور کہا کہ برکت بھیجے

الرحمن عليك يا ابا القاسم الا اخبرك بنزل اهل الجنة يوم القيمة

خدائے مہربان آپ پر اے ابو القاسم کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ مہمانی بہشتیوں کی روز قیامت کے

قال بلى قال تكون الارض خبزة واحدة كما قال النبي صلى الله عليه وسلم

فرمایا حضرت صلعم نے ہاں خبر دے کہا ہووے گی زمین ایک روٹی جیسا کہ فرمایا ہے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فنظر النبي صلى الله عليه وسلم الينا ثم ضحك حتى بدت نواجذه ثم قال

پس دیکھا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف ہمارے پھر ہنسے آنحضرت یہانتک کہ ظاہر ہوئیں کچلیاں حضرت کی پھر کہا یہودی نے

الا اخبرك بادامهم بالام والنون قالوا وما هذا قال ثور ونون

کیا نہ خبر دوں میں تمکو ساتھ سالن اہل جنت کے وہ بالام ہے اور نون کہا اونہوں نے اور کیا ہے یہ کہا بیل اور مچھلی

ياكل من زائدة كبدهما سبعون الفا متفق عليه وعن ابي هريرة

کھاوینگے اوسکے گوشت کے ٹکڑے سے کہ جگر پر جڑا رہتا ہے ستر ہزار آدمی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحشر الناس على ثلث طرائق راغبين راهبين

کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ جمع کیے جاوینگے لوگ اوپر تین قسمون کے ایک فرقہ رغبت کرنیوالا

واثنان على بعير وثلثة على بعير واربعة على بعير وعشرة على بعير

حال آنکہ دو شخص ایک اونٹ پر ہونگے اور تین شخص ایک اونٹ پر اور چار شخص ایک اونٹ پر اور دس آدمی ہونگے ایک اونٹ پر

وتحشر بقيتهم النار تقيل معهم حيث قالوا وتبيت معهم حيث

اور جمع کریگی باقی لوگون کو وہ آگ قیلولہ کریگی آگ جہان وہ رہینگے اور رات گذاریگی آگ ساتھ انکے جہان

باتوا وتصبح معهم حيث اصبحوا وتمسي معهم حيث امسوا متفق عليه وعن ابن عباس

رات گذارینگے اور صبح کریگی آگ ساتھ انکے جہان صبح کرینگے وہ اور شام کریگی آگ ساتھ انکے جہان شام کرینگے متفق علیہ اور روایت ہے ابن

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال انكم محشورون حفاة عراة غرلا ثم قرأ

اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق تم جمع کیے جاؤگے ننگے پانو ننگے بدن بے ختنہ پھر پڑھی حضرت نے

كما بدأنا اول خلق نعيده وعدا علينا انا كنا فاعلين واول من

جیسا کہ پیدا کیا ہمنے اونکو اول پیدایش مین ویسا ہی پھر پیدا کرینگے ہم وعدہ لازم ہے ہم پر بلاشبہ ہم کرنیوالے اور فرمایا اور اول

يكسى يوم القيمة ابرهيم وان ناسا من اصحابي يؤخذ بهم ذات الشمال

کہ پہنائے جاوینگے کپڑے روز قیامت کے ابراہیم ہین اور تحقیق کتنے ایک آدمی میرے صحابیون مین سے پکڑے جاوینگے بائین ہاتھ کیطرف

فاقول اصيحابي اصيحابي فيقول انهم لن يزالوا مرتدين على اعقابهم

پس کہونگا مین یہ صحابہ میرے ہین یہ اصحاب میرے ہین پس فرماویگا اللہ تحقیق یہ ہمیشہ رہے پھر جانیوالے اپنی ایڑیون پر

منذ فارقتهم فاقول كما قال العبد الصالح وكنت عليهم شهيدا ما

اونسے کہ جدا ہوا تو اونسے پس کہونگا مین جیسا کہ کہا بندہ صالح نے اور تھا مین اوپر انکے گواہ جب تک

دمت فيهم الى قوله العزيز الحكيم متفق عليه وعن عائشة رض

کہ تھا مین درمیان انکے اس کلمہ تک کہ آخر آیت ہے العزیز الحکیم متفق علیہ ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے

قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يحشر الناس يوم القيمة

کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے جمع کیے جاوینگے لوگ دن قیامت کے

حفاة عراة غرلا قلت يا رسول الله الرجال والنساء جميعا ينظر

ننگے پانو ننگے بدن بے ختنہ کہا مینے یارسول اللہ کیا مرد اور عورت سب دیکھیگا

بعضهم الى بعض فقال يا عائشة الامر اشد من ان ينظر بعضهم

بعض انکا طرف بعض کے پس فرمایا حضرت نے ای عائشہ کار اوسدن مین سخت تر ہے اس سے کہ نگاہ کرین بعضے

الى البعض متفق عليه وعن انس ان رجلا قال يا نبي الله كيف يحشر

بعضون کو متفق علیہ ۔ اور روایت ہی انس رض سے کہ تحقیق ایک شخص نے کہا ای نبی الله کے کیونکر حشر کیا جاویگا

الكافر على وجهه يوم القيمة قال اليس الذي امشاه على

کافر اپنے مونہ پر دن قیامت کے فرمایا حضرت صلعم نے کیا نہیں ہے یہ کہ جسنے چلایا اوسکو

الرجلين في الدنيا قادر على ان يمشيه على وجهه يوم القيمة

دونون پانون پر دنیا مین قادر ہے چلانے اوسکو پر مونہ کے بل دن قیامت کے

متفق عليه وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يلقى

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رض سے کہ نقل کی نبی صلی الله علیہ وسلم نے کہ کہا ملاقات کریگا

ابرهيم اباه آزر يوم القيمة وعلى وجه آزر قترة وغبرة فيقول له

ابراہیم اپنے باپ آزر سے دن قیامت کے حالانکہ آزر کے چہرہ پر سیاہی ہوگی اور غبار ہوگا پس کہینگے اوسکو

ابرهيم الم اقل لك لا تعصني فيقول له ابوه فاليوم لا اعصيك

ابراہیم کیا نہین کہتا تہا مین تجکو کہ نافرمانی نہ کر میری پس کہیگا ابراہیم سے باپ اونکا پس آج کے دن نافرمانی نکرونگا تمہاری

فيقول ابرهيم يا رب انك وعدتني ان لا تخزيني يوم يبعثون

پس کہینگے ابراہیم ای پروردگار میرے تحقیق تو نے وعدہ کیا تہا مجسے کہ نہ رسوا کریگا مجکو اوسدن کہ اوٹہائے جاوینگے لوگ

فاي خزي اخزى من ابي الابعد فيقول الله تعالى اني حرمت

پس کونسی رسوائی سخت تر ہوگی میری باپ کی رسوائی سے کہ بہت دور ہے الله کی رحمت سے پس فرماویگا الله تعالی کہ تحقیق مین حرام کی

الجنة على الكافرين ثم يقال لابرهيم انظر ما تحت رجليك

بہشت کافرون پر پہر کہا جاویگا ابراہیم کو کہ نگاہ کر کیا چیز ہے تیری پانون کے نیچے

فينظر فاذا هو بذيخ متلطخ فيؤخذ بقوائمه فيلقى في النار

پس دیکہینگے ابراہیم اپنے پانون کے نیچے پس ناگہان آزر ہوگا کفتار آلودہ مٹی و گوبر مین پس پکڑے جاوینگے پانون اوسکے اور ڈالا جاویگا

رواه البخاري وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يعرق

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہی ابو ہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے پسینا آئیگا

النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حَتّٰى يَذْهَبَ عَرَقُهُمْ فِي الْاَرْضِ سَبْعِيْنَ ذِرَاعًا

لوگ دن قیامت کے یہانتک کہ جاویگا پسینا انکا زمین میں ستر گز

وَيُلْجِمُهُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ اٰذَانَهُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِقْدَادِ قَالَ سَمِعْتُ

اور لگام کریگا عرق انکو یہانتک کہ پہنچیگا انکے کانون تک متفق علیہ۔ اور روایت ہے مقداد رضی سے کہا سنا میں نے

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ تُدْنَى الشَّمْسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ الْخَلْقِ حَتّٰى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نزدیک کیا جاویگا آفتاب روز قیامت کے خلق سے یہانتک کہ

تَكُوْنَ مِنْهُمْ كَمِقْدَارِ مِيْلٍ فَيَكُوْنُ النَّاسُ عَلٰى قَدْرِ اَعْمَالِهِمْ فِي الْعَرَقِ

ہوگا آفتاب انسے مقدار ایک کوس کے پس ہونگے لوگ بقدر اپنے عملون کے پسینہ میں

فَمِنْهُمْ مَنْ يَكُوْنُ اِلٰى كَعْبَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَكُوْنُ اِلٰى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ

پس بعضے انمیں سے وہ ہونگے کہ ہوگا پسینا ٹخنون تک اور بعضے انمیں سے وہ ہونگے کہ ہوگا عرق انکے گھٹنون تک اور بعضے

مَنْ يَكُوْنُ اِلٰى حَقْوَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ يُلْجِمُهُمُ الْعَرَقُ اِلْجَامًا وَاَشَارَ رَسُوْلُ

ہونگے کہ ہوگا عرق انکی کمر تک اور بعضے انمیں سے وہ ہونگے کہ لگام کریگا انکو عرق لگام کرنا اور اشارہ کیا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهٖ اِلٰى فِيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دست مبارک سے اپنے دہن مبارک کیطرف روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا اٰدَمُ فَيَقُوْلُ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ

اونسے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرماویگا اللہ تعالی اے آدم پس کہینگے آدم حاضر ہون میں اور مستعد ہون

وَالْخَيْرُ كُلُّهٗ فِيْ يَدَيْكَ قَالَ اَخْرِجْ بَعْثَ النَّارِ قَالَ وَمَا بَعْثُ النَّارِ قَالَ

اور سب بہلائیان تیری دونون ہاتھ میں ہین فرماویگا اللہ تعالی نکال تو لشکر آگ کو کہینگے آدم اور کیا ہے مقدار دوزخ کے لشکر کی

مِنْ كُلِّ اَلْفٍ تِسْعَمِائَةٍ وَّتِسْعَةً وَّتِسْعِيْنَ فَعِنْدَهٗ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ

ہر ہزار میں سے نوسو ننانوے پس نزدیک اس حکم کے بوڑھا ہو جاویگا خورد سال

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا وَتَرَى النَّاسَ سُكٰرٰى وَمَا هُمْ بِسُكٰرٰى

اور ڈال دیگی ہر حاملہ حمل اپنا اور دیکھیگا تو اور سمجھیگا لوگون کو مست اور نہین ہونگے وہ مست

وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيْدٌ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَيُّنَا ذٰلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ

ولیکن عذاب خدا تعالی کا سخت ہے کہا اصحاب نے یا رسول اللہ اور کونسا ہم میں سے وہ ایک ہوگا فرمایا حضرت نے

أبشروا فإن منكم رجلا ومن يأجوج ومأجوج ألف ثم قال والذي

خوش ہو پس تحقیق تم میں سے ہوگا ایک شخص اور نسلہ یاجوج وماجوج میں سے ہزار پھر فرمایا آنحضرت نے قسم ہے اس ذات

نفسي بيده أرجو أن تكونوا ربع أهل الجنة فكبرنا فقال أرجو أن

کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے امیدوار ہوں میں کہ ہو تم چوتھائی اہل جنت کے پس اللہ اکبر کہا ہم نے پھر فرمایا حضرت نے امیدوار ہوں

تكونوا ثلث أهل الجنة فكبرنا فقال أرجو أن تكونوا نصف أهل الجنة

ہو تم تہائی اہل بہشت کے پس اللہ اکبر کہا ہم نے پس فرمایا کہ امیدوار ہوں یہ کہ ہو تم آدھے اہل جنت کی

فكبرنا قال ما أنتم في الناس إلا كالشعرة السوداء في جلد ثور أبيض

پس تکبیر کہی ہم نے فرمایا آنحضرت نے نہیں ہو تم درمیان لوگوں کے قلت میں مگر مانند بال سیاہ کی بیچ پوست بیل سفید کے

أو كشعرة بيضاء في جلد ثور أسود متفق عليه وعنه قال سمعت

یا مانند بال سفید کے بیچ پوست بیل سیاہ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی ابو سعید سے کہ کہا سنا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول يكشف ربنا عن ساقه فيسجد له كل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے کھولیگا رب ہمارا اپنی پنڈلی پس سجدہ کریگا اوسکو ہر

مؤمن ومؤمنة ويبقى من كان يسجد في الدنيا رياء وسمعة

مومن مرد اور مومنہ عورت اور نہیں سجدہ کریگا وہ شخص کہ سجدہ کرتا تھا دنیا میں واسطے دکھانے اور سنانے لوگوں کو

فيذهب ليسجد فيعود ظهره طبقا واحدا متفق عليه وعن

پس ارادہ کریگا کہ سجدہ کرے پس ہو جائیگی پیٹھ اوسکی ایک ہڈی بغیر جوڑ کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ليأتي الرجل العظيم

ابی ہریرہ رض سے کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ آویگا ایک شخص بڑا

السمين يوم القيامة لا يزن عند الله جناح بعوضة وقال اقرءوا

فربہ دن قیامت کے نہ نہیں برابر پر پشہ کے ہوگا نزدیک اللہ کے اور فرمایا آنحضرت نے پڑھو تم اس آیت کو

فلا نقيم لهم يوم القيامة وزنا متفق عليه الفصل الثاني

پس قائم نہیں کرینگے ہم کافروں کے لیے دن قیامت کے کچھ قدر و اعتبار متفق علیہ۔ فصل دوسری۔

عن أبي هريرة قال قرأ رسول الله صلى الله عليه وسلم هذه الآية يومئذ

روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت اوس دن

جو برابر پشہ کے ہوگا تم معلوم ہوا کہ دنیا میں بڑائی اور موٹاپا بدون ایمان اور نیک عمل کے خدا کے نزدیک کچھ چیز نہیں۔

تحدث اخبارها قال اتدرون ما اخبارها قالوا الله ورسوله اعلم

بیان کریگی زمین اپنی خبرین فرمایا آنحضرت صلعم نے کیا جانتے ہو کہ کیا ہین خبرین زمین کی کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا خوب جانتے ہین

قال فان اخبارها ان تشهد على كل عبد وامة بما عمل على ظهرها

فرمایا پس خبرین زمین کی یہ ہین کہ گواہی دیگی اوپر ہر بندہ اور لونڈی کے ساتھ اوس چیز کے کہ کی ہو اوسکی پشت پر

ان تقول عمل على كذا وكذا يوم كذا وكذا قال فهذه اخبارها

اسطرح سے کہ کہیگی کیا مجھ سے ایسا اور ایسا فلانے دن اور فلانے دن فرمایا پس یہ ہین خبرین اوسکی

رواه احمد والترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما من احد يموت الا

اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین کوئی شخص مرتا ہے مگر

ندم قالوا وما ندامته يا رسول الله قال ان كان محسنا ندم

پشیمان ہوتا ہے کہا صحابہ نے کیا ہے ندامت اوسکی یا رسول اللہ فرمایا اگر ہے نیکوکار تو پشیمان ہوتا ہے

ان لا يكون ازداد وان كان مسيئا ندم ان لا يكون نزع رواه

یہ کہ زیادہ کی نیکی اور اگر ہے بدکار تو پشیمان ہوتا ہے یہ کہ نہ باز رہا اپنے نفس کو برائی سے روایت کی یہ

الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يحشر الناس يوم

ترمذی نے اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حشر کیے جاوینگے لوگ روز

القيامة ثلثة اصناف صنفا مشاة وصنفا ركبانا وصنفا على وجوههم

قیامت کے تین قسم پر ایک قسم پیادہ چلینگے اور ایک قسم سوار اور ایک قسم منہ کے بل چلتے

قيل يا رسول الله وكيف يمشون على وجوههم قال ان الذي

کہا گیا یا رسول اللہ اور کسطرح سے چلینگے منہ کے بل فرمایا تحقیق جس ذات نے

امشاهم على اقدامهم قادر على ان يمشيهم على وجوههم اما

چلایا انکو پاؤن کے بل وہ قادر ہے اوپر چلانے انکے موہون کے بل آگاہ ہو

انهم يتقون بوجوههم كل حدب وشوك رواه الترمذي

تحقیق وہ بچینگے ساتھ موہون اپنے کے ہر بلندی اور کانٹے سے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من سره ان ينظر الى

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسکو خوش لگے یہ کہ دیکھے طرف

يوم القيمة كانه رأى عين فليقرأ اذا الشمس كورت واذا السماء

دن قیامت کے گویا کہ وہ دیکھنا ساتھ آنکھ کے ہو پس چاہیے کہ پڑھے سورہ اذا الشمس کورت اور اذا السماء

انفطرت واذا السماء انشقت رواه احمد والترمذي الفصل

انفطرت اور اذا السماء انشقت روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ فصل

الثالث عن ابي ذر قال ان الصادق المصدوق صلى الله عليه وسلم حدثني

تیسری۔ روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہا کہ تحقیق سچے اور سچے کیے گئے صلی اللہ علیہ وسلم نے خبر دی ہمکو

ان الناس يحشرون ثلثة افواج فوجا راكبين طاعمين كاسين

کہ تحقیق لوگ حشر کیے جاوینگے تین قسم پر ایک قسم سوار کھانیوالے پہننے والے

وفوجا تسحبهم الملئكة على وجوههم وتحشرهم النار وفوجا

اور ایک قسم کھینچینگے انکو فرشتے زمین پر مونہ کے بل اور جمع کرینگے انکو طرف آگ دوزخ کی اور ایک

يمشون ويسعون ويلقي الله الآفة على الظهر فلا يبقى حتى ان

پیادہ چلینگے اور دوڑینگے اور ڈالیگا اللہ تعالی آفت سواریوں پر پس نہیں باقی رہیگی سواری یہانتک کہ

الرجل لتكون له الحديقة يعطيها بذات القتب لا يقدر عليها رواه

ایک مرد البتہ ہوگا اسکے لیے باغ دیگا اسکو بدلے میں اونٹ کے اور باوجود اسکو قدرت نہیں پائیگا اور یہ روایت کی ہے

النسائي باب الحساب والقصاص والميزان

نسائی نے۔ باب ہے حساب اور قصاص اور میزان کا۔

الفصل الاول عن عائشة ان النبي صلى الله عليه وسلم قال ليس

فصل پہلی۔ روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نہیں

احد يحاسب يوم القيمة الا هلك قلت اوليس يقول الله فسوف

کوئی کہ حساب کیا جاوے روز قیامت کے مگر کہ ہلاک ہوگا کہا میں نے کیا نہیں فرمایا اللہ سبحانہ نے پس قریب ہے

يحاسب حسابا يسيرا قال انما ذلك العرض ولكن من نوقش

کہ حساب کیا جاویگا وہ شخص حساب آسان پس فرمایا حضرت نے نہیں ہے یہ مگر پیش کرنا بیان کرنا لیکن جو کوئی کہ کد و کاوش کیا جاوے

مین ہمارا تو دفتر برائیوں سے سیاہ ہو رہا ہے سواسے تیرے فضل اور کرم کے چھٹکارا کہاں

فِي الْحِسَابِ يَهْلِكُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ

حساب مین ہلاک ہوجاویگا وہ متفق علیہ۔ اور روایت ہی عدی بن حاتم رضہ سے کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا سَيُكَلِّمُهُ رَبُّهُ لَيْسَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہین تم مین سی کوئی مگر کہ کلام کریگا اوس سے رب اوسکا اسطرح کہ نہوگا

بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ وَلَا حِجَابٌ يَحْجُبُهُ فَيَنْظُرُ أَيْمَنَ مِنْهُ فَلَا

درمیان اوسکے اور درمیان پروردگار اوسکے ترجمان اور نہ پردہ کہ چھپاوی بندی کو اوسکے رب سے پس دیکھیگا بندہ داہنی طرف اپنی پس نہ

يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهِ وَيَنْظُرُ أَشْأَمَ مِنْهُ فَلَا يَرَى إِلَّا مَا قَدَّمَ

دیکھیگا مگر وہ چیز کہ آگے بھیجی ہے عمل اپنی سے اور دیکھیگا بائین طرف اپنی پس نہین دیکھیگا مگر وہ چیز کہ آگے بھیجی

وَيَنْظُرُ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ تِلْقَاءَ وَجْهِهِ فَاتَّقُوا النَّارَ

اور دیکھیگا آگے اپنے پس نہ دیکھیگا مگر آگ سامنے موہنہ اپنے کے پس بچو آگ سے

وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ

اگرچہ ساتھ ٹکڑے کہجور کے ہو متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن عمر رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهُ وَيَسْتُرُهُ فَيَقُولُ

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی نزدیک کریگا مومن کو پس رکہیگا اوسپر کنارہ اپنا اور ڈہانکیگا اوسکو پس فرماویگا اللہ تعالی

أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا أَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُولُ نَعَمْ أَيْ رَبِّ حَتَّى قَرَّرَهُ

کیا پہچانتا ہی تو فلانا گناہ کیا پہچانتا ہی تو فلانا گناہ پس کہیگا مومن ہان اے پروردگار میرے یہانتک کہ اقرار کرادیگا

بِذُنُوبِهِ وَرَأَى فِي نَفْسِهِ أَنَّهُ قَدْ هَلَكَ قَالَ سَتَرْتُهَا عَلَيْكَ فِي الدُّنْيَا

ساتھ گناہوں اوسکے اور گمان کریگا مومن اپنے دلمین کہ ہلاک ہوا فرماویگا اللہ تعالی ڈہانکا مینے اون گناہونکو تجہپر دنیا مین

وَأَنَا أَغْفِرُهَا لَكَ الْيَوْمَ فَيُعْطَى كِتَابَ حَسَنَاتِهِ وَأَمَّا الْكُفَّارُ وَ

اور مین بخشونگا اونکو تیرے لیے آجکے دن پس دیا جاویگا مومن نامہ نیکیون اپنی کا اور لیکن کافر اور

الْمُنَافِقُونَ فَيُنَادَى بِهِمْ عَلَى رُءُوسِ الْخَلَائِقِ هَؤُلَاءِ الَّذِينَ كَذَبُوا

منافق پس پکارا جاویگا اونکو روبرو خلائق کے کہ یہ وہ لوگ ہین جنہوں نے جہوٹ

عَلَى رَبِّهِمْ أَلَا لَعْنَةُ اللهِ عَلَى الظَّالِمِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى

اپنے رب پر خبردار ہو لعنت ہی خدا کی ظالمون پر متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی موسی رضہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم القيمة دفع الله الى كل

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ ہوگا دن قیامت کا حوالہ کریگا اللہ تعالی ہر ایک

مسلم يهوديا او نصرانيا فيقول هذا فكاكك من النار رواه مسلم

مسلمان کے یہودی کو یا نصرانی کو پس فرماویگا اللہ تعالی کہ یہ کافر ہے سبب خلاصی تیری کا ہے آگ دوزخ سے روایت کی یہ مسلم نے

وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يجاء بنوح يوم القيمة

اور روایت ہے ابی سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لائے جاوینگے حضرت نوح علیہ السلام دن قیامت کے

فيقال له هل بلغت فيقول نعم يا رب فتسئل امته هل بلغكم

پس کہا جاویگا انکو کیا تم نے پہنچایا حکم الٰہی امت کو پس کہینگے ہاں پہنچایا ای رب میرے پھر پوچھی جاویگی امت انکی کیا پہنچایا تم کو

فيقولون ما جاءنا من نذير فيقال من شهودك فيقول محمد وامته

پس کہینگی نہیں آیا ہمارے پاس کوئی ڈرانیوالا پس کہا جاویگا نوح کو کہ کون ہیں گواہ تیرے پس کہینگے نوح گواہ میرے محمد ہیں اور امت انکی

فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيجاء بكم فتشهدون انه قد

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس لایا جاویگا تمکو پس گواہی دوگے تم کہ نوح نے تحقیق

بلغ ثم قرا رسول الله صلى الله عليه وسلم وكذلك جعلنكم امة وسطا

پہنچا دیئے تھے احکام الٰہی امت کو پھر پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت اور اسیطرح کیا ہمنے تمکو امت افضل

لتكونوا شهداء على الناس ويكون الرسول عليكم شهيدا

تاکہ ہو تم گواہی دینے والے لوگوں پر اور ہوگا پیغمبر تمپر گواہ

رواه البخاري وعن انس قال كنا عند رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے حضرت انس سے کہ کہا تھے ہم پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

فضحك فقال هل تدرون مما اضحك قال قلنا الله ورسوله

پس ہنسے آنحضرت صلعم پھر فرمایا کیا جانتے ہو تم کہ کس چیز سے ہنستا ہوں میں کہا انس نے کہ کہا ہمنے اللہ اور رسول اسکا

اعلم قال من مخاطبة العبد ربه يقول يا رب الم تجرني من الظلم

خوب جانتے ہیں فرمایا ہنستا ہوں میں سبب سوال و جواب کرنے بندے کے اپنے رب سے کہیگا بندہ ای پروردگار میرے کیا تو نے پناہ نہ دی مجھکو ظلم سے

قال يقول بلى فيقول فاني لا اجيز على نفسي الا شاهدا مني قال

فرمایا حضرت نے فرماویگا اللہ ہاں فرمایا حضرت نے پس کہیگا بندہ تو روا نہیں رکھتا میں اپنے نفس پر اور کچھ سوائے اسکے کہ گواہ ہو مجھ میں سے

صہ میجا ... اور گنجائش دم مارنے کی نہیں ہے ۱۲

فيقول كفى بنفسك اليوم عليك شهيدا وبالكرام الكاتبين شهودا

پس فرماویگا اللہ کفایت کرتا ہے نفس تیرا آج کے دن تجھ پر گواہ اور کفایت کرتے ہیں فرشتے بزرگ کہ لکھنے والے اعمال بندہ کے ہیں گواہ

قال فيختم على فيه فيقال لاركانه انطقي قال فتنطق باعماله ثم

فرمایا حضرت نے پس مہر کیجاویگی بندہ کے منہ پر پھر فرمایا جاویگا واسطے اعضا بندہ کے کہ بولو فرمایا پس بتلا دینگے جوڑ اوسکے کام اوسکے پھر

يخلى بينه وبين الكلام قال فيقول بعدا لكن وسحقا فعنكن

چھوڑا جاویگا درمیان بندہ کے اور درمیان کلام اوسکے فرمایا حضرت نے پس کہیگا بندہ دوری ہو تمکو خرابی ہو پس تمہاری طرف سے

كنت اناضل رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قالوا يا رسول الله

جھگڑتا تھا میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ

هل نرى ربنا يوم القيامة قال هل تضارون في رؤية الشمس

کیا دیکھینگے ہم اپنے رب کو دن قیامت کے فرمایا کیا خلاف کرتے ہو تم بیچ دیکھنے آفتاب کے

في الظهيرة ليست في سحابة قالوا لا قال فهل تضارون في

دوپہر میں کہ نہ ہو چھپا ابر میں کہا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا پس کیا نزاع کرتے ہو بیچ

رؤية القمر ليلة البدر ليس في سحابة قالوا لا قال فوالذي

دیکھنے چاند کے چودھویں رات میں کہ نہ چھپا ہو ابر میں کہا نہیں فرمایا پس قسم اوس خدا کی

نفسي بيده لا تضارون في رؤية ربكم الا كما تضارون

کہ ہاتھ میں قدرت اوسکی جان میری کی نہ نزاع کروگے تم بیچ دیکھنے پروردگار اپنے کے مگر جیسے نزاع کرتے ہو

في رؤية احدهما قال فيلقى العبد فيقول اي فل الم اكرمك و

بیچ دیکھنے آفتاب یا چاند کے فرمایا حضرت نے پس جب ملیگا اللہ تعالے ایک بندے سے پس کہیگا اللہ اس بندے کو اے فلانے کیا نہیں عزت دی میں نے تجھکو اور

اسودك وازوجك واسخر لك الخيل والابل واذرك ترأس

کیا سردار کیا تھا میں نے تجھکو اور کیا نہیں دی بیوی تجھکو اور کیا نہیں تابعدار کیے تیرے گھوڑے اور اونٹ اور کیا نہیں چھوڑا تجھکو کہ سرداری کرتا تھا

وتربع فيقول بلى قال فيقول افظننت انك ملاقي فيقول لا فيقول فاني

اور لیتا تھا چوتھائی پس کہیگا بندہ ہاں فرمایا حضرت نے پس فرماویگا پروردگار کیا پس گمان کرتا تھا تو کہ ملاقات کریگا تو مجھ سے

قد انساك كما نسيتني ثم يلقى الثاني فذكر مثله ثم يلقى الثالث

کہ تحقیق میں بھول جاؤنگا تجھکو جیسا کہ بھولا تو مجھکو پھر ملاقات کریگا اللہ تعالے دوسرے بندے سے پس ذکر کیا حضرت نے مثل اوسکے پھر ملیگا تیسرے

فَيَقُولُ لَهُ مِثْلَ ذٰلِكَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اٰمَنْتُ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَبِرُسُلِكَ

پس کہیگا اوس سے مانند اوسکو کہا بندے اول سو پس کہیگا وہ اے رب میرے ایمان لایا میں تجھپر اور تیری کتاب پر اور تیرے پیغمبروں پر

وَصَلَّيْتُ وَصُمْتُ وَتَصَدَّقْتُ وَيُثْنِي بِخَيْرٍ مَا اسْتَطَاعَ فَيَقُولُ هٰهُنَا

اور نماز پڑھی میں اور روزہ رکھا میں نے اور تصدق کیا میں نے اور تعریف کریگا بھلائی کی جسقدر ہوسکیگی پس فرماویگا اللہ یہاں

إِذًا ثُمَّ يُقَالُ الْآنَ نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَيْكَ وَيَتَفَكَّرُ فِي نَفْسِهِ مَنْ

ٹھہر پھر کہا جاویگا اس بندے کو ابھی پیدا کرتے ہیں ہم گواہ تجھپر اور سوچیگا وہ بندہ اپنے دل میں کہ کون شخص

ذَا الَّذِي يَشْهَدُ عَلَيَّ فَيُخْتَمُ عَلٰى فِيهِ وَيُقَالُ لِفَخِذِهِ انْطِقِي فَتَنْطِقُ

گواہی دیگا مجھپر پس مہر کیجاویگی اوسکے موہ پر اور کہا جاویگا اوسکی رانکو کہ بول پس بولیگی

فَخِذُهُ وَلَحْمُهُ وَعِظَامُهُ بِعَمَلِهِ وَذٰلِكَ لِيُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهِ وَذٰلِكَ

ران اوسکی اور گوشت اوسکا اور ہڈی اوسکی ساتھ عملوں اوسکے اور یہ تاکہ بندہ از راہ عذر کرے اپنے نفس سے اور یہ

الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ الَّذِي سَخِطَ اللّٰهُ عَلَيْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَذُكِرَ حَدِيثُ

منافق ہوگا اور یہ وہ ہے بندہ جسپر کہ خفا ہوا اللہ اوسپر روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث

أَبِي هُرَيْرَةَ يَدْخُلُ مِنْ أُمَّتِي الْجَنَّةَ فِي بَابِ التَّوَكُّلِ بِرِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ

ابوہریرہ رضی کی کہ سر اور سکا یہ ہے یدخل من امتی الجنۃ باب التوکل میں ساتھ روایت ابن عباس کے

الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى

فصل دوسری روایت ہے ابی امامہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَعَدَنِي رَبِّي أَنْ يُدْخِلَ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعِينَ أَلْفًا

علیہ وسلم کو فرماتے تھے کہ وعدہ کیا مجھسے پروردگار میرے نے کہ داخل کرے بہشت میں میری امت سے ستر ہزار

لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ وَلَا عَذَابَ مَعَ كُلِّ أَلْفٍ سَبْعُونَ أَلْفًا وَثَلَاثُ حَثَيَاتٍ

نہیں مناقشہ انکے لیے محاسبہ میں اور نہ عذاب ساتھ ہر ہزار کے ستر ہزار اور تین لپ لپیں

مِنْ حَثَيَاتِ رَبِّي رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنِ

میرے رب کی لپوں میں سے روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور روایت ہے

الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْرَضُ النَّاسُ

حسن سے اوس نے نقل کی ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پیش کیے جاوینگے لوگ

ف اور یہ وہ بندہ ہے کہ خفا ہوا اللہ اوسپر ... حدیث سے تفصیل ... ثابت ہوتا ہے ... اہل سنت و جماعت ... قسمت ... گواہی ... اعضا ... [illegible]

اور معتزلہ اور بعض مرجیہ نے انکار کیا اور کہا ہے کہ روایت ... [illegible]

يوم القيامة ثلث عرضات فاما عرضتان فجدال ومعاذير واما العرضة

دن قیامت کے تین بار پس اسپر دو بار میں تو جھگڑا کرنا اور عذر کرنا ہوگا اور اسپر

الثالثة فعند ذلك تطير الصحف في الايدي فآخذ بيمينه وآخذ

تیسری بار جو پیش ہونگے پس نزدیک اسکے اوڑینگے نامے اعمال کے ہاتہوں میں پس بعضے اونمیں سے لینے والا ہوگا

بشماله رواه احمد والترمذي وقال لا يصح هذا الحديث من قبل

اپنے بائین ہاتھ میں روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ نہیں صحیح یہ حدیث اس جہت سے

ان الحسن لم يسمع من ابي هريرة وقد رواه بعضهم عن الحسن عن

کہ حسن بصری نہیں سنی ہے انہون نے حدیث ابو ہریرہ سے اور تحقیق روایت کیا ہے اس حدیث کو بعضے محدثین نے حسن بصری سے

ابي موسى وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه

ابی موسے اشعری سے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان الله سيخلص رجلا من امتي على رؤس الخلائق يوم القيامة

تحقیق اللہ تعالے نکالیگا ایک شخص کو میری امت میں سے روبرو مخلوق کے دن قیامت کے

فينشر عليه تسعة وتسعين سجلا كل سجل مثل مد البصر ثم يقول

پہر کہولیگا اوسپر ننانوے طومار ہر طومار مانند درازی بصر کے ہوگی پہر فرماویگا

اتنكر من هذا شيئا اظلمك كتبتي الحافظون فيقول لا يا رب فيقول

کیا انکار کرتا ہے تو اس سے کچھ کیا ظلم کیا ہے تجھپر میرے لکھنے والون نے پس کہیگا وہ شخص نہیں اے پروردگار پہر

افلك عذر قال لا يا رب فيقول بلى ان لك عندنا

کیا تیرے لیے کچھ عذر ہے کہیگا نہ اے پروردگار میرے کچھ عذر نہیں ہے پس فرماویگا اللہ تعالے ہان تحقیق تیرے لیے ہمارے پاس

حسنة وانه لا ظلم عليك اليوم فتخرج بطاقة فيها اشهد ان لا

ایک نیکی ہے اور تحقیق شان یہ ہے نہیں ظلم ہے تجھپر آجکے دن پہر نکالا جاویگا ایک چٹھی کہ لکھا ہوگا اوسمیں اشہد ان لا

اله الا الله وان محمدا عبده ورسوله فيقول احضر وزنك فيقول يا رب

اله الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ پہر فرماویگا اللہ حاضر ہو وزن عمل اپنے پر پس کہیگا ای رب

ما هذه البطاقة مع هذه السجلات فيقول انك لا تظلم قال فتوضع

کیا مناسبت ہے اس ایک چٹھی کو ساتھ ان سب طوماروں کے پس فرماویگا اللہ تعالے تحقیق تو نہیں ظلم کیا جاویگا فرمایا حضرت

السِّجِلَّاتُ فِي كَفَّةٍ وَّالْبِطَاقَةُ فِي كَفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ

طومار ایک پلڑے ترازو مین اور وہ چٹھی دوسرے پلڑے مین پس ہلکے ہونگے وہ طومار اور بھاری آویگی

الْبِطَاقَةُ فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

وہ چٹھی پس نہین بھاری آویگی ساتھ نام خدا کے کوئی چیز روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہی

عَائِشَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتِ النَّارَ فَبَكَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يُبْكِيكِ

عائشہ رضہ سے کہ تحقیق حضرت عائشہ نے یاد کیا آگ دوزخ کو پس رو دین پس فرمایا رسول خدا صلعم نے کہ کیا سبب ہے رونے تیرے کا

قَالَتْ ذَكَرْتُ النَّارَ فَبَكَيْتُ فَهَلْ تَذْكُرُونَ أَهْلِيكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَقَالَ

کہا عائشہ نے کہ یاد کیا مینے آگ دوزخ کو پس رو دی مین پس آیا یاد رکھوگے تم اپنے اہل وعیال کو دن قیامت کے پس فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَّا فِي ثَلٰثَةِ مَوَاطِنَ فَلَا يَذْكُرُ أَحَدٌ أَحَدًا عِنْدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایہر تین جگہہ پس نہین یاد کریگا کوئی کسیکو ایک تو نزدیک

الْمِيزَانِ حَتّٰى يَعْلَمَ أَيَخِفُّ مِيزَانُهُ أَمْ يَثْقُلُ وَعِنْدَ الْكِتَابِ حِينَ

میزان کے یہانتک کہ جانے کہ ہلکی ہوئی ترازو اوسکی یا بھاری ہوئی دوسرے وقت دینے اعمالناموں کی جسوقت

يُقَالُ هَاؤُمُ اقْرَءُوا كِتَابِيَهْ حَتّٰى يَعْلَمَ أَيْنَ يَقَعُ كِتَابُهُ أَفِي يَمِينِهِ أَمْ فِي

کہ کہا جاویگا آؤ پڑھو عملنامہ میرا یہانتک کہ جانے کہ کہان پڑا عملنامہ اوسکا آیا اوسکے داہنے ہاتھ مین یا

شِمَالِهِ مِنْ وَّرَاءِ ظَهْرِهِ وَعِنْدَ الصِّرَاطِ إِذَا وُضِعَ بَيْنَ ظَهْرَيْ

بایئن ہاتھ مین پیٹھ کے پیچھے سے اور تیسرے نزدیک پل صراط کے جسوقت کہ رکھا جاویگا اوپر پیٹھ

جَهَنَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

دوزخ کے روایت کی یہ ابوداؤد نے۔

الْفَصْلُ الثَّالِثُ

فصل تیسری۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

روایت ہی عائشہ رضہ سے کہ کہا

جَاءَ رَجُلٌ فَقَعَدَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

آیا ایک شخص پس بیٹھا پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا

يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّ لِي مَمْلُوكِينَ يُكَذِّبُونَنِي وَيَخُونُونَنِي وَيَعْصُونَنِي

یارسول اللہ تحقیق میرے لیے بردے ہین جھوٹ بولتے ہین مجھسے اور خیانت کرتے ہین میرے مال ہین اور نافرمانی کرتے ہین

وَأَشْتِمُهُمْ وَأَضْرِبُهُمْ فَكَيْفَ أَنَا مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور برا کہتا ہون مین اونکو اور مارتا ہون مین اونکو پس کیا حال ہوگا میرا بسبب اونکے قیامت کو پس فرمایا رسول خدا صلعم نے

إذا كان يوم القيمة يحسب ما خانوك وعصوك وكذبوك وعقابك

جب ہوگا دن قیامت کا حساب کیا جاویگا اوس چیز کا کہ خیانت کی ہو تیری اور نافرمانی کی ہو تیری اور جھوٹ بولے ہوں تجھ سے غلام

إياهم فإن كان عقابك إياهم بقدر ذنوبهم كان كفافا لا لك

اونکو پس اگر ہوگا سزا دینا تیرا اونکو بقدر گناہوں اونکے کے ... نہ تجھکو اوس میں ثواب ہوگا

ولا عليك وإن كان عقابك إياهم دون ذنبهم كان فضلا لك

اور نہ تجھپر اوس میں عذاب اور اگر ہوگا سزا دینا تیرا اونکو کم گناہوں اونکے سے ہوگا حق زائد واسطے تیرے

وإن كان عقابك إياهم فوق ذنوبهم اقتص لهم منك الفضل

اور اگر ہوگی سزا تیری اونکو زیادہ اونکے گناہوں سے بدلا لیا جاویگا واسطے اونکے تجھسے زیادتی کا

فتنحى الرجل وجعل يهتف ويبكي فقال له رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس الگ ہوا وہ شخص مجلس سے اور شروع کیا چلانا اور روتا پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أما تقرأ قول الله تعالى ونضع الموازين القسط ليوم القيمة فلا

کیا نہیں پڑھتا ہے تو قول اللہ تعالی کا کہ فرماتا ہے اور رکھینگے ہم ترازوئیں انصاف کی دن قیامت کے پس نہ

تظلم نفس شيئا وإن كان مثقال حبة من خردل أتينا بها وكفى

ظلم کیا جاویگا کوئی کچھ اور اگرچہ ہوگا عمل مقدار دانہ رائی کے حاضر کرینگے ہم اوسکو اور کفایت ہیں

بنا حاسبين فقال الرجل يا رسول الله ما أجد لي ولهؤلاء شيئا

ہم حساب کرنیوالے پس کہا اوس شخص نے یا رسول اللہ نہیں پاتا میں واسطے اپنے اور واسطے غلاموں اپنے کے

خيرا من مفارقتهم أشهدك أنهم كلهم أحرار رواه الترمذي

کچھ بہتر جدائی اونکی سے گواہ کرتا ہوں میں آپکو کہ یہ سب آزاد ہیں روایت کی یہ ترمذی نے

وعنها قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول في

اور روایت ہے حضرت عائشہ سے روایت ہے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے بیچ

بعض صلوته اللهم حاسبني حسابا يسيرا قلت يا نبي الله ما الحساب

بعض نماز اپنی کے یا الہی حساب کر تو میرے عملوں کا حساب آسان عرض کیا میں نے یا نبی اللہ کیا چیز ہے حساب

اليسير قال أن ينظر في كتابه فيتجاوز عنه إنه من نوقش الحساب

آسان فرمایا حساب یہ ہے کہ دیکھیگا اللہ اسکے عملنامہ کو پس درگذر کریگا اللہ اوس سے تحقیق شان یہ ہے کہ جس شخص سے کرو کاوش

يَوْمَئِذٍ يَا عَائِشَةُ هَلَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ

اوسدن اے عائشہ بیشک ہلاک ہوگا روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے

أَنَّهُ أَتَى رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَخْبِرْنِي مَنْ يَقْوَى عَلَى الْقِيَامِ

کہ تحقیق ابو سعید آئے رسول خدا صلعم کے پاس اور کہا خبر دیجئے مجھکو کہ کون شخص طاقت رکھیگا کھڑے ہونیکی

يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِي قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

دن قیامت کے ایسا دن کہ فرمایا ہے اللہ تعالی نے اوسکے حق میں اوسدن کھڑے ہونگے لوگ روبرو پروردگار عالم کے

فَقَالَ يُخَفَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتّٰى يَكُونَ عَلَيْهِ كَالصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ وَ

پس فرمایا ہلکا کیا جاویگا وہ دن مسلمان پر یہانتک کہ ہوگا وہ دن اوسپر مانند ایک نماز فرض کے اور

عَنْهُ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهُ

روایت ہے اوسی ابو سعید سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اوسدن سے کہ ہوگی مقدار اوسکی

خَمْسِينَ أَلْفَ سَنَةٍ مَا طُولُ هٰذَا الْيَوْمِ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ

پچاس ہزار برس کے کیا ہے شدہ درازی اوسدنکی پس فرمایا حضرت صلعم نے قسم خدا کی

إِنَّهُ لَيُخَفَّفُ عَلَى الْمُؤْمِنِ حَتّٰى يَكُونَ أَهْوَنَ عَلَيْهِ مِنَ الصَّلٰوةِ الْمَكْتُوبَةِ

تحقیق وہ دن ہلکا کیا جاویگا مسلمان کامل پر یہانتک کہ ہوگا آسان تر مسلمان پر نماز فرض سے

يُصَلِّيهَا فِي الدُّنْيَا رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُورِ

کہ پڑھتا ہے اوسکو دنیا میں روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں ۔

وَعَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْشَرُ النَّاسُ

اور روایت ہے اسماء بیٹی یزید رضی اللہ عنہا کی سو اونسے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جمع کیے جاوینگے لوگ

فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيُنَادِي مُنَادٍ فَيَقُولُ أَيْنَ الَّذِينَ

ایک میدان فراخ میں روز قیامت کے پس پکاریگا ایک پکارنیوالا پس کہیگا کہاں ہیں وہ لوگ

كَانَتْ تَتَجَافٰى جُنُوبُهُمْ عَنِ الْمَضَاجِعِ فَيَقُومُونَ وَهُمْ قَلِيلٌ فَيَدْخُلُونَ

کہ جدا رہتے تھے پہلو اونکے خواب گاہوں سے پس اوٹھینگے اہل تہجد سے اس طرح کہ لوگ حالانکہ وہ تھوڑے ہونگے

الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ثُمَّ يُؤْمَرُ لِسَائِرِ النَّاسِ إِلَى الْحِسَابِ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ

بہشت میں بے حساب کے ساتھ لیا جاوے اوسکے پھر حکم کیا جاویگا باقی لوگونکے لیے حساب لینے کا روایت کی یہ بیہقی نے

فی شعب الایمان باب الحوض والشفاعة الفصل

شعب الایمان مین۔ باب ہے بیچ بیان حوض اور شفاعت کے فصل

الاول عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا اسیر فی

پہلی۔ روایت ہے انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس وقت کہ مین گذرتا تھا

الجنة اذا انا بنهر حافتاه قباب الدر المجوف قلت ما هذا يا جبريل

بہشت مین ناگہان مین پہنچا ایک نہر پر کہ دونون طرف اوسکے گنبذ تھین موتی کھوکلی کے کہا مینے کیا ہے یہ نہر اے جبریل

قال هذا الكوثر الذي اعطاك ربك فاذا طينه مسك اذفر رواه

کہا یہہ حوض کوثر ہے کہ دیا ہے تمکو پروردگار تمہارے نے پس ناگہان دیکھتا ہون مین کہ مٹی اوسکی مشک تیز خوشبو ہے

البخاري وعن عبد الله بن عمرو قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حوضي

بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حوض میرا

مسيرة شهر وزواياه سواء وماؤه ابيض من اللبن وريحه اطيب من

مقدار سیر ایک مہینہ کے ہے اور کونے اوسکے برابر اور پانی اوسکا دودھ سے زیادہ سفید اور بو اوسکی مشک سے زیادہ

المسك وكيزانه كنجوم السماء من يشرب منها فلا يظمأ ابدا

خوشبودار اور آبخورے اوسکے مانند ستارون آسمان کے جو شخص کہ پیویگا اوسمین سے پس نہ پیاسا ہوگا کبھی

متفق عليه وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

حوضي ابعد من ايلة من عدن لهو اشد بياضا من الثلج و

حوض میرا بہت زیادہ ہے دوری ایلہ کی سے عدن تک تحقیق پانی اوس حوض کا زیادہ تر سفید ہے برف سے اور

احلى من العسل باللبن ولآنيته اكثر من عدد النجوم واني

بہت شیرین ہے شہد سے کہ ملا ہو ساتھ دودھ کے اور البتہ باسن اوسکے بہت زیادہ ہین گنتی تارون کی سے اور تحقیق مین

لاصد الناس عنه كما يصد الرجل ابل الناس عن حوضه

البتہ روکونگا لوگون کو اوس سے جیسا کہ روکتا ہے شخص لوگون کے اونٹون کو اپنے حوض سے

قالوا يا رسول الله اتعرفنا يومئذ قال نعم لكم سيماء ليست لاحد

کہا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کیا پہچانیگے آپ ہمکو فرمایا کہ ہان پہچانونگا تمکو تمہارے لیے ایک علامت ہوگی

مِنَ الْاُمَمِ تَرِدُوْنَ عَلَیَّ غُرًّا مُّحَجَّلِیْنَ مِنْ اَثَرِ الْوُضُوْءِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

امتوں میں سے آؤ گے مجھ پر اس حالت میں کہ سفید ہوگی پیشانی اور ہاتھ پاؤں بسبب نورانیت وضو کے روایت کی یہ مسلم نے

وَفِیْ رِوَایَةٍ لَّهٗ عَنْ اَنَسٍ قَالَ تُرٰی فِیْهِ اَبَارِیْقُ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ

اور مسلم کی ایک روایت میں انس سے یوں ہے کہ فرمایا حضرت نے دیکھے جاوینگے اوس حوض میں آبخورے سونے اور چاندی کے

كَعَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ وَفِیْ اُخْرٰی لَهٗ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ سُئِلَ عَنْ

مانند گنتی آسمان کے ستاروں کی اور مسلم کی روایت میں ثوبان سے یوں آیا ہے کہ کہا پوچھے گئے حضرت صلعم

شَرَابِهٖ فَقَالَ اَشَدُّ بَیَاضًا مِّنَ اللَّبَنِ وَاَحْلٰی مِنَ الْعَسَلِ یَغُتُّ فِیْهِ

اوس حوض کے پانی سے پس فرمایا پانی اوسکا زیادہ تر سفید ہے دودھ سے اور شیریں تر ہے شہد سے اور بہتے گرتے ہیں اوس میں

مِیْزَابَانِ یَمُدَّانِهٖ مِنَ الْجَنَّةِ اَحَدُهُمَا مِنْ ذَهَبٍ وَّالْاٰخَرُ مِنْ وَّرِقٍ وَ

دو پرنالے مدد کرتے ہیں اوسکی جنت سے ایک پرنالہ اون میں سے سونے کا ہے اور ایک چاندی کا۔ اور

عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ فَرَطُكُمْ

روایت ہے سہل بن سعد رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں میر ساماں ہونگا تمہارا

عَلَی الْحَوْضِ مَنْ مَّرَّ عَلَیَّ شَرِبَ وَمَنْ شَرِبَ لَمْ یَظْمَاْ اَبَدًا لَیَرِدَنَّ عَلَیَّ اَقْوَامٌ اَعْرِفُهُمْ

حوض کوثر پر جو شخص کہ گذریگا مجھپر پانی پیویگا اور جو کوئی پیویگا اوسکا پانی پیاسا نہیں ہوگا کبھی البتہ آوینگی مجھپر کتنی قومیں

وَیَعْرِفُوْنَنِیْ ثُمَّ یُحَالُ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُمْ فَاَقُوْلُ اِنَّهُمْ مِنِّیْ فَیُقَالُ

اور پہچانینگے وہ مجھکو پھر حائل کیا جاویگا درمیان میرے اور درمیان اونکے پس کہونگا میں کہ تحقیق یہ مجھسے ہیں پس کہا جاویگا

اِنَّكَ لَا تَدْرِیْ مَا اَحْدَثُوْا بَعْدَكَ فَاَقُوْلُ سُحْقًا سُحْقًا لِّمَنْ غَیَّرَ بَعْدِیْ

کہ تحقیق تم نہیں جانتے جو کچھ پیدا کیں اونہوں نے پیچھے تمہارے پس کہونگا میں دوری ہو دوری ہو جیسے اون لوگوں کیلئے کہ تغییر

مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ یُحْبَسُ الْمُؤْمِنُوْنَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رض سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا روکے جاوینگے مسلمان

یَوْمَ الْقِیٰمَةِ حَتّٰی یُهَمُّوْا بِذٰلِكَ فَیَقُوْلُوْنَ لَوِ اسْتَشْفَعْنَا اِلٰی رَبِّنَا

روز قیامت کے یہانتک کہ فکر میں ڈالے جاوینگے بسبب اوسکے پس کہینگے مسلمان کاش کہ طلب کرتے ہم کسیکو تا شفاعت کرتا ہمارا طرف

فَیُرِیْحُنَا مِنْ مَّكَانِنَا فَیَاْتُوْنَ اٰدَمَ فَیَقُوْلُوْنَ اَنْتَ اٰدَمُ اَبُو النَّاسِ

پس راحت دیتا ہمکو اس غم و محنت سے۔ پس آوینگے مسلمان حضرت آدم ع کے پاس پس کہینگے کہ تم آدم ہو باپ سارے لوگوں کے

خلقك الله بيده واسكنك جنته واسجد لك ملائكته وعلمك

پیدا کیا تمکو الله تعالی نے اپنے ہاتھ سے اور رکھا تمکو اپنے بہشت میں اور سجدہ کروایا تمہاری اپنے فرشتوں سے اور سکھائے تمکو

اسماء كل شيء اشفع لنا عند ربك حتى يريحنا من مكاننا هذا

نام ہر چیز کے شفاعت کرو ہماری نزدیک پروردگار اپنے کے تا راحت بخشے ہمکو اس تکلیف سے

فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي اصاب اكله من الشجرة

پس کہیں گے آدم کہ نہیں ہوں میں اس لائق اور یاد کریں گے وہ گناہ اپنا کہ پہنچا تھا ان سے کھانے درخت کو

وقد نهي عنها ولكن ائتوا نوحا اول نبي بعثه الله الى اهل الارض

حال آنکہ تحقیق منع کئے گئے تھے اس سے ولیکن جاؤ تم نوح کے پاس کہ اول نبی ہیں کہ بھیجا انکو الله نے اوپر کافروں روی زمین کے

فيأتون نوحا فيقول لست هناكم ويذكر خطيئته التي اصاب

پس آویں گے حضرت نوح کے پاس پس کہیں گے وہ نہیں ہوں میں اس لائق اور یاد کریں گے نوح گناہ اپنا کہ ہوا تھا ان سے وہ

سؤاله ربه بغير علم ولكن ائتوا ابراهيم خليل الرحمن قال فيأتون

یہ کہ سوال کیا اپنے رب سے نادانستہ ولیکن جاؤ تم ابراہیم خلیل دوست خدای مہربان کی پاس فرمایا حضرت نے

ابراهيم فيقول اني لست هناكم ويذكر ثلث كذبات كذبهن

ابراہیم کے پاس پس کہیں گے وہ بلاشبہ میں نہیں اس لائق اور یاد کریں گے تین جھوٹ کہ کہا تھا انکو

ولكن ائتوا موسى عبدا آتاه الله التوراة وكلمه وقربه نجيا

ولیکن جاؤ تم حضرت موسی کے پاس کہ ایک بندہ ہیں کہ دی ہے انکو الله نے توریت اور کلام کیا ان سے اور نزدیک کیا

قال فيأتون موسى فيقول اني لست هناكم ويذكر خطيئته

فرمایا حضرت نے پس آویں گے وہ موسی کے پاس پس کہیں گے وہ میں نہیں اس مرتبہ کا اور یاد کریں گے وہ گناہ اپنا

التي اصاب قتله النفس ولكن ائتوا عيسى عبد الله ورسوله و

کہ ہو چکا تھا ان سے وہ یہ کہ قبطی کو مار ڈالا ولیکن جاؤ تم حضرت عیسی کے پاس کہ بندہ خدا کا ہے اور رسول اوسکا اور

روح الله وكلمته قال فيأتون عيسى فيقول لست هناكم

روح اوسکا اور کلمہ اوسکا فرمایا پس آویں گے حضرت عیسی پاس پس کہیں گے وہ میں نہیں اس مرتبہ کا

ولكن ائتوا محمدا عبدا غفر الله له ما تقدم من ذنبه وما تأخر قال

ولیکن جاؤ تم حضرت محمد صلعم پاس کہ ایک بندہ ہیں کہ بخش دیئے ہیں خدا تعالی نے انکے اگلے پچھلے گناہ فرمایا حضرت نے

فَيَأْتُونِي فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ

پس آویں گے لوگ میرے پاس پس طلب کرونگا میں اذن اندر جانیکا اپنے پروردگار کے پاس بیچ گھر اسکے پس اذن دیا جاویگا مجھکو اندر آنیکا

وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي فَيَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ

گرونگا میں سجدہ کرتا ہوا پس چھوڑ دیگا مجھکو اللہ جس قدر کہ چاہیگا یہ کہ چھوڑے مجھکو پھر فرماویگا اللہ کہ سر اوٹھا اے محمد

وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي

اور کہہ قبول کیجاویگی عرض تیری اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری اور مانگ تو دیا جاویگا فرمایا حضرت نے پس اوٹھاؤنگا سر اپنا

عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ

اپنے رب کی ساتھ تعریف وحمد کے کہ سکھلاویگا مجھکو اللہ پھر شفاعت کرونگا میں پس حد کیجاویگی واسطے میرے

فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّانِيَةَ فَأَسْتَأْذِنُ

پس نکالونگا اونکو جماعت کو آگ دوزخ سے اور داخل کرونگا اونکو بہشت میں پھر آؤنگا میں دوبارہ پس اذن چاہونگا میں اندر جانیکا

عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا

اپنے پروردگار کے پاس بیچ مکان اسکے پس اذن دیا جاویگا مجھکو داخل ہونیکا پاس رب کے پس جب دیکھونگا میں اپنے رب کو گرونگا میں سجدہ کرتا ہوا

فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَ

پس چھوڑ دیگا مجھکو جس قدر چاہیگا اللہ پھر فرماویگا اللہ اوٹھا تو اے محمد سر اپنا اور کہہ سنا جاویگا اور

اشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ

شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری اور مانگ تو دیا جاویگا فرمایا حضرت نے پس اوٹھاؤنگا میں سر اپنا پس تعریف کرونگا میں اپنے رب کی

وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ

اور حمد کے کہ سکھلاویگا مجھکو اللہ وہ پھر شفاعت کرونگا میں پس حد معین کیجاویگی واسطے میرے ایک حد پس نکالونگا میں اور نکالونگا میں

وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي

اور داخل کرونگا میں اونکو بہشت میں پھر آؤنگا میں تیسری بار پس اذن مانگونگا میں اندر جانیکا اپنے پروردگار کے پاس بیچ

دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِي

مکان اوسکے پس اذن دیا جاویگا مجھکو اندر جانیکا پاس رب کے پس جب دیکھونگا میں اسکو گرونگا سجدہ کرتا ہوا پس چھوڑ دیگا مجھکو جس قدر چاہیگا

ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ

پھر فرماویگا اللہ اوٹھا تو اے محمد سر اپنا اور کہہ سنی جاویگی عرض تیری اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری اور مانگ

فارفع راسي فاثني على ربي بثناء وتحميد يعلمنيه ثم اشفع

پس اوٹھاؤنگا سر اپنا پس تعریف کرونگا میں اپنے رب کی ساتھ تعریف اور حمد کے کہ سکھاویگا مجکو اللہ وہ پھر شفاعت کرونگا میں

فيحد لي حدا فاخرجهم من النار وادخلهم الجنة

پس حد معین کیجاویگی واسطے میرے ایک حد پس نکالونگا میں پس نکالونگا میں اونکو آگ سے اور داخل کرونگا اونکو بہشت میں

حتى ما يبقى في النار الا من قد حبسه القران اي وجب عليه

یہانتک کہ نہ باقی رہیگا دوزخ میں مگر وہ شخص کہ روکا ہے اوسکو قرآن نے یعنی وہ شخص کہ واجب ہوا ہے اوسپر

الخلود ثم تلا هذه الاية عسى ان يبعثك ربك مقاما

ہمیشہ رہنا دوزخ میں پھر پڑھی حضرت نے یہہ آیت نزدیک ہے یہہ کہ اوٹھاویگا تجھکو رب تیرا مقام

محمودا قال وهذا المقام المحمود الذي وعده نبيكم متفق

محمود میں کہا انس نے اور یہہ ہے مقام محمود کہ وہ وعدہ کیا ہے خدا تعالی نے اوسکا پیغمبر تمہارے سے متفق

عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا كان يوم القيمة

علیہ ۔ اور روایت ہے اوسی انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ ہوگا دن قیامت کا

ماج الناس بعضهم في بعض فياتون ادم فيقولون اشفع الى

آمد و رفت کرینگے لوگ ایک میں پس آوینگے آدم کے پاس اور کہینگے کہ شفاعت کرو طرف

ربك فيقول لست لها ولكن عليكم بابرهيم فانه خليل الرحمن

پروردگار اپنے کے پس کہینگے آدم کہ نہیں ہوں میں لائق اسکی ولیکن لازم ہے تمپر کہ جاؤ ابراہیم کے پاس پس تحقیق کہ وہ دوست خدا کے ہیں

فياتون ابرهيم فيقول لست لها ولكن عليكم بموسى فانه

پس آوینگے ابراہیم کے پاس پس کہینگے کہ وہ کہ نہیں ہوں میں لائق اسکی ولیکن لازم ہے تمپر جانا موسی کے پاس پس تحقیق کہ وہ

كليم الله فياتون موسى فيقول لست لها ولكن عليكم بعيسى فانه

کلام کرنیوالا ہے اللہ تعالی سے پھر آوینگے لوگ موسی کے پاس پس کہینگے وہ نہیں ہوں اہل اسکا ولیکن لازم ہے تمکو جانا عیسی کے پاس پس تحقیق کہ وہ

روح الله وكلمته فياتون عيسى فيقول لست لها ولكن عليكم

روح اللہ اور کلمہ اوسکا پس آوینگے حضرت عیسی کے پاس پس کہینگے وہ نہیں ہوں اہل اسکا ولیکن لازم ہے تمپر جانا

بمحمد فياتوني فاقول انا لها فاستاذن على ربي فيؤذن لي

محمد کے پاس پس آوینگے وہ میرے پاس پس کہونگا میں کہ میں ہوں اہل اسکا پس اذن مانگونگا میں پروردگار کے پاس پس اذن دیا جاویگا مجکو

وَيُلْهِمُنِي مَحَامِدَ أَحْمَدُهُ بِهَا لَا تَحْضُرُنِي الْآنَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ

اور سیکھلاویگا اللہ طرح طرح کی حمدین کہ حمد کرونگا مین اسکو ساتھ اون حمدون کے نہیں حاضر ہین مجکو اب پس حمد کرونگا مین اوسکی ساتھ اون

الْمَحَامِدِ وَأَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ

حمدون کے اور گرونگا مین واسطے اوسکے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اوٹھا سر اپنا اور کہہ

تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي

قبول کیجاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کر قبول کیجاویگی پس کہونگا مین اے رب میرے بخش امت میری کو امت میری کو

فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ شَعِيرَةٍ مِنْ إِيمَانٍ

پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اوسکو کہ ہو اوسکے دل مین بقدر جو کے ایمان سے

فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا

پس جاؤنگا مین پس کرونگا مین پھر آؤنگا مین اور تعریف کرونگا اللہ کی ساتھ اون تعریفون کے پھر گرونگا سجدہ کرتا ہوا

فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

پس کہا جاویگا اے محمد اوٹھا سر اپنا اور کہہ قبول کیجاویگی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا تو اور شفاعت کر قبول

فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ

پس کہونگا مین اے پروردگار میرے بخش امت میری کو پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اوسکو کہ ہو اوسکے دل مین

مِثْقَالُ ذَرَّةٍ أَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ فَأَحْمَدُهُ

مقدار ذرہ کے یا رائی کے ایمان سے پس جاؤنگا مین اور نکالونگا مین پھر آؤنگا مین اور حمد کرونگا مین

بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَ

ساتھ اونہین حمدون کے پھر گرونگا مین واسطے اللہ کے سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اوٹھا سر اپنا اور

قُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ أُمَّتِي أُمَّتِي

کہہ سنا جاویگا کہنا تیرا اور مانگ دیا جاویگا تو اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری پس کہونگا مین اے رب میرے بخش امت میری کو

فَيُقَالُ انْطَلِقْ فَأَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ أَدْنَى أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةٍ

پس کہا جاویگا جاؤ اور نکالو اوسکو کہ ہو اوسکے دل مین تھوڑا ادنے اور ادنے اور ادنے مقدار دانہ

خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَأَنْطَلِقُ فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ

رائی کے ایمان سے پس نکالو اوسکو آگ سے پھر جاؤنگا مین پس نکالونگا مین پھر آؤنگا مین چوتھی بار

فَاَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ

پس تعریف کرونگا الله کی ساتھ انھیں تعریفوں کے پھر گر پڑونگا میں سجدہ کرتا ہوا پس کہا جاویگا اے محمد اوٹھا سر اپنا

وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِيْ

اور کہہ سنی جاوے گی عرض تیری اور مانگ دیا جاویگا اور شفاعت کر قبول کیجاوے گی شفاعت تیری پس کہونگا میں اے رب میرے حکم دے مجکو

فِيْمَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِيْ وَجَلَالِيْ

واسطے شفاعت اوسکی کہ کہا ہے اوس نے لا اله الا الله فرماویگا الله نہیں ہے یہ تیرے لیے ولیکن قسم ہے اپنی عزت و جلال

وَكِبْرِيَائِيْ وَعَظَمَتِيْ لَاُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُتَّفَقٌ

اور بڑائی اور بزرگی کی البتہ نکالونگا میں اوس سے اوس شخص کو کہ کہا ہے اوس نے لا اله الا الله متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْعَدُ النَّاسِ

علیہ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے اونے نقل کی نبی صلی الله علیہ وسلم سے کہ فرمایا نیک بخت تر لوگوں میں

بِشَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مَنْ قَالَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ خَالِصًا مِّنْ قَلْبِهٖ

ساتھ شفاعت میری کے دن قیامت کے وہ شخص ہوگا کہ کہا ہے لا اله الا الله خالص تہ دل اپنے سے

اَوْ نَفْسِهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ اُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِلَحْمٍ

یا فرمایا بجائے من قلبہ من نفسہ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسی ابو ہریرہ رض سے کہ کہا لایا گیا نبی صلعم کے پاس ایک گوشت

فَرُفِعَ اِلَيْهِ الذِّرَاعُ وَكَانَتْ تُعْجِبُهٗ فَنَهَسَ مِنْهَا نَهْسَةً ثُمَّ قَالَ اَنَا

پس اوٹھایا گیا طرف آنحضرت صلعم کی گوشت دست کا اور تھا گوشت دست کا پسند آتا آنحضرت صلعم کو پس کھایا اوس میں سے نوچ نوچ کر پھر فرمایا کہ میں ہوں

سَيِّدُ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَوْمَ يَقُوْمُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَتَدْنُو

سردار آدمیوں کا دن قیامت کے وہ دن کہ کھڑے ہوویں گے لوگ واسطے پروردگار عالمین کے اور وہ دن نزدیک ہوگا

الشَّمْسُ فَيَبْلُغُ النَّاسَ مِنَ الْغَمِّ وَالْكَرْبِ مَا لَا يُطِيْقُوْنَ فَيَقُوْلُ

آفتاب پس پہونچے گی لوگوں کو غم اور فکر شدید اسقدر کہ نہیں طاقت رکھینگے پس کہیں گے

النَّاسُ اَلَا تَنْظُرُوْنَ مَنْ يَّشْفَعُ لَكُمْ اِلٰى رَبِّكُمْ فَيَاْتُوْنَ اٰدَمَ وَذَكَرَ

لوگ آپس میں کیا نہیں دیکھتے تم اوس شخص کو کہ سفارش کرے تمہاری نزدیک رب تمہارے کے پس آویں گے حضرت آدم ع کے پاس اور ذکر

حَدِيْثَ الشَّفَاعَةِ وَقَالَ فَاَنْطَلِقُ فَاٰتِيْ تَحْتَ الْعَرْشِ فَاَقَعُ سَاجِدًا

تمام حدیث شفاعت کی اور کہا آنحضرت صلعم نے پس چلونگا میں اور آونگا نیچے عرش کے پس گر پڑونگا میں زمین پر سجدہ

لِرَبِّي ثُمَّ يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَيَّ مِنْ مَحَامِدِهٖ وَحُسْنِ الثَّنَاءِ عَلَيْهِ شَيْئًا

اپنے پروردگار کو پھر الہام کریگا اللہ تعالیٰ مجھکو اپنی تعریفوں اور نیک ثنا سے ذات اپنی پر وہ کچھ

لَمْ يَفْتَحْهُ عَلٰى اَحَدٍ قَبْلِيْ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَكَ سَلْ

کہ نہیں کھولی کسی پر پہلے میرے پھر فرماویگا اللہ تعالیٰ اے محمد اور اٹھا تو سر اپنا اور مانگ

تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَرْفَعُ رَاْسِيْ فَاَقُوْلُ اُمَّتِيْ يَا رَبِّ اُمَّتِيْ يَا

دیا جاویگا اور شفاعت کر قبول کیجاویگی شفاعت تیری پس اوٹھاؤنگا میں سر اپنا اور کہونگا بخش امت میری کو اے رب

رَبِّ اُمَّتِيْ يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ اَدْخِلْ مِنْ اُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ

بخش امت میری کو اے رب پس کہا جاویگا اے محمد داخل کر اپنی امت میں سے ان لوگوں کو نہیں ہے حساب اونپر

الْبَابِ الْاَيْمَنِ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيْمَا سِوٰى ذٰلِكَ

دروازہ کی جانب راست سے بہشت کے دروازوں میں سے اور وہ شریک ہونگے لوگوں کے سوا اس دروازہ کے

مِنَ الْاَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ اِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ

اور دروازوں میں پھر فرمایا حضرت نے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق مسافت درمیان دونوں کواڑوں

مِنْ مَّصَارِيْعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَهَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

دروازوں کی دروازوں جنت کے ہے مانند اوس مسافت کی جو کہ درمیان مکہ اور ہجر کے ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

حُذَيْفَةَ فِيْ حَدِيْثِ الشَّفَاعَةِ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَ

حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ سے بیچ حدیث شفاعت کے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا

تُرْسَلُ الْاَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُوْمَانِ جَنَبَتَيِ الصِّرَاطِ يَمِيْنًا وَّ

بھیجی جاویگی امانت اور ناتا پس کھڑے ہونگے دونوں طرف پل صراط کے داہنے اور

شِمَالًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ اَنَّ

بائیں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِيْ اِبْرٰهِيْمَ رَبِّ اِنَّهُنَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھا اللہ تعالیٰ کا قول بیچ بیان عرض ابراہیم کے کہا اے پروردگار میرے ان بتوں نے

اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ وَقَالَ عِيْسٰى

گمراہ کیا بہتوں کو آدمیوں میں سے پس جس نے پیروی کی میری پس وہ مجھ سے ہے اور پڑھا حضرت نے قول عیسیٰ کا

إن تعذبهم فإنهم عبادك فرفع يديه فقال اللهم أمتي أمتي و

اگر عذاب کرے تو انکو پس تحقیق وہ بندے تیرے ہیں اور اٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے اور کہا خداوند بخش میری امت کو اور رحم

بكى فقال الله تعالى يا جبريل اذهب إلى محمد وربك أعلم

روئے پس فرمایا اللہ تعالی نے اے جبرئیل جا تو طرف محمد ﷺ کے حالانکہ پروردگار تیرا دانا تر ہے

فسله ما يبكيه فأتاه جبريل فسأله فأخبره رسول الله

پس پوچھ تو محمد سے کہ کس چیز نے رولایا اسکو پس آئے حضرت ﷺ کے پاس جبرئیل ع اور پوچھا ایسے پس خبر دی جبرئیل کو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بما قال فقال الله لجبريل اذهب إلى محمد فقل إنا

صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ اس چیز کے کہ کہا پس فرمایا اللہ تعالی نے واسطے جبرئیل کے کہ جا تو طرف محمد ﷺ کی پس کہہ کہ تحقیق ہم

سنرضيك في أمتك ولا نسوءك رواه مسلم وعن أبي

راضی کرینگے تجھکو بیچ حق امت تیری کے اور غمگین نہ کرینگے تجھکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی

سعيد الخدري أن ناسا قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم

سعید خدری رض سے کہ تحقیق کتنے ایک آدمیوں نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھیں گے ہم رب اپنے کو دن

القيمة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم هل تضارون في رؤية

قیامت کے فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاں دیکھو گے کیا ضرر پہنچائے جاتے ہو تم بیچ دیکھنے

الشمس بالظهيرة صحوا ليس معها سحاب وهل تضارون في رؤية القمر ليلة البدر صحوا

آفتاب کے وقت دوپہر کھلی ہوئی کے کہ نہ ہو اس میں ابر اور کیا ضرر پہنچائے جاتے ہو تم بیچ دیکھنے چاند چودھوین رات کھلی ہوئی کے

ليس فيها سحاب قالوا لا يا رسول الله قال ما تضارون في رؤية الله يوم القيمة

کہ نہ ہو اس میں ابر کہا لوگوں نے نہ یا رسول اللہ فرمایا نہ ضرر پہنچائے جاؤ گے تم بیچ دیکھنے اللہ کے دن قیامت کے

إلا كما تضارون في رؤية أحدهما إذا كان يوم القيمة أذن مؤذن ليتبع كل

مگر جیسا ضرر پہنچائے جاتے ہو بیچ دیکھنے ایک کے ان دونوں میں سے جس وقت کہ ہوگا دن قیامت کا پکاریگا ایک پکارنے والا

أمة ما كانت تعبد فلا يبقى أحد كان يعبد غير الله من

گروہ اس چیز کے کہ تھا عبادت کرتا اسکی پس نہیں باقی رہیگا وہ کوئی کہ تھا عبادت کرتا سوائے اللہ کے

الأصنام والأنصاب إلا يتساقطون في النار حتى إذا لم يبق

بتوں کو اور تھانوں کو مگر کہ گر پڑیں گے دوزخ میں یہانتک کہ باقی رہیں گے

إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ بَرٍّ وَفَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعٰلَمِينَ قَالَ فَمَاذَا

مگر وہ کہ بندگی کرتے تھے اللہ کی نیکوں میں سے اور بدوں میں سے آویگا اونکے پاس پروردگار عالموں کا فرماویگا اللہ تم لوگ کسکے

تَنْظُرُونَ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي

منتظر ہو ہر جماعت پیچھے چلی جاتی ہے اوس چیز کی کہ عبادت کرتی تھی اوسکو عرض کرینگے اے پروردگار ہمارے جدائی کی

الدُّنْيَا أَفْقَرَ مَا كُنَّا إِلَيْهِمْ وَلَمْ نُصَاحِبْهُمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي هُرَيْرَةَ فَيَقُولُونَ

دنیا میں اور اس حالت میں کہ بہت محتاج تھے طرف اونکی اور نہ صحبت رکھی ہم نے ساتھ اونکے اور بیچ روایت ابی ہریرہ رض کی یوں آیا ہے کہ کہیں

هٰذَا مَكَانُنَا حَتَّى يَأْتِيَنَا رَبُّنَا فَإِذَا جَاءَ رَبُّنَا عَرَفْنَاهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي سَعِيدٍ

یہ ہے جگہہ ہماری یہاں تک کہ آوے ہمارے پاس رب ہمارا پس جب آویگا رب ہمارا پہچانینگے ہم اوسکو اور بیچ روایت ابی سعید رض کی

فَيَقُولُ هَلْ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ آيَةٌ تَعْرِفُونَهُ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُكْشَفُ عَنْ

پس فرماویگا اللہ کیا ہے درمیان تمہارے اور درمیان پروردگار کے نشانی کہ پہچانو تم اوسکو پس کہینگے وہ کہ ہاں ہے نشانی پس کہولا جاویگا

سَاقٍ فَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ لِلّٰهِ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِهِ إِلَّا أَذِنَ

پنڈلی سے پس باقی رہیگا وہ شخص کہ سجدہ کرتا تھا خدا تعالی کو جانب نفس اپنے سے مگر اذن دیگا

اللّٰهُ لَهُ بِالسُّجُودِ وَلَا يَبْقَى مَنْ كَانَ يَسْجُدُ اتِّقَاءً وَرِيَاءً إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ

اللہ تعالی اوسکو سجدہ کا اور نہ باقی رہیگا وہ شخص کہ سجدہ کرتا تھا بچاؤ سے اور دکھانے کے لیے مگر کردیگا اللہ تعالی

ظَهْرَهُ طَبَقَةً وَاحِدَةً كُلَّمَا أَرَادَ أَنْ يَسْجُدَ خَرَّ عَلَى قَفَاهُ ثُمَّ يُضْرَبُ

پشت اوسکی ایک تختہ جب چاہیگا سجدہ کرنا گر پڑے گا چت پھر رکھا جاویگا

الْجِسْرُ عَلَى جَهَنَّمَ وَتَحِلُّ الشَّفَاعَةُ وَيَقُولُونَ اللّٰهُمَّ سَلِّمْ سَلِّمْ فَيَمُرُّ

پل صراط دوزخ پر اور واقع ہوگی شفاعت اور کہینگے یا الہی سلامتی سے گذار انکو سلامتی سے گذار انکو

الْمُؤْمِنُونَ كَطَرْفِ الْعَيْنِ وَكَالْبَرْقِ وَكَالرِّيحِ وَكَالطَّيْرِ وَكَأَجَاوِيدِ الْخَيْلِ

مومن مانند جھپکنے آنکھ کے اور بعضے مانند بجلی کے اور بعضے مانند باد کے اور بعضے مانند پرندوں کے اور بعضے مانند گھوڑوں

وَالرِّكَابِ فَنَاجٍ مُسَلَّمٌ وَمَخْدُوشٌ مُرْسَلٌ وَمَكْدُوشٌ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

اور بعضے مانند اونٹوں کے پس بعضے سلامت نجات پانیوالے ہونگے اور بعضے وہ ہونگے کہ زخمی کیے جاوینگے اور خلاص کیے جاوینگے اور بعضے منہ کے بل گرکر جاوینگے

حَتَّى إِذَا خَلَصَ الْمُؤْمِنُونَ مِنَ النَّارِ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ

یہانتک کہ جب خلاص ہونگے مومن آگ سے پس قسم اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے کہ نہیں

[illegible] بہت قول بیان کیے مگر اصل یہ ہے کہ خدا وند کریم نے جو عضا اپنے لیے ثابت کیے ہیں جیسے وجہ اور ید اور عین اور ساق [illegible] پہونچے گا ۱۲

اَحَدٍ مِّنْكُمْ بِاَشَدَّ مُنَاشَدَةً فِي الْحَقِّ قَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِلّٰهِ يَوْمَ

کوئی تم مین سے سخت تر ازروے جہگڑنے کے بیچ حق کے کہ تحقیق ثابت ہو تمہارے لیے مومنون سے بیچ طلب جہگڑنے

الْقِيٰمَةِ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا كَانُوْا يَصُوْمُوْنَ مَعَنَا وَيُصَلُّوْنَ

قیامت کے لیے اپنے بہائیون کے لیے کہ آگ دوزخ مین ہین کہینگے مومن اے رب ہمارے تہے یہ روزہ رکہتے ساتہ ہمارے اور نماز پڑہتے

وَيَحُجُّوْنَ فَيُقَالُ لَهُمْ اَخْرِجُوْا مَنْ عَرَفْتُمْ فَتُحَرَّمُ صُوَرُهُمْ عَلَى النَّارِ فَيُخْرِجُوْنَ

اور حج کرتے پس کہا جاویگا اونکو کہ نکالو اون شخصون کو کہ پہچان لیے ہو تم پس حرام کیجاوینگی صورتین اونکی آگ پر پس نکالینگے

خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا مَا بَقِيَ فِيْهَا اَحَدٌ مِّمَّنْ اَمَرْتَنَا بِهٖ فَيَقُوْلُ

بہت سی خلق کو اور پہر کہین گے اے پروردگار ہمارے باقی نہین رہا آگ مین کوئی شخص اون لوگون مین کہ حکم کیا تو نے ہمکو نکالنے کا پس فرماویگا

ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ

پہر جاؤ پس جو شخص کہ پاؤ تم اوسکے دل مین مقدار دینار کے بہلائی سے پس نکالو اوسکو پس نکالینگے وہ

خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ نِصْفِ

بہت سی خلق کو پہر فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ جاؤ تم پس جس شخص کو پاؤ اوسکے دل مین مقدار آدہے

دِيْنَارٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُ ارْجِعُوْا فَمَنْ

دینار کے بہلائی سے پس نکالو اوسکو پس نکالینگے وہ بہت سی خلق کو پہر فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ پہر جاؤ تم پس جس شخص کو

وَجَدْتُّمْ فِيْ قَلْبِهٖ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرِجُوْنَ خَلْقًا

پاؤ تم اوسکے دل مین مقدار ذرہ کے خیر سے پس نکالو اوسکو پس نکالینگے وہ خلق

كَثِيْرًا ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا لَمْ نَذَرْ فِيْهَا خَيْرًا فَيَقُوْلُ اللّٰهُ شَفَعَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

بہت کو پہر کہینگے وہ مومن اے پروردگار ہمارے نہ چہوڑا ہمنے آگ مین نیکی کو پس فرماویگا اللہ تعالیٰ کہ شفاعت کی فرشتون نے

وَشَفَعَ النَّبِيُّوْنَ وَشَفَعَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَلَمْ يَبْقَ اِلَّا اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ

اور شفاعت کی پیغمبرون نے اور شفاعت کی مومنون نے اور نہ باقی رہا مگر ارحم الراحمین

فَيَقْبِضُ قَبْضَةً مِّنَ النَّارِ فَيُخْرِجُ مِنْهَا قَوْمًا لَمْ يَعْمَلُوْا خَيْرًا قَطُّ قَدْ

پس لیویگا اللہ تعالیٰ ایک مٹہی دوزخ والون سے پس نکالیگا اللہ تعالیٰ دوزخ سے ایک جماعت کو کہ نہین کی کوئی بہلائی کبہی تحقیق

عَادُوْا حُمَمًا فَيُلْقِيْهِمْ فِيْ نَهَرٍ فِيْ اَفْوَاهِ الْجَنَّةِ يُقَالُ لَهٗ نَهَرُ الْحَيٰوةِ

ہوگئے تہے وہ دوزخ مین مانند کوئلون کے پس ڈالیگا اونکو اللہ تعالیٰ بیچ نہر کے کہ ہوگی جنت کے دروازون پر کہا جاویگا اوسکو نہر الحیات

فيخرجون كما تخرج الحبة في حميل السيل فيخرجون كاللؤلؤ في رقابهم

پس نکلین گے تروتازہ ہو جیسیکہ نکلتا ہے دانہ گھاس کا بیچ کوڑے کرکٹ کے پس نکلین گے مانند موتی کے اونکی گردنون مین

الخواتم فيقول اهل الجنة هؤلاء عتقاء الرحمن ادخلهم الجنة

مہرین ہونگی پس کہین گے اہل بہشت یہ جماعت آزادکی ہوئی خدائے مہربان کی ہین کہ داخل کیا ہی اونکو بہشت مین

بغير عمل عملوه ولا خير قدموه فيقال لهم لكم ما رأيتم ومثله

بے سابقہ عمل کے کہ کیا ہو وہ اور بے واسطہ نیکی کے کہ آگے بھیجا ہو اوسکو پس کہا جاویگا اون آزادون کو کہ تمہارے لئے ہی وہ چیز کہ دیکھی تمنے

معه متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل

ساتہ اسکے متفق علیہ - اور روایت ہی ابی سعید خدری سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ داخل ہونگے

اهل الجنة الجنة واهل النار النار يقول الله تعالى من كان في

بہشتی بہشت مین اور دوزخی دوزخ مین فرماویگا اللہ تعالے جو شخص کہ ہو

قلبه مثقال حبة من خردل من ايمان فاخرجوه فيخرجون قد

اوسکے دل مین برابر دانہ رائی کے ایمان سے پس نکالو اوسکو پس نکالے جاوینگے اس حالین کہ تحقیق

امتحشوا وعادوا حمما فيلقون في نهر الحيوة فينبتون كما تنبت

جل گئے ہونگے مانند کوئلے کے پس ڈالے جاوینگے نہر حیوۃ مین پس اوگین گے جیسیکہ اوگتا ہے

الحبة في حميل السيل الم تروا انها تخرج صفراء ملتوية متفق عليه

دانہ گھاس کا بیچ کوڑے روکے کیا نہین دیکھتے ہو کہ تحقیق دانہ گھاس کا نکلتا ہی زرد لپیٹا ہوا متفق علیہ

وعن ابي هريرة ان الناس قالوا يا رسول الله هل نرى ربنا يوم

اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ تحقیق لوگون نے کہا یا رسول اللہ کیا دیکھین گے ہم اپنے پروردگار کو دن

القيمة فذكر معنى حديث ابي سعيد غير كشف الساق وقال يضرب

قیامت کے پس ذکر کیے ابو ہریرہ رض نے معنے حدیث ابی سعید خدری کے سوائے ذکر کھولنے پنڈلی کے اور کہا آنحضرت نے کہ رکھا جاویگا

الصراط بين ظهراني جهنم فاكون اول من يجوز من الرسل

صراط درمیان دوزخ کے پس ہونگا مین اول اون شخصون کا کہ گذرین گے رسولون مین سے

بامته ولا يتكلم يومئذ الا الرسل وكلام الرسل يومئذ اللهم

ساتہ امت اپنی کے اور کلام نہین کریگا اوسدن کوئی سوا رسولون کے اور کلام پیغمبرون کا اوسدن یہ ہوگا یا الہی

شاداب سرسبز ہوتا ہے اسی طرح وہ جہنمی بھی آب حیات (التزہی الربیع الرابع) تازے ہو جاوینگے اور انکے جلنے کے نشان بالکل جاتے رہینگے

سَلِّمْ سَلِّمْ وَفِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ مِثْلُ شَوْكِ السَّعْدَانِ لَا يَعْلَمُ قَدْرَ

سالم رکہہ سالم رکہہ اور دوزخ میں آنکڑے ہونگے مانند کانٹے سعدان کے نہیں جانتا مقدار

عِظَمِهَا إِلَّا اللَّهُ تَخْطَفُ النَّاسَ بِأَعْمَالِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ يُوبَقُ بِعَمَلِهِ

اوسکی بڑائی کی مگر اللہ جلدی سے اچک لیگی لوگون کو بسبب برے عملون اونکے کے پس بعضے اونمین سے وہ ہونگے کہ ہلاک کیے

وَمِنْهُمْ مَنْ يُخَرْدَلُ ثُمَّ يَنْجُو حَتَّى إِذَا فَرَغَ اللَّهُ مِنَ الْقَضَاءِ بَيْنَ عِبَادِهِ

اور بعضے اونمین سے ٹکڑے ٹکڑے کیے جاوینگے پہر نجات پاوینگے یہانتک کہ جب فارغ ہوگا اللہ تعالی حکم کرنے سے درمیان بندون اپنے کے

وَأَرَادَ أَنْ يُخْرِجَ مِنَ النَّارِ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُخْرِجَهُ مِمَّنْ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ

اور چاہیگا کہ نکالے آگ سے اوس کسیکو کہ چاہیگا کہ نکالے اوسکو اون لوگون سے کہ گواہی دیتے ہین یہ کہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَمَرَ الْمَلَائِكَةَ أَنْ يُخْرِجُوا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللَّهَ فَيُخْرِجُونَهُمْ

نہین کوئی معبود برحق سوائے خدا کے تو حکم فرماویگا فرشتون کو کہ نکالین اوسکو کہ پوجتا ہے خدا کو پس نکالینگے فرشتے اونکو

وَيَعْرِفُونَهُمْ بِآثَارِ السُّجُودِ وَحَرَّمَ اللَّهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَأْكُلَ أَثَرَ السُّجُودِ

اور پہچانینگے اونکو ساتھ نشانون سجدون کے اور حرام کیا ہے اللہ تعالی نے آگ دوزخ پر یہ کہ کہاوے نشان سجدونکا

فَكُلُّ ابْنِ آدَمَ تَأْكُلُهُ النَّارُ إِلَّا أَثَرَ السُّجُودِ فَيَخْرُجُونَ مِنَ النَّارِ قَدِ

پس تمام ابن آدم کو کہاوے گی آگ مگر نشان سجدون کو پس نکالے جاوینگے آگ دوزخ سے اسحالمین

امْتَحَشُوا فَيُصَبُّ عَلَيْهِمْ مَاءُ الْحَيَاةِ فَيَنْبُتُونَ كَمَا تَنْبُتُ الْحِبَّةُ فِي

کہ سیاہ ہوگئے ہونگے پس ڈالا جاویگا اونپر آب حیات کا پس اوگینگے وہ جیسیکہ اوگتا ہے دانہ گہانس کا بیج

حَمِيلِ السَّيْلِ وَيَبْقَى رَجُلٌ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ آخِرُ أَهْلِ النَّارِ دُخُولًا

کوڑے کچرے کے اور باقی رہیگا ایک شخص درمیان بہشت اور دوزخ کے اور وہ شخص آخر ہوگا دوزخیون سے

الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ بِوَجْهِهِ قِبَلَ النَّارِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِي عَنِ

بہشت کے داخل ہونے مین متوجہ کیے ہوگا مونہ اپنا طرف دوزخ کے پس عرض کریگا ای پروردگار میرے پہیر مونہ میرے کو

النَّارِ وَقَدْ قَشَبَنِي رِيحُهَا وَأَحْرَقَنِي ذَكَاؤُهَا فَيَقُولُ هَلْ عَسَيْتَ

آگ دوزخ سے اور تحقیق ہلاک کیا مجھکو دوزخ کی بو نے اور جلا دیا مجھکو شعلون اوسکے نے پس فرماویگا اللہ تعالی کیا توقع ہے تجھسے

إِنْ أَفْعَلُ ذَلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَ ذَلِكَ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ فَيُعْطِي اللَّهَ

کہ اگر کر دوں مین یہہ مانگے تو سوا اوسکے اور کچہ عرض کریگا وہ شخص کہ نہین چاہونگا مین کچہ قسم عزت تیری کی پس

مَا شَاءَ اللّٰهُ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيَصْرِفُ اللّٰهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّارِ فَإِذَا

جو کچھ کہ چاہیگا اللہ تعالی عہد و پیمان پس پھیریگا اللہ تعالی موہنہ اوسکا آگ دوزخ سے پس جبکہ

أَقْبَلَ بِهِ عَلَى الْجَنَّةِ وَرَأَى بَهْجَتَهَا سَكَتَ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَسْكُتَ

پھیریگا اللہ موہنہ اوسکا طرف بہشت کے دیکھیگا خوبی اور تازگی اوسکی چپ رہیگا اوتنی دیر کہ چاہیگا اللہ تعالی چپ رہنا اوسکا

ثُمَّ قَالَ يَا رَبِّ قَدِّمْنِي عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَلَيْسَ قَدْ

پھر عرض کریگا اے رب میرے آگے لے چل مجھکو طرف دروازہ بہشت کے پس فرماویگا اللہ تعالے کیا نہیں

أَعْطَيْتَ الْعُهُودَ وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي كُنْتَ سَأَلْتَ

دیئے تو نے عہد و پیمان اسپر کہ نہ مانگے تو غیر او سچیز کے کہ مانگی تھی تو نے

فَيَقُولُ يَا رَبِّ لَا أَكُونُ أَشْقَى خَلْقِكَ فَيَقُولُ فَمَا عَسَيْتَ إِنْ أُعْطِيتَ

پس کہیگا اے رب میرے نہ ہوونگا مین بدبخت ترین مخلوق تیری کا پس فرماویگا اللہ تعالی توقع ہے کہ اگر دیا جاوے تو

ذٰلِكَ أَنْ تَسْأَلَ غَيْرَهُ فَيَقُولُ لَا وَعِزَّتِكَ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَ ذٰلِكَ فَيُعْطِي

اسکو تو سوال کرے تو اور کچھ پس کہیگا وہ شخص نہ قسم عزت تیری کی نہیں مانگنے کا مین تجھسے سوائے اسکے پس دیویگا بندہ

رَبَّهُ مَا شَاءَ مِنْ عَهْدٍ وَمِيثَاقٍ فَيُقَدِّمُهُ إِلَى بَابِ الْجَنَّةِ فَإِذَا

اپنے پروردگار کو اس بار مین بھی جو کچھ کہ چاہیگا اللہ تعالی عہد و میثاق پس لے جاویگا خدا تعالی اسکو طرف دروازہ بہشت کے پس جبکہ

بَلَغَ بَابَهَا فَرَأَى زَهْرَتَهَا وَمَا فِيهَا مِنَ النَّضْرَةِ وَالسُّرُورِ فَسَكَتَ

پہنچیگا اوسکے دروازہ پر پس دیکھیگا تازگی و خوبی بہشت کی اور جو چیز کہ اوسمین ہے رونق اور خوشی سے پس چپ رہیگا

مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَسْكُتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَدْخِلْنِي الْجَنَّةَ فَيَقُولُ اللّٰهُ

جسقدر چاہیگا اللہ چپ رہنا پھر عرض کریگا اے رب میرے داخل کر مجھکو بہشت مین پس فرماویگا اللہ

تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَيْلَكَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا أَغْدَرَكَ أَلَيْسَ قَدْ أَعْطَيْتَ

تبارک وتعالی ہلاکی ہو جیو تجھکو اے فرزند آدم کے کیا عجب بیوفا ہے تو کیا نہیں دئے تو نے

الْعُهُودَ وَالْمِيثَاقَ أَنْ لَا تَسْأَلَ غَيْرَ الَّذِي أُعْطِيتَ فَيَقُولُ يَا رَبِّ

عہد و پیمان یہ کہ نہ مانگے تو غیر او سچیز کے کہ دیا گیا تو پس عرض کریگا اے رب میرے

لَا تَجْعَلْنِي أَشْقَى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ يَدْعُو حَتَّى يَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَإِذَا

نہ گردان مجھکو بدترین خلق اپنی کا پس ہمیشہ رہیگا مانگتا یہانتک کہ ہنس دیگا اللہ تعالی اوس سے پس جب

ضحك اذن له في دخول الجنة فيقول تمن فيتمنى حتى اذا انقطع امنيته

ہنسے گا اللہ تو اذن دیگا اوسکو بہشت میں جانیکا پھر فرماویگا خدا تعالی کر چاہ جو کچھ چاہیے تو پس آرزو کریگا وہ یہانتک کہ جب منقطع ہوگی

قال الله تعالى تمن من كذا وكذا اقبل يذكره ربه حتى اذا انتهت

فرماویگا اللہ تعالی کہ آرزو کر تو ایسی اور ایسی پیش آویگا پروردگار اوسکا اسحالت میں کہ یاد دلاویگا اوسکو یہانتک کہ

به الاماني قال الله لك ذلك ومثله معه وفي رواية ابي سعيد

آرزوئیں اوسکی فرماویگا اللہ تعالی تیرے لیے ہے یہ اور مانند اوسکے ساتھ اوسکے اور ابو سعید کی روایت میں ہے

قال الله تعالى لك ذلك وعشرة امثاله متفق عليه وعن ابن

کہ فرماویگا اللہ تعالی تیرے لیے ہے یہ اور دس برابر اوسکے متفق علیہ اور روایت ہے ابن

مسعود ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اخر من يدخل الجنة رجل

مسعود رضی اللہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر اون شخصوں کا کہ داخل ہونگے بہشت میں ایک شخص ہوگا

فهو يمشي مرة ويكبو مرة وتسفعه النار مرة فاذا جاوزها التفت

پس وہ چلیگا ایکبار اور منہ کے بل گریگا ایکبار اور نشان ڈالیگی اوسکو آگ ایکبار پس جب گذر جائیگا وہ شخص آگ سے التفات کریگا

اليها فقال تبارك الذي نجاني منك لقد اعطاني الله شيئا ما اعطاه

طرف آگ کی اور کہیگا بزرگ ہے وہ خدا کہ نجات دی مجھکو تجھسے قسم خدا کی تحقیق دی مجھکو خدا تعالی نے وہ چیز نہیں دی

احدا من الاولين والاخرين فترفع له شجرة فيقول اي رب ادنني

کسیکو اگلے پچھلوں میں سے پس بلند کیا جاویگا اوسکے لیے ایک درخت پس کہیگا وہ شخص اے رب میرے نزدیک کر

من هذه الشجرة فلاستظل بظلها واشرب من مائها فيقول

اس درخت سے تا مستفیض ہوؤں اوس درخت کے سایہ میں اور پیوں میں پانی اسکے سے پس فرماویگا

الله يا ابن ادم لعلي ان اعطيتكها سالتني غيرها فيقول لا يا رب

اللہ تعالی اے بیٹے آدم کے شاید کہ میں اگر دوں میں تجھکو یہ آرزو تیری مانگے تو مجھسے اور کچھ پس کہیگا وہ شخص نہیں اے پروردگار میرے

ويعاهده ان لا يساله غيرها وربه يعذره لانه يرى ما لا صبر

اور عہد کریگا وہ شخص پروردگار سے کہ سوال نہیں کریگا سوا اسکے اور پروردگار اوسکا معذور رکھیگا اسلیے کہ وہ دیکھیگا ایسی چیز

له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب من مائها ثم

اوسکو اوسپر پس نزدیک کریگا اللہ اوسکو اوس درخت سے پس بیٹھیگا وہ شخص اوس درخت کے سایہ میں اور پیویگا اوسکے پانی سے پھر

ترفع له شجرة هي احسن من الاولى فيقول اي رب ادنني من هذه

بلند کیا جاویگا اوسکے لیے ایک اور درخت کہ وہ بہتر ہوگا پہلے درخت سے پس کہیگا ای پروردگار میرے نزدیک کر مجھکو اوس

الشجرة لاشرب من مائها واستظل بظلها لا اسألك غيرها

درخت کے تا پیون مین اوسکے پانی سے اور بیٹھون مین اوسکے سایہ مین سوال نہین کرونگا مین تجھسے غیر اوس درخت کے

فيقول يا ابن ادم الم تعاهدني ان لا تسألني غيرها فيقول لعلي ان

پس کہیگا حق تعالی ای بیٹے آدم کے کیا عہد نہ کیا تھا تو نے مجھسے یہ کہ سوال نکریگا تو مجھسے غیر اوس درخت کے پس فرماویگا اللہ شاید کہ

ادنيتك منها تسألني غيرها فيعاهده ان لا يسأله غيرها وربه يعذره

نزدیک کردون تجھکو اوس سے سوال کری تو مجھسے غیر اوسکے پس عہد کریگا وہ اللہ سے یہ کہ نہ سوال کریگا غیر اوسکی اور رب اوسکا معذور

لانه يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فيستظل بظلها ويشرب

اس لیے کہ وہ دیکھیگا ایسی چیز کہ نہین صبر ہوگا اوسکو اوسپر پس نزدیک کریگا اللہ تعالی اوسکو اوس سے پس بیٹھیگا اوسکے سایہ مین اور پیویگا

من مائها ثم ترفع له شجرة عند باب الجنة هي احسن من الاوليين

اوسکے پانی سے پھر بلند کیا جاویگا اوسکے لیے ایک درخت تیسرا نزدیک دروازہ جنت کے کہ وہ اچھا ہوگا پہلے دونون درختون سے

فيقول اي رب ادنني من هذه فلاستظل بظلها واشرب من مائها

پس کہیگا وہ اے رب میرے نزدیک کر مجھکو اس درخت سے تا کہ بیٹھون مین اوسکے سایہ مین اور پیون مین اوسکے پانی سے

لا اسألك غيرها فيقول يا ابن ادم الم تعاهدني ان لا تسألني

نہین مانگنے کا مین تجھسے غیر اسکے پس فرماویگا اللہ تعالی ای ابن آدم کیا نہ عہد کیا تھا تو نے مجھسے یہ کہ نہ مانگیگا مجھسے

غيرها قال بلى يا رب هذه لا اسألك غيرها وربه يعذره لانه

غیر اسکے کہیگا وہ ہان ای رب میرے نہین سوال کرونگا مین تجھسے غیر اسکے اور رب اوسکا معذور رکھیگا اوسکو اسلیے کہ وہ

يرى ما لا صبر له عليه فيدنيه منها فاذا ادناه منها سمع اصوات

دیکھیگا ایسی چیز کہ نہین صبر ہوگا اوسکو اوسپر پس نزدیک کریگا اللہ تعالی اوسکو اوس سے پس جب نزدیک کریگا اوسکو اوس درخت سے سنیگا آوازین

اهل الجنة فيقول اي رب ادخلنيها فيقول يا ابن ادم ما يصريني

بہشتیون کی پس کہیگا اے رب میرے داخل کر مجھکو بہشت مین پس فرماویگا اللہ تعالی ای بیٹے آدم کے کونسی چیز روکیگی تجھے

منك ايرضيك ان اعطيك الدنيا ومثلها معها قال اي رب

تجھسے کیا راضی کرتا ہی تجھکو یہ کہ دون مین تجھکو دنیا کے برابر اور مانند اسکی ساتھ اسکی کہیگا وہ بندہ اے پروردگار میرے

أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ فَضَحِكَ ابْنُ مَسْعُوْدٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُوْنِي

کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھ سے حالانکہ تو رب العالمین ہے پس ہنسے ابن مسعود اور کہا کیا نہیں پوچھتے ہو مجھے

مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ کس سبب سے ہنسا میں پس پوچھا لوگوں نے کس سبب سے ہنستے تم پس کہا ابن مسعود نے کہ اسیطرح ہنسے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوْا مِمَّ تَضْحَكُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ حِيْنَ

علیہ وسلم پس کہا اصحاب نے کہ کیوں ہنستے آپ یا رسول اللہ فرمایا کہ ہنسا میں بسبب ہنسنے پروردگار عالموں کے اوس وقت

قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ فَيَقُوْلُ إِنِّي لَا أَسْتَهْزِئُ مِنْكَ

کہ کہا اوس شخص نے کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھ سے حالانکہ تو پروردگار عالمین ہے پس فرماویگا اللہ تعالی کہ تحقیق میں نہیں ٹھٹھا کرتا ہوں

وَلٰكِنِّي عَلٰى مَا أَشَاءُ قَدِيْرٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةٍ لَهُ عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ

ولیکن میں جو چیز کہ چاہتا ہوں قادر ہوں نقل کی یہ مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں ابو سعید خدری سے

نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَيَقُوْلُ يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِيْنِي مِنْكَ إِلَى آخِرِ

مانند اسکے ہے مگر تحقیق ابو سعید نے نہیں ذکر کی عبارت فیقول یا ابن آدم مایصرینی منک آخر

الْحَدِيْثِ وَزَادَ فِيْهِ وَيُذَكِّرُهُ اللّٰهُ سَلْ كَذَا وَكَذَا حَتّٰى إِذَا انْقَطَعَتْ

حدیث تک اور زیادہ کیا ہے اس روایت میں یہ اور یاد دلاویگا اللہ تعالی اوس شخص کو کہ مانگ ایسا اور ایسا یہانتک کہ جب تمام ہو جاوینگی

بِهِ الْأَمَانِيُّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى هُوَ لَكَ وَعَشَرَةُ أَمْثَالِهِ قَالَ ثُمَّ يَدْخُلُ بَيْتَهُ

آرزوئیں اوسکی فرماویگا اللہ تعالی جو کچھ کہ آرزو کی تو نے وہ تیرے لیے ہے اور دس برابر اوسکے فرمایا حضرت نے پھر داخل ہوگا

فَتَدْخُلُ عَلَيْهِ زَوْجَتَاهُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَتَقُوْلَانِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ

پس آوینگی اوسکے پاس دو بیبیاں اوسکی حور عین سے پس کہینگی سب تعریف ہے واسطے اللہ کے

أَحْيَاكَ لَنَا وَأَحْيَانَا لَكَ قَالَ فَيَقُوْلُ مَا أُعْطِيَ أَحَدٌ مِثْلَ مَا أُعْطِيْتُ

پیدا کیا تجھکو واسطے ہمارے اور پیدا کیا ہمکو واسطے تیرے فرمایا حضرت نے پس کہیگا وہ بندہ کہ نہیں دیا گیا کوئی مانند اوس چیز کے کہ دیا گیا میں

وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُصِيْبَنَّ أَقْوَامًا سَفْعٌ مِنَ

اور روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اللہ کی البتہ پہنچیگی کئی مسلمانوں کو جھلساہٹ

النَّارِ بِذُنُوْبٍ أَصَابُوْهَا عُقُوْبَةً ثُمَّ يُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ بِفَضْلِ

آگ دوزخ سے بسبب گناہوں کے کہ کیے تھے انہوں نے وہ گناہ واسطے عذاب کے پھر داخل کریگا انکو اللہ تعالی بہشت میں بوسیلہ زیادتی

رحمته فيقال لهم الجهنميون رواه البخاري وعن عمران بن حصين

رحمت اپنی کے پس کہا جاویگا ان لوگوں کو جہنمی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يخرج قوم من النار بشفاعة محمد فيدخلون

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نکالی جاویگی ایک قوم آگ سے بسبب شفاعت محمد کے پھر داخل ہوگی

الجنة ويسمون الجهنميين رواه البخاري وفي رواية يخرج قوم من

بہشت میں اور نام رکھے جاوینگے جہنمی روایت کیا اسکو بخاری نے اور ایک روایت میں ہے کہ باہر نکالی جاویگی ایک جماعت

أمتي من النار بشفاعتي يسمون الجهنميين وعن عبد الله بن

میری امت میں سے آگ دوزخ سے بسبب شفاعت میری کے نام رکھا جاویگا انکا جہنمی۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعلم آخر أهل النار

مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میں البتہ جانتا ہوں آخر دوزخیوں کا

خروجا منها وآخر أهل الجنة دخولا رجل يخرج من النار حبوا

از روی نکلنے کے اوس سے اور آخر بہشتیوں کا از روی داخل ہونے کے بہشت میں ایک شخص ہوگا کہ نکلے گا دوزخ سے گھٹنوں چلکر

فيقول الله اذهب فادخل الجنة فيأتيها فيخيل إليه أنها ملأى

پس فرماویگا اللہ تعالی جا اور داخل ہو بہشت میں پس آویگا وہ بہشت میں پس آویگا اوسکو خیال میں کہ بہشت بھری ہے

فيقول يا رب وجدتها ملأى فيقول اذهب فادخل الجنة فإن

پس کہیگا وہ شخص اے پروردگار میرے پایا میں نے بہشت کو بھرا ہوا لوگوں سے پس فرماویگا اللہ تعالی جا اور داخل ہو بہشت میں پس

لك مثل الدنيا وعشرة أمثالها فيقول أتسخر مني أو تضحك

تیرے لیے ہے مانند مسافت دنیا کے اور دہ چند اوسکے پس کہیگا وہ شخص کیا ٹھٹھا کرتا ہے تو مجھ سے یا کہیگا کیا ہنستا ہے

مني وأنت الملك فلقد رأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك حتى

مجھ سے حالانکہ تو بادشاہ ہے پس تحقیق دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہنسے یہاں تک

بدت نواجذه وكان يقال ذلك أدنى أهل الجنة منزلة متفق عليه

کہ ظاہر ہوئیں کچلیاں آپکی اور تھا کہا جاتا کہ یہ شخص ادنی بہشتیوں کا ہوگا مرتبہ میں متفق علیہ

وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إني لأعلم آخر

اور روایت ہے ابی ذر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ جانتا ہوں آخر

اهل الجنة دخولا الجنة واخر اهل النار خروجا منها رجل يؤتى به

بہشتیونکا داخل ہونے مین بہشت کے اور آخر دوزخیونکا نکلنے مین اوس سے ایک شخص ہے کہ لایا جاویگا اوسکو

يوم القيمة فيقال اعرضوا عليه صغار ذنوبه وارفعوا عنه كبارها

دن قیامت کے پس کہا جاویگا ظاہر کرو اوسپر چھوٹے گناہ اوسکے اور اوٹھا رکھو اور چھپا رکھو اوس سے بڑی گناہ

فتعرض عليه صغار ذنوبه فيقال عملت يوم كذا وكذا كذا وكذا و

پس ظاہر کیے جاوینگے اوسپر چھوٹے گناہ اوسکے پھر کہا جاویگا کیا تونے فلاں دن اور فلاں دن کام ایسا اور ایسا اور

عملت يوم كذا وكذا كذا وكذا فيقول نعم لا يستطيع ان ينكر

کیا تونے اوسدن اور اوسدن کام ایسا اور ایسا پس کہیگا کہ ہان نہین انکار کرسکیگا

وهو مشفق من كبار ذنوبه ان تعرض عليه فيقال له فان لك

حالانکہ وہ خوف مین ہوگا بڑے گناہون سے مبادا کہ عرض کیے جاوین اوسپر پس کہا جائیگا اوسکو تیرے لیے

مكان كل سيئة حسنة فيقول رب قد عملت اشياء لا اريها هنا

جگہہ ہر بدی کے نیکی ہے پس کہیگا وہ شخص کہ اے پروردگار میرے تحقیق کین مین نے بہت سی چیزین کہ نہین دیکھتا مین

ولقد رايت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضحك حتى بدت نواجذه رواه

اور تحقیق دیکھا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ ہنسے یہانتک کہ ظاہر ہوئین کچلیان اونکی روایت کی

مسلم وعن انس ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يخرج من النار

مسلم نے - اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نکالے جاوینگے آگ سے

اربعة فيعرضون على الله ثم يؤمر بهم الى النار فيلتفت احدهم

چار آدمی پس لائے جاوینگے روبرو خدا کے پھر حکم کیا جائیگا اونکے پھر بھیجنے کا طرف دوزخ کے پس پھر کر دیکھیگا ایک اونمین سے

فيقول اى رب لقد كنت ارجو اذ اخرجتني منها ان لا تعيدني

پس کہیگا اے پروردگار میرے تحقیق امید رکھتا تھا مین کہ جب نکالیگا تو مجھکو اوس سے یہ کہ نہین بھیجیگا تو

فيها قال فينجيه الله منها رواه مسلم وعن ابى سعيد قال قال

اوسمین فرمایا حضرت نے پس نجات دیگا اوسکو اللہ اوس سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو سعید رض سے کہ کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يخلص المؤمنون من النار فيحبسون على

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خلاص کیے جاوینگے مسلمان آگ دوزخ سے پس روکے جاوینگے اوپر

قَنطَرَةٍ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ فَيُقْتَصُّ لِبَعْضِهِمْ مِّنْ بَعْضٍ مَظَالِمُ كَانَتْ

پلصراط کے کہ درمیان بہشت اور دوزخ کے ہے پس بدلا لیا جاویگا واسطے بعض انکے بعض سے حقوق کا کہ تہے

بَيْنَهُمْ فِي الدُّنْيَا حَتَّى إِذَا هُذِّبُوا وَنُقُّوا أُذِنَ لَهُمْ فِي دُخُولِ الْجَنَّةِ

درمیان انکے دنیا میں سے یہانتک کہ جب پاک و صاف کیے جاوینگے اذن دیا جاویگا انکو بہشت کے داخل ہونے کا

فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَأَحَدُهُمْ أَهْدَى بِمَنْزِلِهِ فِي الْجَنَّةِ مِنْهُ

پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتہ میں ہے البتہ ایک انکا خوب پہچاننے والا ہوگا مکان اپنا کہ بہشت میں ہوگا

بِمَنْزِلِهِ كَانَ فِي الدُّنْيَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اس مکان سے کہ اسکا دنیا میں تہا روایت کیا اس حدیث کو بخاری نے - اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ أَحَدٌ الْجَنَّةَ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ لَوْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں ہوگا داخل ہوگا کوئی بہشت میں مگر کہ دکھائی جاویگی اوسکو جگہہ اسکی آگ سے اگر

أَسَاءَ لِيَزْدَادَ شُكْرًا وَلَا يَدْخُلُ النَّارَ أَحَدٌ إِلَّا أُرِيَ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ

بدی کرتا تا زیادہ کرے شکر اور نہیں داخل ہوگا دوزخ میں کوئی مگر کہ دکھائی جاویگی جگہہ اسکی بہشت سے

لَوْ أَحْسَنَ لِيَكُونَ عَلَيْهِ حَسْرَةً رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ

اگر نیکی کرتا تا ہو اوسپر حسرت روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَارَ أَهْلُ الْجَنَّةِ إِلَى الْجَنَّةِ وَأَهْلُ النَّارِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ جاوینگے بہشتی بہشت میں اور جاوینگے دوزخی

إِلَى النَّارِ جِيءَ بِالْمَوْتِ حَتَّى يُجْعَلَ بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ ثُمَّ يُذْبَحُ ثُمَّ

دوزخ میں لائی جاویگی موت یہانتک کہ رکھی جاویگی درمیان بہشت و دوزخ کے پھر ذبح کیجاویگی پھر

يُنَادِي مُنَادٍ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ لَا مَوْتَ وَيَا أَهْلَ النَّارِ لَا مَوْتَ فَيَزْدَادُ

پکاریگا پکارنیوالا اے بہشتیو نہیں ہے بعد اسکے موت اور اے دوزخیو نہیں ہے بعد اسکے موت پس زیادہ کرینگے

أَهْلُ الْجَنَّةِ فَرَحًا إِلَى فَرَحِهِمْ وَيَزْدَادُ أَهْلُ النَّارِ حُزْنًا إِلَى حُزْنِهِمْ مُتَّفَقٌ

بہشتی خوشی کو طرف خوشی اپنی کے اور زیادہ کرینگے دوزخی غم کو طرف غم اپنے کے متفق

عَلَيْهِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

علیہ - فصل دوسری - روایت ہے ثوبان سے اونسے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے

حوضي من عدن الى عمان البلقاء ماءه اشد بياضا من اللبن و

کہ مسافت حوض میرے کی مقدار اسکے مسافت عدن سے عمان بلقا تک پانی اوسکا زیادہ سفید ہے دودھ سے اور

احلى من العسل واكوابه عدد نجوم السماء من شرب منه شربة

شیرین زیادہ ہے شہد سے اور آبخورے اوسکے بقدر گنتی ستاروں آسمان کے جو کوئی پیویگا اوس میں سے ایک بار

لم يظمأ بعدها ابدا اول الناس ورودا فقراء المهاجرين الشعث

پیاسا نہیں ہوئیگا بعد اوسکے کبھی پہلے لوگ کہ اوتریں گے اوس پر پانی پینے کے لیے فقرا مہاجرین ہیں پراگندہ سر

رؤسا الدنس ثيابا الذين لا ينكحون المتنعمات ولا يفتح لهم السدد

میلے کپڑے ایسے ہیں کہ نہیں نکاح کر سکتے عورتوں نعمت والیوں سے اور نہیں کھولے جاتے اونکے لیے دروازے

رواه احمد والترمذي وابن ماجة وقال الترمذي هذا حديث

روایت کی یہ احمد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث

غريب وعن زيد بن ارقم قال كنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم فنزلنا

غریب ہے - اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہ کہا تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس اوترے ہم

منزلا فقال ما انتم جزء من مائة الف جزء ممن يرد على الحوض قيل

ایک منزل میں پس فرمایا حضرت نے تم نہیں ہو مگر ایک جزو لاکھ جزو میں سے بہ نسبت اون لوگوں کے کہ آوینگے میرے پاس حوض پر کہا گیا

كم كنتم يومئذ قال سبعمائة او ثمان مائة رواه ابوداود وعن

کہ کتنے تھے تم اوس دن کہا زید بن ارقم نے کہ تھے ہم سات سو یا آٹھ سو روایت کی یہ ابو داود نے - اور روایت ہے

سمرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي حوضا وانهم

سمرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق واسطے ہر نبی کے حوض ہے اور تحقیق انبیا

ليتباهون ايهم اكثر واردة واني لارجو ان اكون اكثرهم واردة

البتہ فخر کریں گے آپس میں کہ کونسا اون میں سے بہت زیادہ ہے ازروے اسکے کہ وارد ہونگے حوض پر اور تحقیق میں البتہ امید رکھتا ہوں

رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سألت

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے انس رضہ سے کہا درخواست کی میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم ان يشفع لي يوم القيمة فقال انا فاعل قلت يا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ شفاعت کریں میری دن قیامت کے پس فرمایا حضرت نے کہ میں کرنیوالا ہوں شفاعت

رسول الله فاين اطلبك قال اطلبني اول ما تطلبني على الصراط قلت

رسول الله پس کہاں ڈھونڈھوں میں آپکو فرمایا کہ ڈھونڈ مجھکو اول زمانے ڈھونڈھنے کے بیچ پل صراط پر کہا میں نے

فان لم القك على الصراط قال فاطلبني عند الميزان قلت فان لم القك

پس اگر نہ پاؤں میں آپکو پل صراط پر فرمایا پس اگر وہاں نہ پاوے تو تو ڈھونڈھنا مجھکو نزدیک میزان کے کہا میں نے پس اگر

عند الميزان قال فاطلبني عند الحوض فاني لا اخطئ هذه الثلث

نزدیک میزان کے فرمایا پس ڈھونڈھنا مجھکو نزدیک حوض کے پس تحقیق میں نہیں ہوں چھوڑنے والا ان تین

المواطن رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن ابن

جگہوں کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن

مسعود عن النبي صلى الله عليه وسلم قال قيل له ما المقام المحمود قال ذلك

مسعود رض سے اوس نے روایت کی نبی صلے الله علیه وسلم سے کہا کہ کہا گیا انہی سے یعنی پوچھا گیا کہ کیا ہی مقام محمود فرمایا حضرت صلعم نے یہ وہ

يوم ينزل الله تعالى على كرسيه فيئط كما يئط الرحل الجديد من تضايقه

دن ہے کہ نزول فرماویگا الله تعالیٰ اپنی کرسی پر پس آواز کریگی کرسی جیسیکہ آواز کرتا ہو زین نیا چرے کا تنگی اپنی سے

وهو كسعة ما بين السماء والارض ويجاء بكم حفاة عراة غرلا فيكون

اور فراخی کرسی کی مانند فراخی درمیان آسمان اور زمین کے اور لایا جاویگا تمکو ننگے پاؤں ننگے بدن بے ختنہ پس ہوگا

اول من يكسى ابراهيم يقول الله تعالى اكسوا خليلي فيؤتى بريطتين

اول اون شخصوں کا کہ لباس پہنائے جاوینگے ابراہیم فرماویگا الله تعالیٰ پہناؤ میرے دوست کو پس لائی جاوینگی دو چادریں

بيضاوين من رياط الجنة ثم اكسى على اثره ثم اقوم عن يمين الله

نرم کتان سفید کی بہشت کی چادروں میں سے پھر پہنایا جاؤنگا میں پیچھے ابراہیم کے پھر کھڑا ہونگا میں داہنی طرف الله تعالیٰ کے

مقاما يغبطني الاولون والاخرون رواه الدارمي وعن المغيرة بن

کھڑا ہونا کہ رشک لیجاوینگے مجھپر اگلے اور پچھلے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے مغیرہ بن

شعبة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم شعار المؤمنين يوم القيمة على

شعبہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے الله علیه وسلم نے کہ علامت مومنین کی دن قیامت کے

الصراط رب سلم سلم رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

پل صراط پر (یہ کلمہ ہوگا) اے رب میرے سلامت رکھ سلامت رکھ روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے

وعن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم قال شفاعتي لاهل الكبائر من امتي

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ شفاعت میری ثابت ہے گناہ کبیرہ کرنیوالوں کیواسطے میری امت سے

رواه الترمذي وابو داود ورواه ابن ماجة عن جابر وعن عوف

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے جابر رضی اللہ عنہ سے ۔ اور روایت ہے عوف

ابن مالك قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتاني ات من عند ربي

بیٹے مالک کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا میرے پاس آنیوالا نزدیک پروردگار میرے سے

فخيرني بين ان يدخل نصف امتي الجنة وبين الشفاعة فاخترت

پس مختار کیا مجھکو اسمیں کہ داخل ہو آدھی امت میری بہشت میں اور درمیان شفاعت کے پس اختیار کیا میں نے

الشفاعة وهي لمن مات لا يشرك بالله شيئا رواه الترمذي وابن

شفاعت کو اور شفاعت ثابت ہے اوسکے لیے کہ مرے اہل ایمان کہ نہ شریک کرتا ہو ساتھ اللہ کے کسیکو روایت کی یہ ترمذی اور ابن

ماجة وعن عبد الله بن ابي الجدعاء قال سمعت رسول الله صلى

ماجہ نے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی الجدعاء سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم يقول يدخل الجنة بشفاعة رجل من امتي اكثر من بني تميم

علیہ وسلم سے فرماتے کہ داخل ہونگے بہشت میں بسبب شفاعت کرنے ایک شخص کے میری امت میں سے زیادہ بنی تمیم سے

رواه الترمذي والدارمي وابن ماجة وعن ابي سعيد ان رسول الله صلى

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی اور ابن ماجہ نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا

الله عليه وسلم قال ان من امتي من يشفع للفئام ومنهم من يشفع للقبيلة ومنهم من يشفع للعصبة

علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بعض میری امت سے وہ شخص ہوگا کہ شفاعت کریگا جماعت کی اور بعض انمیں سے وہ ہوگا کہ شفاعت کریگا ایک قبیلہ کی

ومنهم من يشفع للرجل حتى يدخلوا الجنة رواه الترمذي وعن

اور بعضا انمیں سے وہ ہوگا کہ شفاعت کریگا ایک مرد کی یہانتک کہ داخل ہونگے تمام امت بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الله عز وجل وعدني ان

انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق خدا عزوجل نے وعدہ کیا مجھ سے یہ کہ

يدخل الجنة من امتي اربعمائة الف بلا حساب فقال ابو بكر زدنا

داخل کریگا بہشت میں میری امت میں سے چار لاکھ آدمی بلاحساب پس کہا ابوبکر نے زیادہ کیجیے ہمکو

يا رسول الله قال وهكذا فحثا بكفيه وجمعهما فقال ابو بكر زدنا يا رسول

یارسول اللہ فرمایا حضرت نے اور اسطرح سے پس لپ بنائین دونون ہاتون سے اور جمع کیا دونون ہاتون کو پس کہا ابو بکر نے کہ زیادہ

الله قال وهكذا فقال عمر دعنا يا ابا بكر فقال ابو بكر وما عليك ان

اللہ فرمایا اسطرح سے پس کہا عمر رضی نے کہ چھوڑ دے ہمکو اے ابو بکر پس کہا ابو بکر نے نہین ضرر تمہیں اے عمر کہ

يدخلنا الله كلنا الجنة فقال عمر ان الله عز وجل ان شاء ان يدخل

داخل کرے اللہ ہم سبکو بہشت مین پس کہا عمر رضی نے کہ تحقیق اللہ عز وجل اگر چاہے داخل کرنا

خلقه الجنة بكف واحد فعل فقال النبي صلى الله عليه وسلم صدق عمر رواه

مخلوقات اپنی کا بہشت مین ایک لپ سے سا تہ کر سکتا ہے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ سچ کہا عمر نے روایت کی یہ

في شرح السنة وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يصف اهل

بغوی نے شرح السنہ مین اور روایت ہے اوسی انس سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے صف باندہ کر کہڑی ہونگے

النار فيمر بهم الرجل من اهل الجنة فيقول الرجل منهم يا فلان

دوزخی پس گذریگا اونپر ایک شخص بہشتیون مین سے پس کہیگا ایک شخص دوزخیون مین سے اوس بہشتی کو اے فلانے

اما تعرفني انا الذي سقيتك شربة وقال بعضهم انا الذي وهبت

کیا نہین پہچانتا ہے تو مجھکو مین وہ ہون کہ پلایا تہا مینے تجھکو ایکبار پانی اور کہیگا بعض شخص اونکا کہ مین وہ شخص ہون کہ دیا تہا مینے

لك وضوءا فيشفع له فيدخله الجنة رواه ابن ماجة وعن ابي

تجھکو پانی وضو کا پس شفاعت کریگا وہ بہشتی اوس دوزخی کی پس داخل کریگا اوسکو بہشت مین روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور روایت ہے

هريرة ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان رجلين ممن دخل النار اشتد

ابی ہریرہ رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق دو شخص لوگون سے کہ داخل ہونگے آگ مین

صياحهما فقال الرب تعالى اخرجوهما فقال لهما لاي شيء اشتد

شدت سے چلانا اونکا پس فرماویگا پروردگار تعالی کہ نکالو اون کو پس فرماویگا اللہ تعالی اون سے کہ کس سبب سے سخت ہوا

صياحكما قالا فعلنا ذلك لترحمنا قال فان رحمتي لكما ان تنطلقا

چلانا تمہارا کہین گے کہ کیا ہمنے یہ تاکہ رحم کرے تو ہمپر فرماویگا اللہ پس تحقیق رحمت میری تمہارے لیے یہ ہے کہ جاؤ

فتلقيا انفسكما حيث كنتما من النار فيلقي احدهما نفسه

پس ڈالو اپنے تئین اوس جگہ کہ تہے تم آگ مین پس ڈالیگا ایک اونکا اپنے تئین آگ مین

کے سے ہر سبب پر اور تحقیق اسکی یہ ہے کہ چونکہ قصور کیا تہا انہون نے دنیا مین امر الہی کی فرمانبرداری ... حکم کیسے جاوین گے

فيجعلها الله عليه بردًا وسلامًا ويقوم الآخر فلا يلقي نفسه فيقول

پس کریگا آگ کو اللہ تعالیٰ اوسپر ٹھنڈا اور سلامت اور کھڑا رہیگا دوسرا پس نہیں ڈالیگا اپنی تئین پس کہیگا

له الربّ تعالى ما منعك أن تلقي نفسك كما ألقى صاحبك فيقول

اوسکو پروردگار تعالیٰ کہ کس چیز نے منع کیا تجھکو ڈالنے تیری سے اپنی تئین آگ میں جیسے کہ ڈالا یار تیرے نے پس کہیگا

ربّ إني لأرجو أن لا تعيدني فيها بعد ما أخرجتني منها فيقول

اے رب میرے تحقیق میں البتہ امید رکھتا ہون کہ پھر نہ بھیجیگا تو مجھکو آگ مین بعد نکالنے کے مجھکو اوس سے پس فرماویگا

له الربّ لك رجاؤك فيدخلان جميعًا الجنة برحمة الله رواه الترمذي

اوسکو اللہ تعالیٰ تیرے لیے ہے جو کچھ کہ امید رکھتے ہو تم سے پس داخل کیے جاوینگے وہ دونون شخص اکٹھے بہشت میں بسبب رحمت خدا تعالیٰ کے روایت کیا اسکو ترمذی نے

وعن ابن مسعود قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يرد الناس النار ثم

اور روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حاضر ہونگے لوگ آگ پر پھر

يصدرون منها بأعمالهم فأولهم كلمح البرق ثم كالريح ثم كحضر

پھر ینگے اوس سے بسبب اعمال اپنے کے پس پہلا اونکا گذرینگے مانند چمکنے بجلی کے پھر مانند چلنے ہوا کے پھر مانند دوڑنے

الفرس ثم كالراكب في رحله ثم كشد الرجل ثم كمشيه رواه الترمذي

گھوڑے کے پھر مانند سوار کے اپنے اونٹ پر پھر مانند دوڑنے مرد کے پھر مانند چلنے اوسکے کے پیادہ روایت کیا اسکو ترمذی

والدارمي

اور دارمی نے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابن عمر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن أمامكم حوضي ما بين جنبيه كما بين جرباء وأذرح

روایت ہے ابن عمر سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق آگے تمہارے حوض ہے میرا مسافت درمیان دونوں طرفوں اوسکی مانند اوس مسافت کی کہ درمیان جرباء

قال بعض الرواة هما قريتان بالشام بينهما مسيرة ثلث ليال وفي

کہا بعضے راویوں نے کہ جربا اور اذرح دو بستیاں ہیں شام میں کہ درمیان اون دونوں کے مسافت تین رات کی ہے اور

رواية فيه أباريق كنجوم السماء من ورده فشرب منه لم يظمأ

ایک روایت میں یہ زیادہ ہے کہ اوس میں کوزے ہیں مانند ستاروں آسمان کے جو کوئی آویگا اوسپر اور پیویگا پانی

بعدها أبدًا متفق عليه وعن حذيفة وأبي هريرة قالا قال

بعد اوس پینے کے کبھی متفق علیہ اور روایت ہے حذیفہ رضہ اور ابوہریرہ سے کہ کہا دونوں نے فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى النَّاسَ فَيَقُومُ الْمُؤْمِنُونَ حَتّٰى

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سلہ اکٹھا کریگا اللہ تعالی برکت والا اور بلند قدر لوگوں کو پس کھڑے ہونگے مسلمان یہانتک کہ

تُزْلَفَ لَهُمُ الْجَنَّةُ فَيَأْتُونَ آدَمَ فَيَقُولُونَ يَا أَبَانَا اسْتَفْتِحْ لَنَا الْجَنَّةَ فَيَقُولُ

قریب کیجاویگی واسطے اونکے بہشت پس آوینگے سوئے آدم کے پاس پس کہینگے اے باپ ہمارے کھولو ہمارے لیے بہشت کو پس کہینگے آدم

وَهَلْ أَخْرَجَكُمْ مِنَ الْجَنَّةِ إِلَّا خَطِيئَةُ أَبِيكُمْ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوا

کہ نہیں نکالا تمکو بہشت سے مگر تمہارے باپ کی خطا نے نہیں ہوں میں لائق اس کار کے جاؤ تم

إِلَى ابْنِي إِبْرَاهِيمَ خَلِيلِ اللّٰهِ قَالَ فَيَقُولُ إِبْرَاهِيمُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ إِنَّمَا

طرف بیٹے میرے ابراہیم کے کہ خلیل اللہ ہیں فرمایا حضرت صلعم نے پس کہینگے ابراہیم کہ نہیں ہوں میں لائق اس کام کے نہیں

كُنْتُ خَلِيلًا مِنْ وَرَاءَ وَرَاءَ اعْمِدُوا إِلَى مُوسَى الَّذِي كَلَّمَهُ اللّٰهُ تَكْلِيمًا

تھا میں خلیل مگر پرے اسکے پرے اسکے قصد کرو طرف موسیٰ کے کہ کلام کیا اوس سے خدا تعالیٰ نے کلام کرنا

فَيَأْتُونَ مُوسَى فَيَقُولُ لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ اذْهَبُوا إِلَى عِيسَى كَلِمَةِ اللّٰهِ

پس آوینگے حضرت موسیٰ کے پاس پس کہینگے وہ کہ نہیں ہوں لائق اسکے جاؤ طرف عیسیٰ کے کہ کلمۃ اللہ

وَرُوحِهِ فَيَقُولُ عِيسَى لَسْتُ بِصَاحِبِ ذٰلِكَ فَيَأْتُونَ مُحَمَّدًا فَيَقُومُ

اور روح اوسکے ہیں پس کہینگے عیسیٰ کہ نہیں ہوں لائق اس کار کے پس آوینگے وہ محمد صلعم کے پاس پس کھڑے ہونگے محمد

فَيُؤْذَنُ لَهُ وَتُرْسَلُ الْأَمَانَةُ وَالرَّحِمُ فَتَقُومَانِ جَنَبَتَيِ الصِّرَاطِ يَمِينًا

اور اذن چاہیں گے پس اذن دیا جاویگا انکو اور بھیجی جاویگی امانت اور ناتا پس کھڑی ہوگی امانت اور ناتا دونوں طرف پل صراط کے داہنے

وَشِمَالًا فَيَمُرُّ أَوَّلُكُمْ كَالْبَرْقِ قَالَ قُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي أَيُّ شَيْءٍ كَمَرِّ

اور بائیں پس گذرینگی جماعت فضل ہے تم میں سے مانند بجلی کے کہا ابوہریرہ نے کہا میں نے حضرت صلعم کو فدا ہو میری ماں باپ کیسی چیز ہوگا مانند

الْبَرْقِ قَالَ أَلَمْ تَرَوْا إِلَى الْبَرْقِ كَيْفَ يَمُرُّ وَيَرْجِعُ فِي طَرْفَةِ عَيْنٍ ثُمَّ

بجلی کے فرمایا کہ کیا نہیں دیکھتے تم طرف بجلی کے کہ کیونکر گذر جاتی ہے اور پھر آتی ہے آنکھ جھپکنے میں پھر

كَمَرِّ الرِّيحِ ثُمَّ كَمَرِّ الطَّيْرِ وَشَدِّ الرِّجَالِ تَجْرِي بِهِمْ أَعْمَالُهُمْ وَنَبِيُّكُمْ

مانند گذرنے ہوا کی پھر مانند گذرنے پرندونکی اور دوڑنے مردونکی پیادونکی جاری کرینگے اونکو اعمال اونکے اور پیغمبر تمہارے

قَائِمٌ عَلَى الصِّرَاطِ يَقُولُ يَا رَبِّ سَلِّمْ سَلِّمْ حَتّٰى تَعْجِزَ أَعْمَالُ الْعِبَادِ

کھڑے ہونگے پل صراط پر کہتے ہونگے اے رب میرے سالم رکھ سالم رکھ یہانتک کہ عاجز ہونگے عمل بندوں کے

حتى يجيء الرجل فلا يستطيع السير الا زحفا قال وفي حافتي الصراط

یہاں تک کہ آویگا ایک شخص پس نہ چل سکیگا پل صراط پر مگر گھسٹتا ہوا سرین بل فرمایا حضرت نے اور دونوں طرف صراط کے

كلاليب معلقة مامورة تاخذ من امرت به فمخدوش ناج و

آنکڑے ہونگے لٹکائے ہوئے حکم کیے گئے پکڑ لیں گے اوس شخص کو کہ حکم کیے گئے ساتھ اوسکے پس بعضے اونکے زخمی ہو کر نجات پاویں گے

مكردس في النار والذي نفس ابي هريرة بيده ان قعر جهنم

بعضے ہاتھ پاؤں باندھ کر دوزخ میں ڈال دیے جاویں گے قسم ہے اوس ذات کی کہ جان ابوہریرہ کی اوسکے ہاتھ میں ہے کہ تحقیق گہراؤ دوزخ کا

لسبعين خريفا رواه مسلم وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه

البتہ ستر برس کی راہ ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وسلم يخرج من النار قوم بالشفاعة كانهم الثعارير قلنا ما الثعارير قال

کہ نکلیگی آگ دوزخ سے ایک قوم بسبب شفاعت کے گویا وہ ثعاریر ہیں کہا ہمنے کہ کیا ہیں ثعاریر فرمایا

انه الضغابيس متفق عليه وعن عثمان بن عفان قال قال رسول

وہ ککڑیاں ہیں متفق علیہ اور روایت ہے عثمان بن عفان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم يشفع يوم القيمة ثلثة الانبياء ثم العلماء ثم الشهداء

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ شفاعت کرینگے دن قیامت کے تین طرح کے لوگ انبیاء پھر علماء پھر شہداء

رواه ابن ماجة

باب صفة الجنة واهلها

الفصل الاول

روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب بیچ بیان حال جنت اور لوگوں اوسکے فصل پہلی۔

عن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى

روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ فرمایا اللہ تعالی نے

اعددت لعبادي الصالحين ما لا عين رأت ولا اذن سمعت ولا

کہ طیار کی ہیں میں نے اپنے نیک بندوں کے لیے وہ چیز کہ نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی کان نے سنا اور نہ

خطر على قلب بشر واقرأوا ان شئتم فلا تعلم نفس ما اخفي لهم

گذری ماہیت اوسکی کسی آدمی کے دل پر پس پڑھو تم اگر چاہو تم اس آیت کو پس نہیں جانتا کوئی نفس اوس چیز کو کہ پوشیدہ کی گئی

من قرة اعين متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه

جو ٹھنڈک ہے آنکھوں کی روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

مَوْضِعُ سَوْطٍ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ

کہ جگہ ایک کوڑے کی بہشت مین بہتر ہے دنیا سے اور جو کچہ کہ دنیا مین ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِّنَ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اول روز مین جانا راہ خدا مین یا آخر روز مین جانا اوسمین بہتر ہے

الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا وَلَوْ أَنَّ امْرَأَةً مِّنْ نِّسَاءِ أَهْلِ الْجَنَّةِ اطَّلَعَتْ إِلَى الْأَرْضِ

دنیا سے اور جو کچہ کہ دنیا مین ہے اور اگر ایک عورت بہشتیون کی عورتون مین سے جہانکے طرف زمین کی

لَأَضَاءَتْ مَا بَيْنَهُمَا وَلَمَلَأَتْ مَا بَيْنَهُمَا رِيحًا وَلَنَصِيفُهَا عَلَى رَأْسِهَا

تو البتہ روشن کرے اوسچیز کو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے اور البتہ بہر دے وہ عورت اوسچیز کو کہ درمیان ان دونوں کے ہے خوشبو سے اور

خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

سکے بہتر ہے دنیا سے اور جو کچہ کہ دنیا مین ہے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فِي الْجَنَّةِ شَجَرَةً يَسِيرُ الرَّاكِبُ فِي ظِلِّهَا مِائَةَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت مین ایک درخت ہے کہ چلے سوار نیچے سایہ اوسکے کے سو

عَامٍ لَا يَقْطَعُهَا وَلَقَابُ قَوْسِ أَحَدِكُمْ فِي الْجَنَّةِ خَيْرٌ مِّمَّا طَلَعَتْ

برس ہنوز قطع نہ کرے اوسکی مسافت کو اور البتہ جگہہ مقدار کمان ایک تمہارے کی بہشت مین بہتر ہے اوسچیز سے کہ نکلا

عَلَيْهِ الشَّمْسُ أَوْ تَغْرُبُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ

اوسپر آفتاب یا غروب ہوتا ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی موسے سے کہ کہا فرمایا رسول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ لِلْمُؤْمِنِ فِي الْجَنَّةِ لَخَيْمَةً مِّنْ لُؤْلُؤَةٍ وَاحِدَةٍ مُجَوَّفَةٍ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق مومن کے لیے بہشت مین البتہ خیمہ ہوگا ایک موتی کا خالی درمیان سے

عَرْضُهَا وَفِي رِوَايَةٍ طُولُهَا سِتُّونَ مِيلًا فِي كُلِّ زَاوِيَةٍ مِّنْهَا أَهْلٌ مَّا

چوڑائی اوسکی اور ایک روایت ہے کہ لنبان اوسکی ساٹھ کوس کے اور ہر کونے مین اوس خیمہ کے اہل خانہ ہونگے جو

يَرَوْنَ الْآخَرِينَ يَطُوفُ عَلَيْهِمُ الْمُؤْمِنُ وَجَنَّتَانِ مِنْ فِضَّةٍ آنِيَتُهُمَا

نہ دیکہینگے دوسرے کونے والون کو پہرا کریگا اون سب گہر والون پر مسلمان اور دو بہشتین ہین چاندی کی ہین باسن اونکے

وَمَا فِيهِمَا وَجَنَّتَانِ مِنْ ذَهَبٍ آنِيَتُهُمَا وَمَا فِيهِمَا وَمَا بَيْنَ الْقَوْمِ

اور جو کچہ کہ اونمین ہے اور دو بہشت ہین کہ سونے کے ہین باسن اونکے اور جو کچہ کہ اونمین ہے اور نہین مانع درمیان بہشتیون کے

وَبَيْنَ اَنْ يَنْظُرُوْا اِلٰى رَبِّهِمْ اِلَّا رِدَآءُ الْكِبْرِيَآءِ عَلٰى وَجْهِهٖ فِيْ جَنَّةِ عَدْنٍ

اور درمیان نظر کرنے اونکی طرف پروردگار اپنے کے مگر چادر بزرگی کی اوپر چہرہ مبارک پروردگار کی جنت عدن میں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بن الصامت سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

فِي الْجَنَّةِ مِائَةُ دَرَجَةٍ مَّا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَ

بہشت میں سو درجے ہیں درمیان ہر دو درجوں کے اتنا فرق ہے جیسا کہ درمیان آسمان اور زمین کے اور

الْفِرْدَوْسُ اَعْلَاهَا دَرَجَةً مِّنْهَا تُفَجَّرُ اَنْهَارُ الْجَنَّةِ الْاَرْبَعَةُ وَمِنْ فَوْقِهَا

فردوس سب جنتوں سے بلند تر ہے از روئے درجے کے نیچے سے اوس کے جاری ہوتی ہیں چاروں نہریں بہشت کی اور اوپر فردوس

يَكُوْنُ الْعَرْشُ فَاِذَا سَاَلْتُمُ اللّٰهَ فَاسْئَلُوْهُ الْفِرْدَوْسَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کے عرش ہے پس جب مانگو تم اللہ سے تو مانگو اوس سے فردوس روایت کی یہ ترمذی نے

وَلَمْ اَجِدْهُ فِي الصَّحِيْحَيْنِ وَلَا فِيْ كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ

کہا مؤلف نے کہ نہیں پایا میں نے یہ حدیث صحیحین میں اور نہ کتاب حمیدی میں۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي الْجَنَّةِ لَسُوْقًا يَّاْتُوْنَهَا كُلَّ جُمُعَةٍ فَتَهُبُّ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں ایک بازار ہے جمع ہونگے اوس میں بہشتی ہر جمعہ میں پس چلے گی

رِيْحُ الشَّمَالِ فَتَحْثُوْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ وَثِيَابِهِمْ فَيَزْدَادُوْنَ حُسْنًا وَّجَمَالًا

ہوا شمال کی پس اڑا لیگی وہ ہوا اونکے مونہوں میں اور کپڑوں میں پس زیادہ ہونگے وہ حسن و جمال میں

فَيَرْجِعُوْنَ اِلٰى اَهْلِيْهِمْ وَقَدِ ازْدَادُوْا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُ لَهُمْ اَهْلُوْهُمْ

پس پھریں گے اپنے اہلوں کی طرف زیادہ ہوگئی ہوگی خوبصورتی اور جمال میں پس کہیں گے اونسے گھر والے اونکے

وَاللّٰهِ لَقَدِ ازْدَدْتُّمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا فَيَقُوْلُوْنَ وَاَنْتُمْ وَاللّٰهِ لَقَدِ

کہ قسم خدا کی تحقیق زیادہ کیا تم نے بعد ہمارے حسن و جمال کو پس کہیں گے بہشتی گھر والوں سے اور تم بھی قسم اللہ کی

ازْدَدْتُّمْ بَعْدَنَا حُسْنًا وَّجَمَالًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

زیادہ کیا بعد ہمارے حسن و جمال کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَوَّلَ زُمْرَةٍ يَّدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ عَلٰى صُوْرَةِ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اول جماعت کہ داخل ہونگی بہشت میں بصورت

القمر ليلة البدر ثم الذين يلونهم كاشد كوكب دري في السماء

چودہوین رات کی چاند کی ہونگی پھر وہ لوگ کہ قریب ہونگے اس جماعت کی داخل ہونگے مانند نہایت روشن تارے کی بیچ آسمان کی

اضاءة قلوبهم على قلب رجل واحد لا اختلاف بينهم ولا تباغض

روشنی مین دل بہشتیون کے اوپر دل ایک شخص کے ہونگے نہین ہوگا کچھ اختلاف اونمین اور نہ دشمنی آپس مین

لكل امرئ منهم زوجتان من الحور العين يرى مخ سوقهن من

ہر شخص کے لیے بہشتیون مین سے دو دو بیبیان ہونگی حور عین سے دیکھا جاتا ہے گودا حورون کی پنڈلیون کی

وراء العظم واللحم من الحسن يسبحون الله بكرة وعشيا لا يسقمون

ہڈی اور گوشت کے پیچھے سے بسبب نہایت حسن کے ساتھ پاکی یاد کرینگے بہشتی اللہ کو صبح و شام نہ بیمار ہونگے

ولا يبولون ولا يتغوطون ولا يتفلون ولا يمتخطون آنيتهم الذهب

اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ پیخانہ پھرینگے اور نہ تھوکینگے اور نہ رینٹھ سنکینگے باسن اونکے سونے

والفضة وامشاطهم الذهب ووقود مجامرهم الالوة ورشحهم

اور چاندی کے ہونگے اور کنگھیان اونکی سونے کی اور ایندھن اونکی انگیٹھیون کا اگر ہوگا اور عرق اونکا

المسك على خلق رجل واحد على صورة ابيهم آدم ستون ذراعا

مشک ہوگا سب اوپر سیرت ایک مرد کے ہونگے اوپر شکل باپ اپنے کے کہ آدم ہین ساٹھ گز کے

في السماء متفق عليه وعن جابر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان

جانب آسمان مین متفق علیہ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق

اهل الجنة ياكلون فيها ويشربون ولا يتفلون ولا يبولون ولا

بہشتی کھاوینگے بہشت مین اور پیوینگے اور نہ تھوکینگے اور نہ پیشاب کرینگے اور نہ

يتغوطون ولا يمتخطون قالوا فما بال الطعام قال جشاء ورشح

پاخانہ پھرینگے اور نہ ناک سنکینگے عرض کیا صحابہ نے تو حال فضلہ طعام کا کیا ہے کہا فرمایا ڈکار اور پسینہ

كرشح المسك يلهمون التسبيح والتحميد كما تلهمون النفس

مثل تراوت کستوری کے الہام کیے جائینگے بہشتی تسبیح اور تحمید جیسے کہ باہر نکلتا ہے تمسے دم

رواه مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من

روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ يَنْعَمُ وَلَا يَبْأَسُ وَلَا يَبْلَى ثِيَابُهُ وَلَا يَفْنَى شَبَابُهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

داخل ہوگا بہشت میں چین میں رہیگا اور نہ فکرمند ہوگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اوسکے اور نہ تمام ہوگی جوانی اوسکی روایت کی

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَأَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُنَادِي

اور روایت ہے ابی سعید اور ابی ہریرہ رضے سے کہا دونوں نے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا پکارے گا

مُنَادٍ إِنَّ لَكُمْ أَنْ تَصِحُّوا فَلَا تَسْقَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَحْيَوْا فَلَا تَمُوتُوا

پکارنیوالا تمہارے لیے ہے کہ تندرست رہو تم پس نہ بیمار ہو تو کبھی اور تمہارے لیے ہے کہ زندہ رہو تم پس نہ مرو

أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَشِبُّوا فَلَا تَهْرَمُوا أَبَدًا وَإِنَّ لَكُمْ أَنْ تَنْعَمُوا فَلَا

کبھی اور تمہارے لیے ہے کہ جوان رہو تم پس نہ بوڑھے ہو تو کبھی اور تمہارے لیے ہے یہ کہ چین میں رہو اور نہ سختی

تَبْأَسُوا أَبَدًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ

دیکھو کبھی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی سعید خدری رضے سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ يَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ الْغُرَفِ مِنْ فَوْقِهِمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق بہشتی دیکھیں گے بالاخانے والونکو اپنے اوپر

كَمَا تَتَرَاءَوْنَ الْكَوْكَبَ الدُّرِّيَّ الْغَابِرَ فِي الْأُفُقِ مِنَ الْمَشْرِقِ أَوِ الْمَغْرِبِ

جیسا کہ دیکھتے ہو تم ستارہ روشن کو کہ باقی رہا ہوا بیچ کنارے آسمان کے جانب مشرق یا مغرب میں

لِتَفَاضُلِ مَا بَيْنَهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ تِلْكَ مَنَازِلُ الْأَنْبِيَاءِ لَا يَبْلُغُهَا

اتنا فرق اونمیں زیادتی مراتب کے سبب سے ہوگا عرض کیا صحابہ نے یا رسول اللہ یہ منازل پیغمبروں کی ہونگے کہ نہیں پہونچینگے اوسکو

غَيْرُهُمْ قَالَ بَلَى وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ رِجَالٌ آمَنُوا بِاللّٰهِ وَصَدَّقُوا

غیر پیغمبروں کے فرمایا ہاں قسم ہے اسکی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے پہونچینگے وسکو وہ مرد کہ ایمان لائے ہیں ساتھ اللہ کے اور سچا جانا

الْمُرْسَلِينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

پیغمبروں کو متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ أَقْوَامٌ أَفْئِدَتُهُمْ مِثْلُ أَفْئِدَةِ الطَّيْرِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

علیہ وسلم نے کہ داخل ہونگے جنت میں کتنی قومیں کہ دل اونکے مانند دل پرندوں کے ہیں روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى

اور روایت ہے ابی سعید رضے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ تعالی

يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَ

فرماویگا بہشتیون کو اور پکاریگا اے بہشتیو پس کہینگے حاضر ہین ہم اے رب ہمارے اور موجود ہین تیری خدمت مین اور

الْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ

بھلائی تیرے ہاتھ مین ہے پس فرماویگا اللہ تعالی کہ آیا راضی ہوئے تم پس کہینگے اور کیا ہی ہمکو کہ نہ راضی ہوویں ہم اے رب ہمارے

وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ

حالانکہ تحقیق عنایت فرمائی تونے ہمکو وہ چیز کہ نہین عنایت فرمائی کسیکو مخلوقات اپنی سے پس فرماویگا اللہ تعالی کیا نہ دون تمکو بہتر

مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذَلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ

اوس چیز سے کہ دی ہے پس کہینگے اے پروردگار ہمارے کونسی چیز بہتر ہے اوس سے پس فرماویگا اللہ تعالی کہ عنایت

عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

تمپر خوشنودی اپنی پس نہ خفا ہونگا تمپر بعد اسکے کبھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِنَ

ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق سے ادنی مرتبہ ایک تمہارے کا

الْجَنَّةِ أَنْ يَقُولَ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ

بہشت سے اوسقدر ہے کہ فرماویگا پروردگار تعالی اوسکو آرزو کر پس آرزو کریگا پس فرماویگا اللہ تعالی اوسکو کہ آرزو کی تونے پس کہیگا ہان

فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ

پس فرماویگا پروردگار تعالی اوسکو پس تحقیق تیرے لیے ہے جو کچھ کہ آرزو کی تونے اور مانند اوسکی ساتھ اوسکے روایت کیا اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيْحَانُ وَجَيْحَانُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّيلُ كُلٌّ مِنْ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سیحان اور جیحان اور فرات اور نیل سب

أَنْهَارِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عُتْبَةَ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ

بہشت کی نہرون سے ہین روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عتبہ بن غزوان رضی اللہ عنہ سے کہا ذکر کیا گیا روبرو ہمارے اگر

الْحَجَرَ يُلْقَى مِنْ شَفَةِ جَهَنَّمَ فَيَهْوِي فِيهَا سَبْعِينَ خَرِيفًا لَا يُدْرِكُ لَهَا

پتھر ڈالا جاوے کنارہ دوزخ پر کے سے پس گرتا چلا جاوے اوسمین ستر برس نہ پہنچے اوسکے

قَعْرًا وَاللهِ لَتُمْلَأَنَّ وَلَقَدْ ذُكِرَ لَنَا أَنَّ مَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ

تہ مین قسم ہے خدا کی البتہ بھری جاویگی دوزخ اور البتہ تحقیق ذکر کیا گیا ہمارے کہ درمیان دو بازوؤن دروازے کی دروازون

الجنة مسيرة اربعين سنة وليأتين عليها يوم وهو كظيظ من الزحام

جنت کے مسافت مقدار چالیس برس کے ہی اور البتہ آویگا اوسپر ایکدن کہ وہ بھری ہوگی بسبب از دحام کے

رواه مسلم الفصل الثاني عن ابي هريرة قال قلت يا رسول

روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہی ابوہریرہ رضہ سے کہا عرض کیا مینے یا رسول

الله مم خلق الخلق قال من الماء قلنا الجنة ما بناؤها قال لبنة

الله کس چیز سے پیدا کی مخلوقات فرمایا پانی سے عرض کیا ہمنے حضرت صلعم سے کہ بہشت کس چیز سے ہی عمارت اوسکی

من ذهب ولبنة من فضة وملاطها المسك الاذفر وحصباؤها

سونے کی اور ایک اینٹ چاندی کی اور گارا اوسکا مشک خالص تیز بو کا اور کنکریاں اوسکی

اللؤلؤ والياقوت وتربتها الزعفران من يدخلها ينعم ولا يبأس و

موتی اور یاقوت کی اور خاک اوسکی مثل زعفران کے جو کوئی کہ داخل ہوگا اوسمین چین مین رہیگا اور

يخلد ولا يموت ولا يبلى ثيابهم ولا يفنى شبابهم رواه احمد والترمذي

ہمیشہ جیویگا اور کبھی نہ مریگا اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اوسکے اور نہ فنا ہوگی جوانی اوسکی روایت کی یہ احمد اور ترمذی

والدارمي وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما في الجنة شجرة

اور دارمی نے۔ اور روایت ہی اوسی ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہی جنت مین کوئی درخت

الا وساقها من ذهب رواه الترمذي وعنه قال قال رسول

مگر تنہ اوسکا سونے کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی اوسی ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة مائة درجة ما بين كل درجتين مائة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت مین سو درجے ہین درمیان ہر دو درجون کے فرق سو

عام رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب وعن ابي سعيد قال

برس کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہی۔ اور روایت ہی ابی سعید رضہ سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة مائة درجة لو ان العالمين

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت مین سو درجے ہین ایسے کہ اگر تحقیق تمام عالم

اجتمعوا في احداهن لوسعتهم رواه الترمذي وقال هذا حديث

جمع ہون ایک درجے مین اون درجون مین سے تو البتہ کفایت کرے اونکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريبٌ وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم في قوله تعالى وفرشٍ مرفوعةٍ

غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی سعید رضی سے کہ نقل کی نبی صلعم سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالے کے وفرش مرفوعة

قال ارتفاعها لكما بين السماء والارض مسيرة خمس مائة سنة رواه الترمذي

فرمایا بلندی ان بچھونوں کی جیسے کہ مسافت ہے درمیان آسمان و زمین کے پانسو برس کی راہ روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

اور کہا یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان اول زمرة يدخلون الجنة يوم القيمة ضوء وجوههم على مثل

کہ تحقیق پہلے اول جماعت کہ داخل ہوگی بہشت میں دن قیامت کے روشنی انکے چہروں کی ہوگی مانند

ضوء القمر ليلة البدر والزمرة الثانية على مثل احسن كوكب دري

روشنی چودھوین رات کے چاندکی اور جماعت دوسری مانند بہترین ستارہ چمکتے کے

في السماء لكل رجل منهم زوجتان على كل زوجة سبعون حلة يرى

آسمان میں واسطے ہر شخص کے انمیں سے دو بیبیاں ہونگی ہر بی بی پر ستر جوڑے ہونگے دیکھا جاویگا

مخ ساقها من ورائها رواه الترمذي وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم

گودہ پنڈلی اوسکا ستر جوڑون کے اوپر سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے انس رضی سے اونسے نقل کی نبی صلعم سے

قال يعطى المؤمن في الجنة قوة كذا وكذا من الجماع قيل يا رسول

فرمایا کہ دیا جاویگا مومن بہشت میں قوت اتنی اور اتنی جماع کی عرض کیا گیا کہ یا رسول

الله او يطيق ذلك قال يعطى قوة مائة رواه الترمذي وعن

اللہ کہ آیا طاقت رکھیگا مرد جماع کی اتنی عورتون سے فرمایا کہ دیا جاویگا قوت سو مردونکی روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے

سعد بن ابي وقاص عن النبي صلى الله عليه وسلم انه قال لو ان ما يقل ظفر

سعد بن ابی وقاص رضی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا اگر اوسقدر کہ اوٹھاوے ناخن

مما في الجنة بدا لتزخرفت له ما بين خوافق السموات والارض

اون چیزونمیں سے کہ بہشت میں ہیں ظاہر ہو تو البتہ زینت دار ہو جاوے بسبب اوسکے وہ چیز کہ درمیان اطراف آسمان

ولو ان رجلا من اهل الجنة اطلع فبدا اساوره لطمس ضوءه ضوء

اور اگر تحقیق ایک شخص بہشتیوں میں سے جہانکے پس ظاہر ہون کنگنے اوسکے تو البتہ مٹادے روشنی اوسکی

الشمس كما تطمس الشمس ضوء النجوم رواه الترمذي وقال هذا حديث

سورج کی روشنی کو جیسے کہ مٹا دیتا ہے سورج ستاروں کی روشنی کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة جرد

غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہشتی بغیر بال کے

مرد كحلى لا يفنى شبابهم ولا يبلى ثيابهم رواه الترمذي والدارمي

امرد آنکھیں اونکی ہونگی سرمہ گین نہ فنا ہوگی جوانی اونکی اور نہ پرانے ہونگے کپڑے اونکے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے

وعن معاذ بن جبل ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يدخل اهل الجنة الجنة

اور روایت ہے معاذ بن جبل رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا داخل ہونگے بہشتی بہشت میں

جردا مردا مكحلين ابناء ثلثين او ثلث وثلثين سنة رواه الترمذي

ایسے کہ صاف ہوگا بدن بالوں سے ریش سرمہ گین آنکھیں جیسے تیس برس کے یا تینتیس برس کے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن اسماء بنت ابي بكر قالت سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وذكر له

اور روایت ہے اسماء بنت ابی بکر سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اور حال ذکر کیا گیا

سدرة المنتهى قال يسير الراكب في ظل الفنن منها مائة سنة او

سدرۃ المنتہی کا فرمایا حضرت نے چلے گا سوار بیچ سایہ شاخوں اوس درخت کی سو برس یا

يستظل بظلها مائة راكب شك الراوي فيها فراش الذهب كان

پناہ پکڑیگا اوسکے سایہ میں سو سوار شک کیا ہے راوی حدیث نے اوس درخت پر ٹڈے ہیں سونے کے گویا

ثمرها القلال رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

میوے اوسکے مانند مٹکوں کے ہیں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

انس قال سئل رسول الله صلى الله عليه وسلم ما الكوثر قال ذاك نهر اعطانيه

انس رض سے کہا پوچھے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کیا ہے کوثر فرمایا کہ وہ نہر ہے کہ دی مجھکو

الله يعني في الجنة اشد بياضا من اللبن واحلى من العسل فيه طير

خدا تعالی نے وہ نہر یعنی بہشت میں نہایت سفید ہے پانی اوسکا دودھ سے اور نہایت شیریں ہے شہد سے اوسکے کنارہ پر ہیں پرندے

اعناقها كاعناق الجزر قال عمر ان هذه لناعمة قال رسول الله

دراز گردن کہ گردنیں اونکی مانند گردنوں اونٹوں کی کہا عمر رض نے تحقیق یہ پرندے متنعم ہونگے فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم أكلتها أنعم منها رواه الترمذي وعن بريدة أن رجلا

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا نیولے اسکو متنعم تر ہوئے اسنے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے بریدہ رضی سے کہ تحقیق ایک

قال يا رسول الله هل في الجنة من خيل قال إن الله أدخلك الجنة

کہا یا رسول اللہ کیا بہشت میں گھوڑے بھی ہونگے فرمایا اگر اللہ تعالی نے داخل کیا تجھکو بہشت میں

فلا تشاء أن تحمل فيها على فرس من ياقوتة حمراء يطير بك في الجنة

پس نہ چاہیگا تو کہ سوار کیا جاوے بہشت میں یاقوت سرخ کے گھوڑے پر کہ لے اوڑے وہ گھوڑا تجھکو بہشت میں

حيث شئت إلا فعلت وسأله رجل فقال يا رسول الله هل في الجنة

جہاں چاہے تو مگر کہ یہ کریگا تو اور سوال کیا آنحضرت سے ایک اور شخص نے پس کہا یا رسول اللہ آیا بہشت میں

من إبل قال فلم يقل له ما قال لصاحبه فقال إن يدخلك الله

اونٹ بھی ہونگے کہا بریدہ نے پس جواب نہ دیا آنحضرت نے اوس شخص کو جو کچھ کہ جواب دیا تھا اوسکے یار کو اور فرمایا اگر داخل کیگا

الجنة يكن لك فيها ما اشتهت نفسك ولذت عينك رواه الترمذي

بہشت میں تو ہوگا تیرے لیے بہشت میں جو کچھ کہ چاہے دل تیرا اور لذت پاوے آنکھ تیری روایت کی یہ ترمذی نے

وعن أبي أيوب قال أتى النبي صلى الله عليه وسلم أعرابي فقال يا رسول الله

اور روایت ہے ابی ایوب رضی سے کہا اونہونے آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار پس کہا یا رسول اللہ

إني أحب الخيل أفي الجنة خيل قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن أدخلت

تحقیق میں دوست رکھتا ہوں گھوڑوں کو کیا بہشت میں گھوڑے ہونگے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر داخل کیا گیا تو

الجنة أوتيت بفرس من ياقوتة له جناحان فحملت عليه ثم طار

بہشت میں دیا جائیگا تجھکو گھوڑا یاقوت کا اوسکے دو بازو ہونگے پھر سوار کیا جاویگا تو اوسپر پھر اوڑ لیجاویگا

بك حيث شئت رواه الترمذي وقال هذا الحديث ليس إسناده

تجھکو جہاں چاہے گا تو روایت کیا اسکو ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث نہیں اسناد اسکی

بالقوي وأبو سورة الراوي يضعف في الحديث وسمعت محمد بن

قوی اور ابو سورہ کہ راوی اس حدیث کا ہے ضعیف ہے بیچ حدیث میں اور سنا میں نے محمد بیٹے

إسماعيل يقول أبو سورة هذا منكر الحديث يروي مناكير

اسمعیل بخاری کو کہ کہتا تھا ابو سورہ یہ ابو سورہ حدیث اسکی منکر ہے روایت کرتا ہے وہ حدیثیں منکر

وعن بريدة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اهل الجنة عشرون و

اور روایت ہے بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہشتی لوگ ایک سو بیس

مائة صف ثمانون منها من هذه الامة واربعون من سائر الامم

صف ہونگے اسی ان صفوں میں اس امت سے ہونگے اور چالیس اور امتوں سے

رواه الترمذي والدارمي والبيهقي في كتاب البعث والنشور

روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے اور بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں

وعن سالم عن ابيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم باب امتي الذي

اور روایت ہے سالم تابعی سے کہ روایت کرتے ہیں اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے دروازہ بہشت کا کہ میری امت

يدخلون منه الجنة عرضه مسيرة الراكب المجود ثلثا ثم انهم ليضغطون

داخل ہوگی بہشت میں چوڑان اوسکی مقدار مسافت سیر اوس سوار کی ہے کہ خوب جاتا ہے دوڑاتا گھوڑے کو تین برس

عليه حتى تكاد مناكبهم تزول رواه الترمذي وقال هذا حديث

دروازہ پر یہانتک کہ قریب ہے کہ کندھے انکے ٹل جاویں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

ضعيف وسالت محمد بن اسمعيل عن هذا الحديث فلم يعرفه

ضعیف ہے اور پوچھا میں نے محمد بن اسمعیل بخاری سے حال اس حدیث کا پس نہ پہچانا اوسکو

وقال لخالد بن ابي بكر يروي المناكير وعن علي قال قال رسول الله

اور کہا بخاری نے کہ خالد بن ابی بکر روایت کرتا ہے منکر۔ اور روایت ہے علی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان في الجنة لسوقا ما فيها شرى ولا بيع الا الصور من

صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق بہشت میں ایک بازار ہے نہیں اوس میں خرید و فروخت مگر صورتیں

الرجال والنساء فاذا اشتهى الرجل صورة دخل فيها رواه الترمذي

مرد اور عورتوں کی پس جب چاہیگا مرد داخل ہوگا اوسمیں روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حديث غريب وعن سعيد بن المسيب انه لقي ابا هريرة

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سعید بن مسیب سے یہ کہ اونہوں نے ملاقات کی

فقال ابو هريرة اسال الله ان يجمع بيني وبينك في سوق الجنة فقال سعيد افيها

پس کہا ابوہریرہ نے کہ دعا کرتا ہوں میں اللہ تعالی سے کہ جمع کرے درمیان میرے اور درمیان تیرے بازار بہشت میں پس کہا سعید نے کیا بہشت میں

سوق قال نعم اخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اهل الجنة اذا دخلوها

بازار ہے کہا ابوہریرہ نے کہ ہاں خبر دی مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ بہشتی جس وقت کہ داخل ہونگے بہشت میں

نزلوا فيها بفضل اعمالهم ثم يؤذن لهم في مقدار يوم الجمعة من

اوتریں گے اوسمیں بقدر زیادتی عملوں اپنے کے پھر اذن دیا جاویگا اونکو بیچ مقدار آنے روز جمعہ کے

ايام الدنيا فيزورون ربهم ويبرز لهم عرشه ويتبدى لهم في روضة

دنیا کے سے پس زیارت کرینگے اپنے پروردگار کی اور ظاہر کریگا اللہ اونکے لیے عرش اپنا اور ظاہر ہوگا اللہ بہشتیوں کیلیے

من رياض الجنة فيوضع لهم منابر من نور ومنابر من لؤلؤ ومنابر

باغوں بہشت کے سے پس رکھے جاوینگے اونکیلیے منبر نور کے کہ اوپر بیٹھینگے اور منبر موتیوں کے اور منبر

من ياقوت ومنابر من زبرجد ومنابر من ذهب ومنابر من فضة

یاقوت کے اور منبر زمرد کے اور منبر سونیکے اور منبر چاندی کے

ويجلس ادناهم وما فيهم دني على كثبان المسك والكافور ما يرون

اور بیٹھیگا کمتر ان کا اور نہیں ہے اونمیں کوئی کمینہ اوپر ٹیلوں مشک و کافور کے گمان نہیں کریگا

ان اصحاب الكراسي بافضل منهم مجلسا قال ابو هريرة قلت يا رسول

یہ قوم کہ کرسی اور منبر پر بیٹھنے والے افضل ہیں اونسے ازروی نشستگاہ کے کہا ابوہریرہ نے کہ کہا میں نے

الله وهل نرى ربنا قال نعم هل تتمارون في رؤية الشمس والقمر ليلة

اللہ کیا دیکھینگے ہم اپنے پروردگار کو فرمایا کہ ہاں کیا شک و شبہ کرتے ہو تم بیچ دیکھنے آفتاب اور بیچ دیکھنے چاند کے

البدر قلنا لا قال كذلك لا تتمارون في رؤية ربكم ولا يبقى في ذلك

چودھویں شب میں کہا ہم نے نہیں شک کرتے ہم فرمایا اسیطرح شک نہیں کرنے کے تم اپنے پروردگار کو دیکھنے میں اور نہیں باقی رہیگا اوس

المجلس رجل الا حاضره الله محاضرة حتى يقول للرجل منهم يا فلان بن

مجلس میں کوئی شخص مگر کلام کریگا اوس سے اللہ تعالیٰ یہانتک کہ فرماویگا خدا تعالیٰ ایک شخص کو انمیں سے

فلان اتذكر يوم قلت كذا وكذا فيذكره ببعض غدراته في الدنيا

فلانے کے کیا یاد کرتا ہے تو اوس دن کو کہ کہا تھا تو نے ایسا اور ایسا پس یاد دلاویگا اللہ تعالیٰ اوسکو بعضے عہد شکنیاں اوسکی

فيقول يا رب افلم تغفر لي فيقول بلى فبسعة مغفرتي بلغت منزلتك

پس کہیگا وہ شخص اے رب میرے کیا نہ بخشے تو نے میرے لیے وہ گناہ پس فرماویگا کہ ہاں پس بسبب فراخی بخشش میری کے پہنچا تو

هٰذِهٖ فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَاَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ

جو یہ ہے پس اوس وقت بیچ کہ بہشتی اسحال میں ہونگے ڈھانکیگا اونکو ایک ابر اونکے اوپر سے پس برساویگا وہ ابر اونپر

طِيْبًا لَّمْ يَجِدُوْا مِثْلَ رِيْحِهٖ شَيْئًا قَطُّ وَيَقُوْلُ رَبُّنَا قُوْمُوْا اِلٰى مَا اَعْدَدْتُ

خوشبوئی کہ نہ پایا ہوگا مانند بو اوسکی کے کسی چیز کو کبھی اور فرماویگا پروردگار ہمارا کہ کھڑے ہو طرف اوس چیز کے کہ تیار کیا ہے میں نے

لَكُمْ مِّنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوْا مَا اشْتَهَيْتُمْ فَنَاْتِيْ سُوْقًا قَدْ حُفَّتْ بِهِ الْمَلٰٓئِكَةُ

تمہارے لیے قسم بزرگی سے پس لو جو چاہو تم پس آوینگے ہم اوس بازار میں کہ گھیرا ہوگا اوسکو فرشتوں نے

فِيْهَا مَا لَمْ تَنْظُرِ الْعُيُوْنُ اِلٰى مِثْلِهٖ وَلَمْ تَسْمَعِ الْاٰذَانُ وَلَمْ يَخْطُرْ عَلَى الْقُلُوْبِ

اوسمیں او سچیز کو کہ نہیں دیکھا ہے آنکھوں نے مانند اوسکے اور نہ سنا ہے کانوں نے مانند اوسکو اور نہ گذرا ہے خطرہ دلوں پر مانند اوسکے

فَيُحْمَلُ لَنَا مَا اشْتَهَيْنَا لَيْسَ يُبَاعُ فِيْهَا وَلَا يُشْتَرٰى وَفِيْ ذٰلِكَ السُّوْقِ

پس اوٹھا دیں گے ہمارے لیے اوس بازار میں سے چیزیں کہ رغبت کریں گے ہم حال آنکہ نہ بیچی جاویں گی اوس بازار میں اور نہ خریدی جاوینگی

يَلْقٰى اَهْلُ الْجَنَّةِ بَعْضُهُمْ بَعْضًا قَالَ فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ ذُو الْمَنْزِلَةِ الْمُرْتَفِعَةِ

ملاقات کریں گے بہشتی آپسمیں ایک دوسرے سے فرمایا حضرت نے پس آویگا اور متوجہ ہوگا ایک شخص صاحب مرتبہ بلند کا

فَيَلْقٰى مَنْ هُوَ دُوْنَهٗ وَمَا فِيْهِمْ دَنِيٌّ فَيَرُوْعُهٗ مَا يَرٰى عَلَيْهِ مِنَ اللِّبَاسِ

پس ملاقات کریگا اوس شخص سے کہ وہ مرتبہ میں کمتر ہوگا اوس سے اور نہیں ہوگا بہشتیوں میں دنی پس خوش لگی اوسکو وہ چیز کہ

فَمَا يَنْقَضِيْ اٰخِرُ حَدِيْثِهٖ حَتّٰى يُتَخَيَّلَ عَلَيْهِ مَا هُوَ اَحْسَنُ مِنْهُ وَذٰلِكَ

پس نہ تمام ہوگا آخر کلام کم مرتبہ کا یہانتک کہ متصور ہوگا اوس شخص پر کہ کم مرتبہ تھا اوس سے بہتر لباس اور یہ

اَنَّهٗ لَا يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّحْزَنَ فِيْهَا ثُمَّ نَنْصَرِفُ اِلٰى مَنَازِلِنَا

اس سبب سے ہے کہ نہیں لائق ہے کسیکو کہ غم گین ہووے بہشت میں پھر پھریں گے ہم طرف مکان اپنے کے

فَيَتَلَقَّانَا اَزْوَاجُنَا فَيَقُلْنَ مَرْحَبًا وَّاَهْلًا لَقَدْ جِئْتَ وَاِنَّ بِكَ مِنَ الْجَمَالِ

پس ملاقات کرینگی ہم سے بیویاں ہماری پس کہیں گی ہمکو کہ خوش آئے تم اور اپنے گھر میں آئے تحقیق آیا تو اس حال میں کہ تجھ پر جمال

اَفْضَلَ مِمَّا فَارَقْتَنَا عَلَيْهِ فَنَقُوْلُ اِنَّا جَالَسْنَا الْيَوْمَ رَبَّنَا الْجَبَّارَ وَ

بہتر ہے اوس جمال سے کہ جدا ہوا تھا تو ہم سے اوس پر پس کہیں گے ہم اپنی بیویوں سے کہ تحقیق ہم نے ہمنشینی کی آج اپنے پروردگار جبار سے اور

يَحِقُّنَا اَنْ نَّنْقَلِبَ بِمِثْلِ مَا انْقَلَبْنَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ

پہنچتا ہے ہمکو کہ پھریں ہم مانند اوس چیز کے کہ پھرے ہم روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے اور کہا

الترمذی هذا حدیث غریب وعن ابی سعید قال قال رسول

ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضی سے کہ کہا فرمایا رسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ادنی اهل الجنة الذی له ثمانون الف خادم واثنتان و

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ادنی بہشتیون کا مرتبہ ہے وہ شخص ہوگا کہ اوسکے لیے اسی ہزار خادم ہونگے اور بہتر

سبعون زوجة وتنصب له قبة من لؤلؤ وزبرجد وياقوت كما

سلہ بیویان اور کھڑا کیا جاویگا اوسکے لیے خیمہ موتی اور زبرجد اور یاقوت سے مسافت اوس خیمہ کی ایسی ہوگی جیسے

بین الجابیة الی صنعاء وبهذا الاسناد قال من مات من اهل الجنة

مسافت ہے جابیہ سے صنعا تک اور ساتھ اسی اسناد کے فرمایا حضرت نے جو لوگ کہ مرینگے دنیا مین بہشتیون مین سے

من صغير او كبير يردون بنی ثلثین فی الجنة لا يزيدون عليها

چھوٹے یا بڑے ہو جاوینگے بہشت مین تیس تیس برس کی عمر کے زیادہ نہ ہونگے اس عمر سے

ابدا وكذلك اهل النار وبهذا الاسناد قال ان عليهم التيجان

کبھی اور اسی طرح دوزخی اور اسی اسناد سے فرمایا آنحضرت نے کہ تحقیق بہشتیون کے سرون پر تاج ہونگے

ادنی لؤلؤة منها لتضیء ما بین المشرق والمغرب وبهذا الاسناد

ایسے کہ ادنا موتی اون تاجون کا البتہ روشن کردے اوس چیز کو کہ درمیان مشرق اور مغرب کے ہے اور اسی اسناد سے

قال المؤمن اذا اشتهى الولد فی الجنة كان حمله ووضعه وسنه

فرمایا کہ مسلمان جب چاہیگا اولاد بہشت مین ہوگا حمل اوسکا اور پیدا ہونا اوسکا اور سن اوسکا

فی ساعة كما يشتهی وقال اسحاق بن ابراهيم فی هذا الحديث

ایک ساعت مین اور کہا اسحاق بن ابراہیم نے بیچ بیان اس حدیث کے

اذا اشتهی المؤمن فی الجنة الولد كان فی ساعة ولكن لا يشتهی رواه

کہ جب چاہیگا مومن بہشت مین فرزند پیدا ہوگا ایک ساعت مین ولیکن چاہنے کا نہین روایت کیا اسکو

الترمذی وقال هذا حديث غريب وروی ابن ماجة الرابعة و

ترمذی نے اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور روایت کیا ابن ماجہ نے فقرہ چوتھا فقرات حدیث سے اور

الدارمی الاخيرة وعن علی قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ان فی

لے دارمی نے اخیر کا۔ اور روایت ہے علی رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

الجنة لمجتمعا للحور العين يرفعن باصوات لم تسمع الخلائق مثلها

بہشت میں البتہ جلسہ ہوگا واسطے حورعین کے بلند کرینگی آوازیں کہ نہیں سنی مخلوقات نے مانند اون آوازوں کے

يقلن نحن الخالدات فلا نبيد ونحن الناعمات فلا نبأس ونحن

کہینگی ہم ہمیشہ زندہ رہیں گے پس ہلاک نہیں ہونگی اور ہم آرام چین کرنیوالے پس نہیں دیکھینگی سختی اور ہم ہیں

الراضيات فلا نسخط طوبى لمن كان لنا وكنا له رواه الترمذي و

راضی پس نہیں ناخوش ہونگی خوشی ہو واسطے اوس کسی کے کہ ہو ہمارا اور ہیں ہم اوس کے لیے روایت کیا یہ ترمذی نے اور

عن حكيم بن معاوية قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان في الجنة بحر

روایت ہے حکیم بن معاویہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہشت میں دریا

الماء وبحر العسل وبحر اللبن وبحر الخمر ثم تشقق الانهار بعد

پانی کا اور دریا شہد کا اور دریا دودھ کا اور دریا شراب کا پھر پھٹینگی اور نکلینگی اون دریاؤں سے نہریں

رواه الترمذي ورواه الدارمي عن معاوية

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ دارمی نے معاویہ سے

الفصل الثالث

فصل تیسری

عن ابي سعيد عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الرجل في الجنة ليتكئ في الجنة

روایت ہے ابو سعید سے نقل کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق مرد بہشت میں البتہ تکیہ کریگا بہشت میں

سبعين مسندا قبل ان يتحول ثم تأتيه امرأة فتضرب على منكبه

ستر تکیوں پر پہلے اوس سے کہ پھرے پھر آویگی اوس مرد کے پاس ایک عورت پس ہاتھ مارے گی اوس کے کندھے پر

فينظر وجهه في خدها اصفى من المرأة وان ادنى لؤلؤة عليها تضيء

پس دیکھیگا وہ مرد منہ اپنا اوس عورت کے رخسارہ میں اور رخسارہ اوسکا روشن تر آئینہ سے ہوگا اور تحقیق ادنی موتی اوس پر روشن کرے

ما بين المشرق والمغرب فتسلم عليه فيرد السلام ويسألها من انت

مابین مشرق و مغرب کو پس سلام کریگی وہ عورت اوس مرد کو پس جواب دیگا وہ مرد اوسکے سلام کا اور پوچھیگا

فتقول انا من المزيد وانه ليكون عليها سبعون ثوبا فينفذها بصره

پس کہیگی وہ کہ میں ہوں جملہ زیادتی سے اور تحقیق شان یہ ہے کہ البتہ ہونگے اوس عورت پر ستر کپڑے پس گذر جائیگی اون کپڑوں میں

حتى يرى مخ ساقها من وراء ذلك وان عليها من التيجان ان ادنى

یہاں تک کہ دیکھیگا وہ مرد اوس عورت کی پنڈلی کا گودا اور لباس کے پیچھے سے اور تحقیق اوس عورت کے سر پر تاج ہونگے کہ ادنی

آیت سورہ محمد میں فیہا انہار من ماء غیر آسن و انہار من لبن لم یتغیر طعمہ و انہار من خمر لذۃ للشاربین و انہار من عسل مصفی کا بیان ہے

لؤلؤة منها لتضيء ما بين المشرق والمغرب رواه احمد وعن ابي هريرة

موتی اون تاجوں میں سے روشن کر دے مابین مشرق و مغرب کو روایت کی یہ احمد نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے

ان النبي صلى الله عليه وسلم كان يحدث وعنده رجل من اهل البادية ان

کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث فرماتے تھے اصحاب میں کہ نزدیک اونکے تھا ایک شخص گنواروں میں سے کہ ایک

رجلا من اهل الجنة استاذن ربه في الزرع فقال له الست فيما شئت

شخص بہشتیوں میں سے مسئلہ پروانگی مانگیگا اپنے پروردگار سے کھیتی کرنے میں پس فرماویگا اوسکو اللہ تعالیٰ کیا نہیں ہے تو

قال بلى ولكني احب ان ازرع فبذر فبادر الطرف نباته واستواؤه

کہیگا وہ شخص کہ ہاں ولیکن میں چاہتا ہوں کہ کھیتی کروں پس اذن ہو دیگا اوسکو کھیتی کرنیکا پس تخم ڈالیگا وہ اور پوریگا پس

واستحصاده فكان امثال الجبال فيقول الله تعالى دونك يا ابن

اور کٹنا اوسکا پس وہ ہوویگی کتنے ہی پہاڑوں کی برابر پس فرماویگا اللہ تعالیٰ لو (جو کچھ آرزو کرتا تھا تو) اے فرزند

ادم فانه لا يشبعك شيء فقال الاعرابي والله لا تجده الا

آدم کے پس تحقیق نہیں سیر کرتی تجکو کوئی چیز پس کہا اوس گنوار نے قسم ہے خدا کی نہ پاؤگے تم اوس شخص کو مگر

قرشيا او انصاريا فانهم اصحاب زرع واما نحن فلسنا باصحاب

قریشی یا انصاری اسلیے کہ وہ ہیں کھیتی والے اور لیکن ہم نہیں ہیں کھیتی والے

زرع فضحك رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري و

پس ہنسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (اعرابی کی اس بات سے) روایت کی یہ بخاری نے اور

عن جابر قال سأل رجل رسول الله صلى الله عليه وسلم اينام

روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا پوچھا ایک شخص نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کیا سوئینگے

اهل الجنة قال النوم اخو الموت ولا يموت اهل الجنة رواه البيهقي

بہشتی فرمایا کہ سونا بھائی موت کا ہے اور شہ مرینگے نہیں بہشتی روایت کی یہ بیہقی نے

في شعب الايمان باب رؤية الله تعالى الفصل الاول

شعب الایمان میں ۔ باب بیچ بیان دیدار اللہ تعالیٰ کے ۔ فصل پہلی ۔

عن جرير بن عبد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انكم

روایت ہے جریر بن عبد اللہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم

سترون ربكم عيانا وفي رواية قال كنا جلوسا عند رسول الله صلى

نزدیک ہے کہ دیکھو گے اپنے پروردگار کو آشکارا آنکھ سے اور ایک روایت میں ہے کہا ہم تھے بیٹھے نزدیک رسول خدا صلے

الله عليه وسلم فنظر الى القمر ليلة البدر فقال انكم سترون ربكم

اللہ علیہ وسلم کے پس دیکھا آنحضرت نے طرف چاند چودھویں رات کے پس فرمایا تحقیق تم دیکھو گے اپنے پروردگار کو

كما ترون هذا القمر لا تضامون في رؤيته فان استطعتم ان لا

جیسے کہ دیکھتے ہو اس چاند کو نہیں ایذا دیئے جاؤ گے تم بیچ دیکھنے اس کے پس اگر طاقت رکھو تم یہ کہ نہ

تغلبوا على صلوة قبل طلوع الشمس وقبل غروبها فافعلوا ثم قرأ

غلبہ کیے جاؤ تم اوپر نماز کے کہ پہلے نکلنے آفتاب کے ہے اور اوپر نماز کے کہ پہلے غروب ہونے آفتاب کے ہے پس کرو تم پھر پڑھا

وسبح بحمد ربك قبل طلوع الشمس وقبل غروبها متفق عليه وعن

اور نماز پڑھ در حالیکہ حمد کہتا ہو اپنے پروردگار کی پہلے نکلنے آفتاب کے اور پہلے غروب آفتاب کے متفق علیہ اور روایت ہے

صهيب عن النبي صلى الله عليه وسلم قال اذا دخل اهل الجنة الجنة يقول الله

صہیب سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا جس وقت کہ داخل ہونگے بہشتی بہشت میں فرماویگا اللہ

تعالى تريدون شيئا ازيدكم فيقولون الم تبيض وجوهنا الم

تعالیٰ چاہتے ہو تم کچھ کہ زیادہ دوں میں تمکو پس کہیں گے کیا روشن نہیں کیا تو نے منہ ہمارا کیا نہیں

تدخلنا الجنة وتنجنا من النار قال فيرفع الحجاب فينظرون الى

داخل کیا تو نے ہمکو بہشت میں اور کیا نہیں نجات دی تو نے ہمکو آگ دوزخ سے فرمایا حضرت نے پس اٹھایا جاویگا پردہ پس دیکھیں گے

وجه الله تعالى فما اعطوا شيئا احب اليهم من النظر الى ربهم

چہرہ مبارک اللہ تعالیٰ کے پس نہ دیئے گئے بہشتی کوئی چیز کہ دوست تر ہو نزدیک انکے نظر کرنے سے طرف پروردگار کے

ثم تلا للذين احسنوا الحسنى وزيادة رواه مسلم الفصل

پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت ان لوگوں کے لیے کہ نیکی کی ہے ثواب نیک ہے اور زیادہ اور سیر روایت کی اسکو مسلم نے فصل

الثاني عن ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان ادنى اهل

دوسری روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ادنیٰ بہشتیوں کا

الجنة منزلة لمن ينظر الى جنانه وازواجه ونعيمه وخدمه

از روئے مرتبہ کے البتہ وہ شخص ہے کہ دیکھے گا طرف اپنی باغوں کے اور اپنی عورتوں کے اور اپنی نعمتوں کے اور اپنی خدمتگاروں کے

وَسُرُرِهِ مَسِيرَةَ أَلْفِ سَنَةٍ وَأَكْرَمُهُمْ عَلَى اللهِ مَنْ يَنْظُرُ إِلَى وَجْهِهِ غُدْوَةً

اور اپنی تختوں کے مقدار مسافت ہزار برس کے اور گرامی تر ان کا نزدیک اللہ کی وہ شخص ہوگا کہ دیکھیگا طرف منہ مبارک

وَعَشِيَّةً ثُمَّ قَرَأَ وُجُوهٌ يَوْمَئِذٍ نَاضِرَةٌ إِلَى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

اور شام پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت کتنے مونہ اوس دن تر و تازہ اور خوش و خرم ہونگے طرف رب اپنے کی دیکھنے والے روایت کی یہ احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَكُلُّنَا

ترمذی نے ۔ اور روایت ہے ابی رزین عقیلی سے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ آیا ہر ایک ہم کو

يَرَى رَبَّهُ مُخْلِيًا بِهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ قَالَ بَلٰى قُلْتُ وَمَا آيَةُ ذٰلِكَ فِي خَلْقِهِ قَالَ يَا

دیکھیگا اپنے پروردگار کو بلکہ تنہا دن قیامت کے فرمایا کہ ہاں پوچھا ابو رزین نے کہ کیا ہے علامت اوس کی بیچ مخلوقات اوسکی فرمایا کہ

أَبَا رَزِينٍ أَلَيْسَ كُلُّكُمْ يَرَى الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ مُخْلِيًا بِهِ قَالَ بَلٰى قَالَ

ابا رزین کیا نہیں ہر ایک تم میں سے دیکھتا ہے چاند کو چودھویں رات میں تنہا کہا ابو رزین نے کہ ہاں فرمایا حضرت نے

فَإِنَّمَا هُوَ خَلْقٌ مِنْ خَلْقِ اللهِ وَاللهُ أَجَلُّ وَأَعْظَمُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

پس سوا اسکے نہیں کہ چاند ایک مخلوق ہے مخلوقات خدا سے اور اللہ تعالیٰ کامل تر ہے اور بزرگ تر ہے روایت کی یہ ابو داود نے

الْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل تیسری ۔ روایت ہے ابی ذر سے کہ کہا پوچھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ قَالَ نُورٌ أَنّٰى أَرَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

کہ آیا دیکھا ہے آپ نے اپنے پروردگار کو فرمایا کہ خدا تو نور ہے کیونکر دیکھوں میں اوسکو روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابن عباس سے

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَأٰى وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً أُخْرٰى قَالَ رَاٰهُ بِفُؤَادِهِ

بیچ تفسیر قول اللہ کے کہ جھوٹ نہ کہا محمد کے دل نے اوس چیز میں کہ دیکھا اوسنے اور تحقیق دیکھا حضرت نے پروردگار کو ایکبار اور کہا ابن عباس نے کہ دیکھا

مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ رَأٰى مُحَمَّدٌ رَبَّهُ

دو بار روایت کی یہ مسلم نے اور ترمذی کی روایت میں یوں آیا ہے کہ کہا ابن عباس نے بیچ تفسیر آیت مذکورہ کے دیکھا محمد نے

قَالَ عِكْرِمَةُ قُلْتُ أَلَيْسَ اللهُ يَقُولُ لَا تُدْرِكُهُ الْأَبْصَارُ وَهُوَ يُدْرِكُ

کہا عکرمہ نے ۔ کہ کہا میں نے ابن عباس سے کیا نہیں فرماتا ہے اللہ تعالیٰ نہیں پاتیں اوسکو بینائیاں اور وہ پاتا ہے

الْأَبْصَارَ قَالَ وَيْحَكَ ذَاكَ إِذَا تَجَلّٰى بِنُورِهِ الَّذِي هُوَ نُورُهُ وَقَدْ

بینائیوں کو کہا ابن عباس نے وائے ہے تجھکو یہ اوس وقت ہے کہ ظاہر ہو ساتھ نور اپنے کے کہ وہ نور خاص ذات اوسکی کا ہے اور تحقیق

رای ربه مرتین وعن الشعبی قال لقی ابن عباس کعبا بعرفة

دیکھا آنحضرت نے اپنے پروردگار کو دو بار۔ اور روایت ہے شعبی رض سے کہا ملاقات کی ابن عباس رض نے کعب احبار سے عرفات میں

فسأله عن شیء فکبر حتی جاوبته الجبال فقال ابن عباس انا

پس پوچھا ابن عباس نے کعب سے ایک چیز سے پس تکبیر کہی کعب نے یہانتک کہ جواب دیا اسکو پہاڑوں نے پس کہا ابن عباس رض نے کہ ہم

بنو هاشم فقال کعب ان الله تعالی قسم رؤیته وکلامه بین محمد

اولاد ہاشم ہیں پس کہا کعب نے کہ تحقیق اللہ تعالی نے تقسیم کی رویت اپنی اور کلام اپنا درمیان محمد

وموسی فکلم موسی مرتین وراه محمد مرتین قال مسروق

اور موسی کے پس کلام کیا اللہ نے موسی سے دو بار اور دیکھا اسکو محمد نے دو بار کہا مسروق نے

فدخلت علی عائشة فقلت هل رای محمد ربه فقالت لقد

پس داخل ہوا میں حضرت عائشہ رض کے پاس پس کہا میں نے عائشہ سے کیا دیکھا محمد نے پروردگار اپنے کو پس کہا عائشہ نے البتہ تو نے

تکلمت بشیء قف له شعری قلت رویدا ثم قرأت لقد رای من

کلام کیا تو نے ساتھ ایسی چیز کے کہ کھڑے ہو گئے بسبب اسکے بال میرے بدن کے کہا میں نے ٹھہر پھر پڑھی میں نے یہ آیت تحقیق دیکھا محمد نے

آیات ربه الکبری فقالت این تذهب بک انما هو جبرئیل من

نشانیاں پروردگار اپنے کی بڑی پس کہا عائشہ نے کہاں لیجاتی ہیں تجھکو یہ آیتیں سوا اسکے نہیں کہ وہ نشانی بڑی جبرئیل ہے

اخبرک ان محمدا رای ربه او کتم شیئا مما امر به او یعلم الخمس

خبر دے تجھکو کہ محمد نے دیکھا اپنے پروردگار کو یا چھپایا کچھ اس چیز سے کہ حکم کیے گئے ساتھ اسکے یا جانے پانچ

التی قال الله تعالی ان الله عنده علم الساعة وینزل الغیث فقد

چیزیں کہ فرمایا ہے اللہ تعالی نے انکے حق میں تحقیق اللہ کے نزدیک ہے علم قیامت کا اور اتارتا مینہ کا پس تحقیق

اعظم الفریة ولکنه رای جبرئیل لم یره فی صورته الا مرتین مرة

بڑا بہتان کیا ولیکن دیکھا جبرئیل کو نہیں دیکھا جبرئیل کو انکی صورت اصلیہ میں مگر دو بار ایک بار

عند سدرة المنتهی ومرة فی اجیاد له ستمائة جناح قد سد الافق

نزدیک سدرۃ المنتہی کے اور ایکبار محلہ اجیاد میں واسطے جبرئیل کے چھ سو بازو تھے تحقیق روک لیا تھا کنارہ آسمان کو

رواه الترمذی وروی الشیخان مع زیادة واختلاف وفی روایتهما

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی بخاری اور مسلم نے ساتھ زیادتی کے اور اختلاف کے اور بیچ روایت بخاری اور مسلم کی ہے

قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ فَأَيْنَ قَوْلُهُ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ

کہا مسروق نے کہ کہا میں نے عائشہ رضی سے پس اگر نہ دیکھا محمد نے اپنے رب کو تو کہاں ہے قول حق سبحانہ تعالیٰ کا پھر نزدیک آیا پس اوتر آیا پھر رہ گیا

أَدْنٰى قَالَتْ ذَاكَ جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ يَأْتِيْهِ فِيْ صُوْرَةِ الرَّجُلِ

اوس سے بھی نزدیک کہا عائشہ نے کہ یہ جبرئیل علیہ السلام ہے کہ تھے آتے حضرت کے پاس بیچ صورت مرد کے

وَإِنَّهُ أَتَاهُ هٰذِهِ الْمَرَّةَ فِيْ صُوْرَتِهِ الَّتِيْ هِيَ صُوْرَتُهُ فَسَدَّ الْأُفُقَ وَعَنِ ابْنِ

اور تحقیق جبرئیل ع آئے حضرت ص کے پاس اس بار بیچ صورت اپنی کے کہ وہ صورت اصلی اونکی ہے پس روک دیا کنارہ آسمان کو۔ اور روایت ہے ابن

مَسْعُوْدٍ فِيْ قَوْلِهِ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنٰى وَفِيْ قَوْلِهِ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ

مسعود رضی سے بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے پس ہو گیا مقدار دو کمان کے یا کمتر اوس سے اور بیچ تفسیر قول اللہ کی نہیں جھوٹ پایا دل نے

مَا رَأٰى وَفِيْ قَوْلِهِ لَقَدْ رَأٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى قَالَ فِيْهَا كُلِّهَا رَأٰى

وہ چیز کہ دیکھی اور بیچ تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے البتہ دیکھیں حضرت ص نے نشانیاں پروردگار اپنے کی بڑی کہا ابن مسعود نے بیچ تفسیر ان سب آیتوں کے کہ دیکھا

جِبْرِيْلَ لَهُ سِتُّمِائَةِ جَنَاحٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِيْ رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ مَا كَذَبَ

جبرئیل ع کو درحالیکہ واسطے اونکے چھ سو بازو تھے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ روایت ترمذی کے یوں آیا ہے کہ کہا ابن مسعود نے بیچ قول اللہ

الْفُؤَادُ مَا رَأٰى قَالَ رَأٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جِبْرِيْلَ فِيْ حُلَّةٍ مِنْ

نہ پایا دل نے اوس چیز کو کہ دیکھا کہا دیکھا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کو بیچ ایک جوڑے کپڑوں

رَفْرَفٍ قَدْ مَلَأَ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَلَهُ وَلِلْبُخَارِيِّ فِيْ قَوْلِهِ لَقَدْ

سبز سے درحالیکہ تحقیق بھر دیا تھا اوس چیز کو درمیان آسمان و زمین کے ہے اور ایک روایت ترمذی اور بخاری کی ہیں بیچ تفسیر قول اللہ

رَأٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى قَالَ رَأٰى رَفْرَفًا أَخْضَرَ سَدَّ أُفُقَ السَّمَاءِ

دیکھیں حضرت ص نے آیتیں پروردگار اپنے کی بڑی کہا ابن مسعود نے کہ دیکھا حضرت ص نے سبز کپڑوں والے کو کہ بند کیا تھا کنارہ آسمان کو

وَسُئِلَ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالٰى إِلٰى رَبِّهَا نَاظِرَةٌ فَقِيْلَ قَوْمٌ يَقُوْلُوْنَ

اور پوچھے گئے امام مالک بن انس رضی تفسیر قول اللہ تعالیٰ کے سے کتنے منہ ہونگے روز آخرت کے طرف پروردگار اپنے کے دیکھنے والے پس کہا گیا ایک قوم

إِلٰى ثَوَابِهِ فَقَالَ مَالِكٌ كَذَبُوْا فَأَيْنَ هُمْ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالٰى كَلَّا إِنَّهُمْ عَنْ

طرف ثواب پروردگار کے ہے پس کہا امام مالک نے جھوٹے ہیں وہ پس کہاں ہیں وہ اس آیت سے تحقیق کفار دیکھنے

رَبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَمَحْجُوْبُوْنَ قَالَ مَالِكٌ النَّاسُ يَنْظُرُوْنَ إِلَى اللّٰهِ يَوْمَ

پروردگار کے سے اوس روز منع کیے جاویں گے کہا امام مالک نے کہ لوگ دیکھیں گے طرف اللہ تعالیٰ کے روز

الْقِيٰمَةِ بِاَعْيُنِهِمْ وَقَالَ لَوْلَمْ يَرَى الْمُؤْمِنُوْنَ رَبَّهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ لَمْ يُعَيَّرْ

قیامت کو اپنی آنکھوں سے اور کہا مالک نے اگر نہ دیکھینگے مسلمان اپنے پروردگار کو روز قیامت کے تو نہ عار دلاتا

اللّٰهُ الْكُفَّارَ بِالْحِجَابِ فَقَالَ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ رَوَاهُ

الله کافروں کو ساتھ ہونے اونکے محجوب بیدار حق سے پس فرمایا الله تعالی نے تحقیق کفار اپنے رب سے اوسدن پردے میں ہونگے روایت کیا

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا اَهْلُ الْجَنَّةِ فِيْ

بغوی نے شرح السنہ میں - اور روایت ہے جابر سے کہ نقل کی نبی صلی الله علیہ وسلم سے اوسوقت کہ بہشتی اپنی

نَعِيْمِهِمْ اِذْ سَطَعَ لَهُمْ نُوْرٌ فَرَفَعُوْا رُءُوْسَهُمْ فَاِذَا الرَّبُّ قَدْ اَشْرَفَ

ناز و نعمتوں میں مشغول ہونگے ناگہاں نکلے گا اونکے لیے ایک نور بڑا پس اوٹھاوینگے سر اپنے پس ناگہاں دیکھینگے کہ رب تحقیق تجلی کی ہے

عَلَيْهِمْ مِّنْ فَوْقِهِمْ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْجَنَّةِ قَالَ وَذٰلِكَ قَوْلُهٗ

اوپر اونکے اوپر اونکے سے پس فرماویگا السلام ہے تمپر اے بہشتیو کہا جابر نے اور یہ قول الله

تَعَالٰى سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ قَالَ فَيَنْظُرُ اِلَيْهِمْ وَيَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ

تعالی کا ہے سلام کہنا پروردگار مہربان کیطرف سے فرمایا حضرت نے پس دیکھیگا الله طرف اونکی اور دیکھینگے وہ طرف الله

فَلَا يَلْتَفِتُوْنَ اِلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّعِيْمِ مَا دَامُوْا يَنْظُرُوْنَ اِلَيْهِ حَتّٰى يَحْتَجِبَ عَنْهُمْ

پس نہ التفات کرینگے طرف کسی چیز کے نعمتوں بہشت میں سے جب تک کہ دیکھینگے طرف الله تعالی کے یہانتک کہ پوشیدہ ہوگا

وَيَبْقٰى نُوْرُهٗ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صِفَةِ النَّارِ وَاَهْلِهَا

اور باقی رہیگا آثار نور انیت اوسکا روایت کی یہ ابن ماجہ نے - باب ہے بیچ بیان دوزخ اور اہل دوزخ کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رض سے یہہ کہ رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے فرمایا

نَارُكُمْ جُزْءٌ مِّنْ سَبْعِيْنَ جُزْءًا مِّنْ نَارِ جَهَنَّمَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنْ

کہ گرمی تمہاری آگ کی ایک ٹکڑا ہے ستر ٹکڑوں سے آگ دوزخ کی میں سے کہا گیا یا رسول الله تحقیق

كَانَتْ لَكَافِيَةً قَالَ فُضِّلَتْ عَلَيْهِنَّ بِتِسْعَةٍ وَّسِتِّيْنَ جُزْءًا كُلُّهُنَّ مِثْلُ

تھی یہ آگ دنیا کی کفایت کرنیوالی فرمایا زیادتی دی گئی آگ دوزخ کی ان آگوں پر انہتر جزو ہر ایک اونمیں سے مانند

حَرِّهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَاللَّفْظُ لِلْبُخَارِيِّ وَفِيْ رِوَايَةِ مُسْلِمٍ نَارُكُمُ الَّتِيْ

گرمی اس آگ تمہاری کی ہے متفق علیہ اور لفظ بخاری کے ہیں اور روایت صحیح مسلم میں یوں ہے کہ آگ تمہاری کہ

يُؤْتَى بِنِ اٰدَمَ وَفِيْهَا عَلَيْهَا وَكُلُّهَا بَدَلُ عَلَيْهِنَّ وَكُلُّهُنَّ وَعَنِ ابْنِ

جلاتے ہیں ابن آدم اور بیچ روایت مسلم کے لفظ علیہا اور کلہا ہی بجائے علیہن اور کلہن کے - اور روایت ہی ابن

مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِجَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ لَّهَا سَبْعُوْنَ

مسعود رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لائی جاویگی دوزخ اوسدن واسطے اوسکے لیے ستر

اَلْفَ زِمَامٍ مَّعَ كُلِّ زِمَامٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ يَجُرُّوْنَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ

ہزار باگین ہونگی کہ ساتھ ہر ایک باگ کے ستر ہزار فرشتے ہونگے کھینچیں گے اوسکو روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہی

النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اَهْوَنَ اَهْلِ النَّارِ

نعمان بیٹے بشیر رضہ کے سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق سب سے کمتر بیچ دوزخیوں کا

عَذَابًا مَنْ لَّهُ نَعْلَانِ وَشِرَاكَانِ مِنْ نَّارٍ يَغْلِيْ مِنْهُمَا دِمَاغُهُ كَمَا يَغْلِي

عذاب میں وہ شخص ہوگا کہ ہونگی واسطے اوسکے دو پاپوشین اور دو تسمے آگ کے جوش مارےگا اون دونوں سے دماغ اوسکا جیسے کہ جوش

الْمِرْجَلُ مَا يَرٰى اَنَّ اَحَدًا اَشَدُّ مِنْهُ عَذَابًا وَاِنَّهُ لَاَهْوَنُهُمْ عَذَابًا مُتَّفَقٌ

دیگ نہیں گمان کریگا وہ شخص یہ کہ کوئی سخت تر ہوا اوس سے عذاب میں حالانکہ تحقیق وہ شخص سب سے کمتر دوزخیوں کا ہوگا عذاب میں متفق

عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَهْوَنُ اَهْلِ

علیہ - اور روایت ہی ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سب سے کمتر بیچ دوزخیوں کا

النَّارِ عَذَابًا اَبُوْ طَالِبٍ وَّهُوَ مُنْتَعِلٌ بِنَعْلَيْنِ يَغْلِيْ مِنْهُمَا دِمَاغُهُ رَوَاهُ

عذاب میں ابوطالب ہے اور وہ دو پاپوشین پہنے ہوگا جوش مارےگا اون سے دماغ اوسکا روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤْتٰى بِاَنْعَمِ

بخاری نے - اور روایت ہی انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے لایا جاویگا بڑا نعمت والا

اَهْلِ الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَيُصْبَغُ فِي النَّارِ صَبْغَةً ثُمَّ

اہل دنیا کا دوزخیوں میں سے دن قیامت کے پس غوطہ دیا جاویگا دوزخ میں ایک غوطہ پھر

يُقَالُ يَا ابْنَ اٰدَمَ هَلْ رَاَيْتَ خَيْرًا قَطُّ هَلْ مَرَّ بِكَ نَعِيْمٌ قَطُّ فَيَقُوْلُ

کہا جاویگا اوسکو اے فرزند آدم کے کیا دیکھی تونے بھلائی کبھی کیا گذری تجھپر نعمت کبھی پس کہیگا

لَا وَاللّٰهِ يَا رَبِّ وَيُؤْتٰى بِاَشَدِّ النَّاسِ بُؤْسًا فِي الدُّنْيَا مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

کہ نہیں قسم خدا کی اے پروردگار میرے اور لایا جاویگا سخت ترین آدمیوں کا از روئے محنت کے دنیا میں بہشتیوں میں سے

فيصبغ صبغة في الجنة فيقال له يا ابن آدم هل رأيت بؤسا قط و

پس ایک غوطہ دیا جاویگا بہشت میں پس کہا جاویگا اسکو اے فرزند آدم کے آیا دیکھی تونے محنت کبھی اور

هل مر بك شدة قط فيقول لا والله يا رب ما مر بي بؤس قط ولا

آیا گذری تجھپر سختی کبھی پس کہیگا وہ قسم خدا کی اے پروردگار میرے نہیں گذری مجھپر سختی کبھی اور نہ

رأيت شدة قط رواه مسلم وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول

دیکھی میں نے سختی کبھی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے اوسی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا فرماویگا

الله لأهون أهل النار عذابا يوم القيامة لو أن لك ما في الأرض

اللہ تعالی واسطے سہل ترین دوزخیوں کے عذاب میں دن قیامت کے کہ اگر ہووے واسطے تیرے وہ چیز کہ زمین میں ہے

من شيء أكنت تفتدي به فيقول نعم فيقول أردت منك أهون من هذا

اشیا اور دنیا سے آیا ہوتا تو کہ بدلا دیتا ساتھ اسکے پس کہیگا ہاں پس فرماویگا اللہ چاہا تھا میں نے تجھسے ایک چیز آسان تر اس سے

وأنت في صلب آدم أن لا تشرك بي شيئا فأبيت إلا أن تشرك بي متفق عليه وعن

حالانکہ تو پشت آدم میں تھا یہ کہ شریک نکر تو ساتھ میرے کسی چیز کو پس انکار کیا تو نے مگر شریک کرنا ساتھ میرے متفق علیہ - اور روایت ہے

سمرة بن جندب أن النبي صلى الله عليه وسلم قال منهم من تأخذه النار إلى

سمرہ بن جندب رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بعضے دوزخیوں میں سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی آگ انکو

كعبيه ومنهم من تأخذه النار إلى ركبتيه ومنهم من تأخذه النار

دونوں ٹخنوں تک اور بعضے اونمیں سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی انکو آگ دونوں زانوں تک اور بعضے اونمیں سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی انکو آگ

إلى حجزته ومنهم من تأخذه النار إلى ترقوته رواه مسلم وعن

کمر تک اور بعضے اونمیں سے وہ ہونگے کہ پکڑیگی انکو آگ ہنسلی گردن تک روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما بين منكبي الكافر في النار

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان دونوں مونڈھوں کافر کے دوزخ میں

مسيرة ثلاثة أيام للراكب المسرع وفي رواية ضرس الكافر مثل أحد

مسافت سیر تین دن کی ہوگی واسطے سوار تیز رو کے اور ایک روایت میں ہے کہ دانت کافر کے مانند کوہ احد کے ہوگا

وغلظ جلده مسيرة ثلاث رواه مسلم وذكر حديث أبي هريرة

اور موٹا پا اوسکی جلد کا مقدار مسافت سیر تین شب کی ہوگا روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ رض کی

اشتكت النار الى ربها في باب تعجيل الصلوة الفصل الثاني

اشتکت النار لے ربہا بیچ باب تعجیل الصلوۃ کے ۔ فصل دوسری

عن ابی هريرة عن النبی صلی الله عليه وسلم قال اوقد علی النار الف سنة

روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا جلائی گئی آگ دوزخ کی ہزار برس

حتی احمرت ثم اوقد عليها الف سنة حتی ابيضت ثم اوقد عليها

یہاں تک کہ سرخ ہوئی پھر جلائی گئی ہزار برس یہاں تک کہ سفید ہوئی پھر جلائی گئی

الف سنة حتی اسودت فهی سوداء مظلمة رواه الترمذی و

ہزار برس یہاں تک کہ سیاہ ہوئی پس آگ دوزخ کی سیاہ ظلمت والی ہے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور

عنه قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ضرس الكافر يوم القيمة مثل

روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دانت کافر کے روز قیامت کے مانند

احد وفخذه مثل البيضاء ومقعده من النار مسيرة ثلث مثل

احد کے ہونگے اور ران اوسکی مانند بیضا کے اور جگہ بیٹھنے اوسکی دوزخ میں مقدار تین ان کے مانند

الربذة رواه الترمذی وعنه قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم

ربذہ کے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان غلظ جلد الكافر اثنان واربعون ذراعا وان ضرسه مثل احد

کہ تحقیق موٹاپا جلد کافر کا بیالیس ہاتھ ہوگا اور تحقیق دانت اوسکی مانند کوہ احد کے ہونگے

وان مجلسه من جهنم ما بين مكة والمدينة رواه الترمذی و

اور تحقیق جگہ بیٹھنے اوسکی دوزخ میں مقدار اوس مسافت کے ہے کہ درمیان مکہ اور مدینہ کے ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور

عن ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله عليه وسلم ان الكافر ليسحب لسانه

روایت ہے ابن عمر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق کافر البتہ کھینچیگا زبان اپنی

الفرسخ والفرسخين يتوطاه الناس رواه احمد والترمذی وقال

تین کوس اور چھ کوس روندیں گے اوسکو لوگ روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا

هذا حديث غريب وعن ابی سعيد عن رسول الله صلی الله عليه وسلم

کہ یہ حدیث غریب ہے ۔ اور روایت ہے ابی سعید سے اونسے نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

قال الصعود جبل من نار يتصعد فيه سبعين خريفا ويهوى به

فرمایا کہ صعود ایک پہاڑ ہے آگ سے چڑھایا جاویگا اوسپر کافر ستر برس اور گرایا جاویگا اوس سے

كذلك فيه ابدا رواه الترمذي وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم

ایسے ہی اوس سے ہمیشہ روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی سعید سے اونسے روایت کی نبی صلعم سے

قال في قوله كالمهل اي كعكر الزيت فاذا قرب الى وجهه سقطت

فرمایا حضرت نے بیچ اس معنے مہل کے فرمایا مانند تل جیسے تلچھٹ زیت کی پس جب نزدیک کیا جاویگا مہل طرف منہ دوزخی کے

فروة وجهه فيه رواه الترمذي وعن ابي هريرة عن النبي

پوست منہ اوسکا اوسمیں روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اونسے روایت کی نبی

صلى الله عليه وسلم قال ان الحميم ليصب على رؤسهم فينفذ الحميم حتى

صلے الله علیہ وسلم سے کہ فرمایا تحقیق گرم پانی البتہ ڈالا جاویگا دوزخیوں کے سر پر پس پہونچیگا پانی گرم یہانتک کہ

يخلص الى جوفه فيسلت ما في جوفه حتى يمرق من قدميه وهو

پہنچیگا پیٹ اسکے تک پس کاٹ ڈالیگا اوس چیز کو کہ اوسکے پیٹ میں ہے یہانتک کہ نکل جاویگا اوسکے دونوں قدموں سے اور یہ

الصهر ثم يعاد كما كان رواه الترمذي وعن ابي امامة عن

صہر ہے پھر اوسیطرح کیا جاویگا جیسا کہ تھا روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی امامہ سے کہ نقل کی

النبي صلى الله عليه وسلم في قوله يسقى من ماء صديد يتجرعه قال يقرب

نبی صلے الله علیہ وسلم سے بیچ تفسیر قول حق تعالی کے پلایا جاویگا دوزخی زرد آب سے گھونٹ گھونٹ پیویگا فرمایا نزدیک کیا جاویگا

الى فيه فيكرهه فاذا ادنى منه شوى وجهه ووقعت فروة راسه

طرف منہ اوسکے پس ناخوش جانیگا اوسکو پس جب نزدیک کیا جاویگا اوسکے منہ سے بھون ڈالیگا اوسکے منہ کو اور گر پڑیگا پوست سر

فاذا شربه قطع امعاءه حتى يخرج من دبره يقول الله تعالى وسقوا

پس جسوقت کہ پیویگا اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کر دیگا اوسکی آنتوں کو یہانتک کہ نکلیگا اوسکی دبر سے فرماتا ہے الله تعالی اور پلائے جاوینگے دوزخی

ماء حميما فقطع امعاءهم ويقول وان يستغيثوا يغاثوا بماء كالمهل

گرم پانی پس ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالیگا انکی آنتوں کو اور فرماتا ہے الله تعالی اور اگر فریاد کرینگے وہ پیاس کی فریاد رسی کیجاویگی ساتھ

يشوي الوجوه بئس الشراب رواه الترمذي وعن ابي سعيد

بھون ڈالیگا مونہوں کو بُرے پینے کی چیز ہے وہ پانی روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی سعید

الخدري عن النبي صلى الله عليه وسلم قال لسرادق النار اربعة جدر كثف

خدری رضی اللہ عنہ سے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا واسطے احاطہ دوزخ کے چار دیواریں ہونگی موٹا یا

كل جدار مسيرة اربعين سنة رواه الترمذي وعنه قال قال

ہر دیوار کا مسافت سیر چالیس برس کا ہوگا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابو سعید سے کہا فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان دلوا من غساق يهراق في الدنيا لانتن

پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر تحقیق ایک ڈول زرداب سے ڈالا جاوے دنیا میں تو البتہ سڑ جاوین

اهل الدنيا رواه الترمذي وعن ابن عباس ان رسول الله

اہل دنیا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قرأ هذه الآية اتقوا الله حق تقاته ولا تموتن الا و

صلے اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہ آیت کہ ڈرو خدا سے حق ڈرنے اوسکیکا اور نہ مرو تم مگر

انتم مسلمون قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان قطرة من الزقوم

حالت اسلام میں فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر تحقیق ایک قطرہ درخت سہنڈ کیسے

قطرت في دار الدنيا لافسدت على اهل الارض معايشهم

ٹپکے بیچ گھر دنیا کے تو البتہ تباہ کرے دنیا والون پر اونکے اسباب زندگانی کو

فكيف بمن يكون طعامه رواه الترمذي وقال هذا حديث

پس کیسا حال ہوگا اوسکا کہ ہو سہنڈ خوراک اوسکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث

حسن صحيح وعن ابي سعيد عن النبي صلى الله عليه وسلم قال وهم

حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابی سعید سے اوسنے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے وہم

فيها كالحون قال تشويه النار فتقلص شفته العليا حتى تبلغ

فیہا کالحون کی تفسیر میں فرمایا حضرت نے بھونیگی کافر کے منہ کو آگ دوزخ کی پس سمٹ جاویگا ہونٹ اوپر کا اوسکا

وسط راسه وتسترخي شفته السفلى حتى تضرب سرته رواه

سر اوسکے تک اور لٹک اویگا ہونٹ نیچے کا اوسکا یہانتک کہ ہو پہنچیگا اوسکی ناف تک روایت کی یہ

الترمذي وعن انس عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يا ايها الناس

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے اوسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے اے لوگو

اَبْكُوا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِيعُوا فَتَبَاكَوْا فَاِنَّ اَهْلَ النَّارِ يَبْكُوْنَ فِي النَّارِ حَتّٰى تَسِيْلَ

روؤ پس اگر نہ سکو رو سکو تو تکلف سے کرو رونے میں پس تحقیق دوزخی روئینگے دوزخ میں یہانتک کہ بہینگی

دُمُوْعُهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ كَاَنَّهَا جَدَاوِلُ حَتّٰى تَنْقَطِعَ الدُّمُوْعُ فَتَسِيْلَ الدِّمَاءُ

آنسو اونکی رخساروں پر گویا وہ آنسو نالیاں ہونگی یہانتک کہ ہو چکینگی آنسو پس بہینگی خون

فَتَقَرَّحُ الْعُيُوْنُ فَلَوْ اَنَّ سُفُنًا اُزْجِيَتْ فِيْهَا لَجَرَتْ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

پس زخمی ہو جاوینگی آنکھیں پس اگر کشتیاں جاری کیجاویں اونکی آنسو میں تو البتہ جاری ہوں روایت کی یہ شرح السنہ میں

وَعَنْ اَبِي الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُلْقٰى عَلٰى اَهْلِ النَّارِ

اور روایت ہے ابی درداء رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈالی جاویگی دوزخیوں پر

الْجُوْعُ فَيَعْدِلُ مَا هُمْ فِيْهِ مِنَ الْعَذَابِ فَيَسْتَغِيْثُوْنَ فَيُغَاثُوْنَ بِطَعَامٍ

بہوک پس برابر ہوگی بہوک اس عذاب کے جسمیں وہ مبتلا ہونگے پس فریاد کرینگے پس فریادرسی کیجاویگی ساتہ کہانے کے

مِنْ ضَرِيْعٍ لَّا يُسْمِنُ وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ فَيَسْتَغِيْثُوْنَ بِالطَّعَامِ فَيُغَاثُوْنَ

ضریع سے نہ فربہ کریگا اور نہ بے پروا کریگا بہوک سے پہر فریاد کرینگے کہانے کے لیے پس فریادرسی کیجاویگی

بِطَعَامٍ ذِيْ غُصَّةٍ فَيَذْكُرُوْنَ اَنَّهُمْ كَانُوْا يُجِيْزُوْنَ الْغُصَصَ فِي الدُّنْيَا

ساتہ کہانے گلوگیر کے پس یاد آویگا اونکو کہ وہ تحقیق اوتارتے تہے کہانے حلق میں اٹکے ہوئے دنیا میں

بِالشَّرَابِ فَيَسْتَغِيْثُوْنَ بِالشَّرَابِ فَيُرْفَعُ اِلَيْهِمُ الْحَمِيْمُ بِكَلَالِيْبِ الْحَدِيْدِ فَاِذَا دَنَتْ مِنْ

ساتہ پینے کی چیز کے پس فریاد کرینگے واسطے پینے کے پس اوٹہایا جاویگا طرف اونکی گرم پانی ساتہ زنبوروں کے پس جب نزدیک ہوگا پاس

وُجُوْهِهِمْ شَوَتْ وُجُوْهَهُمْ فَاِذَا دَخَلَتْ بُطُوْنَهُمْ قَطَّعَتْ مَا فِيْ بُطُوْنِهِمْ

اونکی مونہوں سے بہون ڈالیں گے اونکی مونہوں کو پس جب داخل ہونگی اونکی پیٹوں میں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالینگے اوسچیز کو کہ اونکی پیٹ میں ہے

فَيَقُوْلُوْنَ ادْعُوْا خَزَنَةَ جَهَنَّمَ فَيَقُوْلُوْنَ اَلَمْ تَكُ تَاْتِيْكُمْ رُسُلُكُمْ

پس کہینگے دوزخی بلاؤ دوزخ کے داروغوں کو پس کہیں گی نگہبان دوزخکی کہ آیا نہیں آتے تہے تمہارے پاس رسول

بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا بَلٰى قَالُوْا فَادْعُوْا وَمَا دُعَاءُ الْكٰفِرِيْنَ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ

ساتہ معجزوں کے کہینگے دوزخی کہ ہاں کہینگے نگہبان دوزخ کے کہ پس دعا کرو تم اور نہیں ہوگی دعا کافروں کی مگر بیچ ضائع ہونے کے

قَالَ فَيَقُوْلُوْنَ ادْعُوْا مَالِكًا فَيَقُوْلُوْنَ يٰمٰلِكُ لِيَقْضِ عَلَيْنَا رَبُّكَ قَالَ

فرمایا حضرت نے پس کہیں گے دوزخی آپس میں کہ پکارو داروغہ مالک کو پس کہینگے دوزخی اے مالک تو حکم کر کہ ہم کو مار ڈالے رب تیرا فرمایا حضرت نے

فيجيبهم انكم ماكثون قال الاعمش نبئت ان بين دعائهم واجابة

پس جواب دیگا انکو مالک کہ تم ہمیشہ رہنیوالے ہو کہا اعمش نے خبر دیا گیا ہون مین یہ کہ درمیان پکارنے انکے مالک کو اور جواب دینے

مالك اياهم الف عام قال فيقولون ادعوا ربكم فلا احد خير من

مالک کے انکو ہزار برس ہونگی فرمایا حضرت نے پس کہینگے دوزخی کہ پکارو اپنے پروردگار کو اسلیے کہ نہیں ہے کوئی بہتر تمہارے

ربكم فيقولون ربنا غلبت علينا شقوتنا وكنا قوما ضالين ربنا

پروردگار تمہارے سے پس کہین گے اے پروردگار ہمارے غالب ہوئی ہم پر بدبختی ہماری اور تھے ہم قوم گمراہ اے پروردگار ہمارے

اخرجنا منها فان عدنا فانا ظالمون قال فيجيبهم اخسؤا فيها ولا تكلمون

نکال ہمکو آگ سے پس اگر پھر کرین ہم تو ظالم کرنیوالے ہون پھر فرمایا حضرت نے پس جواب دیگا رب انکو دور ہو دوزخ مین اور نہ بات کرو

قال فعند ذلك يئسوا من كل خير وعند ذلك ياخذون في الزفير

فرمایا حضرت نے پس نزدیک اسکے ناامید ہونگے ہر بھلائی سے اور نزدیک اسکے شروع کرینگے نالہ و فریاد مین

والحسرة والويل قال عبد الله بن عبد الرحمن والناس لا يرفعون هذا

اور حسرت کھانے مین اور آہ واویلا کرنیمین کہا عبد اللہ بن عبد الرحمن نے اور لوگ رفع نہیں کرتے ہین اس

الحديث رواه الترمذي وعن النعمان بن بشير قال سمعت رسول

حدیث کو روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے نعمان بن بشیر سے کہ کہا سنا مینے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يقول انذرتكم النار انذرتكم النار فما زال يقولها حتى لو كان في

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے ڈرایا مینے تمکو آگ دوزخ سے ڈرایا مینے تمکو آگ دوزخ سے پس ہمیشہ کہتے رہے اسکو یہانتک کہ اگر ہوتے حضرت

مقامي هذا اسمعه اهل السوق وحتى سقطت خميصة كانت عليه

میری اس جگہ مین تو سنتے آواز انکی بازار والے اور یہانتک کہ گر پڑے کملی کہ تھی حضرت کے کندھوں پر

عند رجليه رواه الدارمي وعن عبد الله بن عمرو بن العاص قال

حضرت کے پانوؤنکے پاس روایت کی یہ دارمی نے اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لو ان رصاصة مثل هذه واشار الى مثل

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ایک ٹکڑا سیسہ کا مانند اسکے اور اشارہ کیا طرف

الجمجمة ارسلت من السماء الى الارض وهي مسيرة خمسمائة

کھوپری کے چھوڑا جاوے آسمان سے طرف زمین کے اور آسمان و زمین کی مسافت سیر پانسو

جا [illegible] گا اللہ اکبر خیال کیا چاہیے کیا کچھ درازی ہوگی اسکی عیاذا باللہ منہ ۱۲

سَنَةٍ لَبَلَغَتِ الْاَرْضَ قَبْلَ اللَّيْلِ وَلَوْ اَنَّهَا اُرْسِلَتْ مِنْ رَّاْسِ

برس کی ہے راہ البتہ پہونچے وہ سیسہ زمین کو پہلی رات کے اور اگر وہ چھوڑا جاوے سر

السِّلْسِلَةِ لَسَارَتْ اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ قَبْلَ اَنْ تَبْلُغَ اَصْلَهَا

زنجیر سے تو البتہ چلے چالیس برس رات دن پہلے اسکے کہ پہونچے زنجیر کی جڑ کو

اَوْ قَعْرَهَا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ بُرْدَةَ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّ النَّبِيَّ

یا فرمایا پہونچے اوسکی تہا کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی بردہ سے نقل کی اپنے باپ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ فِيْ جَهَنَّمَ لَوَادِيًا يُّقَالُ لَهٗ هَبْهَبُ يَسْكُنُهٗ كُلُّ جَبَّارٍ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق دوزخ میں البتہ ایک نالا ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو ہبہب رہیگا اوسمیں ہر متکبر

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ دارمی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابن عمر سے اونہوں نے نقل کی نبی صلعم سے

قَالَ يَعْظُمُ اَهْلُ النَّارِ فِي النَّارِ حَتّٰى اِنَّ بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِ اَحَدِهِمْ اِلٰى

فرمایا کہ بڑے بدن ہو جاوینگے دوزخیونکے دوزخ میں یہانتک کہ تحقیق درمیان لوکان ایک اونکے

عَاتِقِهٖ مَسِيْرَةَ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ وَّاِنَّ غِلَظَ جِلْدِهٖ سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا وَّ

اور کندہے تک مسافت سیر سات سو برس کی راہ ہوگی اور تحقیق موٹاپا اوسکی جلد کا ستر گز کا ہوگا اور

اِنَّ ضِرْسَهٗ مِثْلُ اُحُدٍ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ جَزْءٍ قَالَ

تحقیق دانت اوسکی مانند احد کے پہاڑ کی ہونگی۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن حارث بن جزء سے کہ کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ فِي النَّارِ حَيَّاتٍ كَاَمْثَالِ الْبُخْتِ تَلْسَعُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق دوزخ میں سانپ ہیں مانند بختی اونٹوں کے کاٹیگا ایک سانپ

اِحْدٰهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حُمُوَّتَهَا اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا وَّاِنَّ فِي النَّارِ عَقَارِبَ

اونمیں سے ایک بار کاٹنا پس پاویگا دوزخی سختی درد اور اثر زہر اوسکا چالیس برس اور تحقیق دوزخ میں بچھو ہیں

كَاَمْثَالِ الْبِغَالِ الْمُؤْكَفَةِ تَلْسَعُ اِحْدٰهُنَّ اللَّسْعَةَ فَيَجِدُ حُمُوَّتَهَا

مانند خچروں پالان بندہوں کے کاٹیگا ایک اونکا کاٹنا پس پاویگا الم اور اثر زہر اوسکا

اَرْبَعِيْنَ خَرِيْفًا رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَعَنِ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا اَبُوْ هُرَيْرَةَ

چالیس برس روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے۔ اور روایت ہے حسن بصری سے کہا حدیث کہی ہم سے ابو ہریرہ نے

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ ثَوْرَانِ مُكَوَّرَانِ فِي النَّارِ يَوْمَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آفتاب اور چاند دو ٹکڑے ہونگے لپیٹے گئے آگ دوزخ میں روز

الْقِيٰمَةِ فَقَالَ الْحَسَنُ وَمَا ذَنْبُهُمَا فَقَالَ اُحَدِّثُكَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

قیامت کے پس کہا حسن بصری نے اور کیا ہے گناہ آفتاب چاند کا پس کہا ابو ہریرہ نے کہ خبر دیتا ہوں میں تجھکو رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَكَتَ الْحَسَنُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ

صلے اللہ علیہ وسلم سے پس چپ ہو رہے حسن بصری روایت کی یہ بیہقی نے کتاب البعث والنشور میں۔

وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْخُلُ النَّارَ اِلَّا

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں داخل ہوگا دوزخ میں مگر

شَقِيٌّ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنِ الشَّقِيُّ قَالَ مَنْ لَمْ يَعْمَلْ لِلّٰهِ بِطَاعَةٍ

بدبخت کہا گیا یا رسول اللہ اور کون ہے بدبخت فرمایا جو شخص کہ نہ کرے خدا کی رضامندی کے لیے

وَلَمْ يَتْرُكْ لَهُ مَعْصِيَةً رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ خَلْقِ الْجَنَّةِ وَ

اور نہ چھوڑے خدا کے لیے گناہ روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ باب ہے بیچ بیان پیدا کرنے جنت اور

النَّارِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

دوزخ کے۔ فصل پہلی روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ النَّارُ اُوْثِرْتُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جھگڑا کیا آپس میں جنت اور دوزخ نے پس کہا دوزخ نے کہ اختیار کی گئی ہوں میں

بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِيْ لَا يَدْخُلُنِيْ اِلَّا ضُعَفَاءُ

واسطے متکبروں اور گردن کشوں کے اور کہا بہشت نے پس کیا ہوا مجھکو کہ نہیں داخل ہوتے مجھ میں مگر ضعیف

النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْجَنَّةِ اِنَّمَا اَنْتِ رَحْمَتِيْ

لوگوں میں سے اور لوگوں کی نظروں میں سے گرے ہوئے اور بھولے فریب کھانے والے فرمایا اللہ تعالی نے بہشت کو کہ نہیں ہے تو مگر رحمت میری

اَرْحَمُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَقَالَ لِلنَّارِ اِنَّمَا اَنْتِ عَذَابِيْ

رحمت کرتا ہوں میں ساتھ تیرے جسکو کہ چاہتا ہوں میں اپنے بندوں میں سے اور فرمایا آگ دوزخ کو کہ نہیں ہے تو مگر عذاب میرا

اُعَذِّبُ بِكِ مَنْ اَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا

عذاب کرتا ہوں میں ساتھ تیرے جسکو کہ چاہتا ہوں اپنے بندوں میں سے اور ہر ایک کے لیے تم میں سے بھری ہوئی ہے

فَاَمَّا النَّارُ فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰى يَضَعَ اللّٰهُ رِجْلَهٗ تَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ

پس لیکن دوزخ پس نہیں بھرے گی یہاں تک کہ رکھیگا اللہ تعالیٰ اوسمیں پاؤں اپنا کہیگی دوزخ بس بس بس پس اوسوقت

تَمْتَلِئُ وَيُزْوٰى بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ فَلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهٖ اَحَدًا وَّ

بھر جاویگی دوزخ اور جمع کیے جاویں گے بعضے اجزا اوسکے طرف بعض کے پس ظلم نہیں کریگا اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے کسیکو اور

اَمَّا الْجَنَّةُ فَاِنَّ اللّٰهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ

لیکن بہشت پس تحقیق اللہ تعالیٰ پیدا کریگا اوسکے لیے ایک خلق جدید متفق علیہ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے اونہوں نے نقل کی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ جَهَنَّمُ يُلْقٰى فِيْهَا وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِيْدٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا ہمیشہ ہوگی دوزخ کہ ڈالے جاوینگے اوسمیں لوگ اور کہیگی آیا ہے کچھ زیادتی

حَتّٰى يَضَعَ رَبُّ الْعِزَّةِ فِيْهَا قَدَمَهٗ فَيَنْزَوِيْ بَعْضُهَا اِلٰى بَعْضٍ فَتَقُوْلُ

یہانتک کہ رکھیگا رب عزت والا اوسمیں قدم اپنا پس سمٹ جاوینگے بعضے اجزاء دوزخ کے طرف بعض کے پس کہیگی

قَطْ قَطْ بِعِزَّتِكَ وَكَرَمِكَ وَلَا يَزَالُ فِي الْجَنَّةِ فَضْلٌ حَتّٰى يُنْشِئَ اللّٰهُ

بس بس قسم تیری عزت کی اور تیرے کرم کی اور ہمیشہ رہیگی بہشت میں وسعت یہانتک کہ پیدا کریگا اللہ تعالیٰ

لَهَا خَلْقًا فَيُسْكِنُهُمْ فَضْلَ الْجَنَّةِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيْثُ اَنَسٍ حُفَّتِ الْجَنَّةُ

بہشت کے لیے ایک خلق کو پس بساویگا اوس خلق کو بیچ وسعت بہشت کے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ اوسکا اول [illegible]

بِالْمَكَارِهِ فِيْ كِتَابِ الرِّقَاقِ اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

بالمکارہ کتاب الرقاق میں فصل دوسری روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا

لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قَالَ لِجِبْرِيْلَ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا اَعَدَّ

کہ جب پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے بہشت کو کہا جبرئیل کو کہ جا اور دیکھ طرف بہشت کی پس گئے جبرئیل اور نظر کی طرف بہشت کی اور طرف

اللّٰهُ لِاَهْلِهَا فِيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا

اللہ تعالیٰ نے بہشتیوں کے لیے بہشت میں پھر آئے جبرئیل اور عرض کی کہ ای رب میرے قسم تیری عزت کی نہیں سنے گا صفتوں بہشت کی

اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ حَفَّهَا بِالْمَكَارِهِ ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ

کوئی مگر کہ وہ داخل ہوگا اوسمیں پھر گھیرا اوسکو ساتھ مکروہات طبیعت کے پھر فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ ای جبرئیل علیہ السلام جا

فَانْظُرْ اِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ اَيْ رَبِّ وَ

پس دیکھ طرف بہشت کی فرمایا پس گئے جبرئیل اور نگاہ کی اوسکی طرف پھر آئے جبرئیل اور کہا ای پروردگار میرے قسم ہے

عِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَدْخُلَهَا اَحَدٌ قَالَ فَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ النَّارَ

تیری عزت کی البتہ تحقیق ڈرا میں کہ نہ داخل ہو بہشت میں کوئی فرمایا حضرت نے پس جبکہ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے آگ دوزخ کو

قَالَ يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا ثُمَّ جَاءَ

فرمایا اے جبرئیل جا اور دیکھ طرف اوسکے فرمایا حضرت نے پس گئے جبرئیل اور نظر کی طرف دوزخ کی پھر آئے جبرئیل

فَقَالَ اَیْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا اَحَدٌ فَيَدْخُلَهَا فَحَفَّهَا بِالشَّهَوَاتِ

اور عرض کی کہ اے پروردگار میرے قسم ہے تیری عزت و جلال کی نہیں سنیگا وصف دوزخ کا کوئی پھر داخل ہو جاوے اوسمیں پس گھیرا اوسکو

ثُمَّ قَالَ يَا جِبْرِيْلُ اذْهَبْ فَانْظُرْ اِلَيْهَا قَالَ فَذَهَبَ فَنَظَرَ اِلَيْهَا

پھر فرمایا کہ اے جبرئیل جا اور دیکھ طرف دوزخ کو فرمایا حضرت نے پس گئے جبرئیل اور نظر کی طرف دوزخ کی

فَقَالَ اَیْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيْتُ اَنْ لَّا يَبْقٰى اَحَدٌ اِلَّا دَخَلَهَا

پس عرض کی جبرئیل نے کہ اے رب میرے قسم ہے تیری عزت کی تحقیق ڈرا میں اس سے کہ باقی نہیں رہیگا کوئی مگر داخل ہوگا

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ وَالنَّسَائِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد اور نسائی نے۔ فصل تیسری روایت ہے

اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى لَنَا يَوْمًا الصَّلٰوةَ ثُمَّ رَقِيَ الْمِنْبَرَ

انس سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھائی ہمکو ایک دن پھر چڑھے منبر پر

فَاَشَارَ بِيَدِهٖ قِبَلَ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ قَدْ اُرِيْتُ الْاٰنَ مُذْ صَلَّيْتُ

پس اشارہ کیا اپنے دست مبارک سے قبلہ مسجد کی طرف پس فرمایا کہ تحقیق دکھائی گئی مجکو اب اوس وقت کہ پڑھائی میں

لَكُمُ الصَّلٰوةَ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ مُمَثَّلَتَيْنِ فِيْ قِبَلِ هٰذَا الْجِدَارِ فَلَمْ اَرَ

تمکو نماز بہشت و دوزخ صورت بنی ہوئے بیچ جانب آگے اس دیوار کے پس نہیں دیکھی میں نے

كَالْيَوْمِ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ بَدْءِ الْخَلْقِ وَذِكْرِ

مانند آج کی نیکی و بدی میں روایت کی یہ بخاری نے۔ باب ہے بیچ بیان ابتدا پیدائش خلق اور ذکر

الْاَنْبِيَاءِ عَلَيْهِمُ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

پیغمبروں علیہم الصلوٰۃ والسلام کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عمران بیٹے

حُصَيْنٍ قَالَ اِنِّيْ كُنْتُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذْ جَاءَهٗ قَوْمٌ مِّنْ

حصین کے سے کہ کہا تھا میں نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ناگاہ آئے حضرت کے پاس ایک قوم

بنی تمیم فقال اقبلوا البشری یا بنی تمیم قالوا بشرتنا فاعطنا فدخل

بنی تمیم سے پس فرمایا حضرت نے قبول کرو بشارت اے بنی تمیم کہا انہوں نے کہ بشارت دی آپ نے ہمکو پس کچھ دیجیے ہمکو پھر آئے

ناس من اهل الیمن فقال اقبلوا البشری یا اهل الیمن اذ لم یقبلها

لوگ اہل یمن سے پس فرمایا حضرت نے کہ قبول کرو تم بشارت کو اے اہل یمن جبکہ قبول نہ کی بشارت

بنو تمیم قالوا قبلنا جئناک لنتفقه فی الدین ولنسألک عن اول هذا

بنو تمیم نے کہا اہل یمن نے کہ قبول کی ہمنے بشارت آئے ہیں ہم آپکے پاس تاکہ دانشمند ہوویں ہم دین میں اور پوچھیں ہم اول اس

الامر ما کان قال کان الله ولم یکن شیء قبله وکان عرشه علی

امر سے کہ کیا چیز تھی پہلے فرمایا حضرت نے کہ تھا اللہ اور نہ تھی پہلے اسکے کوئی چیز اور تھا عرش اللہ تعالیٰ کا

الماء ثم خلق السموات والارض وکتب فی الذکر کل شیء ثم اتانی

پانی پر پھر پیدا کیے اللہ تعالیٰ نے آسمان و زمین اور لکھا اللہ نے لوح محفوظ میں ہر چیز کو پھر آیا میرے پاس

رجل فقال یا عمران ادرک ناقتک فقد ذهبت فانطلقت

ایک شخص اور کہا اے عمران ڈھونڈ اپنی اونٹنی کو کہ چلی گئی ہے پس گیا میں

اطلبها وایم الله لوددت انها قد ذهبت ولم اقم رواه البخاری

اوسکو ڈھونڈنے کو قسم خدا کی البتہ آرزو کرتا ہوں میں کہ اونٹنی چلی جاتی اور میں نہ اوٹھتا روایت کی بخاری نے

وعن عمر قال قام فینا رسول الله صلی الله علیه وسلم مقاما فاخبرنا عن

اور روایت ہے حضرت عمر سے کہا کھڑے ہوئے درمیان ہمارے رسول خدا صلعم کھڑا ہونا پس خبر دی ہمکو

بدء الخلق حتی دخل اهل الجنة منازلهم واهل النار منازلهم

ابتداء پیدائش سے یہاں تک کہ داخل ہوویں بہشتی بہشت میں اور دوزخی دوزخ میں

حفظ ذلک من حفظه ونسیه من نسیه رواه البخاری وعن

یاد رکھا ہو اوسکو وہ شخص کہ یاد رکھا اور بھول گیا جو بھول گیا روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

ابی هریرة قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان الله تعالی

ابی ہریرہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے

کتب کتابا قبل ان یخلق الخلق ان رحمتی سبقت غضبی فهو مکتوب

لکھی ہے ایک کتاب پہلے اسکے کہ پیدا کرے پیدائش کو تحقیق مہربانی میری سبقت لیگئی ہے میری غضب پر پس وہ کتاب

عِندَهٗ فَوقَ العَرشِ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَعَن عَائِشَةَ عَن رَّسُولِ اللّٰهِ

نزدیک اوسکے ہی اوپر عرش کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہی عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کی پیغمبر خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ خُلِقَتِ المَلٰٓئِكَةُ مِن نُّورٍ وَّخُلِقَ الجَانُّ مِن مَّارِجٍ مِّن

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پیدا کیے گئے فرشتے نور سے اور پیدا کیا گیا جان شعلۂ آگ دھوین ملے ہوئے

نَّارٍ وَّخُلِقَ اٰدَمُ مِمَّا وُصِفَ لَكُم رَوَاهُ مُسلِمٌ وَعَن اَنَسٍ اَنَّ رَسُولَ

اور پیدا کیے گئے آدم اوس چیز سے کہ بیان کی گئی تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی انس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا صَوَّرَ اللّٰهُ اٰدَمَ فِي الجَنَّةِ تَرَكَهٗ مَا شَآءَ اللّٰهُ اَن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ پیدا کیا اللہ نے آدم کو بہشت میں چھوڑا اونکو جب تک کہ چاہا اللہ نے

يَّترُكَهٗ فَجَعَلَ اِبلِيسُ يُطِيفُ بِهٖ يَنظُرُ مَا هُوَ فَلَمَّا رَاٰهُ اَجوَفَ عَرَفَ

چھوڑنا اونکا پس شروع کیا ابلیس نے پھرنا گرد چاروں طرف اونکے دیکھتا تھا کہ کیا ہے یہ پس جب دیکھا اوسکو خالی اندر سے پہچانا

اَنَّهٗ خُلِقَ خَلقًا لَّا يَتَمَالَكُ رَوَاهُ مُسلِمٌ وَعَن اَبِي هُرَيرَةَ قَالَ قَالَ

کہ یہ پیدا کیا گیا ہے پتلا ایسا غیر مضبوط روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ اختَتَنَ اِبرَاهِيمُ النَّبِيُّ وَهُوَ ابنُ ثَمَانِينَ سَنَةً

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ختنہ کیا ابراہیم نبی نے اپنے حالیکہ وہ اسی برس کے تھے

بِالقَدُّومِ مُتَّفَقٌ عَلَيهِ وَعَنهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ

ساتھ قدوم بسولے کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہی اوسی ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لَم يَكذِب اِبرَاهِيمُ اِلَّا ثَلٰثَ كَذَبَاتٍ ثِنتَينِ مِنهُنَّ فِي ذَاتِ اللّٰهِ

جھوٹ نہیں بولے ابراہیم نے مگر تین جھوٹ دو جھوٹ ان میں سے تو ذات خدا میں ہیں

قَولُهٗ اِنِّي سَقِيمٌ وَّقَولُهٗ بَل فَعَلَهٗ كَبِيرُهُم هٰذَا وَقَالَ بَينَا هُوَ

ایک قول ان کا یہ کہ تحقیق میں بیمار ہوں اور دوسرا قول اونکا یہ ہی بلکہ کیا ہے اس کو بڑے اونکے نے اور فرمایا حضرت نے

ذَاتَ يَومٍ وَّسَارَةُ اِذ اَتٰى عَلٰى جَبَّارٍ مِّنَ الجَبَابِرَةِ فَقِيلَ لَهٗ اِنَّ هٰهُنَا

اس وقت کہ ابراہیم اور سارہ جاتے تھے ناگہاں آئے اوپر حاکم ظالم کے ظالموں میں سے پس کہا گیا اوس ظالم کو اس جگہ

رَجُلًا مَّعَهُ امرَاَةٌ مِّن اَحسَنِ النَّاسِ فَاَرسَلَ اِلَيهِ فَسَاَلَهٗ عَنهَا

ایک مرد ہے کہ اوسکے ساتھ ایک عورت ہے نہایت خوبصورت پس بھیجا اوسنے کسیکو طرف ابراہیم کے پس پوچھا اوسنے ابراہیم سے

مَنْ هٰذِهِ قَالَ اُخْتِيْ فَاَتٰى سَارَةَ فَقَالَ لَهَا اِنَّ هٰذَا الْجَبَّارَ اِنْ يَّعْلَمْ

کہ کون ہے یہ عورت کہا ابراہیم نے کہ یہ بہن میری ہے پس آئے ابراہیم سارہ کے پاس پس کہا سارہ کو کہ یہ ظالم اگر جانیگا

اَنَّكِ امْرَاَتِيْ يَغْلِبْنِيْ عَلَيْكِ فَاِنْ سَاَلَكِ فَاَخْبِرِيْهِ اَنَّكِ اُخْتِيْ فَاِنَّكِ اُخْتِيْ فِي الْاِسْلَامِ

کہ تو بیوی میری ہے تو غالب آویگا مجھ پر تیرے لینے میں پس اگر پوچھے تجھ سے تو خبر دینا تو اسکو کہ تو بہن میری ہے پس تو بہن میری ہے اسلام میں

لَيْسَ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ مُؤْمِنٌ غَيْرِيْ وَغَيْرُكِ فَاَرْسَلَ اِلَيْهَا فَاُتِيَ

اسلئے کہ نہیں ہے روئے زمین پر کوئی مسلمان سوائے میرے اور تیرے پس بھیجا اس ظالم نے کسی کو طرف سارہ کی پس

بِهَا قَامَ اِبْرَاهِيْمُ يُصَلِّيْ فَلَمَّا دَخَلَتْ عَلَيْهِ ذَهَبَ يَتَنَاوَلُهَا بِيَدِهٖ

اوسکو پاس اوسکے لائے کھڑے ہوئے ابراہیم نماز پڑھتے پس جبکہ آئیں سارہ اوس ظالم کے پاس تو چاہا اوسنے کہ اتر ڈالے اونپر

فَاُخِذَ وَيُرْوٰى فَغُطَّ حَتّٰى رَكَضَ بِرِجْلِهٖ فَقَالَ ادْعِي اللّٰهَ لِيْ وَلَا اَضُرُّكِ

پس پکڑا گیا وہ ظالم اور روایت کیا گیا ہے فغط یہانتک کہ پانوں مارنے لگا زمین پر پس کہا اوس ظالم نے دعا کر خدا سے میرے لیے اور ضرر نہیں

فَدَعَتِ اللّٰهَ فَاُطْلِقَ ثُمَّ تَنَاوَلَهَا الثَّانِيَةَ فَاُخِذَ مِثْلَهَا اَوْ اَشَدَّ فَقَالَ

پس دعا کی سارہ نے خدا سے پس چھوڑا گیا وہ ظالم پھر ارادہ دست اندازی کا کیا اوس ظالم نے سارہ کو دوسری بار پس پکڑا گیا مانند پہلی کے یا سخت تر پس کہا

ادْعِي اللّٰهَ لِيْ وَلَا اَضُرُّكِ فَدَعَتِ اللّٰهَ فَاُطْلِقَ فَدَعَا بَعْضَ حَجَبَتِهٖ فَقَالَ

دعا کر اللہ سے میرے لیے اور نہیں ضرر پہونچاونگا تجھکو پس دعا کی سارہ نے اللہ سے پس چھوڑا گیا پس بلایا اوس ظالم نے کسی پہرہ دار کو اپنے پس کہا

اِنَّكَ لَمْ تَاْتِنِيْ بِاِنْسَانٍ اِنَّمَا اَتَيْتَنِيْ بِشَيْطَانٍ فَاَخْدَمَهَا هَاجَرَ فَاَتَتْهُ

کہ تحقیق تو نہیں لایا ہے میرے پاس انسان کو لایا تو میرے پاس جن کو پس خدمت کو دی سارہ کو ہاجرہ پس آئیں سارہ

وَهُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّيْ فَاَوْمَاَ بِيَدِهٖ مَهْيَمْ قَالَتْ رَدَّ اللّٰهُ كَيْدَ الْكَافِرِ فِيْ

اسحالمیں کہ ابراہیم کھڑے نماز پڑھتے تھے پس اشارہ کیا ابراہیم نے ہاتھ سے کہ کیا ہے حال تیرا کہا سارہ نے کہ رد کیا اللہ نے مکر کافر کا اوسکے

نَحْرِهٖ وَاَخْدَمَ هَاجَرَ قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ تِلْكَ اُمُّكُمْ يَا بَنِيْ مَاءِ السَّمَاءِ مُتَّفَقٌ

سینہ اوسکے اور خدمت کو دی ہاجرہ کہا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے کہ ہاجرہ ماں تمہاری ہے اے بیٹو آسمان کے پانی کے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَحْنُ اَحَقُّ بِالشَّكِّ

علیہ اور روایت ہے اسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ ہم لائق تر ہیں ساتھ شک کے

مِنْ اِبْرَاهِيْمَ اِذْ قَالَ رَبِّ اَرِنِيْ كَيْفَ تُحْيِي الْمَوْتٰى وَيَرْحَمُ اللّٰهُ لُوْطًا

ابراہیم سے جسوقت کہ کہا ابراہیم نے اے پروردگار میرے دکھا مجھکو کیونکر زندہ کرتا ہے تو مردوں کو اور رحمت کرے اللہ لوط پر

لقد كان يأوي الى ركن شديد ولو لبثت في السجن طول ما لبث يوسف

تحقیق تھے لوط پناہ پکڑتے طرف رکن سخت کے اور اگر میں ٹھیرتا بیچ قیدخانہ کے اس مدت تک کہ ٹھیرے یوسف

لاجبت الداعي متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تو البتہ قبول کرتا میں کہنا بلانیوالے کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلعم نے

ان موسى كان رجلا حييا ستيرا لا يرى من جلده شيء استحياء

تحقیق موسیٰ ع تھے مرد بہت شرمناک بہت ڈھانکنے والے بدن کو نہیں دیکھا جاتا تھا اونکے بدن سے کچھ بسبب شرم رکھنے کے

فآذاه من آذاه من بني اسرائيل فقالوا ما يستتر هذا التستر الا

پس ایذا دی اون لوگوں نے کہ ارادہ کیا اونکی ایذا دینے کا بنی اسرائیل میں سے پس کہا بعضے موذیوں نے نہیں بدن ڈھانکتے موسیٰ مگر

من عيب بجلده اما برص او ادرة وان الله اراد ان يبرئه فخلا

بسبب عیب کے کہ اونکی جلد میں ہے یا تو کوڑھ ہے یا بیضے پھولے ہوئے ہیں اور تحقیق اللہ نے چاہا کہ پاک کرے موسیٰ کو عیب سے

يوما وحده ليغتسل فوضع ثوبه على حجر ففر الحجر بثوبه فجمح

ایکروز تنہا نہانے کے لیے پس رکھے کپڑے اپنے ایک پتھر پر پس بھاگا پتھر لے کر کپڑے موسیٰ کے پس دوڑے

موسى في اثره يقول ثوبي يا حجر ثوبي يا حجر حتى انتهى الى ملا من بني اسرائيل

موسیٰ اوس پتھر کے پیچھے کہتے ہوئے میرے کپڑے دے اے پتھر میرے کپڑے دے اے پتھر یہانتک کہ پہونچے موسیٰ طرف ایک جماعت کے بنی اسرائیل میں سے

فرأوه عريانا احسن ما خلق الله وقالوا والله ما بموسى من باس و

پس دیکھا اونکو جماعت نے موسیٰ کو ننگا بہتر پیدا کیا ہوا جو اللہ نے پیدا کیا اور انہوں نے کہا قسم خدا کی نہیں ہے موسیٰ میں کچھ نقصان اور

اخذ ثوبه وطفق بالحجر ضربا فوالله ان بالحجر لندبا من اثر ضربه

لیا موسیٰ نے کپڑا اپنا اور شروع کیا موسیٰ نے پتھر کو مارنا پس قسم ہے خدا کی کہ پیدا ہوئے پتھر میں نشان بسبب تاثیر مارنے موسیٰ کے اوسکو

ثلثا او اربعا او خمسا متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى

تین نشان یا چار یا پانچ متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم بينا ايوب يغتسل عريانا فخر عليه جراد من ذهب فجعل

علیہ وسلم نے اوس وقت کہ ایوب نہاتے تھے ننگے پس گریں ایوب ع پر ٹڈیاں سونے کی پس شروع کیا

ايوب يحتثي في ثوبه فناداه ربه يا ايوب الم اكن اغنيتك عما

ایوب نے سمیٹنا اونکا اپنے کپڑے میں پس پکارا ایوب کو اوسکے پروردگار نے اے ایوب کیا نہیں بے پروا کیا میں نے تجھکو اوس چیز سے کہ

ترى قال بلى وعزتك ولكن لا غنى بي عن بركتك رواه البخاري

دیکھتا ہے تو کہا ایوب نے کہ ہاں قسم تیری عزت کی ولیکن نہیں ہے بے پروائی مجھکو برکت تیری سے روایت کی یہ بخاری نے

وعنه قال استب رجل من المسلمين ورجل من اليهود فقال

اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ گالی گلوچ کیا ایک شخص نے مسلمانوں میں سے اور ایک شخص نے یہود میں سے پس کہا

المسلم والذي اصطفى محمدا على العالمين فقال اليهودي والذي اصطفى موسى

مسلمان نے قسم اوس خدا کی کہ برگزیدہ کیا محمد کو سارے جہان کے لوگوں پر پس کہا یہودی نے قسم اوس خدا کی کہ برگزیدہ کیا موسی کو

على العالمين فرفع المسلم يده عند ذلك فلطم وجه اليهودي فذهب اليهودي

جہان کے لوگوں پر پس اوٹھایا مسلمان نے ہاتھ اپنا نزدیک اوس کہنے کے یہودی کے اور طمانچہ مارا یہودی کے مونہ پر پس گیا یہودی

الى النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بما كان من امره وامر المسلم فدعا النبي صلى الله عليه وسلم المسلم

پاس نبی صلعم کے اور خبر دی آنحضرت کو ساتھ اوس چیز کے کہ تھا امر اوسکا اور امر مسلمان کا سے پس بلایا نبی صلعم نے مسلمان کو

فسأله عن ذلك فاخبره فقال النبي صلى الله عليه وسلم لا تخيروني على موسى

اور پوچھا اوس سے اس بات سے پس خبر دی مسلمان نے حضرت کو پس فرمایا نبی صلعم نے کہ نہ بزرگی دو مجھکو موسی پر

فان الناس يصعقون يوم القيامة فاصعق معهم فاكون اول من

اسلیے کہ تحقیق لوگ بیہوش ہو کر گر پڑینگے دن قیامت کے پس بیہوش ہوکر گر پڑونگا میں بھی ساتھ اونکے پس ہونگا میں اول اوس شخص کا کہ

يفيق فاذا موسى باطش بجانب العرش فلا ادري كان فيمن

ہوش میں آئیگا پس ناگہاں دیکھونگا میں موسی کو پکڑے کھڑے ہیں ایک جانب عرش کی پس نہیں جانتا میں کہ آیا تھے موسی درمیان

صعق فافاق قبلي او كان فيمن استثنى الله وفي رواية فلا ادري

بیہوش پڑے تھے پس ہوشیار ہوئے پہلے مجھ سے یا تھے موسی اون لوگوں میں کہ باہر نکال لیا ہے اونکو خدا تعالی نے اور ایک روایت میں ہے پس نہیں جانتا میں

احوسب بصعقة يوم الطور او بعث قبلي ولا اقول ان احدا

کہ آیا حساب کیا گیا صعقہ بنسبت موسی کے ساتھ صعقہ روز طور کے یا افاقت پائی پہلے میرے اور نہیں کہتا میں کہ کوئی

افضل من يونس بن متى وفي رواية ابي سعيد قال لا تخيروا بين

افضل ہے یونس بن متی سے اور ابو سعید کی روایت میں ہے کہ کہا نہ بزرگی دو تم درمیان

الانبياء متفق عليه وفي رواية ابي هريرة لا تفضلوا بين

نبیوں کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ روایت ابی ہریرہ کے ہے کہ نہ فضیلت دو تم درمیان

أنبياء الله وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما ينبغي

پیغمبران خدا کے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے کہ کہا فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں پہنچتا

لأحد أن يقول إني خير من يونس بن متى متفق عليه وفي

کسی بندہ کو کہ کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

رواية للبخاري قال من قال أنا خير من يونس بن متى فقد كذب

ایک روایت میں بخاری کی یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے جو کوئی کہے میں بہتر ہوں یونس بن متی سے پس تحقیق وہ جھوٹا ہے

وعن أبي بن كعب قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الغلام الذي

اور روایت ہے ابی بن کعب سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق وہ لڑکا

قتله الخضر طبع كافرا ولو عاش لأرهق أبويه طغيانا وكفرا متفق

کہ مارڈالا اوسکو خضر نے وہ تھا پیدا ہی کافر تھا اور اگر زندہ رہتا وہ لڑکا تو البتہ ڈالتا اپنے ماں باپ کو سرکشی اور کفر میں متفق

عليه وعن أبي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال إنما سمي الخضر لأنه

علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے اور نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا سوا اسکے نہیں نام رکھا گیا خضر کا

جلس على فروة بيضاء فإذا هي تهتز من خلفه خضراء رواه البخاري

بیٹھے تھے زمین خشک سفید پر پس ناگہاں وہ لہلہانے لگی پیچھے اونکے سبز ہو کر روایت کی یہ بخاری نے

وعنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم جاء ملك الموت إلى موسى

اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے آیا فرشتہ موت کا پاس موسی

ابن عمران فقال له أجب ربك قال فلطم موسى عين ملك الموت

بن عمران کے پس کہا فرشتہ نے موسی کو کہ قبول کر حکم رب اپنے کا فرمایا حضرت نے کہ پس طمانچہ مارا موسی نے ملک الموت کی آنکھ پر

ففقأها قال فرجع الملك إلى الله تعالى فقال إنك أرسلتني إلى عبد

پس پھوڑ ڈالی آنکھ فرمایا حضرت نے پس پھر گیا فرشتہ طرف اللہ تعالی کے اور کہا بھیجا تو نے مجھکو طرف بندے ایسے کی

لك لا يريد الموت وقد فقأ عيني قال فرد الله إليه عينه وقال

کہ نہیں چاہتا مرنا اور تحقیق پھوڑ ڈالی آنکھ میری فرمایا حضرت نے پس پھیر دی اللہ نے طرف اوسکی آنکھ اوسکی

ارجع إلى عبدي فقل الحياة تريد فإن كنت تريد الحياة فضع

پھر جا تو میرے بندے کے پاس اور کہہ کیا زندگانی چاہتا ہے تو پس اگر چاہتا ہے تو زندگانی پس رکھ

يَدَكَ عَلٰى مَتْنِ ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ يَدُكَ مِنْ شَعْرَةٍ فَإِنَّكَ تَعِيْشُ بِهَا سَنَةً قَالَ

ہاتھ اپنا بیل کی پیٹھ پر پس او سکو ہاتھ کے نیچے جتنے بال آئیں پس تحقیق تو زندہ رہیگا ہر بال کے عوض ایک برس

ثُمَّ مَهْ قَالَ ثُمَّ تَمُوْتُ قَالَ فَالْآنَ مِنْ قَرِيْبٍ رَبِّ أَدْنِنِيْ مِنَ الْأَرْضِ

پھر بعد اسکے زندگی کے کیا ہے کہا فرشتے نے پھر مریگا تو کہا موسیٰ نے پس اختیار کی میں نے موت ابھی اے پروردگار میرے نزدیک کر مجکو زمین

الْمُقَدَّسَةِ رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ أَنِّيْ عِنْدَهُ

پاک کی طرف مقدار ایک سنگ انداز کے فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم اللہ کی اگر ہوتا میں نزدیک بیت المقدس کے

لَأَرَيْتُكُمْ قَبْرَهُ إِلٰى جَنْبِ الطَّرِيْقِ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْأَحْمَرِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

تو البتہ دکھا دیتا میں تمکو قبر موسیٰ کی ایک جانب راہ کی ہے نزدیک تودہ ریت سرخ کے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عُرِضَ عَلَيَّ الْأَنْبِيَاءُ فَإِذَا مُوْسٰى

اور روایت ہے جابر سے کہ تحقیق پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ روبرو لائے گئے میرے انبیاء تو موسیٰ تو

ضَرْبٌ مِّنَ الرِّجَالِ كَأَنَّهُ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَرَأَيْتُ عِيْسَى بْنَ مَرْيَمَ

دبلے پتلے ہیں گویا کہ وہ مردوں شنوءہ کے سے ہیں اور دیکھا میں نے عیسیٰ بن مریم کو

فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدٍ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيْمَ

پس ناگہاں قریب تر ان شخصوں کا کہ دیکھے میں نے مشابہت میں ساتھ انکے عروہ بن مسعود ہے اور دیکھا میں نے ابراہیم کو

فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا صَاحِبُكُمْ يَعْنِيْ نَفْسَهُ وَرَأَيْتُ

پس ناگہاں نزدیک تر ان شخصوں کا کہ دیکھے میں نے مشابہت میں ساتھ اوسکے یار تمہارا ہے یعنی خود حضرت اور دیکھا میں نے

جِبْرِيْلَ فَإِذَا أَقْرَبُ مَنْ رَأَيْتُ بِهِ شَبَهًا دِحْيَةُ بْنُ خَلِيْفَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

جبرئیل کو پس ناگہاں نزدیک تر ان شخصوں کا کہ دیکھے میں نے مشابہت میں ساتھ اوسکے دحیہ بن خلیفہ ہے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَأَيْتُ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِيْ

اور روایت ہے ابن عباس سے او سنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آنحضرت نے کہ دیکھا میں نے شب معراج میں

مُوْسٰى رَجُلًا آدَمَ طُوَالًا جَعْدًا كَأَنَّهُ مِنْ رِّجَالِ شَنُوْءَةَ وَرَأَيْتُ عِيْسٰى

موسیٰ کو ایک مرد گندم گون دراز قد گھونگر والے بال گویا کہ موسیٰ مردوں شنوءہ کے سے تھے اور دیکھا میں نے عیسیٰ کو

رَجُلًا مَرْبُوْعَ الْخَلْقِ إِلَى الْحُمْرَةِ وَالْبَيَاضِ سَبِطَ الرَّأْسِ وَرَأَيْتُ

ایک مرد متوسط پیدائش مائل بسرخی وسفیدی سیدھے بال سر کے اور دیکھا میں نے

مَالِكًا خَازِنَ النَّارِ وَالدَّجَّالَ فِي آيَاتٍ أَرَاهُنَّ اللهُ إِيَّاهُ فَلَا تَكُنْ

مالک داروغہ دوزخ کو اور دجال کو دیکھا پہچان۔ علامتوں کے کہ دکھایا ہیں وہ علامتیں اللہ تعالے نے پیغمبر کو پس مت ہو

فِي مِرْيَةٍ مِنْ لِقَائِهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

شک بیچ اسکے ملنے سے۔ متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِي لَقِيتُ مُوسَى فَنَعَتَهُ فَإِذَا رَجُلٌ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے شب معراج بیچ ملاقات کی بیچ موسیٰ کے پس بیان کی صفت موسیٰ کی پس ناگہاں

مُضْطَرِبٌ رَجِلُ الشَّعْرِ كَأَنَّهُ مِنْ رِجَالِ شَنُوءَةَ وَلَقِيتُ عِيسَى

درمیانے سیدھے بالوں والے گویا کہ موسیٰ مردوں شنوءہ کے سے تھے اور ملا میں عیسیٰ سے

رَبْعَةٌ أَحْمَرُ كَأَنَّمَا خَرَجَ مِنْ دِيمَاسٍ يَعْنِي الْحَمَّامَ وَرَأَيْتُ إِبْرَاهِيمَ

میانہ قد سرخ رنگ گویا کہ نکلے ہیں دیماس سے یعنے حمام سے اور دیکھا میں نے ابراہیم کو

وَأَنَا أَشْبَهُ وَلَدِهِ بِهِ قَالَ فَأُتِيتُ بِإِنَائَيْنِ أَحَدُهُمَا لَبَنٌ وَالْآخَرُ

اور میں بہت مشابہ ہوں اونکی اولاد میں سے ساتھ انکے فرمایا پس لائے گئے مجکو دو باسن ایک میں دودھ کا اور دوسرے

فِيهِ خَمْرٌ فَقِيلَ لِي خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ فَأَخَذْتُ اللَّبَنَ فَشَرِبْتُهُ

میں شراب تھی پس کہا مجکو لے تو ان دونوں میں سے جسکو چاہے پس لیا میں نے دودھ اور پیا میں نے اسکو

فَقِيلَ لِي هُدِيتَ الْفِطْرَةَ أَمَا إِنَّكَ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

پس کہا گیا کہ راہ سنت دکھایا گیا تو دین اسلام کی آگاہ ہو تحقیق تو اگر لیتا شراب گمراہ ہوتی امت تیری

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سِرْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا سفر کیا ہم نے ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ فَمَرَرْنَا بِوَادٍ فَقَالَ أَيُّ وَادٍ هَذَا فَقَالُوا وَادِي

درمیان مکہ اور مدینہ کے پس گذرے ہم ایک جنگل میں پس پوچھا حضرت نے کونسا جنگل ہے یہ پس عرض کیا صحابہ نے

الْأَزْرَقِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى فَذَكَرَ مِنْ لَوْنِهِ وَشَعْرِهِ شَيْئًا

الازرق ہے فرمایا حضرت نے گویا میں دیکھتا ہوں طرف موسیٰ کے پس ذکر کیا حضرت نے رنگ انکے سے اور بالوں انکے سے کچھ

وَاضِعًا إِصْبَعَيْهِ فِي أُذُنَيْهِ لَهُ جُؤَارٌ إِلَى اللهِ بِالتَّلْبِيَةِ مَارًّا بِهَذَا

رکھے ہوئے ہیں دونوں انگلیاں اپنی بیچ دونوں کانوں اپنے کے واسطے موسیٰ کے فریاد ہے طرف خدا کی لبیک کہنے میں گذرنے والے ہیں موسیٰ

الوادي قال ثم سرنا حتى اتينا على ثنية فقال اي ثنية هذه

جنگل میں کہا اونہوں نے پھر چلے ہم یہاں تک کہ آئے ہم ثنیہ پر پس فرمایا حضرت نے کہ کونسی پہاڑی ہے یہ

قالوا هرشي او لفت فقال كاني انظر الى يونس على ناقة حمراء

عرض کیا صحابہ نے یہ ہرشی ہے یا لفت پس فرمایا حضرت نے گویا کہ میں دیکھتا ہوں طرف یونس کے کہ سوار ہیں اوپر اونٹنی سرخ

عليه جبة صوف خطام ناقته خلبة مارا بهذا الوادي ملبيا

اوپر جبہ ہے پشمین مہار اونکی اونٹنی کی پوست خرما کی ہے گذرنیوالے ہیں اس وادی میں لبیک کہتے ہوے

رواه مسلم وعن ابي هريرة عن النبي صلى الله عليه وسلم قال خفف على

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے اونہوں نے نقل کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کہ آسان کیا گیا

داود القران فكان يامر بدوابه فتسرج فيقرأ القران قبل

داود ع پر پڑھنا زبور کا پس تھے داود حکم کرتے زین کسنے کا اپنے چارپایوں پر پس زین کسے جاتے پس پڑھ لیتے زبور کو پہلے

ان تسرج دوابه ولا ياكل الا من عمل يديه رواه البخاري و

اس کے کہ زین کسے جاتے جانوروں انکی اور نہیں کہاتے تھے داود مگر کسب ہاتھوں اپنے کے سے روایت کی یہ بخاری نے - اور

عنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال كانت امرأتان معهما ابناهما جاء

انہیں سے روایت ہے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ تہیں دو عورتیں کہ انکے ساتھ دو بیٹے اونکے تھے آیا

الذئب فذهب بابن احدهما فقالت صاحبتها انما ذهب

بھیڑیا پس لیگیا ایک کے بیٹے کو پس کہا ساتھ والی اوسکی نے کہ نہیں لیگیا بھیڑیا

بابنك وقالت الاخرى انما ذهب بابنك فتحاكمتا الى داود

مگر تیرے بیٹے کو اور کہا دوسری نے کہ نہیں لے گیا بھیڑیا مگر بیٹے تیرے کو پس تصفیہ لے گئیں دونوں داؤد کے پاس

فقضى به للكبرى فخرجتا على سليمان بن داود فاخبرتاه فقال

پس حکم کیا داؤد نے واسطے اوس عورت کے کہ بڑی تھی پس نکلیں دونوں عورتیں حضرت سلیمان بن داؤد پر سو پس خبر دی

ائتوني بالسكين اشقه بينكما فقالت الصغرى لا تفعل يرحمك

لاؤ میرے پاس چھری دو ٹکڑے کردوں اس لڑکے کو درمیان تمہارے پس کہا چھوٹی نے کہ دو ٹکڑے نہ کر لڑکے کو رحمت

الله هو ابنها فقضى به للصغرى متفق عليه وعنه قال قال

اللہ یہ بیٹا اوسکا ہے پس حکم کیا سلیمان نے ساتھ اوس بیٹے کے واسطے چھوٹی کے متفق علیہ - اور روایت ہے اونہی سے کہا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کہا سلیمان نے کہ البتہ صحبت کرونگا مین آجکی رات نوّے بیویوں سے

وَفِي رِوَايَةٍ بِمِائَةِ امْرَأَةٍ كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَقَالَ

اور ایک روایت مین ہی سو بیویوں سے ہر ایک اونمین سے جنے گی ایک سوار کہ جہاد کرے گا راہ خدا مین پس کہا

لَهُ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَسِيَ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ

اوس سے فرشتہ نے کہہ انشاءاللہ پس نہ کہا سلیمان نے انشاءاللہ پس چہر کر سلیمان سب عورتوں کے پاس پس نہ حاملہ ہوئی ان

إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَايْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ

مگر ایک اور جنی وہ عورت آدہا مرد قسم ہے اوس ذات کی کہ بقائے ذات محمد کا اوسکے ہاتھ مین ہے

لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فُرْسَانًا أَجْمَعُونَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اگر کہتے سلیمان انشاءاللہ تو جہاد کرتے وہ راہ خدا مین سوار ہوکر سب متفق علیہ

وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ زَكَرِيَّا نَجَّارًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے اوسی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھے زکریا بڑھئی روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ بِعِيسَى ابْنِ

اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مین سب سے نزدیک تر لوگوں کا ہوں ساتھ عیسے بن

مَرْيَمَ فِي الْأُولَى وَالْآخِرَةِ الْأَنْبِيَاءُ إِخْوَةٌ مِنْ عَلَّاتٍ وَأُمَّهَاتُهُمْ شَتَّى

مریم کے دنیا اور عقبی مین انبیاء بھائی ہین سوتیلے اور مائین اونکی مختلف ہین

وَدِينُهُمْ وَاحِدٌ وَلَيْسَ بَيْنَنَا نَبِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اور دین سب پیغمبرونکا ایک ہے اور نہین ہے درمیان ہمارے کوئی پیغمبر متفق علیہ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَنِي آدَمَ يَطْعُنُ الشَّيْطَانُ فِي جَنْبَيْهِ بِإِصْبَعَيْهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر فرزند آدم کو چوکتا ہے شیطان اوسکے دونوں پہلوؤں مین ساتھ دونوں انگلیوں

حِينَ يُولَدُ غَيْرَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ ذَهَبَ يَطْعُنُ فَطَعَنَ فِي الْحِجَابِ

جس وقت کہ پیدا کیا جاتا ہے سوائے عیسے بیٹے مریم کے ارادہ کیا تھا شیطان نے چوکنے کا پس چوکا پردے مین

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَمَلَ مِنَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی موسی سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا کامل ہوئے

الرِّجَالِ كَثِيرٌ وَلَمْ يَكْمُلْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَآسِيَةُ امْرَأَةُ

مردوں میں سے بہت اور نہیں کامل ہوئیں عورتوں میں سے مگر مریم بیٹی عمران کی اور آسیہ بیوی

فِرْعَوْنَ وَفَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

فرعون کی اور فضیلت عائشہ رض کی اور عورتوں پر مانند فضیلت ثرید کے ہے باقی کھانوں پر

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَذُكِرَ حَدِيثُ أَنَسٍ يَا خَيْرَ الْبَرِيَّةِ وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ

نقل کی بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث انس رض کی کہ وہ یہ ہے یا خیر البریہ ہے اور حدیث ابی ہریرہ رض کی

أَيُّ النَّاسِ أَكْرَمُ وَحَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ الْكَرِيمُ ابْنُ الْكَرِيمِ فِي بَابِ الْمُفَاخَرَةِ

ای الناس اکرم ہے اور حدیث ابن عمر کی کہ وہ یہ ہے الکریم ابن الکریم ہے بیچ باب مفاخرت

وَالْعَصَبِيَّةِ الْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ

اور عصبیت کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی رزین رض سے کہ کہا میں نے یا رسول

اللهِ أَيْنَ كَانَ رَبُّنَا قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ خَلْقَهُ قَالَ كَانَ فِي عَمَاءٍ مَا تَحْتَهُ

اللہ کہاں تھا پروردگار ہمارا پہلے اسکے کہ پیدا کرے اپنی خلق کو فرمایا حضرت ﷺ نے کہ تھا بیچ عماء میں نہ تھی نیچے اوسکے

هَوَاءٌ وَمَا فَوْقَهُ هَوَاءٌ وَخَلَقَ عَرْشَهُ عَلَى الْمَاءِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَ

ہوا اور نہ تھی اوپر اوسکے ہوا اور پیدا کیا عرش اپنا پانی پر روایت کی یہ ترمذی نے اور

قَالَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ الْعَمَاءُ أَيْ لَيْسَ مَعَهُ شَيْءٌ وَعَنِ الْعَبَّاسِ

کہا کہ کہا یزید بن ہارون نے عماء سے مراد یہ ہے کہ اسکے ساتھ کوئی چیز نہ تھی۔ اور روایت ہے عباس

ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ زَعَمَ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا فِي الْبَطْحَاءِ فِي عِصَابَةٍ وَرَسُولُ

بن عبد المطلب سے کہا کہ وہ تھے بیٹھے بیچ بطحا مکہ کے ساتھ ایک جماعت کے حالانکہ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسٌ فِيهِمْ فَمَرَّتْ سَحَابَةٌ فَنَظَرُوا إِلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اون میں پس گذرا ایک ابر پس نگاہ کی اوس جماعت نے طرف اوس ابر کے پس فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تُسَمُّونَ هٰذِهِ قَالُوا السَّحَابُ قَالَ وَالْمُزْنَ قَالُوا وَالْمُزْنَ قَالَ وَالْعَنَانَ

خدا صلعم نے کہ کیا نام رکھتے ہو تم اسکا کہا اونہوں نے سحاب ہے فرمایا حضرت ﷺ نے اور مزن بھی کہتے ہو کہا اونہوں نے اور مزن بھی کہتے ہیں فرمایا اور عنان

قَالُوا وَالْعَنَانَ قَالَ هَلْ تَدْرُونَ مَا بُعْدُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالُوا

کہا اونہوں نے اور عنان بھی کہتے ہیں فرمایا حضرت ﷺ نے آیا جانتے ہو تم کسقدر ہے دوری اور مسافت کہ درمیان آسمان اور

لا ندري قال إن بعد ما بينهما إما واحدة وإما اثنتان أو ثلث

کہ نہیں جانتے ہم فرمایا حضرت صلعم نے کہ تحقیق دوری اور مسافت کی کہ درمیان آسمان و زمین کے ہے یا تو اکہتر یا بہتر

وسبعون سنة والسماء التي فوقها كذلك حتى عد سبع سموات

یا تہتر برس کی اور جو آسمان کہ اوپر اوسکے ہے ایسا ہی ہے یہانتک کہ گنے حضرت صلعم نے ساتوں آسمان

ثم فوق السماء السابعة بحر بين أعلاه وأسفله كما بين سماء إلى

بعد ازان ساتوین آسمان پر ایک دریا ہے عظیم ہے کہ مسافت درمیان اعلا اوسکے اور اسفل اوسکے مانند اوس مسافت کے ہے کہ درمیان

سماء ثم فوق ذلك ثمانية أوعال بين أظلافهن وركبهن مثل

آسمان کے ہے پہر اوپر اوس دریا کے اوپر آٹھ فرشتے ہین بصورت پہاڑی بکرون کی مسافت درمیان کہرون اونکے اور گہٹنون اونکے مقدار

ما بين سماء إلى سماء ثم على ظهورهن العرش بين أسفله وأعلاه

درمیان ایک آسمان کے اور دوسرے آسمان کی ہے پہر اونکی پیٹہون پر ہے عرش مسافت درمیان اسفل عرش کے اور اعلا اوسکے

ما بين سماء إلى سماء ثم الله فوق ذلك رواه الترمذي وأبو داود

اوس مقدار ہے کہ درمیان ایک آسمان کے دوسرے تک ہے پہر اللہ تعالی ہے اوپر اوسکے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے

وعن جبير بن مطعم قال أتى رسول الله صلى الله عليه وسلم أعرابي فقال

اور روایت ہے جبیر بن مطعم رض سے کہا کہ آیا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک گنوار اور کہا کہ

جهدت الأنفس وجاع العيال ونهكت الأموال وهلكت الأنعام

مشقت مین ڈالی گئیں جانین اور بہوکے ہوئے اہل و عیال اور نقصان کئے گئے مال اور ہلاک ہوئے چارپائے

فاستسق الله لنا فإنا نستشفع بالله عليك فقال النبي صلى الله عليه وسلم

پس مینہہ مانگو اللہ تعالی سے واسطے ہمارے پس تحقیق ہم طلب شفاعت کرتے ہین ساتہ خدا کے تجہہ سے پس فرمایا نبی صلعم نے

سبحان الله سبحان الله فما زال يسبح حتى عرف ذلك في وجوه

پاک ہے ذات اللہ کی پاک ہے ذات اللہ کی پس ہمیشہ تسبیح کرتے رہے حضرت صلعم یہانتک کہ پہچانا گیا اثر غضب کا چہرون

أصحابه ثم قال ويحك إنه لا يستشفع بالله على أحد شأن الله

صحابیون حضرت صلعم کے مین پہر فرمایا رحم ہو تجہکو تحقیق طلب شفاعت نہین کیجاتی ہے ساتہ خدا کے کسی پر اللہ کی شان

أعظم من ذلك ويحك أتدري ما الله إن عرشه على سمواته

بہت بڑی ہے اس سے واے تجہکو آیا جانتا ہے تو کہ کیا چیز ہے اللہ تحقیق عرش اوسکا محیط ہے اوسکے آسمانون پر

هٰكَذَا وَقَالَ بِأَصَابِعِهِ مِثْلَ الْقُبَّةِ عَلَيْهِ وَإِنَّهُ لَيَئِطُّ بِهِ أَطِيطَ الرَّحْلِ بِالرَّاكِبِ

اس طرح اور بتلایا اپنی انگلیوں سے کہ قبہ کی طرح اور تحقیق وہ آواز کرتا ہے اوپر اس کے آواز کرنے پالان اونٹ کے سے سوار

رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے جابر بن عبد اللہ سے اونہوں نے نقل کی پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قَالَ أُذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ مَلَكٍ مِنْ مَلَائِكَةِ اللهِ مِنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ

فرمایا حضرت نے کہ اذن دیا گیا مجھکو یہ کہ بیان کروں عظمت ایک فرشتے کی اللہ کے فرشتوں میں سے کہ جو اوٹھانے والے عرش

إِنَّ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ أُذُنِهِ إِلَى عَاتِقِهِ مَسِيرَةُ سَبْعِمِائَةِ عَامٍ رَوَاهُ أَبُودَاوُدَ

یہ کہ درمیان لو کانوں اوسکی اور اسکے کندھوں تک مسافت سات سو برس کی ہے روایت کی ابوداؤد نے

وَعَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِجِبْرِيْلَ

اور روایت ہے زرارہ بیٹے اوفی سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہا جبرئیل سے

هَلْ رَأَيْتَ رَبَّكَ فَانْتَفَضَ جِبْرِيْلُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَهُ

کہ کیا دیکھا ہے تم نے اپنے پروردگار کو پس نہایت کانپے جبرئیل ع اور کہا اے محمد بلا شبہ درمیان میرے اور درمیان اس کے

سَبْعِيْنَ حِجَابًا مِنْ نُوْرٍ لَوْ دَنَوْتُ مِنْ بَعْضِهَا لَاحْتَرَقْتُ هٰكَذَا فِي

ستر پردے ہیں نور کے اگر نزدیک ہو جاؤں میں بعض اون پردوں سے تو البتہ جل جاؤں میں اسی طرح ہے

الْمَصَابِيْحِ وَرَوَاهُ أَبُوْ نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ عَنْ أَنَسٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فَانْتَفَضَ

مصابیح میں اور روایت کیا اسکو ابونعیم نے حلیہ میں انس سے لیکن ابونعیم نے نہیں ذکر کی یہ عبارت

جِبْرِيْلُ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ خَلَقَ

جبرئیل۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق اللہ نے پیدا کیا

إِسْرَافِيْلَ مُنْذُ يَوْمَ خَلَقَهُ صَافًّا قَدَمَيْهِ لَا يَرْفَعُ بَصَرَهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الرَّبِّ

اسرافیل کو اول مدت پیدائش اپنی سے صف باندھی ہیں دونوں پاؤں اپنی کی نہیں اوٹھاتے ہیں اسرافیل نگاہ اپنی

تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَبْعُوْنَ نُوْرًا مَا مِنْهَا مِنْ نُوْرٍ يَدْنُوْ مِنْهُ إِلَّا احْتَرَقَ

تبارک وتعالی کے ستر پردے ہیں نور کے نہیں ہے اونمیں سے کوئی نور کہ قریب ہوں اوس سے اسرافیل مگر کہ جل جاویں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَصَحَّحَهُ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا

روایت کی یہ ترمذی نے اور صحیح کہا اسکو۔ اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جبکہ

خلق الله آدم وذريته قالت الملئكة يا رب خلقتهم يأكلون ويشربون

پیدا کیا اللہ تعالی نے آدم کو اور انکی اولاد کو کہا ملائکہ نے کہ ای پروردگار پیدا کیا تو نے انکو کہ کھاتے ہیں اور پیتے ہیں

وينكحون ويركبون فاجعل لهم الدنيا ولنا الآخرة قال الله تعالى

اور نکاح کرتے ہیں اور سوار ہوتے ہیں پس گردان واسطے انکے دنیا اور ہمارے لیے آخرت فرمایا اللہ تعالی نے

لا اجعل من خلقته بيدي ونفخت فيه من روحي كمن قلت له

نہیں گردانونگا میں اوس شخص کو کہ پیدا کیا میں نے اوسکو اپنے دونوں ہاتھوں سے اور پھونکی میں نے اوسمیں روح اپنی مانند اوس شخص کے کہ کہا

كن فكان رواه البيهقي في شعب الايمان الفصل الثالث عن

ہو پس ہوگیا روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں فصل تیسری روایت ہے

ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم المؤمن اكرم على

ابی ہریرہ رض سے کہ کہا اونے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ مومن بزرگتر ہے

الله من بعض ملئكته رواه ابن ماجة وعنه قال اخذ رسول

اللہ کے نزدیک بعضے فرشتون سے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا پکڑا رسول

الله صلى الله عليه وسلم بيدي فقال خلق الله التربة يوم السبت وخلق

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ہاتھ میرا اور فرمایا کہ پیدا کی اللہ تعالی نے مٹی دن ہفتہ کے اور پیدا کیے

فيها الجبال يوم الاحد وخلق الشجر يوم الاثنين وخلق المكروه

اوسمیں پہاڑ دن اتوار کے اور پیدا کیے درخت دن پیر کے اور پیدا کین چیزین بری

يوم الثلثاء وخلق النور يوم الاربعاء وبث فيها الدواب يوم

دن منگل کے اور پیدا کی روشنی دن بدھ کے اور پھیلائے زمین میں جانور دن

الخميس وخلق آدم بعد العصر من يوم الجمعة في آخر الخلق

جمعرات کو اور پیدا کیا آدم کو عصر کی نماز کے بعد روز جمعہ کے بیچ آخر پیدائش

وآخر ساعة من النهار فيما بين العصر الى الليل رواه مسلم و

اور آخر ساعت دن کے درمیان عصر کے رات تک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عنه قال بينما نبي الله صلى الله عليه وسلم جالس واصحابه اذ اتى عليهم

روایت ہے اوسی سے کہ کہا اوس وقت کہ نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے تھے اور یار اونکے ناگہان آیا اونپر

واحادیث سے نکلتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ جل جلالہ خالی ہے ان صفات سے اہلحدیث اور ائمہ اہلسنت والجماعت نے سلفاً اور خلفاً ان کا خوب رد کیا ہے اور صفات اللہ کو متعدد احادیث اور آیات سے ثابت کیا ہے

...سے معلوم ہوا کہ انسان اشرف المخلوقات ہے اسواسطے کہ سب مخلوقات کے بعد پیدا ہوا دستور ہے کہ اول خیمہ اور ... کو حاضر ہو لیتے

اس ارادہ سے ہے کہ نیچے لوگوں کے بھی زمین ہے اور یہ مسنون ہے الربع الرابع الکرکچھ فائدہ نہیں اختلاف آسمانوں کی

سحاب فقال نبي الله صلى الله عليه وسلم هل تدرون ما هذا قالوا الله ورسوله أعلم

ایک ابر پس فرمایا آنحضرت صلعم نے آیا جانتے ہو کیا ہے یہ کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے

قال هذه العنان هذه روايا الأرض يسوقها الله إلى قوم لا يشكرونه

فرمایا حضرت صلعم نے یہ عنان ہے یہ ابر سیراب کرنیوالے زمین کے ہیں ہانکتا ہے انکو اللہ تعالیٰ طرف ایک قوم کے کہ شکر نہیں کرتے خدا کا

ولا يدعونه ثم قال هل تدرون ما فوقكم قالوا الله ورسوله أعلم

اور نہ پکارتے ہیں اسکو پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ آیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے اوپر تمہارے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے

قال فإنها الرقيع سقف محفوظ وموج مكفوف ثم قال هل تدرون

فرمایا حضرت صلعم نے پس تحقیق وہ چیز کہ اوپر تمہارے ہے رقیع ہے چھت ہے محفوظ اور ایک موج ہے رکی ہوئی پھر فرمایا حضرت صلعم نے کہ آیا جانتے ہو

ما بينكم وبينها قالوا الله ورسوله أعلم قال بينكم وبينها خمس مائة

کہ کسقدر مسافت ہے درمیان تمہارے اور درمیان آسمان کے عرض کیا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا درمیان تمہارے اور درمیان اسکے پانسو

عام ثم قال هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله ورسوله أعلم

برس کی راہ ہے پھر فرمایا کہ آیا جانتے ہو تم کہ کیا ہے اوپر آسمان کے عرض کیا صحابہ نے کہ اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے

قال سماءان بعد ما بينهما خمس مائة سنة ثم قال كذلك حتى عد

فرمایا کہ دو آسمان ہیں کہ دوری کی مسافت درمیان ان دونوں کی بھی پانسو برس کی راہ ہے پھر فرمایا اسیطرح یہانتک کہ گنے

سبع سموات ما بين كل سماءين ما بين السماء والأرض ثم قال

سات آسمان فاصلہ درمیان ہر دو آسمانوں کے اتنا ہے کہ جیسا درمیان آسمان و زمین کے پھر فرمایا حضرت صلعم نے

هل تدرون ما فوق ذلك قالوا الله ورسوله أعلم قال إن

کہ آیا جانتے ہو کہ کیا ہے اوپر اسکے کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے فرمایا کہ تحقیق

فوق ذلك العرش وبينه وبين السماء بعد ما بين السماءين

اوپر ان کے عرش ہے اور درمیان عرش کے اور درمیان آسمان کے فاصلہ ایسا ہی ہے جیسا کہ درمیان دو آسمانوں کے

ثم قال هل تدرون ما الذي تحتكم قالوا الله ورسوله أعلم قال

پھر فرمایا کہ آیا جانتے ہو تم کہ کیا چیز ہے نیچے تمہارے عرض کیا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا دانا تر ہے

إنها الأرض ثم قال هل تدرون ما تحت ذلك قالوا الله ورسو

جو چیز کہ نیچے تمہارے ہے زمین ہے پھر فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ کیا ہے نیچے اس زمین کے کہا صحابہ نے اللہ اور رسول اسکا

اَعْلَمُ قَالَ اِنَّ تَحْتَهَا اَرْضًا اُخْرٰى بَيْنَهُمَا مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ حَتّٰى

دانا تر ہیں فرمایا کہ نیچے اسکے اور ایک زمین ہے درمیان اون دونوں زمینوں کے مسافت پانسو برس کی ہے یہاں تک

عَدَّ سَبْعَ اَرَضِيْنَ بَيْنَ كُلِّ اَرْضَيْنِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ سَنَةٍ ثُمَّ قَالَ

کہ گنیں حضرت نے سات زمینیں درمیان ہر دو زمینوں کے اور نیز بھی فاصلہ پانسو برس کا ہے پھر فرمایا کہ

وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ لَوْ اَنَّكُمْ دَلَّيْتُمْ بِحَبْلٍ اِلَى الْاَرْضِ السُّفْلٰى

قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ میں ہے اگر چھوڑو تم رسی طرف زمین سب کے نیچے کے ہے

لَهَبَطَ عَلَى اللّٰهِ ثُمَّ قَرَأَ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ

تو البتہ جا پڑے وہ رسی خدا پر پھر پڑھی حضرت نے یہ آیت کہ وہی اول ہے اور آخر ہے ظاہر ہے اور باطن ہے اور وہ

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ قِرَاءَةُ رَسُوْلِ

ہر چیز کو جاننے والا ہے روایت کیا یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ پڑھنا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْاٰيَةَ تَدُلُّ عَلٰى اَنَّهٗ اَرَادَ لَهَبَطَ عَلٰى عِلْمِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا آیت مذکورہ کو دلالت کرتا ہے اسپر کہ مراد رسی کی جا پڑنے سے اللہ پر جا پڑنا اوسکا ہے اللہ کے علم اور قدرت

وَسُلْطَانِهٖ وَعِلْمُ اللّٰهِ وَقُدْرَتُهٗ وَسُلْطَانُهٗ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ وَهُوَ عَلَى

اور تصرف و غلبہ پر اور علم اللہ کا اور قدرت اوسکی اور غلبہ اور تصرف اوسکا ہر جگہ ہے اور وہ خدا تعالی

الْعَرْشِ كَمَا وَصَفَ نَفْسَهٗ فِيْ كِتَابِهٖ وَعَنْهُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عرش پر ہے جیسے کہ وصف بیان کیا اللہ نے اپنا اپنی کتاب میں اور روایت ہے اوسی ابوہریرہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ طُوْلُ اٰدَمَ سِتِّيْنَ ذِرَاعًا فِيْ سَبْعِ اَذْرُعٍ عَرْضًا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ تھا طول قد آدم کا ساٹھ ہاتھ اور عرض انکے قد کا سات ہاتھ۔

وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَيُّ الْاَنْبِيَاءِ كَانَ اَوَّلَ قَالَ

اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے کہا میں نے یا رسول اللہ کون انبیا میں تھا پہلے فرمایا

اٰدَمُ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَنَبِيٌّ كَانَ قَالَ نَعَمْ نَبِيٌّ مُكَلَّمٌ قُلْتُ يَا

آدم کہا میں نے یا رسول اللہ اور نبی تھے آدم فرمایا ہاں آدم نبی ہیں کلام کیے گئے کہا میں نے یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ كَمِ الْمُرْسَلُوْنَ قَالَ ثَلٰثُمِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ جَمًّا غَفِيْرًا وَفِيْ

رسول اللہ انبیا میں سے رسول کتنے ہیں فرمایا رسول تین سو اور کچھ اوپر دس ہیں جماعت بہت سے اور

علی نبیہ والسلام والحمد للہ رب العالمین ۱۲

روایةٍ عن ابی امامة قال ابوذر قلت یا رسول الله کم وفاء عدة

ایک روایت میں ابی امامۃ تابعی سے آیا ہے کہ کہا ابوذر نے کہ کہا میں نے یا رسول اللہ کتنا ہے شمار

الانبیاء قال مائة الف واربعة وعشرون الفا الرسل من ذٰلک

انبیا کا فرمایا ایک لاکھ چوبیس ہزار سب رسول ان میں سے

ثلثمائةٍ وخمسة عشر جماً غفیراً وعن ابن عباسؓ قال قال رسول

تین سو پندرہ بہت بڑی جماعت۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم لیس الخبر کالمعاینة ان الله تعالی اخبر موسٰی بما

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے خبر کسی چیز کی مانند دیکھنے اور پہچاننے آنکھ سے تحقیق اللہ تعالی نے خبر دی موسی کو

صنع قومه فی العجل فلم یلق الالواح فلما عاین ما صنعوا القی

کرنی اونکی قوم نے بیچ مقدمہ گوسالہ کے پس نہ ڈالیں موسی نے تختیاں پر جبکہ موسی نے آنکھ سے دیکھا جو کچھ کیا تھا ڈال دیں

الالواح فانکسرت روی الاحادیث الثلثة احمد باب فضائل

تختیاں پس ٹوٹ گئیں تختیاں نقل کیں یہ تینوں حدیثیں احمد نے۔ باب ہے بیچ بیان فضیلتوں

سید المرسلین صلوات الله وسلامه علیه الفصل الاول عن ابی هریرة

سردار رسولوں کے حضرت نازل ہو جیو اللہ کی انپر اور سلام فصل پہلی۔ روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم بعثت من خیر قرون بنی آدم قرناً

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پیدا کیا گیا میں بہترین طبقوں سے بنی آدم کے قرن سے

فقرناً حتی کنت من القرن الذی کنت منه رواه البخاری وعن

قرن کے بعد یہانتک کہ ہوا میں ایسے قرن میں کہ ہوا میں اوس سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

واثلة بن الاسقع قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول ان الله

واثلہ بن اسقع سے کہا اوس نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیشک اللہ

اصطفی کنانة من ولد اسمٰعیل واصطفی قریشاً من کنانة و

چن لیا کنانہ کو اللہ نے اسمعیل سے اور چن لیا قریش کو کنانہ سے اور

اصطفی من قریش بنی هاشم واصطفانی من بنی هاشم رواه

چن لیا قریش سے بنی ہاشم کو اور چن لیا مجھکو بنی ہاشم سے روایت کی یہ

مسلم وفي رواية للترمذي ان الله اصطفى من ولد ابراهيم

مسلم نے اور ترمذی کی ایک روایت میں یہ زیادہ آیا ہے کہ تحقیق اللہ نے برگزیدہ کیا اولاد ابراہیم سے

اسمعيل واصطفى من ولد اسمعيل بني كنانة وعن ابي هريرة

اسمعیل کو اور برگزیدہ کیا اولاد اسمعیل سے بنی کنانہ کو۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا سيد ولد ادم يوم القيمة و

کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں سردار ہونگا اولاد آدم کا دن قیامت کے اور

اول من ينشق عنه القبر واول شافع واول مشفع رواه مسلم

اول ہوں اول شخص ہوں میں کہ پھٹیگی اوس سے قبر اور اول شفاعت کرنیوالا اور اول شفاعت قبول کیا گیا روایت کی یہ مسلم نے

وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اكثر الانبياء تبعا يوم

اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا انس نے کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں زیادہ ہونگا پیغمبروں میں تابعداروں میں دن

القيمة وانا اول من يقرع باب الجنة رواه مسلم وعنه قال

قیامت کے اور میں ہی پہلے کھٹکھٹاؤنگا دروازہ جنت کا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اتي باب الجنة يوم القيمة فاستفتح

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آؤنگا میں بہشت کے دروازہ پر قیامت کے دن پھر کھلواؤنگا میں

فيقول الخازن من انت فاقول محمد فيقول بك امرت ان لا

پس کہیگا نگہبان بہشت کا کون ہے تو پس کہونگا میں کہ میں محمد ہوں پس کہیگا وہ سبب تیرے حکم کیا گیا ہوں میں کہ

افتح لاحد قبلك رواه مسلم وعنه قال قال رسول الله صلى

کھولوں میں دروازہ کسی کے لیے پہلے تیرے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم انا اول شفيع في الجنة لم يصدق نبي من الانبياء ما صدقت

علیہ وسلم نے میں اول شفاعت کرنیوالا ہوں جنت میں نہیں تصدیق کیا گیا کوئی نبی جسقدر میں تصدیق کیا گیا ہوں

وان من الانبياء نبيا ما صدقه من امته الا رجل واحد رواه

اور تحقیق نبیوں میں سے ایک نبی ہے کہ اوسکی تصدیق نہیں کی اوسکی امت میں سے مگر ایک مرد نے روایت کی یہ

مسلم وعن ابي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم مثلي ومثل

مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل میری اور مثل

مع نفس نبوت میں کوئی تفضیل نہیں ہے بلکہ اور خصائص کی وجہ سے ہے ۱۲

الانبياء كمثل قصر احسن بنيانه ترك منه موضع لبنة فطاف به النظار

انبیاکے جیسے ایک محل ہے کہ اچھی بنائی گئی دیوار اوسکی چھوڑی گئی اوس محل سے ایک اینٹ کی جگہہ پہر گرد پہرا اوس کے

يتعجبون من حسن بنيانه الا موضع تلك اللبنة فكنت انا سددت

درحالیکہ تعجب کرتے تہے اوس دیوار کی خوبی سے مگر اوس اینٹ کی جگہہ سو مین ہوا کہ بند کیا مینے

موضع اللبنة ختم بي البنيان وختم بي الرسل وفي رواية فانا اللبنة

اینٹ کی جگہہ جو خالی تہی ختم کی گئی ساتہ میرے دیوار اور ختم کیے گئے رسول ساتہ میرے اور ایک روایت مین ہے پس مین ہون

وانا خاتم النبيين متفق عليه وعنه قال قال رسول الله صلى

اور مین ہی ہون ختم کرنیوالا نبیونکا متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم ما من الانبياء من نبي الا قد اعطي من الآيات ما مثله

علیہ وسلم نے نہین پیغمبرون مین کوئی نبی مگر کہ تحقیق دیا گیا معجزات مین سے اسقدر کہ مثل اوس

آمن عليه البشر وانما كان الذي اوتيت وحيا اوحى الله الي

ایمان لاسکے اوس پر بشر اور جو مین دیا گیا ہون وحی ہے کہ وحی کی اللہ نے میری طرف

فارجوا ان اكون اكثرهم تابعا يوم القيامة متفق عليه وعن جابر

پس امید رکہتا ہون مین کہ ہونگا مین زیادہ پیغمبرون مین از روی تابعون کے قیامت کے دن متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اعطيت خمسا لم يعطهن احد قبلي

کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا گیا ہون پانچ خصلتین کہ نہین دی گیا کوئی نبی مجہسے پہلے

نصرت بالرعب مسيرة شهر وجعلت لي الارض مسجدا وطهورا

فتح دیا گیا ہون ساتہ دشمنون کے دلمین دہشت پڑنیسے ایک مہینے کی مسافت اور کی گئی ہے میرے لیے ساری زمین سجدہ گاہ اور پاک کرنیوالی

فايما رجل من امتي ادركته الصلوة فليصل واحلت لي الغنائم

پس جو شخص ہو میری امت مین سے اور وقت آجاوے نماز کا پس پڑہ لے اوسی جگہہ نماز اور حلال کی گئی میرے لیے لوٹ

ولم تحل لاحد قبلي واعطيت الشفاعة وكان النبي يبعث الى

اور نہ حلال کی گئی کسی کے لیے مجہ سے پہلے اور دیا گیا ہون شفاعت عظمی اور تہا نبی بہیجا جاتا

قومه خاصة وبعثت الى الناس عامة متفق عليه وعن ابي هريرة

اپنی ہی قوم کی طرف خاص اور مین بہیجا گیا طرف تمام لوگون کے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ فُضِّلْتُ عَلَى الْأَنْبِيَاءِ بِسِتٍّ أُعْطِيتُ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فضیلت دیا گیا ہین نبیو نپر ساتہ چھہ خصلتون کے دیا گیا ہین

جَوَامِعَ الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَأُحِلَّتْ لِيَ الْغَنَائِمُ وَجُعِلَتْ لِيَ

کلمے جامع اور فتح دیا گیا ہین دشمنون کے دل ہین رعب ڈالنے کے ساتہ اور حلال کی گئین میرے لیے غنیمتین اور کی گئی میرے لیے

الْأَرْضُ مَسْجِدًا وَطَهُورًا وَأُرْسِلْتُ إِلَى الْخَلْقِ كَافَّةً وَخُتِمَ بِيَ النَّبِيُّونَ

زمین مسجد اور پاک کرنیوالی اور بہیجا گیا ہین ساری خلقت کیطرف اور ختم کی گئی میرے ساتہ نبوت

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ بُعِثْتُ بِجَوَامِعِ

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے یہہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بہیجا گیا ہین ساتہ جامع

الْكَلِمِ وَنُصِرْتُ بِالرُّعْبِ وَبَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي أُتِيتُ بِمَفَاتِيحِ خَزَائِنِ

کلمون کے اور فتح دیا گیا ہین ساتہ خوف کے اور اسوقت کہ خواب مین دیکھتا ہون اپنے تئین کہ دیا گیا ہین زمین کے خزانونکی کنجیان

الْأَرْضِ فَوُضِعَتْ فِي يَدَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

پس رکھی گئین میرے ہاتہ مین متفق علیہ - اور روایت ہے ثوبان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّ اللّٰهَ زَوَى لِيَ الْأَرْضَ فَرَأَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بے شک اللہ تعالٰی نے سمیٹی میرے لیے زمین پس دیکھا مینے اوسکی مشرقون اور مغربونکو

وَإِنَّ أُمَّتِي سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِي مِنْهَا وَأُعْطِيتُ الْكَنْزَيْنِ الْأَحْمَرَ

اور بیشک میری امت قریب ہے کہ پہنچے اوسکی بادشاہی اوس مسافت کو کہ اکٹھی کیگئی میرے لیے زمین سے اور دیئے گئے میرے لیے دو خزانہ

وَالْأَبْيَضَ وَإِنِّي سَأَلْتُ رَبِّي لِأُمَّتِي أَنْ لَا يُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ

اور سفید اور بیشک مینے مانگا رب سے اپنی امت کے لیے کہ نہ ہلاک کرے امت کو ساتہ قحط عام کے اور یہ

لَا يُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا مِنْ سِوَى أَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَإِنَّ رَبِّي

کہ نہ مسلط کرے اونپر دشمن سوائے مسلمانون کے پس لیلے جگہہ اونکی جمع ہونیکی اور بے شک میرے رب نے

قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي إِذَا قَضَيْتُ قَضَاءً فَإِنَّهُ لَا يُرَدُّ وَإِنِّي أَعْطَيْتُكَ

فرمایا اے محمد تحقیق جب حکم کرون مین کسی امر کا پس بلاشبہ وہ نہین پہرتا اور تحقیق مینے دیا تجھکو

لِأُمَّتِكَ أَنْ لَا أُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَأَنْ لَا أُسَلِّطَ عَلَيْهِمْ عَدُوًّا

تیری امت کے لیے یہہ کہ نہ ہلاک کرونگا مین اونکو ساتہ قحط عام کے اور یہ کہ نہ مسلط کرونگا مین اونپر کوئی دشمن

م خزانے دیئے گیے سو ایسا ہی ہوا کہ روم اور ایران دونون مسلمانون نے فتح کیے اور آپنے فرمایا کہ میری امت ... بسبب مخالفین کے حملہ سے ہلاک

مِّنْ سِوَى اَنْفُسِهِمْ فَيَسْتَبِيحَ بَيْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ عَلَيْهِمْ مَّنْ بِاَقْطَارِهَا

سوائے مسلمانون کے پس مباح کرے وہ جگہہ اونکی بود و باش کی اگرچہ جمع ہووین اوپر وہ لوگ کہ زمین تمام طرفون مین ہین

حَتّٰى يَكُوْنَ بَعْضُهُمْ يُهْلِكُ بَعْضًا وَّيَسْبِيْ بَعْضُهُمْ بَعْضًا رَّوَاهُ مُسْلِمٌ وَ

یہانتک کہ ہووین تیری امت مین سے بعضے کہ ہلاک کرین بعضونکو اور قید کرین بعضے بعضون کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عَنْ سَعْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِمَسْجِدِ بَنِيْ مُعَاوِيَةَ دَخَلَ فَرَكَعَ

روایت ہے سعد رضی اللہ عنہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم گذرے بنی معاویہ کی مسجد پر پس آگئے مسجد مین اور

فِيْهِ رَكْعَتَيْنِ وَصَلَّيْنَا مَعَهٗ وَدَعَا رَبَّهٗ طَوِيْلًا ثُمَّ انْصَرَفَ فَقَالَ سَاَلْتُ

اوسمین دو رکعت اور ہمنے بھی پڑہین حضرت کے ساتھ اور دعا مانگی حضرت نے اپنے رب سے دعا دراز پہر فارغ ہوئے پس فرمایا کہ مانگین مینے

رَبِّيْ ثَلَاثًا فَاَعْطَانِيْ ثِنْتَيْنِ وَمَنَعَنِيْ وَاحِدَةً سَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَّا يُهْلِكَ

اپنے رب سے تین چیزین سو عنایت کین دو مجھکو اور روکی مجھسے ایک مانگا مینے اپنے رب سے یہ کہ نہ ہلاک کرے

اُمَّتِيْ بِالسَّنَةِ فَاَعْطَانِيْهَا وَسَاَلْتُهٗ اَنْ لَّا يُهْلِكَ اُمَّتِيْ بِالْغَرَقِ فَاَعْطَانِيْهَا

میری امت کو ساتھ قحط عام کے سو دی مجھکو یہ اور مانگا مینے یہ کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو ساتھ ڈوبنے کے سو یہ بھی عنایت کی

وَسَاَلْتُهٗ اَنْ لَّا يَجْعَلَ بَاْسَهُمْ بَيْنَهُمْ فَمَنَعَنِيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اور مانگا مینے یہ کہ نہ کر ڈالے آپسمین اونکی لڑائی سو یہ بات نہ دی مجھکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَقِيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ اَخْبِرْنِيْ

عطاء بیٹے یسار رضی اللہ عنہ سے کہ کہا انہون نے کہ ملا مین عبد اللہ بیٹے عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے کہا مینے مجھکو خبر دو

عَنْ صِفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي التَّوْرٰىةِ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ

بعضی صفتون رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے کہ جو توریت مین مذکور ہین کہا عبد اللہ نے ہان خدا کی قسم بیشک

لَمَوْصُوْفٌ فِي التَّوْرٰىةِ بِبَعْضِ صِفَتِهٖ فِي الْقُرْاٰنِ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ

وصف کیے گئے ہین آنحضرت صلعم توریت مین ساتھ بعضی صفتون اپنی کے جو مذکور ہین قرآن مین اے نبی تحقیق بھیجا ہمنے تجھکو

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا وَّحِرْزًا لِّلْاُمِّيِّيْنَ اَنْتَ عَبْدِيْ وَرَسُوْلِيْ سَمَّيْتُكَ

شاہد امت کے احوال پر اور خوش خبری دینے والا اور ڈرانیوالا اور پناہ واسطے امیون کی تو بندہ خاص ہے میرا اور رسول ہے میرا

الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا سَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يَدْفَعُ

نام رکھا مینے تیرا متوکل نہین بدخو اور نہ سخت گو اور نہ غل مچانیوالا بازارون مین اور نہین دور کرتا

بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويغفر ولن يقبضه الله حتى يقيم به

بدی کو بدی کے ساتھ ولیکن درگذر کرتا ہے اور ڈھانپتا ہے اور نہ قبض کریگا اللہ روح اسکی یہانتک کہ سیدھا کرے

الملة العوجاء بأن يقولوا لا اله الا الله ويفتح بها أعينا عميا وآذانا

قوم گمراہ کو ساتھ اسطرح کہ کہیں نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہانتک کہ کھولے اللہ بسبب اس کلمہ طیبہ کے آنکھیں اندھی اور کان

صما وقلوبا غلفا رواه البخاري وكذا الدارمي عن عطاء عن ابن

بہرے اور دل کہ پردہ میں ہیں روایت کی یہ بخاری نے اور اسیطرح نقل کیا اسکو دارمی نے عطا بن یسار سے اوسنے عبد اللہ بن

سلام نحوه وذكر حديث أبي هريرة نحن الآخرون في باب الجمعة

سلام سے مانند اوس حدیث کے اور ذکر کی گئی حدیث ابی ہریرہ کی آنحضرت کے فضائل میں کہ اوسکے لفظ نحن الآخرون کا ہے بیچ باب جمعہ

الفصل الثاني عن خباب بن الأرت قال صلى بنا رسول الله

فصل دوسری روایت ہے خباب بن ارت سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم صلوة فأطالها قالوا يا رسول الله صليت صلوة لم تكن

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نماز پس دراز کیا اوسکو کہا صحابہ نے یا رسول اللہ پڑھی آپ نے نماز ایسی دراز کہ نہیں پڑھا کرتے تھے

تصليها قال أجل إنها صلوة رغبة ورهبة وإني سألت الله

آپ ایسی دراز نماز فرمایا ہاں اسواسطے کہ یہ نماز امید اور ڈر کی تھی اور تحقیق میں نے اللہ سے مانگیں

فيها ثلثا فأعطاني ثنتين ومنعني واحدة سألته أن لا يهلك أمتي بسنة

ہمیں تین حاجتیں سو عنایت فرمائیں مجھکو دو اور روکی مجھکو ایک مانگا میں نے اوس سے یہ کہ نہ ہلاک کرے میری امت کو ساتھ قحط

فأعطانيها وسألته أن لا يسلط عليهم عدوا من غيرهم فأعطانيها

پس دی مجھے یہ اور چاہا میں نے اوس سے یہ کہ نہ غالب کرے اوپر انکے دشمن کو سوائے انکے پس یہ بھی دی مجھکو

وسألته أن لا يذيق بعضهم بأس بعض فمنعنيها رواه الترمذي

اور چاہا میں نے یہ کہ نہ چکھائے انمیں بعضوں کو بعضوں کا عذاب پس نہ دی مجھکو یہ روایت کی یہ ترمذی

والنسائي وعن أبي مالك الأشعري قال قال رسول الله صلى

اور نسائی نے ۔ اور روایت ہے ابی مالک اشعری رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم إن الله عز وجل أجاركم من ثلث خلال أن لا يدعو

علیہ وسلم نے کہ بے شک اللہ عز وجل نے بچایا تمکو تین چیزوں سے ایک یہ کہ نہ بددعا کرے

عليكم نبيكم فتهلكوا جميعا وان لا يظهر اهل الباطل على اهل الحق

یہ کہ نہ بددعا کرے تم پر نبی تمہارا کہ ہلاک ہو جاؤ تم سب دوسرے یہ کہ نہ غالب ہو دین اہل باطل اہل حق پر

وان لا تجتمعوا على ضلالة رواه ابو داود وعن عوف بن مالك

تیسرے یہ کہ تم سارے نہ جمع ہو گے گمراہی پر روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عوف بن مالک سے کہا

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لن يجمع الله على هذه الامة سيفين

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ جمع نہ کرے گا اللہ اس امت پر دو تلواریں

سيفا منها وسيفا من عدوها رواه ابو داود وعن العباس انه

ایک تلوار اس امت سے اور دوسری تلوار اوس کے دشمنوں سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عباس سے کہ وہ

جاء الى النبي صلى الله عليه وسلم فكانه سمع شيئا فقام النبي صلى الله عليه وسلم على المنبر

آئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس گویا کہ عباس نے سنا تھا کافر کا کچھ طعن پس کھڑے ہوئے نبی صلعم منبر پر

فقال من انا فقالوا انت رسول الله قال انا محمد بن عبد الله بن

پھر فرمایا کون ہوں میں جانتے ہو تم پس کہا صحابہ نے آپ رسول خدا کے ہیں فرمایا حضرت نے میں محمد ہوں بیٹا عبد اللہ

عبد المطلب ان الله خلق الخلق فجعلني في خيرهم ثم جعلهم

عبد المطلب کا تحقیق اللہ تعالی نے پیدا کی خلقت پس مجھے کیا بہتر بیچ خلقت کے پھر کیا اون کو

فرقتين فجعلني في خيرهم فرقة ثم جعلهم قبائل فجعلني في خيرهم

دو فرقے پس کیا مجھکو اونکے بہتر فرقے میں پھر کیا عرب کو قبیلہ قبیلہ پس کیا مجھکو اونکے بہتر

قبيلة ثم جعلهم بيوتا فجعلني في خيرهم بيتا فانا خيرهم نفسا

قبیلہ میں پھر کیا قریش کو گھرانہ گھرانہ پس کیا مجھکو اونکے بہتر گھرانے میں سو میں بہتر ہوں ان سب میں ازروئے ذات کے

وخيرهم بيتا رواه الترمذي وعن ابي هريرة قال قالوا يا رسول

اور بہتر ہوں اونکا ازروئے گھرانے اور نسب میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا اونہوں نے کہ عرض کیا صحابہ نے

الله متى وجبت لك النبوة قال وادم بين الروح والجسد رواه

اے رسول اللہ کب ثابت ہوئی آپ کے لیے نبوت فرمایا اوس حال میں کہ آدم درمیان روح اور بدن کے تھے روایت کی

الترمذي وعن العرباض بن سارية عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عرباض بن ساریہ سے اونہوں نے نقل کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے

أَنَّهُ قَالَ إِنِّي عِنْدَ اللّٰهِ مَكْتُوبٌ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ وَإِنَّ آدَمَ لَمُنْجَدِلٌ فِي

یہ کہ فرمایا تحقیق میں اللہ کے نزدیک لکھا ہوا ہوں ختم کرنے والا نبیوں کا اور حال یہ ہے کہ تحقیق آدم البتہ پڑے ہوئے تھے

طِينَتِهِ وَسَأُخْبِرُكُمْ بِأَوَّلِ أَمْرِي دَعْوَةُ إِبْرَاهِيمَ وَبِشَارَةُ عِيسَى وَرُؤْيَا

اپنی مٹی گوندھی ہوئی میں اور اب خبر دونگا میں تمکو ساتھ اول امر اپنی کے کہ وہ دعا ابراہیم ع کی ہے اور خوشخبری دینا عیسٰی ع کا ہے اور خواب

أُمِّي الَّتِي رَأَتْ حِينَ وَضَعَتْنِي وَقَدْ خَرَجَ لَهَا نُورٌ أَضَاءَ لَهَا مِنْهُ قُصُورُ

میری ماں کا ہے کہ دیکھا اونہوں نے جب جنا مجکو اور تحقیق ظاہر ہوا میری ماں کے لیے ایک نور کہ روشن ہو گئے واسطے اوس کے اوس نور سے محل

الشَّامِ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَرَوَاهُ أَحْمَدُ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ مِنْ قَوْلِهِ

شام کے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت کیا اسکو امام احمد نے ابی امامہ سے قول اونکے

سَأُخْبِرُكُمْ إِلَى آخِرِهِ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ساخبرکم سے آخر تک - اور روایت ہے ابی سعید رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

أَنَا سَيِّدُ وَلَدِ آدَمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا فَخْرَ وَبِيَدِي لِوَاءُ الْحَمْدِ وَلَا فَخْرَ

کہ میں بہترین اولاد آدم ہوں قیامت کے دن اور یہ کچھ فخر نہیں اور میرے ہاتھ میں ہوگا نیزہ حمد کا اور نہیں فخر سے کہتا ہوں

وَمَا مِنْ نَبِيٍّ يَوْمَئِذٍ آدَمُ فَمَنْ سِوَاهُ إِلَّا تَحْتَ لِوَائِي وَأَنَا أَوَّلُ مَنْ

اور نہیں کوئی پیغمبر قیامت کے دن کیا آدم اور کیا سوا انکے مگر میرے جھنڈے کے نیچے ہونگے اور میں اول ہوں اونکا کہ

تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

پھٹے اونسے زمین اور نہیں فخر اسپر روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

جَلَسَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا دَنَا مِنْهُمْ

کہ بیٹھے تھے لوگ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یاروں میں سے پس نکلے حضرت صلعم گھر سے یہانتک کہ جب نزدیک ہوئے اونکے

سَمِعَهُمْ يَتَذَاكَرُونَ قَالَ بَعْضُهُمْ إِنَّ اللّٰهَ اتَّخَذَ إِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَ

سنا اونکو کہ آپسمیں ذکر کر رہے ہیں کہا اونکے بعضوں نے کہ تحقیق اللہ تعالیٰ نے پکڑا ابراہیم ع کو دوست اور

قَالَ آخَرُ مُوسَى كَلَّمَهُ تَكْلِيمًا وَقَالَ آخَرُ فَعِيسَى كَلِمَةُ اللّٰهِ وَرُوحُهُ

کہا دوسروں نے موسیٰ ع سے خدا تعالیٰ نے باتیں کریں اور اوروں نے کہا پس عیسٰی ع کلمہ ہیں خدا کے اور روح ہیں خدا کی

وَقَالَ آخَرُ آدَمُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ فَخَرَجَ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور کہا اونھوں نے آدم کو برگزیدہ کیا خدا تعالیٰ نے پس نکل آ گئے اونپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُ كَلَامَكُمْ وَعَجَبَكُمْ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَهُوَ كَذٰلِكَ

اور فرمایا کہ تحقیق سنا میں نے تمہارا کلام اور تعجب کرنا تمہارا تحقیق ابراہیم دوست اللہ کے ہیں اور ہیں وہ ایسے ہی

وَمُوْسٰى نَجِيُّ اللّٰهِ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَعِيْسٰى رُوْحُ اللّٰهِ وَكَلِمَتُهُ وَهُوَ كَذٰلِكَ وَاٰدَمُ اصْطَفَاهُ اللّٰهُ

اور موسی ہمراز خدا کے ہیں اور وہ بھی ہیں ایسے ہی اور عیسے خدا کی کلمہ ہیں اور روح اوسکی اور وہ بھی ایسے ہی ہیں اور آدم برگزیدہ

وَهُوَ كَذٰلِكَ اَلَا وَاَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا حَامِلُ لِوَاءِ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اور وہ بھی ایسے ہی ہیں برحق خبردار رہو اور میں حبیب خدا کا ہوں اور نہیں فخر سے کہتا ہوں اور میں اوٹھانیوالا ہوں حمد کا علم

تَحْتَهُ اٰدَمُ فَمَنْ دُوْنَهُ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ شَافِعٍ وَاَوَّلُ مُشَفَّعٍ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

آدم اور آدم کے سوا جو ہیں سب اوس علم کے نیچے ہونگے اور نہیں فخر اور میں ہونگا اول شفاعت کرنیوالا اور اول شفاعت قبول کیا گیا

وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَوَّلُ مَنْ يُّحَرِّكُ حَلَقَ الْجَنَّةِ فَيَفْتَحُ اللّٰهُ لِيْ فَيُدْخِلُنِيْهَا وَمَعِيَ

اور نہیں فخر اور میں ہونگا اول اونکا جو حلقے ہلاوینگے دروازہ بہشت کی پس کھول دیوینگا خدا تعالی میرے لیے دروازہ بہشت پھر مجکو

فُقَرَاءُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا فَخْرَ وَاَنَا اَكْرَمُ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلَى اللّٰهِ وَلَا فَخْرَ رَوَاهُ

فقیر مسلمان ہونگے اور نہیں فخر اور میں ہوں بزرگتر میں اگلوں اور پچھلوں کا اور نہیں فخر روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے عمرو بن قیس رض سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

قَالَ نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ وَنَحْنُ السَّابِقُوْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاِنِّيْ قَائِلٌ قَوْلًا

فرمایا ہم پیچھے ہیں ظہور میں اور ہم سابق ہیں قیامت کے دن اور میں کہنے والا ہوں ایک بات

غَيْرَ فَخْرٍ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ اللّٰهِ وَمُوْسٰى صَفِيُّ اللّٰهِ وَاَنَا حَبِيْبُ اللّٰهِ وَمَعِيَ

بغیر فخر کے وہ یہ ہے کہ ابراہیم دوست خدا کے ہیں اور موسی برگزیدہ ہیں خدا کے اور میں حبیب ہوں خدا کا اور

لِوَاءُ الْحَمْدِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاِنَّ اللّٰهَ وَعَدَنِيْ فِيْ اُمَّتِيْ وَاَجَارَهُمْ مِنْ

جھنڈا حمد کا قیامت کے دن اور تحقیق اللہ نے وعدہ کیا ہے مجھسے کہ حق میں اور پناہ میں رکھا اونکو

ثَلَاثٍ لَا يَعُمُّهُمْ بِسَنَةٍ وَلَا يَسْتَاْصِلُهُمْ عَدُوٌّ وَلَا يَجْمَعُهُمْ عَلٰى ضَلَالَةٍ

تین چیزوں سے کہ ہلاک کر ڈالیگا اونکو ساتھ قحط کے اور نہ جڑ سے اور نہ ہٹا دیگا اونکو دشمن اور نہ اکٹھا کریگا اونکو گمراہی پر

رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَنَا قَائِدُ الْمُرْسَلِيْنَ

روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے جابر رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں کھینچنے والا رسولوں کا ہوں

ولا فخر وانا خاتم النبيين ولا فخر وانا اول شافع ومشفع ولا فخر رواه

اور نہیں کہتا ہوں میں یہ فخر سے اور میں ختم کرنیوالا ہوں نبیوں کا اور نہ کچھ فخر سے کہتا ہوں اور میں ہوں پہلا شفاعت کرنیوالا اور شفاعت

الدارمي وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم انا اول الناس خروجا اذا

دارمی نے - اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں اول لوگوں سے نکلنے والا ہوں گا قبر سے جب

بعثوا وانا قائدهم اذا وفدوا وانا خطيبهم اذا انصتوا وانا مستشفعهم

اوٹھائے جاوینگے قبروں سے اور میں پیشوا ہونگا اونکا جب وہ اور میں اونکا خطیب ہونیوالا ہوں گا جس وقت چپکے رہیں گے وہ اور

اذا حبسوا وانا مبشرهم اذا ايسوا الكرامة والمفاتيح يومئذ بيدي

جب روکے جاوینگے اور میں خوشخبری دینے والا ہوں انکو جب ناامید ہووینگے بزرگی اور کنجیاں بہشت کی اوس دن میرے ہاتھ میں

ولواء الحمد يومئذ بيدي وانا اكرم ولد آدم على ربي يطوف على

اور جھنڈا حمد کا اوس دن میرے ہاتھ میں ہوگا اور میں بڑا بزرگ ہوں اولاد آدم کے پروردگار کے نزدیک اوس دن گرد پھرینگے

الف خادم كانهم بيض مكنون او لؤلؤ منثور رواه الترمذي

ہزار خادم گویا کہ وہ خادم انڈے ہیں پوشیدہ یا موتی ہیں بکھرے ہوئے روایت کی یہ ترمذی

والدارمي وقال الترمذي هذا حديث غريب وعن ابي هريرة

اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال فاكسى حلة من حلل الجنة ثم اقوم عن

اوسنے نقل کی نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پس پہنایا جاوینگا میں جوڑا بہشت کے حلوں سے پس کھڑا ہونگا

يمين العرش ليس احد من الخلائق يقوم ذلك المقام غيري

عرش کے داہنے طرف نہیں کوئی خلائق میں کہ کھڑا ہووے اوس مقام میں میرے سوا

رواه الترمذي وفي رواية جامع الاصول عنه انا اول من تنشق

روایت کی یہ ترمذی نے اور جامع الاصول کی روایت میں ابی ہریرہ سے یہ عبارت زیادہ ہے کہ میں پہلا اون شخصوں کا ہوں کہ

عنه الارض فاكسى وعنه عن النبي صلى الله عليه وسلم قال سلوا

اون سے زمین پس پہنایا جاونگا میں جوڑا اور روایت ہے ابوہریرہ سے اور نقل کی نبی صلعم سے کہ فرمایا حضرت نے مانگو

الله لي الوسيلة قالوا يا رسول الله وما الوسيلة قال اعلى درجة

اللہ تعالی سے میرے لیے وسیلہ کہا صحابہ نے یا رسول اللہ اور کیا ہے وسیلہ فرمایا بہت بلند درجہ

فی الجنة لا ینبغی الا لعبد من عباد الله وارجو ان اکون انا هو رواه الترمذی

جنت میں ہے نہ لائق ہوگا وہ کسی کو مگر ایک مرد کو اور امید رکھتا ہوں کہ ہوں میں وہ مرد روایت کی یہ ترمذی نے

وعن ابی بن کعب عن النبی صلی الله علیه وسلم قال اذا کان یوم القیمة

اور روایت ہے ابی بن کعب سے اونسے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا کہ جب ہوگا قیامت کا دن

کنت امام النبیین وخطیبهم وصاحب شفاعتهم غیر فخر رواه

ہونگا میں پیشوا سب نبیوں کا اور خطیب انکا اور صاحب شفاعت انکا بغیر فخر کے کہتا ہوں روایت کی یہ

الترمذی وعن عبد الله بن مسعود قال قال رسول الله صلی

ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

الله علیه وسلم ان لکل نبی ولاة من النبیین وان ولیی ابی وخلیل ربی

علیہ وسلم نے بیشک ہر نبی کے لیے دوست ہیں نبیوں میں سے اور تحقیق میرا دوست باپ میرا ہے اور دوست میرے رب کا

ثم قرأ ان اولی الناس بابراهیم للذین اتبعوه وهذا النبی والذین

پھر پڑھی آنحضرت صلعم نے یہ آیت کہ تحقیق نزدیک تر لوگوں میں ساتھ ابراہیم کے البتہ وہ ہیں کہ جنہوں نے متابعت کی ابراہیم کی اور یہ نبی اور جو لوگ

امنوا والله ولی المؤمنین رواه الترمذی وعن جابر ان

ایمان لائے اور خدا تعالیٰ دوست ہے مسلمانوں کا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضی سے یہ کہ

النبی صلی الله علیه وسلم قال ان الله بعثنی لتمام مکارم الاخلاق وکمال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک خدا تعالیٰ نے بھیجا مجھکو واسطے تمام کرنے اچھی خوبیوں کے اور پورا کرنے

محاسن الافعال رواه فی شرح السنة وعن کعب یحکی عن التورية

اچھے کاموں کے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے کعب احبار سے روایت کرتے ہیں توریت سے

قال نجد مکتوبا محمد رسول الله عبدی المختار لا فظ ولا غلیظ

کہا لکھا ہوا پاتا ہوں میں کہ محمد بھیجا ہوا خدا کا بندہ میرا ہے برگزیدہ نہیں درشت خو اور نہیں سخت گو

ولا سخاب فی الاسواق ولا یجزی بالسیئة السیئة ولکن یعفو

اور نہ چلانے والا بازاروں میں اور بدلا نہیں لیتا ساتھ برائی کے برائی کا ولیکن معاف کرتا ہے

ویغفر مولده بمکة وهجرته بطیبة وملکه بالشام وامته الحمادون

اور بخشش دیتا ہے اوسکی پیدائش مکہ میں ہے اور جگہ اوسکی ہجرت کی مدینہ ہے اور بادشاہی اوسکی شام میں ہے اور امت اوسکی

يحمدون الله في السراء والضراء يحمدون الله في كل منزلة و

شکر کریں گے وہ خدا کا شادی اور غمی میں حمد کرینگے وہ خدا کی ہر منزل میں اور

يكبرونه على كل شرف رعاة للشمس يصلون الصلوة إذا جاء

خدا کی بڑائی کریں گے ہر بلندی پر نگہبانی کرنیوالے ہونگے سورج کی ادا کریں گے نماز جب آوے

وقتها يأتزرون على انصافهم ويتوضؤن على اطرافهم مناديهم

وقت اوسکا ازار باندھیں اپنے کمرون پر اور وضو کریں اپنے طرفون پر آواز کرنیوالا اونکا

ينادي في جو السماء صفهم في القتال وصفهم في الصلوة سواء لهم

آواز کرے گا بیچ آسمان و زمین کے درمیان صف اونکی لڑائی میں اور صف اونکی نماز میں برابر ہے اونکی ہی

بالليل دوي كدوي النحل هذا لفظ المصابيح وروى الدارمي مع

رات کو پست آواز جیسے کہ شہد کی مکھی کی آواز یہ لفظ مصابیح کے ہیں اور نقل کیا یہ دارمی نے ساتھ

تغيير يسير وعن عبد الله بن سلام قال مكتوب في التورية

تھوڑی سی تغییر کے ۔ اور روایت ہے عبداللہ بن سلام رض سے کہا کہ لکھی ہوئی ہیں توریت میں

صفة محمد وعيسى بن مريم يدفن معه قال ابو مودود وقد بقي

صفتیں آنحضرت صلعم کی اور یہی لکھا ہوا ہے کہ عیسی بیٹے مریم کے دفن کیے جاینگے آنحضرت صلعم کے ساتھ اونکے حجرہ میں کہا ابو مودود نے تحقیق

في البيت موضع قبر رواه الترمذي الفصل الثالث عن ابن عباس قال ان الله

حجرہ شریف میں ایک قبر کی جگہ روایت کی یہ ترمذی نے فصل تیسری - روایت ہے ابن عباس رض سے کہا اونہوں نے

تعالى فضل محمدا صلى الله عليه وسلم على الانبياء وعلى اهل السماء فقالوا يا ابا عباس بم فضله

تعالی نے فضیلت دی محمد صلعم کو انبیاء پر اور اہل آسمان پر کہا لوگون نے ای ابو العباس کس چیز کے ساتھ

الله على اهل السماء قال ان الله تعالى قال لاهل السماء ومن يقل منهم اني اله من دونه

حق تعالی نے حضرت صلعم کو آسمان والون پر کہا ابن عباس نے فرمایا فرشتون کو یہ کلام اور جو کوئی کہے فرشتون میں سے

فذلك نجزيه جهنم كذلك نجزي الظالمين وقال الله تعالى لمحمد صلى الله عليه وسلم انا فتحنا لك

پس اوسکو بدلے دینگے ہم دوزخ اسیطرح بدلا دیتے ہیں ہم ظالمون کو اور فرمایا اللہ تعالی نے محمد صلعم کے لیے ہم نے فیصلہ کر دیا تیرے واسطے

فتحا مبينا ليغفر لك الله ما تقدم من ذنبك وما تأخر قالوا وما فضله على الانبياء قال

صریح فیصلہ تا معاف کرے تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے کہا لوگون نے اور کیونکر ہے بزرگی اونکی انبیاء پر

قال الله تعالى وما ارسلنا من رسول الا بلسان قومه ليبين لهم فيضل الله

فرمایا اللہ تعالی نے اور نہیں بھیجا ہمنے کوئی پیغمبر مگر اوسکی قوم کی زبان کے ساتھ تاکہ بیان کرے اونکے لیے احکام پس گمراہ کرتا ہے

من يشاء الآية وقال الله تعالى لمحمد صلى الله عليه وسلم وما ارسلناك الا

جسکو چاہتا ہے تا تمام آیت اور فرمایا اللہ تعالی نے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے لیے اور نہیں بھیجا ہمنے تجھکو مگر

كافة للناس فارسله الى الجن والانس وعن ابي ذر الغفاري

تمام لوگوں کے لیے پس رسول کیا خدا تعالی نے آنحضرت صلعم کو جن اور آدمیوں کیطرف اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے

قال قلت يا رسول الله كيف علمت انك نبي حتى استيقنت فقال

کہا کہا مینے یا رسول اللہ کیونکر جانا تمنے کہ تم نبی ہو یہانتک کہ یقین کیا تمنے پس فرمایا

يا ابا ذر اتاني ملكان وانا ببعض بطحاء مكة فوقع احدهما الى الارض

اے ابا ذر آئے میرے پاس دو فرشتے اس حالمیں کہ میں بطحاء مکہ کی ایک جانب میں تھا پس اوترا ایک اون فرشتوں سے

وكان الآخر بين السماء والارض فقال احدهما لصاحبه اهو هو

اور تھا دوسرا آسمان و زمین کے درمیان پس کہا ایک نے اون دونوں میں سے اپنے یار کو کیا وہ یہی ہے

قال نعم قال فزنه برجل فوزنت به فوزنته ثم قال زنه بعشرة فوزنت

کہا اوسکے یار نے ہاں وہی ہے کہا اوسنے اپنے یار سے کہ پس تول اسکو ایک مرد کے ساتھ پس تولا گیا میں اوس مرد کے ساتھ سو غالب آیا میں اوسپر پھر کہا تول اسکو دس کے ساتھ پس تولا گیا میں

بهم فرجحتهم ثم قال زنه بمائة فوزنت بهم فرجحتهم ثم قال زنه

اونکے ساتھ پس غالب آیا میں اونپر پھر کہا تول اسکو سو مرد کے ساتھ پس تولا گیا میں اونکے ساتھ سو اونپر بھی غالب آیا پھر کہا تول اسکو

بالف فوزنت بهم فرجحتهم كاني انظر اليهم ينتثرون علي من

ہزار کے ساتھ پس تولا گیا میں اونکے ساتھ بھی سو اونپر بھی غالب آیا میں گویا کہ میں دیکھتا ہوں اون ہزار مردوں کیطرف گرے پڑتے تھے مجھپر

خفة الميزان قال فقال احدهما لصاحبه لو وزنته بامته لرجحها رواه

ہلکے ہونے ترازو کے سبب فرمایا حضرت صلعم نے پس کہا ایک نے اون دونوں میں سے اپنے یار سے کہ اگر تو اسکو تولے اسکی ساری امت کے ساتھ

الدارمي وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم كتب علي

دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرض کی گئی مجھپر

النحر ولم يكتب عليكم وامرت بصلوة الضحى ولم تؤمروا بها رواه

قربانی اور تمپر فرض نہیں کی گئی اور حکم کیا گیا میں نماز چاشت کا اور تم امر نہیں کیے گئے اوسکا روایت کی

الدارقطنی

بَابُ أَسْمَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصِفَاتِهِ

دار قطنی نے - باب ہے نبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ناموں اور صفتوں کا -

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی -

عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ لِي أَسْمَاءً أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَنَا أَحْمَدُ وَأَنَا الْمَاحِي الَّذِي يَمْحُو اللهُ بِيَ الْكُفْرَ وَأَنَا الْحَاشِرُ الَّذِي يُحْشَرُ النَّاسُ عَلَى قَدَمِي وَأَنَا الْعَاقِبُ وَالْعَاقِبُ الَّذِي لَيْسَ بَعْدَهُ نَبِيٌّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

روایت ہے جبیر بن مطعم سے کہ کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے کہ تحقیق واسطے میرے کئی نام ہیں میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی ہوں مٹا دیگا اللہ میرے ساتھ کفر اور میں حاشر ہوں کہ اوٹھائے جاوینگے لوگ میرے قدم پر اور میں عاقب ہوں اور عاقب وہ ہے کہ نہ ہووے پیچھے اوسکے کوئی نبی متفق علیہ -

وَعَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُسَمِّي لَنَا نَفْسَهُ أَسْمَاءً فَقَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَأَحْمَدُ وَالْمُقَفِّي وَالْحَاشِرُ وَنَبِيُّ التَّوْبَةِ وَنَبِيُّ الرَّحْمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے ابی موسی اشعری رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نام بیان کرتے ہمارے لیے اپنی ذات شریف کی اپنی نام بیس فرماتے میں ہوں محمد اور احمد اور مقفی اور حاشر اور نبی توبہ کا اور نبی رحمت کا روایت کی یہ مسلم نے -

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا تَعْجَبُونَ كَيْفَ يَصْرِفُ اللهُ عَنِّي شَتْمَ قُرَيْشٍ وَلَعْنَهُمْ يَشْتِمُونَ مُذَمَّمًا وَيَلْعَنُونَ مُذَمَّمًا وَأَنَا مُحَمَّدٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا تعجب نہیں کرتے تم کہ کیونکر باز رکھا خدا تعالی نے مجھ سے مشرکین قریش کا برا کہنا اور انکا لعنت کرنا وہ برا کہتے ہیں مذمم کو اور میں محمد ہوں روایت کی یہ بخاری نے -

وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَدَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ وَكَانَ إِذَا ادَّهَنَ لَمْ يَتَبَيَّنْ وَإِذَا شَعِثَ رَأْسُهُ تَبَيَّنَ وَكَانَ كَثِيرَ شَعْرِ اللِّحْيَةِ فَقَالَ

اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کہ تحقیق ظاہر ہوئے تھے کچھ بال سفید حضرت صلعم کے سر اور ڈاڑھی کے اگلی جانب میں اور جب تیل ڈالتے نہ ظاہر ہوتی تھی وہ سفیدی اور جب پراگندہ ہوتے تھے سر مبارک کے بال تو ظاہر ہوتی تھی سفیدی اور تھے آنحضرت صلعم بہت بالوں والی ڈاڑھی کے

رجل وجهه مثل السيف قال لا بل كان مثل الشمس والقمر و

ایک شخص نے کہا تھا آنحضرت صلعم کا چہرہ مبارک مانند تلوار کے کہا جابر نے نہ بلکہ تھا آنحضرت صلعم کا چہرہ مبارک مانند سورج اور چاند کے اور

كان مستديرا ورأيت الخاتم عند كتفه مثل بيضة الحمامة

تھا چہرہ مبارک انکا گول صلعم اور دیکھا میں نے مہر نبوت کو شانہ کے پاس مانند بیضہ کبوتر کے

يشبه جسده رواه مسلم وعن عبد الله بن سرجس قال رأيت

مشابہت رکھتا تھا رنگ اس مہر کا حضرت صلعم کے بدن کے ساتھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن سرجس سے کہا کہ دیکھا میں نے

النبي صلى الله عليه وسلم وأكلت معه خبزا ولحما أو قال ثريدا ثم درت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور کھائی میں نے انکے ساتھ روٹی اور گوشت یا کہا ثرید پھر گیا میں

خلفه فنظرت إلى خاتم النبوة بين كتفيه عند ناغض كتفه

آنحضرت صلعم کے پیچھے پس دیکھا میں نے مہر نبوت کی طرف آنحضرت صلعم کے دونوں شانوں کے درمیان میں انکو بائیں شانہ کی نرم ہڈی کے پاس

اليسرى جمعا عليه خيلان كأمثال الثآليل رواه مسلم وعن

مانند مٹھی کے اوس پر تل تھے مانند مسوں کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

أم خالد بنت خالد بن سعيد قالت أتي النبي صلى الله عليه وسلم بثياب

ام خالد بیٹی خالد بن سعید کی سے کہا اوس نے کہ لائے گئے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کپڑے

فيها خميصة سوداء صغيرة فقال ائتوني بأم خالد فأتي بها تحمل

کہ انمیں ایک کملی تھی کالی چھوٹی سے پس فرمایا حضرت نے کہ لاؤ ام خالد کو پس اوٹھا لائے گئے ام خالد

فأخذ الخميصة بيده فألبسها قال أبلي وأخلقي ثم أبلي وأخلقي وكان فيها

پس لیا آنحضرت صلعم نے کملی کو اپنے ہاتھ میں پس پہنایا اوسکو فرمایا آنحضرت صلعم نے پرانا کر پھر پرانا کر اور تھا اوس کملی میں

علم أخضر أو أصفر فقال يا أم خالد هذا سناه وهي بالحبشية حسنة

نشان سبز یا زرد پس فرمایا آنحضرت صلعم نے اے ام خالد یہ کپڑا خوب ہے اور یہ لفظ لغت حبش میں بمعنے حسنہ ہے

قالت فذهبت ألعب بخاتم النبوة فزبرني أبي فقال رسول الله

کہا ام خالد نے پس گئی میں کہ کھیلتی تھی مہر نبوت سے پس منع کیا مجھکو میرے باپ نے پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم دعها رواه البخاري وعن أنس قال كان رسول الله

صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے باپ سے چھوڑ دے اسکو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا کہ نہ تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل البائن ولا بالقصير وليس بالابيض الامهق

صلی اللہ علیہ وسلم بہت لنبے نہ اور نہ بہت ٹھگنے اور نہ تھے آنحضرت صلعم نہایت نہ سفید

ولا بالآدم وليس بالجعد القطط ولا بالسبط بعثه الله على

اور نہ تھے نہایت نہ گندم گون اور نہ تھے آنحضرت کے بال بہت بل کہائے ہوئے اور نہ نرم سیدھے لٹکے ہوئے اور اٹھایا اللہ نے حضرت کو

رأس اربعين سنة فاقام بمكة عشر سنين وبالمدينة عشر

سرے پر چالیس برس کے پہر اقامت کی حضرت نے مکہ میں دس برس اور مدینہ میں دس

سنين وتوفاه الله على رأس ستين سنة وليس في رأسه ولحيته

برس اور فوت کیا اللہ تعالیٰ نے حضرت کو ساٹھ برس تمام ہونے پر اور حالانکہ نہ تھے آنحضرت کے سر مبارک اور داڑھی میں

عشرون شعرة بيضاء وفي رواية يصف النبي صلى الله عليه وسلم قال كان

بیس بال سپید اور ایک روایت میں ہے درحالیکہ وصف کرتے تھے نبی صلعم کا کہا کہ تھے حضرت

ربعة من القوم ليس بالطويل ولا بالقصير ازهر اللون وقال

میانہ قد قوم میں کہ نہ تھے دراز اور نہ ٹھگنے روشن رنگ اور کہا انس نے

كان شعر رسول الله صلى الله عليه وسلم الى انصاف اذنيه وفي رواية بين

کہ تھے بال رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے آدہے کانوں تک اور ایک روایت میں ہے

اذنيه وعاتقه متفق عليه وفي رواية للبخاري قال كان ضخم

کانوں اور شانوں کے درمیان میں تھے متفق علیہ اور بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ کہا انس نے تھے آنحضرت صلعم بڑے

الرأس والقدمين لم ار بعده ولا قبله مثله وكان بسط الكفين

سر کے اور موٹے قدموں کے نہیں دیکھا میں نے کسی کو ان کے بعد اور نہ ان کے پہلے ان کی مانند اور تھے آنحضرت فراخ ہتھیلیوں کے

وفي اخرى له قال كان شثن القدمين والكفين وعن البراء

اور ایک روایت میں بخاری کی آیا ہے کہ کہا انس نے تھے حضرت کہ دونوں قدم اور ہتھیلیاں موٹی۔ اور روایت ہے براء سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم مربوعا بعيد ما بين المنكبين

کہا کہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم میانہ قد کہ دور تھی مسافت درمیان دونوں مونڈہوں کے

له شعر بلغ شحمة اذنيه رأيته في حلة حمراء لم ار شيئا قط

واسطے حضرت کے بال تھے کہ پہنچتے ان کے کانوں کی لو کو دیکھا میں نے حضرت کو سرخ جوڑے میں نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز کبھی

باب اسماء النبي صلى الله عليه وسلم وصفاته

نزدیک محمود ہے کیونکہ دلالت کرتا ہے اسکی سرداری اور عظیم الشانی اور عقلمندی پر اور سر کا چھوٹا ہونا عیب

أحسن منه متفق عليه وفي رواية لمسلم قال ما رأيت من ذي لمة

بہتر حضرت سے متفق علیہ اور ایک روایت میں ہے مسلم کی کہ کہا براء نے نہیں دیکھا میں نے کوئی بالوں والا

أحسن في حلة حمراء من رسول الله صلى الله عليه وسلم شعره يضرب منكبيه

بہتر سرخ جوڑے میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے انکے بال قریب پہونچتے تھے انکے مونڈھوں کو

بعيد ما بين المنكبين ليس بالطويل ولا بالقصير وعن سماك بن

فراخی تھی درمیان دونوں مونڈھوں کے نہ تھے حضرت لمبے اور نہ پست قد اور روایت ہے سماک بن

حرب عن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم ضليع الفم

حرب سے اور وہ روایت کی جابر بن سمرہ سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کشادہ دہن

أشكل العين منهوس العقبين قيل لسماك ما ضليع الفم قال عظيم

آنکھ میں لال ڈورے چھوٹے تھے کم گوشت ایڑیاں کہا گیا واسطے سماک کے کیا ہیں معنی ضلیع الفم کے کہا انہوں نے بڑے

الفم قيل ما أشكل العين قال طويل شق العين قيل ما منهوس العقبين

مونہہ والے کہا گیا کیا ہیں معنی اشکل العین کے کہا سماک نے دراز شگاف آنکھ کے کہا گیا سماک سے کیا ہیں معنی منہوس العقبین کے

قال قليل لحم العقب رواه مسلم وعن أبي الطفيل قال رأيت

جواب دیا کم گوشت ایڑی کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے ابی طفیل سے کہا انہوں نے کہ دیکھا میں نے

رسول الله صلى الله عليه وسلم كان أبيض مليحا مقصدا رواه مسلم وعن

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو تھے سفید نمکین میانہ روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

ثابت قال سئل أنس عن خضاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال إنه

ثابت سے کہا پوچھے گئے انس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے خضاب کرنے سے پس کہا انس نے کہ تحقیق

لم يبلغ ما يخضب لو شئت أن أعد شمطاته في لحيته وفي رواية

نہ پہونچے تھے اس عمر کو کہ خضاب لگاویں اگر چاہتا میں کہ گنوں سفید بال حضرت کے کہ داڑھی شریف میں تھے اور ایک

لو شئت أن أعد شمطات كن في رأسه فعلت متفق عليه وفي

اگر چاہتا میں کہ گنوں سفید بال کہ تھے آنحضرت کے سر مبارک میں تو کر سکتا تھا میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

رواية لمسلم قال إنما كان البياض في عنفقته وفي الصدغين وفي

ایک روایت میں مسلم کی یہ ہے کہ کہا انس نے نہ تھی سفیدی مگر بیچ ریش بچہ حضرت کے اور کنپٹیوں اور

الرَّأسِ نَبِذٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَزْهَرَ اللَّوْنِ

اور سر مبارک میں نہیں کچھ ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سفید روشن رنگ کے

كَانَّ عَرَقَهُ اللُّؤْلُؤُ اِذَا مَشٰى تَكَفَّأَ وَمَا مَسِسْتُ دِيْبَاجَةً وَّلَا حَرِيْرًا

گویا کہ قطرہ انکے پسینے کے موتی تھے جب راہ چلتے تھے حضرت تو آگے کی جانب جھکتے ہوئے چلتے اور نہیں چھوا میں نے دیبا کو

اَلْيَنَ مِنْ كَفِّ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا شَمِمْتُ مِسْكًا وَّلَا عَنْبَرَةً

کہ نرم زیادہ ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہتھیلیوں سے اور نہ سونگھا میں نے کوئی مشک اور نہ عنبر زیادہ

اَطْيَبَ مِنْ رَّائِحَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اُمِّ سُلَيْمٍ اَنَّ

خوشبودار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بدن مبارک کی خوشبو سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ام سلیم رض سے یہ کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَاْتِيْهَا فَيَقِيْلُ عِنْدَهَا فَتَبْسُطُ نِطَعًا فَيَقِيْلُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم آتے تھے ام سلیم کے ہاں اور قیلولہ کرتے انکے پاس پس بچھاتیں ام سلیم ایک بچھونا چمڑے کا پس

عَلَيْهِ وَكَانَ كَثِيْرَ الْعَرَقِ فَكَانَتْ تَجْمَعُ عَرَقَهُ فَتَجْعَلُهُ فِي الطِّيْبِ فَقَالَ

اوپر اسکے حضرت صلعم سوتے اور حضرت صلعم کو پسینا بہت آتا تھا پس اکٹھا کرتیں ام سلیم پسینا آپکا اور ملا دیتیں اسکو عطر میں

النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اُمَّ سُلَيْمٍ مَا هٰذَا قَالَتْ عَرَقُكَ نَجْعَلُهُ فِي طِيْبِنَا وَهُوَ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اے ام سلیم یہ کیا ہے کہا ام سلیم نے کہ پسینا تمہارا ہے ملاتی ہیں ہم اسکو اپنی خوشبو میں اور

مِنْ اَطْيَبِ الطِّيْبِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللهِ نَرْجُوْ بَرَكَتَهُ لِصِبْيَانِنَا

خوشبو تریں خوشبوؤں سے ہے اور ایک روایت میں آیا ہے کہ کہا ام سلیم نے یا رسول اللہ امید رکھتے ہیں ہم اسکی برکت کی

قَالَ اَصَبْتِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَ رَسُوْلِ

فرمایا آنحضرت صلعم نے خوب کیا تو نے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا کہ نماز پڑھی میں نے ساتھ رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الْاُوْلٰى ثُمَّ خَرَجَ اِلٰى اَهْلِهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہر کی پھر نکلے مسجد سے اور گئے اپنے گھر کے لوگوں کی طرف اور میں بھی انکے ساتھ نکلا

فَاسْتَقْبَلَهُ وِلْدَانٌ فَجَعَلَ يَمْسَحُ خَدَّيْ اَحَدِهِمْ وَاحِدًا وَّاحِدًا وَّاَمَّا اَنَا

پس آگے آئے آنحضرت صلعم کے لڑکے پس شروع کیا حضرت صلعم نے ہاتھ پھیرنا دونوں رخساروں ایک ایک پر اور لیکن میں

فَمَسَحَ خَدِّيْ فَوَجَدْتُ لِيَدِهِ بَرْدًا اَوْ رِيْحًا كَاَنَّمَا اَخْرَجَهَا مِنْ جُوْنَةِ

پس چھوا میرے رخساروں کو پس پائی میں نے حضرت صلعم کے ہاتھ کی ٹھنڈک اور خوشبوئی گویا آنحضرت نے نکالا تھا ہاتھ عطار کی ڈبیہ میں سے

واسطے ملاقات ملائکہ کے اور لینے وحی کے اور ہمنشینی مسلمانوں کے ١٢

عطاء رواه مسلم وذكر حديث جابر سمّوا باسمي في باب الاسامي و
روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث جابر کی کہ سراد سکا ہی سمّوا باسمی بیچ باب اسامی کے اور

حديث السائب بن يزيد نظرت الى خاتم النبوة في باب احكام
حدیث سائب بن یزید کی کہ سرادسکا ہی نظرت الی خاتم النبوۃ بیچ باب احکام

المياه الفصل الثاني عن علي بن ابي طالب قال كان رسول الله
المیاہ کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہی علی بن ابی طالب سے کہا کہ تھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ليس بالطويل ولا بالقصير ضخم الرأس واللحية شثن
صلے اللہ علیہ وسلم نہ لنبے اور نہ ٹھینگنی بڑے سر اور گھنی ڈاڑھی کی پر گوشت

الكفين والقدمين مشربا حمرة ضخم الكراديس طويل المسربة
تھیں ہتھیلیاں ہاتون کی اور پاؤں مبارک کی رنگ آپکا سفید سرخ ملا ہوا تھا موٹے تھے جوڑ ہڈیون کے سینہ سے ناف تک بال

اذا مشى تكفأ تكفأ كانما ينحط من صبب لم ار قبله ولا بعده
جب چلتے تو آگے کی جانب جھکتے ہوئے چلتے کہ گویا اوترتے ہین بلندی سے نہیں دیکھا مین نے پہلے وفات آنحضرت کے اور

مثله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح
مانند انکے رحمت خاص بھیجے اللہ اوپر انکے اور سلام روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہہ حدیث حسن صحیح ہے

وعنه كان اذا وصف النبي صلى الله عليه وسلم قال لم يكن بالطويل
اور روایت ہی حضرت علی سے کہ تھے جسوقت وصف بیان کرتے نبی صلعم کا فرماتے نہ تھے آنحضرت صلعم بہت لنبے

الممغط ولا بالقصير المتردد وكان ربعة من القوم ولم يكن
اور نہ بہت چھوٹے اور تھے میانہ قد لوگون مین اور نہ تھے بہت

بالجعد القطط ولا بالسبط كان جعدا رجلا ولم يكن بالمطهم
مڑے ہوئے بالون کے اور نہ سیدھے بالون کے تھے بال کچھ مڑے ہوئے اور نہ تھے نحیف

ولا بالمكلثم وكان بالوجه تدوير ابيض مشرب ادعج العينين
اور نہ بہت گول چہرہ اور تھی روی مبارک مین کچھ گولائی سفید رنگ مخلوط بسرخی نہایت سیاہ دونوں آنکھیں

اهدب الاشفار جليل المشاش والكتد اجرد ذو مسربة شثن
دراز پلکین موٹے سر سے ہڈیون کے اور نہ تھے بال تمام بدن پر صاحب ... پر گوشت

بلند نہ ۔ یعنی بلکہ میانہ قد تھے ۱۲ یعنی ٹھیک بلندی سے اوترتے ہین گویا ۔ یعنی نشیب مین ۱۲ ۔ یعنی سینہ سے ناف تک ایک بال کی لکیر تھی صاحب سربہ ... معلوم ہوتا ہے کہ بدن پر بال نہ تھے لیکن اور حدیثون سے معلوم ہوتا ہے کہ سوا ...

وصف النبي صلعم ۱۲ ۔ یعنی جو بال تھے ... سینہ اور ہتھیلیون اور بازو پر ... اور پیچون ... تمام بدن پر بال ہون ... اور اجرد وہ ہے جس کے تمام بدن پر بال نہیں ہون ۱۲

الكفين والقدمين اذا مشى يتقلع كانما يمشي في صبب واذا التفت

ہاتھوں کے اور قدموں کے جب راہ چلتے اوٹھاتے پاؤں کو ساتھ قوت کے گویا اوترتے ہیں پستی میں اور جب متوجہ ہوتے

التفت معا بين كتفيه خاتم النبوة وهو خاتم النبيين اجود

تو بالکل متوجہ ہوتے آنحضرت صلعم کے دونوں شانوں کے درمیان میں مہر نبوت تھی اور وہ ختم کرنیوالے نبیوں کے تھے بڑے سخی تھے

الناس صدرا واصدق الناس لهجة والينهم عريكة واكرمهم

لوگوں میں از روی سینہ کے اور بہت سچے تھے لوگوں میں از روی زبان کے اور بہت نرم تھے لوگوں میں از روی طبیعت کے اور بزرگ

عشيرة من راه بديهة هابه ومن خالطه معرفة احبه يقول

از روی قبیلہ کے جو کوئی دیکھتا اونکو یکایک ڈرتا تھا اور جو کوئی صحبت رکھتا تھا پہچانکر دوست رکھتا اونکو کہتا تھا

ناعته لم ار قبله ولا بعده مثله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي

وصف بیان کرنیوالا آپکا نہیں دیکھا میں نے پہلے موت اونکے اور نہ بعد اونکے مانند انکی صلی اللہ علیہ وسلم روایت کی یہ ترمذی نے

وعن جابر ان النبي صلى الله عليه وسلم لم يسلك طريقا فيتبعه احد

اور روایت ہے جابر رض سے یہ کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نہیں چلتے کسی راہ میں پس پیچھے آتا ہو حضرت صلعم کے کوئی

الا عرف انه قد سلكه من طيب عرفه او قال من ريح عرقه

مگر پہچان لیتا وہ شخص کہ آنحضرت صلعم تحقیق تشریف لیگئے ہیں اس راہ سے بسبب خوشبوئی آنحضرت کے یا کہا جابر نے بسبب بوی پسینہ

رواه الترمذي وعن ابي عبيدة بن محمد بن عمار بن ياسر

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی عبیدہ بیٹے محمد بن عمار بن یاسر کے سے

قال قلت للربيع بنت معوذ بن عفراء صفي لنا رسول الله صلى الله

کہا کہا میں نے واسطے ربیع بیٹی معوذ بن عفراء کے بیان کرو ہمارے لیے صفت رسول صلی اللہ

عليه وسلم قالت يا بني لو رايته رايت الشمس طالعة رواه الدارمي

علیہ وسلم کی کہا اے بیٹے میرے اگر دیکھتا تو آنحضرت صلعم کو تو دیکھتا تو آفتاب کو نکلا ہوا روایت کی یہ دارمی نے

وعن جابر بن سمرة قال رايت النبي صلى الله عليه وسلم في ليلة اضحيان

اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو چاندنی رات میں

فجعلت انظر الى رسول الله صلى الله عليه وسلم والى القمر وعليه حلة

پس ہوا میں کہ کبھی نگاہ کرتا تھا طرف جمال آنحضرت صلعم کے اور کبھی دیکھتا طرف چاند کے اور حضرت صلعم پر تھا جوڑا

جلال اور نور نسبت رکھتے تھے کہ گویا آفتاب ہے نکلا ہوا ۱۲

ثنایا مین بھی اور نیچے کے ثنایا مین بھی نہ صرف اوپر کے دانتوں الرابع مین اور تھے ہم پہچانتے اسکو کہ آنحضرت صلعم اسوقت

حمراء فاذا هو احسن عندي من القمر رواه الترمذي والدارمي

لال سرخ پس تھے آپ یعنی حضرت صلعم بہت خوبصورت نزدیک میرے چاند سے روایت کی یہ ترمذی اور دارمی نے۔

وعن ابي هريرة قال ما رأيت شيئا احسن من رسول الله صلى

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا نہیں دیکھی میں نے کوئی چیز بہتر رسول خدا صلی الله

عليه وسلم كأن الشمس تجري في وجهه وما رأيت احدا اسرع في

علیہ وسلم سے گویا کہ آفتاب جاری ہے اونکے چہرہ مبارک میں اور نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت تیز

مشيه من رسول الله صلى الله عليه وسلم كأنما الارض تطوى له انا لنجهد

راہ چلنے میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے گویا کہ زمین لپیٹی جاتی تھی حضرت صلعم کے لیے تحقیق ہم البتہ

انفسنا وانه لغير مكترث رواه الترمذي وعن جابر بن سمرة

اپنے نفسوں کو اور تحقیق حضرت صلعم تھے بلا پروا کرنیوالے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضی سے

قال كان في ساقي رسول الله صلى الله عليه وسلم حموشة وكان لا يضحك

کہا کہ تھیں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پنڈلیاں کچھ پتلی اور حضرت صلعم ہنستے نہ تھے

الا تبسما وكنت اذا نظرت اليه قلت اكحل العينين وليس باكحل

مگر تبسم یعنی مسکرانے کے اور تھا میں جس وقت دیکھتا طرف حضرت صلعم کے کہتا میں سرمہ دی ہیں آنکھیں اور نہ سرمہ دیے ہوئے

رواه الترمذي الفصل الثالث عن ابن عباس قال كان

روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا کہ تھے

رسول الله صلى الله عليه وسلم افلج الثنيتين اذا تكلم رئي كالنور يخرج من

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کشادہ آگے کے دو دانتوں کے جب کلام کرتے حضرت صلعم دیکھا جاتا کچھ مانند نور کے کہ نکلتا ہے

بين ثناياه رواه الدارمي وعن كعب بن مالك قال كان رسول

اون آگے کے دانتوں سے روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے کعب بن مالک رضی سے کہا کہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم اذا سر استنار وجهه حتى كان وجهه قطعة قمر

خدا صلے اللہ علیہ وسلم جب خوش کیے جاتے روشن ہوتا چہرہ مبارک آپکا یہاں تک کہ گویا چہرہ مبارک ایک ٹکڑا ہے چاند کا

وكنا نعرف ذلك متفق عليه وعن انس ان غلاما يهوديا

اور تھے ہم پہچانتے اسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہ تحقیق ایک لڑکا یہودی

كَانَ يَخْدِمُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرِضَ فَأَتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُوْدُهٗ فَوَجَدَ

خدمت کرتا تھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پس بیمار ہوا وہ پس آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اوسکی عیادت کو پس پایا

أَبَاهُ عِنْدَ رَأْسِهٖ يَقْرَأُ التَّوْرٰىةَ فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا

اوسکے باپ کو نزدیک سر اوسکے کہ پڑھتا تھا توریت پس فرمایا اوسکے باپ کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے

يَهُوْدِيُّ أَنْشُدُكَ بِاللّٰهِ الَّذِيْ أَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ عَلٰى مُوْسٰى هَلْ تَجِدُ

یہودی قسم دیتا ہوں تجھکو اوس خدا کی کہ اوتاری توریت موسیٰ پر آیا پاتا ہے تو

فِي التَّوْرٰىةِ نَعْتِيْ وَصِفَتِيْ وَمَخْرَجِيْ قَالَ لَا قَالَ الْفَتٰى بَلٰى وَاللّٰهِ يَا

توریت میں نعت اور صفت میری اور نکلنا میرا کہا اوس یہودی نے کہ نہیں کہا اوس لڑکے نے کہ ہاں قسم خدا کی یا

رَسُوْلَ اللّٰهِ إِنَّا نَجِدُ لَكَ فِي التَّوْرٰىةِ نَعْتَكَ وَصِفَتَكَ وَمَخْرَجَكَ

رسول اللہ کے بلاشبہ ہم پاتے ہیں آپکے لیے توریت میں نعت آپکی اور صفت آپکی اور نکلنا آپ کا

وَإِنِّيْ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فَقَالَ النَّبِيُّ

اور بلاشبہ میں گواہی دیتا ہوں یہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور بلاشبہ تم رسول ہو خدا کے پس فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَصْحَابِهٖ أَقِيْمُوْا هٰذَا مِنْ عِنْدِ رَأْسِهٖ وَلُوْا أَخَاكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے یاروں کو کہ اٹھاؤ اسکو باپ کو اسکے سر کے پاس سے اور والی ہو تم اپنے بھائی کے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

روایت کی یہ بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے اونسے نقل کی نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهٗ قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَحْمَةٌ مُهْدَاةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ

علیہ وسلم سے کہ بلاشبہ حضرت صلعم نے فرمایا کہ نہیں ہوں میں مگر رحمت بھیجی گئی روایت کی یہ دارمی نے اور بیہقی نے

شُعَبِ الْإِيْمَانِ بَابٌ فِيْ أَخْلَاقِهٖ وَشَمَائِلِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلْفَصْلُ

شعب الایمان میں۔ باب ہے بیچ بیان خلقوں اور عادتوں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے میں۔ فصل

اَلْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَدَمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَشْرَ سِنِيْنَ فَمَا

پہلی۔ روایت ہے انس رضی سے کہا خدمت کی میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی دس برس پس نہیں

قَالَ لِيْ أُفٍّ وَلَا لِمَ صَنَعْتَ وَلَا أَلَّا صَنَعْتَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

کہا حضرت صلعم نے مجھکو اف اور نہ فرمایا حضرت صلعم نے مجھکو کیوں یہ کام کیا تونے اور نہ فرمایا کیوں نہ کیا تونے یہ کام متفق علیہ

قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اَحْسَنِ النَّاسِ خُلُقًا فَاَرْسَلَنِيْ يَوْمًا

کہا تھا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بہترین لوگوں کے خلق میں پس بھیجا مجکو حضرت نے ایک روز

لِحَاجَةٍ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ لَا اَذْهَبُ وَفِيْ نَفْسِيْ اَنْ اَذْهَبَ لِمَا اَمَرَنِيْ بِهٖ

کسی کام کے لیے پس کہا میں نے قسم خدا کی نہیں جاؤنگا میں اور تھا میرے دل میں کہ جاؤنگا میں اوس کام کے لیے کہ فرمایا تھا مجکو

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَخَرَجْتُ حَتّٰى اَمُرَّ عَلٰى صِبْيَانٍ وَهُمْ يَلْعَبُوْنَ فِي

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس نکلا میں یہانتک کہ گذرا میں لڑکوں پر اور وہ کھیل رہے تھے

السُّوْقِ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَبَضَ بِقَفَايَ مِنْ وَّرَائِيْ قَالَ

بازار میں پس ناگہان رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تحقیق پکڑی گدی میری پیچھے میرے سے کہا انس نے

فَنَظَرْتُ اِلَيْهِ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقَالَ يَا اُنَيْسُ ذَهَبْتَ حَيْثُ اَمَرْتُكَ

پس دیکھا میں نے طرف حضرت کے اور حال یہ کہ وہ ہنستے تھے پس فرمایا حضرت نے اے انیس گیا تو جہاں حکم کیا تھا میں نے تجکو

قُلْتُ نَعَمْ اَنَا اَذْهَبُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ كُنْتُ

کہا میں نے ہاں میں جاتا ہوں اب یا رسول اللہ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے کہا کہ تھا میں

اَمْشِيْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ نَجْرَانِيٌّ غَلِيْظُ الْحَاشِيَةِ

چلتا ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت پر تھی چادر نجران کی کہ موٹا تھا کنارہ اوسکا

فَاَدْرَكَهٗ اَعْرَابِيٌّ فَجَبَذَهٗ بِرِدَائِهٖ جَبْذَةً شَدِيْدَةً وَّرَجَعَ نَبِيُّ اللّٰهِ صَلَّى

پس پایا حضرت کو ایک گنوار نے پس کھینچا آپکو ساتھ چادر آپ کی کے کھینچنا سخت اور پھرے نبی صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ نَحْرِ الْاَعْرَابِيِّ حَتّٰى نَظَرْتُ اِلٰى صَفْحَةِ عَاتِقِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ وسلم بیچ سینہ گنوار کے یہانتک کہ نگاہ کیا میں نے طرف کنارہ گردن رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

قَدْ اَثَّرَتْ بِهَا حَاشِيَةُ الْبُرْدِ مِنْ شِدَّةِ جَبْذَتِهٖ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ

کے تحقیق نشان ڈالدیا ایکی گردن کے کنارہ میں چادر کے کنارہ نے بسبب شدت کھینچنے اعرابی کے چادر کو پھر کہا اعرابی نے کہ اے محمد

مُرْ لِيْ مِنْ مَّالِ اللّٰهِ الَّذِيْ عِنْدَكَ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حکم کرو میرے لیے تاکہ دیویں مجکو کچھ مال خدا میں سے کہ تمہارے پاس ہے پس دیکھا طرف اوسکی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ثُمَّ ضَحِكَ ثُمَّ اَمَرَ لَهٗ بِعَطَاءٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

پھر ہنسے پھر حکم کیا واسطے اوسکے دینے کا متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس سے کہا تھے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسَنَ النَّاسِ وَاَجْوَدَ النَّاسِ وَاَشْجَعَ النَّاسِ وَلَقَدْ فَزِعَ اَهْلُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خوبصورت لوگوں میں اور سخی زین لوگوں کے اور سب سے زیادہ بہادر اور البتہ تحقیق ڈرے

الْمَدِيْنَةِ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَانْطَلَقَ النَّاسُ قِبَلَ الصَّوْتِ فَاسْتَقْبَلَهُمُ النَّبِيُّ

مدینہ والے ایک رات پس چلے لوگ آواز کی طرف سو پس سامنے آئے لوگوں کے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ سَبَقَ النَّاسَ اِلَى الصَّوْتِ وَهُوَ يَقُوْلُ لَمْ تُرَاعُوْا لَمْ

صلے اللہ علیہ وسلم درحالیکہ تحقیق سبقت کی آنحضرت صلی نے لوگوں سے طرف آواز کے حالانکہ حضرت فرماتے تھے نہ خوف کرو نہ

تُرَاعُوْا وَهُوَ عَلٰى فَرَسٍ لِاَبِيْ طَلْحَةَ عُرْيٍ مَا عَلَيْهِ سَرْجٌ وَفِيْ عُنُقِهِ سَيْفٌ

خوف کرو اور آپ سوار تھے اوپر گھوڑے ابی طلحہ کے کہ ننگی پیٹھ تھا نہ تھا اسپر زین اور لٹکی تھی حضرت کی گردن میں تلوار

فَقَالَ لَقَدْ وَجَدْتُهُ بَحْرًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ مَا سُئِلَ رَسُوْلُ

پس فرمایا حضرت نے البتہ تحقیق پایا میں نے اس گھوڑے کو مانند دریا کے متفق علیہ اور روایت ہے جابر رض سے کہا کہ نہیں سوال کیے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَطُّ فَقَالَ لَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَجُلًا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کچھ کبھی پس کہا ہو نہیں متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہ تحقیق ایک شخص

سَاَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنَمًا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَاَعْطَاهُ اِيَّاهُ فَاَتٰى قَوْمَهُ فَقَالَ

مانگیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے بکریاں بیچ درمیان دو پہاڑ کے پس دی حضرت نے اسکو وہ سب بکریاں پس آیا وہ اپنی قوم کو پس کہا

اَيْ قَوْمِ اَسْلِمُوْا فَوَاللّٰهِ اِنَّ مُحَمَّدًا لَيُعْطِيْ عَطَاءً مَا يَخَافُ الْفَقْرَ رَوَاهُ

اے میری قوم مسلمان ہو جاؤ پس قسم خدا کی بلاشبہ محمد البتہ دیتے ہیں بڑا ہی دینا کہ نہیں ڈرتے فقر سے روایت کی اس

مُسْلِمٌ وَعَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ بَيْنَمَا هُوَ يَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْفَلَهُ

مسلم نے۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم رض سے اس وقت کہ وہ چلتا تھا ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت پھرنے حضرت کے

مِنْ حُنَيْنٍ فَعَلِقَتِ الْاَعْرَابُ يَسْاَلُوْنَهُ حَتّٰى اضْطَرُّوْهُ اِلٰى سَمُرَةٍ فَخَطِفَتْ

غزوہ حنین سے پس چمٹے اعرابی مانگتے تھے حضرت سے یہانتک کہ تنگ کیا اعرابی نے حضرت کو طرف درخت کیکر کے

رِدَاءَهُ فَوَقَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَعْطُوْنِيْ رِدَائِيْ لَوْ كَانَ لِيْ عَدَدُ

چادر مبارک حضرت کی پس ٹھیر گئے آنحضرت صلعم اور فرمایا کہ دو مجھکو چادر میری اگر ہوتے میرے پاس بقدر گنتی

هٰذِهِ الْعِضَاهِ نَعَمٌ لَقَسَمْتُهُ بَيْنَكُمْ ثُمَّ لَا تَجِدُوْنِيْ بَخِيْلًا وَّلَا كَذُوْبًا

ان خار دار درختوں کے اونٹ تو البتہ تقسیم کر دیتا میں انکو درمیان تمہارے پھر نہ پاتے تم مجھکو بخیل اور نہ جھوٹا

وَلَا جَانًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا صَلَّى

اور نہ ڈرنے والا روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھتے

الْغَدَاةَ جَاءَ خَدَمُ الْمَدِيْنَةِ بِاٰنِيَتِهِمْ فِيْهَا الْمَاءُ فَمَا يَاْتُوْنَ بِاِنَاءٍ اِلَّا غَمَسَ

صبح کی لاتے خادم مدینہ والوں کے باسن اپنے کہ ہوتا انمین پانی پس لاتے کوئی باسن مگر ڈالدیتے حضرت

يَدَهُ فِيْهَا فَرُبَّمَا جَاؤُهُ بِالْغَدَاةِ الْبَارِدَةِ فَيَغْمِسُ يَدَهُ فِيْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

ہاتھ اپنا اون باسنوں میں پھر اکثر آتے حضرت کے پاس وقت صبح سرد کے پس ڈالدیتے حضرت ہاتھ اپنا اونمین روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ كَانَتْ اَمَةٌ مِّنْ اِمَاءِ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ تَاْخُذُ بِيَدِ رَسُوْلِ

اور روایت ہے انس رضی سے کہا کہ تھی ایک لونڈی اہل مدینہ کی لونڈیوں میں سے کہ پکڑتی دست مبارک پیغمبر

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَتَنْطَلِقُ بِهٖ حَيْثُ شَاءَتْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ اَنَّ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا پس لیجاتی حضرت کو جہاں چاہتے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے اوسی سے کہ تحقیق

امْرَاَةً كَانَتْ فِيْ عَقْلِهَا شَيْءٌ فَقَالَتْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ اِلَيْكَ حَاجَةً

ایک عورت کہ تھا سا اوسکے عقل میں کچھ پس کہا اوسنے یا رسول اللہ تحقیق مجھکو تجھ سے ایک کام ہے

فَقَالَ يَا اُمَّ فُلَانٍ انْظُرِيْ اَيَّ السِّكَكِ شِئْتِ حَتّٰى اَقْضِيَ لَكِ حَاجَتَكِ

پس فرمایا اے ماں فلانے کی دیکھ جونسا کوچہ چاہے تو یہانتک کہ سرانجام کروں میں تیرے لیے کام تیرا

فَخَلَا مَعَهَا فِيْ بَعْضِ الطُّرُقِ حَتّٰى فَرَغَتْ مِنْ حَاجَتِهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس تنہا ہوئے حضرت ساتھ اوسکے بعضے راہوں میں یہانتک کہ فارغ ہوئی وہ عورت حاجت اپنی سے روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْهُ قَالَ لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاحِشًا وَّلَا لَعَّانًا وَّلَا

اور روایت ہے اوسی سے کہا کہ نہ تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فحش گو اور نہ لعنت کرنیوالے اور نہ تھے

سَبَّابًا كَانَ يَقُوْلُ عِنْدَ الْمَعْتَبَةِ مَا لَهٗ تَرِبَ جَبِيْنُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

بدزبانی والے فرماتے تھے حضرت وقت عتاب کرنے کے کیا ہوا ہے اوسکو خاک آلودہ ہو پیشانی اوسکی روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ قَالَ اِنِّيْ

اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا کہ عرض کیا گیا کہ یا رسول اللہ بددعا کیجیے کافروں پر فرمایا کہ میں

لَمْ اُبْعَثْ لَعَّانًا وَّاِنَّمَا بُعِثْتُ رَحْمَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ

نہیں بھیجا گیا ہوں لعنت کرنیوالا اور بھیجا گیا ہوں واسطے رحمت کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید

الخدريؓ قال كان النبي صلى الله عليه وسلم اشد حياءً من العذراء في خدرها

خدریؓ سے کہا کہ تھے نبی صلے اللہ علیہ وسلم سخت تر حیا مین باکرہ عورت سے کہ اپنے پردے مین ہو

فاذا رأى شيئًا يكرهه عرفناه في وجهه متفق عليه وعن عائشة

پس جب دیکھتے حضرتؐ کسی چیز کو ناخوش رکھتے اوسکو پہچان لیتے ہم اوسکو بیچ چہرہ حضرتؐ کے متفق علیہ اور روایت ہے عائشہؓ سے

قالت ما رأيت النبي صلى الله عليه وسلم مستجمعًا قط ضاحكًا حتى ارى منه لهواته

کہا کہ نہین دیکھا مین نے نبی صلعم کو کبھی بہت ہنستے ہوئے یہانتک کہ دیکھون مین اوسکے کوا اونکا

وانما كان يتبسم رواه البخاري وعنها قالت ان رسول الله

اور سوائے اسکے نہین حضرتؐ مسکراتے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور اوسی عائشہؓ سے روایت ہے کہا کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لم يكن يسرد الحديث كسردكم كان يحدث حديثًا

صلے اللہ علیہ وسلم نہ تھے سلسلے وار پے در پے باتین کرتے مانند پے در پے کلام کرنے تمہارے کے تھے حضرتؐ کلام کرتے جدا جدا

لو عده العاد لاحصاه متفق عليه وعن الاسود قالت سألت

کہ اگر گنتا اوسکو گننے والا تو البتہ گن لیتا اوسکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے اسودؓ سے کہا پوچھا مین نے

عائشة ما كان النبي صلى الله عليه وسلم يصنع في بيته قالت كان يكون

عائشہؓ سے کیا کیا کرتے تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر مین کہا عائشہؓ نے تھی شان کہ ہوتے تھے حضرتؐ

في مهنة اهله تعني خدمة اهله فاذا حضرت الصلوة خرج الى

بیچ مہنۃ اہل کے یعنی مراد رکھتی تھین عائشہؓ خدمت اہل خانہ کی پس جب آجاتا وقت نماز کا نکلتے حضرتؐ طرف

الصلوة رواه البخاري وعن عائشة قالت ما خير رسول الله

نماز کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہا کہ نہین اختیار دیے گئے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم بين امرين قط الا اخذ ايسرهما ما لم يكن اثمًا فان

صلے اللہ علیہ وسلم درمیان دو کامون کے کبھی مگر اختیار کرتے آسان تر ان دونون کا جب تک کہ ہوتا وہ کام گناہ اور جب گناہ کا

كان اثمًا كان ابعد الناس منه وما انتقم رسول الله صلى الله عليه وسلم

ہوتا موجب گناہ کا تو ہوتے حضرتؐ دور ترین لوگون کے اوس کام سے اور نہین بدلہ لیا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لنفسه في شيء قط الا ان تنتهك حرمة الله فينتقم لله بها متفق

واسطے حظ نفس اپنے کے کسی چیز مین مگر یہ کہ بیجا کرے وہ چیز کہ حرام کیا اللہ تعالیٰ نے پس بدلہ لیتے واسطے اللہ کے بسبب اوس حرمت کے

وعنها قالت ما ضرب رسول الله صلى الله عليه وسلم شيئا قط بيده

عليه - اور روایت ہے اوسی عائشہ رض سے کہا کہ نہیں مارا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی چیز کو کبھی اپنے ہاتھ سے اور

ولا امرأة ولا خادما إلا أن يجاهد في سبيل الله وما نيل منه شيء قط

نہ عورت کو اور نہ خادم کو مگر یہ کہ جہاد کرتے تھے راہ خدا میں اور نہیں پہنچا حضرت کو کسی طرف سے ضرر کبھی

فينتقم من صاحبه إلا أن ينتهك شيء من محارم الله فينتقم لله

پس بدلہ لیتے اوس سے مگر یہ کہ کیجاتی کوئی چیز حرام کی ہوئی اللہ کی پس بدلہ لیتے واسطے خدا کے

رواه مسلم

الفصل الثاني

عن أنس قال خدمت رسول الله

روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس رض سے کہا کہ خدمت میں حاضر ہوا میں رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وأنا ابن ثمان سنين خدمته عشر سنين فما لامني

صلی اللہ علیہ وسلم کی اسحال میں کہ میں آٹھ برس کا تھا خدمت کی میں حضرت کی دس برس پس نہ ملامت کی مجھکو

على شيء قط أتي فيه على يدي فإن لامني لائم من أهله قال

کبھی کسی چیز پر کہ ضائع ہوئی میرے ہاتھ سے پس اگر ملامت کرتا مجھکو کوئی ملامت کرنیوالا حضرت کے گھر والوں میں سے

دعوه فإنه لو قضي شيء كان هذا لفظ المصابيح وروى البيهقي

چھوڑ دو اسکو اسلیے کہ شان یہ ہے کہ اگر مقدر ہوئی ہے کوئی چیز واقع ہوتی ہے یہ لفظ مذکور مصابیح کے ہیں اور روایت کی بیہقی نے

في شعب الإيمان مع تغيير وعن عائشة قالت لم يكن رسول

شعب الایمان میں ساتھ تھوڑے سے تغیر کے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہا کہ نہ تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم فاحشا ولا متفحشا ولا سخابا في الأسواق ولا يجزي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم فحش گو بالطبع اور نہ فحش گو بتکلف اور نہ تھے چلانے والے بازاروں میں اور نہ بدلہ لیتے

بالسيئة السيئة ولكن يعفو ويصفح رواه الترمذي وعن أنس يحدث

ساتھ برائی کے برائی کا ولیکن معاف کرتے اور درگذر کرتے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ وہ خبر دیتے تھے

عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه كان يعود المريض ويتبع الجنازة ويجيب

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ وہ تھے عیادت کرتے بیمار کی اور ساتھ جاتے جنازہ کے اور قبول کرتے

دعوة المملوك ويركب الحمار لقد رأيته يوم خيبر على حمار خطا

دعوت مملوک کی اور سوار ہوتے خر پر البتہ تحقیق دیکھا میں نے حضرت کو دن غزوہ خیبر کے سوار خر پر کہ باگ اوس کی

لیف رواه ابن ماجة والبيهقي في شعب الايمان وعن عائشة قالت كان

پوست خرما کی تھی روایت کی یہ ابن ماجہ نے اور بیہقی نے شعب الایمان میں۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا کرتے

رسول الله صلى الله عليه وسلم يخصف نعله ويخيط ثوبه ويعمل في بيته كما يعمل

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم گانٹھ لیتے پاپوش اپنی اور سی لیتے کپڑا اپنا اور کام کرتے اپنے گھر میں جیسے کہ کام کرتا ہے

احدكم في بيته وقالت كان بشرا من البشر يفلي ثوبه ويحلب شاته

ایک تمہارا اپنے گھر میں اور کہا عائشہ نے کہ تھے حضرت ایک آدمی آدمیوں میں سے جوئیں دیکھتے تھے اپنے کپڑے میں اور دودھ

ويخدم نفسه رواه الترمذي وعن خارجة بن زيد بن ثابت قال دخل نفر على

اور خدمت کرتے اپنی ذات شریف کی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے خارجہ بن زید بن ثابت سے کہا آئی ایک جماعت

زيد بن ثابت فقالوا له حدثنا احاديث رسول الله صلى الله عليه وسلم قال كنت جاره فكان

زید بن ثابت کے پاس پس کہا انہوں نے زید کو روایت کرو ہم سے حدیثیں رسول خدا صلعم کی کہا زید نے کہ تھا میں ہمسایہ حضرت کا

اذا نزل عليه الوحي بعث الي فكتبته له فكان اذا ذكرنا الدنيا ذكرها

جب اترتی اوپر وحی تو بھیجتے کسی کو طرف میری پس لکھتا میں آپ کے لیے پس تھے جب ذکر کرتے ہم دنیا کا ذکر کرتے حضرت دنیا کا

معنا واذا ذكرنا الآخرة ذكرها معنا واذا ذكرنا الطعام ذكره معنا فكل هذا احدثكم

ساتھ ہمارے اور جب ذکر کرتے ہم آخرت کا ذکر کرتے اسکا ساتھ ہمارے اور جس وقت ذکر کرتے ہم طعام کا ذکر کرتے ساتھ ہمارے پس یہ سب احوال بیان

عن رسول الله صلى الله عليه وسلم رواه الترمذي وعن انس ان رسول الله صلى

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم كان اذا صافح الرجل لم ينزع يده من يده حتى يكون هو الذي

علیہ وسلم تھے جس وقت مصافحہ کرتے کسی مرد سے تو نہ کھینچتے ہاتھ اپنا اوسکے ہاتھ سے یہاں تک کہ ہوتا وہ مرد وہی

ينزع يده ولا يصرف وجهه عن وجهه حتى يكون هو الذي يصرف

کھینچتا ہاتھ اپنا حضرت کے ہاتھ سے اور نہ پھیرتے حضرت روئے مبارک اپنا اوس شخص کے مونہ سے یہاں تک کہ وہ مرد پھیرتا

وجهه عن وجهه ولم ير مقدما ركبتيه بين يدي جليس له رواه

مونہ اپنا آنحضرت صلعم کے مونہ سے اور نہیں دیکھے گئے حضرت آگے بڑھانیوالے اپنے زانوؤں کو آگے ہمنشین اپنے کے روایت کی یہ

الترمذي وعنه ان رسول الله صلى الله عليه وسلم كان لا يدخر شيئا

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ نہ باقی رکھتے تھے کچھ

واہل و عیال کے لیے ایک سال کا خرچ رکھ لیتے اور وہ بھی سال پورا ہونے سے پہلے صرف ہو جاتا تا اور نیک کاموں میں اسی وجہ سے

لیعد رواه الترمذي وعن جابر بن سمرة قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم طويل

کل کے لیے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے جابر بن سمرہ رضی سے کہا کہ تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

الصمت رواه في شرح السنة وعن جابر قال كان في كلام رسول الله صلى

دراز سکوت روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں - اور روایت ہے جابر رضی سے کہا کہ تھی بیچ کلام رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم ترتيل وترسيل رواه ابوداود وعن عائشة قالت ما كان رسول

علیہ وسلم کے ترتیل اور ترسیل روایت کی یہ ابو داؤد نے - اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا کہ نہیں تھے رسول

الله صلى الله عليه وسلم يسرد سردكم هذا ولكنه كان يتكلم بكلام بينه فصل

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ بات کریں پے درپے مانند بات کرنے تمہارے کے ولیکن تھے آنحضرت صلعم کلام کرتے ایسا کلام کہ جدا جدا [illegible]

يحفظه من جلس اليه رواه الترمذي وعن عبد الله بن الحارث

یاد رکھتا اس کو جو کوئی کہ بیٹھتا ساتھ حضرت صلعم کے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بیٹے حارث

ابن جزء قال ما رأيت احدا اكثر تبسما من رسول الله صلى الله عليه وسلم

بیٹے جزء رضی سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے کسی کو بہت ہو مسکرانے میں [illegible] پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

رواه الترمذي وعن عبد الله بن سلام قال كان رسول الله صلى

روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن سلام رضی سے کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم اذا جلس يتحدث يكثر ان يرفع طرفه الى السماء رواه ابوداود

علیہ وسلم کہ جس وقت بیٹھتے بات کرنے کو بہت کرتے اٹھانا اپنی نگاہ کا طرف آسمان کے روایت کی یہ ابو داؤد نے

الفصل الثالث عن عمرو بن سعيد عن انس قال ما رأيت احدا

فصل تیسری - روایت ہے عمرو بن سعید رضی سے کہ روایت کی انس رضی سے کہا کہ نہیں دیکھا میں نے

كان ارحم بالعيال من رسول الله صلى الله عليه وسلم كان ابراهيم ابنه مسترضعا

کہ ہووے بہت مہربان اپنی اہل وعیال پر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے تھے ابراہیم بیٹے حضرت صلعم کے دودھ پیتے [illegible]

في عوالي المدينة فكان ينطلق ونحن معه فيدخل البيت وانه

بیچ بلندیوں مدینہ کے پس تھے حضرت صلعم کہ تشریف لے جاتے وہاں اور ہم ہمراہ حضرت صلعم کے ہوتے تھے پس داخل ہوتے حضرت صلعم گھر میں [illegible]

ليدخن وكان ظئره قينا فياخذه فيقبله ثم يرجع قال عمرو فلما

دھواں گھوٹا ہوا ہوتا اور تھا دایہ ابراہیم کا لوہار پس لیتے حضرت صلعم ابراہیم کو اور بوسہ لیتے اس کو پھر پھر آتے اپنے گھر کو کہا عمرو نے پس جس وقت

تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيمُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اِبْرَاهِيمَ اِبْنِي وَاِنَّهُ مَاتَ

جب وفات کر گئے ابراہیم فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق ابراہیم بیٹا میرا ہے اور تحقیق وہ مرا

فِي الثَّدْيِ وَاِنَّ لَهُ لَظِئْرَيْنِ تُكَمِّلَانِ رَضَاعَهُ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

بیچ چھاتی میں اور بلا شبہ اوسکے لیے دو دایہ ہیں کہ پورا کرتی ہیں مدت دودھ پلانے اوسکی بہشت میں روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنْ عَلِيٍّ اَنَّ يَهُودِيًّا كَانَ يُقَالُ لَهُ فُلَانٌ حَبْرٌ كَانَ لَهُ عَلَى رَسُولِ

اور روایت ہے علی سے کہا تحقیق ایک یہودی کہ کہا جاتا تھا اوسکو فلانا عالم تھیں اوس یہودی کو اوپر رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَنَانِيرُ فَتَقَاضَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ يَا يَهُودِيُّ مَا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کتنی ایک دینار یعنی قرض پس تقاضا کیا اوس نے آنحضرت سے اپنے قرض کا پس فرمایا حضرت نے اوسکو اے یہودی

عِنْدِي مَا اُعْطِيكَ قَالَ فَاِنِّي لَا اُفَارِقُكَ يَا مُحَمَّدُ حَتَّى تُعْطِيَنِي فَقَالَ

نزدیک میرے وہ چیز کہ دوں میں تجکو اور یہودی نے کہا پس تحقیق میں جدا نہیں ہونیکا تسے اے محمد تاکہ تم دو مجھکو پس فرمایا اوسکو

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذًا اَجْلِسُ مَعَكَ فَجَلَسَ مَعَهُ فَصَلَّى رَسُولُ اللّٰهِ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اب بیٹھ جاتا ہوں اپنا ساتھ تیرے پس بیٹھے حضرت ساتھ اوسکے پس پڑھی رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْاٰخِرَةَ وَالْغَدَاةَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر اور عصر اور مغرب اور عشاء اور صبح کی

وَكَانَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَهَدَّدُونَهُ وَيَتَوَعَّدُونَهُ

اور تھے اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ڈراتے اوس یہودی کو اور ڈراوا دیتے اوسکو

فَفَطِنَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا الَّذِي يَصْنَعُونَ بِهِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ

پس معلوم کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس چیز کو کہ کرتے تھے صحابہ ساتھ اوسکے پس عرض کیا کہ یا رسول

اللّٰهِ يَهُودِيٌّ يَحْبِسُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنَعَنِي رَبِّي اَنْ

اللہ یہودی روکے آپکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ منع کیا ہے مجھکو پروردگار میرے نے

اَظْلِمَ مُعَاهَدًا وَغَيْرَهُ فَلَمَّا تَرَجَّلَ النَّهَارُ قَالَ الْيَهُودِيُّ اَشْهَدُ اَنْ

کہ ظلم کروں میں ذمی عہد والے پر اور غیر اوسکے پر پس جب کہ دن نکلا کہا یہودی نے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُولُ اللّٰهِ وَشَطْرُ مَالِي فِي سَبِيلِ

نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ تم رسول خدا کے ہو اور آدھا مال میرا متصدق ہے بیچ راہ

اللہِ اَمَا وَاللہِ مَا فَعَلْتُ بِكَ الَّذِیْ فَعَلْتُ بِكَ اِلَّا لِاَنْظُرَ اِلٰی نَعْتِكَ

خدا ہیں خبردار ہو نہیں کیا ہیں نے ساتھ تمہارے جو کچھ کہ کیا ہیں نے مگر تاکہ دیکھوں ہیں طرف صفت تمہاری کے

فِی التَّوْرٰىةِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللہِ مَوْلِدُہٗ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُہٗ بِطَيْبَةَ وَ

کہ توریت میں ہے کہ محمد بیٹا عبداللہ کا پیدائش اسکی مکہ میں ہے اور جگہ ہجرت کی مدینہ ہے اور

مُلْكُہٗ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ وَّلَا غَلِيْظٍ وَّلَا سَخَّابٍ فِی الْاَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ

ملک اونکا شام میں ہے نہیں ہے بدزبان اور نہ سخت دل اور نہ چلانیوالا بازاروں میں اور نہ وضع اختیار کرنیوالا

بِالْفُحْشِ وَلَا قَوَّالٍ لِلْخَنَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللہُ وَاَنَّكَ رَسُوْلُ اللہِ وَ

فحش کی اور نہ بیہودہ بات کہنے والا گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور بیشبہ تم رسول خدا کے ہو اور

هٰذَا مَالِیْ فَاحْكُمْ فِيْهِ بِمَا اَرَاكَ اللہُ وَكَانَ الْيَهُوْدِیُّ كَثِيْرَ الْمَالِ رَوَاہُ

یہ مال میرا ہے پس حکم کرو اسمیں ساتھ اوس چیز کے کہ دکھاوی تمکو خدا نے اور تھا یہودی بہت مالدار روایت کی یہ

الْبَيْهَقِیُّ فِیْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللہِ بْنِ اَبِیْ اَوْفٰی قَالَ كَانَ رَسُوْلُ

بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے عبداللہ بن ابی اوفی سے کہا کرتے رسول

اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكْثِرُ الذِّكْرَ وَيُقِلُّ اللَّغْوَ وَيُطِيْلُ الصَّلٰوةَ وَيُقَصِّرُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم بہت کرتے ذکر اور کم کرتے دنیا کی بات اور دراز کرتے نماز اور کوتاہ

الْخُطْبَةَ وَلَا يَاْنَفُ اَنْ يَّمْشِیَ مَعَ الْاَرْمَلَةِ وَالْمِسْكِيْنِ فَيَقْضِیَ لَهُ الْحَاجَةَ

پڑھتے خطبہ اور نہ عار کرتے حضرت صلعم چلنے کے ساتھ بیوہ کے اور مسکین کے پس کر دیتے اونکی ضرورت کا کام

رَوَاہُ النَّسَائِیُّ وَالدَّارِمِیُّ وَعَنْ عَلِیٍّ اَنَّ اَبَا جَهْلٍ قَالَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کیا اسکو نسائی اور دارمی نے۔ اور روایت ہے علی سے کہ تحقیق ابو جہل نے کہا واسطے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

اِنَّا لَا نُكَذِّبُكَ وَلٰكِنْ نُّكَذِّبُ بِمَا جِئْتَ بِهٖ فَاَنْزَلَ اللہُ تَعَالٰی فِيْهِمْ فَاِنَّهُمْ

کہ ہم نہیں دروغ گو جانتے تجکو ولیکن جھٹلاتے ہیں ہم اوس چیز کو کہ لایا ہے تو اوسکو پس اتاری اللہ تعالے نے اونکے حق میں یہ آیت پس تحقیق

لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ بِاٰيٰتِ اللہِ يَجْحَدُوْنَ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

نہیں جھٹلاتے ہیں تجکو ولیکن یہ ظالم خدا کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے عائشہ اگر چاہوں میں

لَسَارَتْ مَعِيَ جِبَالُ الذَّهَبِ جَاءَنِيْ مَلَكٌ وَإِنَّ حُجْزَتَهُ لَتُسَاوِي الْكَعْبَةَ

تو البتہ ساتھ چلیں میرے پہاڑ سونے کے آیا میرے پاس ایک فرشتہ اور تحقیق کمر اوسکی تھی برابر کعبہ کے

فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُوْلُ إِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا

پس کہا کہ تحقیق پروردگار تمہارا فرماتا ہے تمپر سلام اور فرماتا ہے کہ اگر چاہے تو ہو پیغمبر ساتھ بندہ

وَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا فَنَظَرْتُ إِلَى جِبْرَئِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ ضَعْ نَفْسَكَ

اور اگر چاہے تو ہو پیغمبر ساتھ بادشاہ کے پس دیکھا میں نے طرف جبرئیل کی پس اشارہ کیا جبرئیل نے طرف میرے کہ پست کر تو

وَفِيْ رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَالْتَفَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرَئِيْلَ

اور بیچ روایت ابن عباس رضی کے ہے کہ پس التفات کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے

كَالْمُسْتَشِيْرِ لَهُ فَأَشَارَ جِبْرَئِيْلُ بِيَدِهِ أَنْ تَوَاضَعْ فَقُلْتُ نَبِيًّا عَبْدًا

مانند مشورہ چاہنے والے کی اوس سے پس اشارہ کیا جبرئیل نے اپنے ہاتھ سے یہ کہ پست کر تو اپنی تئیں پس کہا میں نے کہ ہوں پیغمبر بندہ

قَالَتْ فَكَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يَأْكُلُ مُتَّكِئًا يَقُوْلُ

کہا عائشہ نے کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بعد اسکے کھانا نہ کھاتے تکیہ لگا کر اور فرماتے

آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ وَأَجْلِسُ كَمَا يَجْلِسُ الْعَبْدُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ

کہ کھاتا ہوں میں جیسے کہ کھاتا ہے غلام اور بیٹھتا ہوں میں جیسے کہ بیٹھتا ہے غلام روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں

بَابُ الْمَبْعَثِ وَبَدْءِ الْوَحْيِ ۔ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ ۔ عَنِ

باب بیچ بیان بعثت حضرت کی اور ابتداء وحی کے ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بُعِثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِأَرْبَعِيْنَ سَنَةً فَمَكَثَ

ابن عباس رضی سے کہ کہا رسول کیے گئے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم وقت تمام ہونے چالیس برس کی عمر کے پس رہے

بِمَكَّةَ ثَلٰثَ عَشْرَةَ سَنَةً يُوْحٰى إِلَيْهِ ثُمَّ أُمِرَ بِالْهِجْرَةِ فَهَاجَرَ عَشْرَ سِنِيْنَ

مکہ میں تیرہ برس اسحالیکہ وحی بھیجی جاتی تھی طرف اونکی پھر حکم کیے گئے ساتھ ہجرت کے پس ہجرت کی اور رہے

وَمَاتَ وَهُوَ ابْنُ ثَلٰثٍ وَّسِتِّيْنَ سَنَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ

اور وفات پائی آنحضرت صلعم نے اسحالیکہ تریسٹھ برس کے تھے متفق علیہ ہے اور روایت ہے اوسی سے کہا

أَقَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ خَمْسَ عَشْرَةَ سَنَةً يَسْمَعُ الصَّوْتَ

ٹھیرے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں پندرہ برس سنتے تھے آواز

نہیں ہے اور انس رضی نے کسر کو حذف کر دیا اور ساٹھ برس بیان کئے تو وہ بھی اس روایت کے مخالف نہیں اور انس کی حدیث باب کی ثالث حدیث

وَيَرَى الضَّوْءَ سَبْعَ سِنِينَ وَلَا يَرَى شَيْئًا وَثَمَانَ سِنِينَ يُوحَى إِلَيْهِ وَ

اور دیکھتے تھے روشنی سات برس اور نہیں دیکھتے تھے کچھ اور آٹھ برس مین وحی بھیجی جاتی تھی طرف

أَقَامَ بِالْمَدِينَةِ عَشْرًا وَتُوُفِّيَ وَهُوَ ابْنُ خَمْسٍ وَسِتِّينَ سَنَةً مُتَّفَقٌ

اقامت کی مدینہ مین دس برس اور وفات پائی حالانکہ وہ پینسٹھہ برس کے تھے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ تَوَفَّاهُ اللَّهُ عَلَى رَأْسِ سِتِّينَ سَنَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

علیہ اور روایت ہے انس سے کہا وفات دی حضرت کو اللہ نے اوپر تمام ہونے ساٹھ برس کے متفق علیہ اور

عَنْهُ قَالَ قُبِضَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَأَبُو بَكْرٍ وَ

روایت ہے اسی سے کہا وفات پائی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حالانکہ وہ تریسٹھہ برس کے تھے اور وفات پائی ابوبکر نے

هُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ وَعُمَرُ وَهُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَسِتِّينَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

کہ وہ تریسٹھہ برس کے تھے اور وفات پائی عمر نے اور وہ بھی تریسٹھہ برس کے تھے روایت کی یہ مسلم نے

قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ ثَلَاثٌ وَسِتِّينَ أَكْثَرُ وَعَنْ عَائِشَةَ

کہا محمد بن اسماعیل بخاری نے کہ روایات تریسٹھہ برس کی حضرت کی عمر میں اکثر ہے اور روایت ہے عائشہ سے

قَالَتْ أَوَّلُ مَا بُدِئَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْوَحْيِ الرُّؤْيَا الصَّادِقَةُ

کہا پہلی چیز کہ شروع کیے گئے ساتھ اوسکے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وحی سے دیکھنا خواب کا سچا تھا

فِي النَّوْمِ فَكَانَ لَا يَرَى رُؤْيَا إِلَّا جَاءَتْ مِثْلَ فَلَقِ الصُّبْحِ ثُمَّ حُبِّبَ إِلَيْهِ

سوتے مین پس تھے حضرت کہ نہیں دیکھتے کوئی خواب مگر آتی تعبیر اوسکی مانند سفیدی کی دم صبح کے پھر دوست کی گئی طرف

الْخَلَاءُ وَكَانَ يَخْلُو بِغَارِ حِرَاءٍ فَيَتَحَنَّثُ فِيهِ وَهُوَ التَّعَبُّدُ اللَّيَالِيَ

خلوت اور تھے آنحضرت کہ خلوت مین رہتے بیچ غار حرا کے پس عبادت کرتے اوس غار مین اور تحنث یعنی عبادت کرنا راتوں

ذَوَاتِ الْعَدَدِ قَبْلَ أَنْ يَنْزِعَ إِلَى أَهْلِهِ وَيَتَزَوَّدُ لِذَلِكَ ثُمَّ يَرْجِعُ

گنتی کی مین (عبادت کرتے اس غار مین) پہلے اسکے کہ مائل اور مشتاق ہون طرف اہل کے اور توشہ لیجاتے واسطے اسکے پھر پھر آتے

إِلَى خَدِيجَةَ فَيَتَزَوَّدُ لِمِثْلِهَا حَتَّى جَاءَهُ الْحَقُّ وَهُوَ فِي غَارِ حِرَاءٍ فَجَاءَهُ الْمَلَكُ

طرف خدیجہ کے اور توشہ لے جاتے واسطے مانند مدت اون راتوں کے یہانتک کہ آیا حضرت پر حق حالانکہ وہ غار حرا مین تھے پس آیا

فَقَالَ اقْرَأْ فَقَالَ مَا أَنَا بِقَارِئٍ قَالَ فَأَخَذَنِي فَغَطَّنِي حَتَّى بَلَغَ مِنِّي الْجَهْدُ

پس کہا پڑھ پس کہا آنحضرت نے نہیں مین پڑھا جانتا فرمایا حضرت نے پس پکڑا اوس فرشتے نے مجھکو اور دبوچا مجھکو یہانتک کہ پہنچا

ثم أرسلني فقال اقرأ فقلت ما أنا بقارئ فأخذني فغطني الثانية

پھر چھوڑ دیا مجھکو اور کہا کہ پڑھ پس کہا میں نے کہ نہیں پڑھ سکتا ہوں پھر پکڑا مجھکو اور بھینچا مجھکو دوسری بار

حتى بلغ مني الجهد ثم أرسلني فقال اقرأ قلت ما أنا بقارئ فأخذني

یہاں تک کہ پہنچی مجھسے مشقت کو پھر چھوڑ دیا مجھکو اور کہا پڑھ پس کہا میں نے کہ نہیں ہوں پڑھنے والا پس پکڑا مجھکو

فغطني الثالثة حتى بلغ مني الجهد ثم أرسلني فقال اقرأ باسم

اور بھینچا مجھکو تیسری بار یہاں تک کہ پہنچی مجھسے مشقت کو پھر چھوڑ دیا مجھکو اور کہا پڑھ ساتھ نام

ربك الذي خلق خلق الإنسان من علق اقرأ وربك الأكرم الذي

پروردگار اپنے کے کہ جس نے پیدا کیا پیدا کیا انسان کو جمے ہوئے خون سے پڑھ اور پروردگار تیرا بزرگتر ہے کہ سکھایا وہ

علم بالقلم علم الإنسان ما لم يعلم فرجع بها رسول الله صلى الله عليه

کہ تعلیم کیے بواسطہ قلم کے سکھائی انسان کو وہ چیز کہ نہ جانتا تھا پس پھرے ساتھ ان آیتوں کے پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم

يرجف فؤاده فدخل على خديجة فقال زملوني زملوني فزملوه حتى

طرف گھر کی اس حال میں کہ کانپتا تھا دل آپکا پس آئے حضرت خدیجہ کے پاس اور فرمایا اوڑھاؤ مجھکو کپڑا اوڑھاؤ مجھکو کپڑا پس اوڑھا دیا آپکو کپڑا

ذهب عنه الروع فقال لخديجة وأخبرها الخبر لقد خشيت

جاتا رہا اون سے ڈر پس فرمایا خدیجہ کو اس حال میں کہ پہنچائی اونکو خبر اس ماجرے کی البتہ تحقیق ڈرتا ہوں میں

على نفسي فقالت خديجة كلا والله لا يخزيك الله أبدا إنك

اپنی جان پر پس کہا خدیجہ نے یوں نہ گمان کرو قسم ہے اللہ کی نہ رسوا کریگا اللہ تمکو کبھی اسلیے کہ تحقیق تم

لتصل الرحم وتصدق الحديث وتحمل الكل وتكسب المعدوم

البتہ سلوک کرتے ہو ناتے داروں سے اور سچ بولتے ہو اور بوجھ اوٹھاتے ہو اور کما دیتے ہو محتاج کو

وتقري الضيف وتعين على نوائب الحق ثم انطلقت به خديجة

اور مہمانی کرتے ہو مہمان کی اور مدد کرتے ہو خلق کی اوپر حادثوں حق کے پھر لے گئی آنحضرت کو حضرت خدیجہ

إلى ورقة بن نوفل بن عم خديجة فقالت له يا ابن عم اسمع من

طرف ورقہ بن نوفل کے کہ چچا کے بیٹے خدیجہ کے تھے پس کہا خدیجہ نے اے میرے چچا کے بیٹے سن

ابن أخيك فقال له ورقة يا ابن أخي ماذا ترى فأخبره رسول

اپنے بھتیجے سے پس کہا واسطے حضرت کے ورقہ نے اے بھتیجے میرے کیا دیکھتا ہے تو پس خبر دی ورقہ کو رسول

الله صلى الله عليه وسلم خبر ما رأى فقال ورقة هذا الناموس الذي أنزل

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر اوس چیز کی کہ دیکھی تھی پس کہا حضرت ورقہ نے یہ ناموس ہے کہ بھیجا

الله على موسى يا ليتني كنت فيها جذعا يا ليتني أكون حيا إذ يخرجك

اللہ تعالے نے موسی پر ساتھ وحی کے ای کاش کہ مین ہوتا وقت نبوت تمہاری کے جوان کاش کے مین ہوتا زندہ اوس وقت کہ نکالیگی تجھکو

قومك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم أو مخرجي هم قال نعم لم يأت رجل

قوم تیری پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا نکالینگے مجھکو وہ کہا ورقہ نے ہان کہ نہین آیا کوئی شخص

قط بمثل ما جئت به إلا عودي وإن يدركني يومك أنصرك نصرا

کبھی مانند اوس چیز کے کہ تو لایا ہے مگر کہ دشمنی کیا گیا ہے وہ اور اگر پاوے مجھکو دن تمہارا تو مدد کرونگا مین تمہاری مدد

مؤزرا ثم لم ينشب ورقة أن توفي وفتر الوحي متفق عليه

خوب قوی پھر نہ دیر کی ورقہ نے کہ مرگئے اور منقطع ہوئی وحی متفق علیہ

وزاد البخاري حتى حزن النبي صلى الله عليه وسلم فيما بلغنا حزنا غدا منه

اور زیادہ کیا بخاری نے مسلم کی روایت پر اسکو یہانتک کہ غمگین ہوئے نبی صلعم بیچ اوس چیز کے کہ پہنچی ہے ہمکو ایسا غمگین ہونا کہ جاتے تھے

مرارا كي يتردى من رؤوس شواهق الجبال فكلما أوفى بذروة جبل

کئی بار تا کہ گر پڑین اونچے پہاڑون کی چوٹیون پر سے پس جب کہ پہنچتے اوپر پہاڑون کی

لكي يلقي نفسه منه تبدى له جبريل فقال يا محمد إنك رسول

تا کہ ڈالدین اپنے تئین پہاڑ سے ظاہر ہوتے اونکے لیے جبرئیل ع اور کہتے اے محمد بلاشبہ تو رسول

الله حقا فيسكن لذلك جأشه وتقر نفسه وعن جابر أنه سمع

اللہ کا ہے حق پس مطمئن ہوتا بسبب اس کہنے کے حضرت کا دل اور تسکین پاتا نفس اونکا اور روایت ہے جابر رض سے کہ انہون نے سنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم يحدث عن فترة الوحي فبينا أنا أمشي سمعت

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ بیان فرماتے تھے منقطع ہونے وحی کے کہ ایک بار مین چلتا تھا سنی مینے

صوتا من السماء فرفعت بصري فإذا الملك الذي جاءني بحراء

ایک آواز آسمان سے پس اوٹھائی مینے نظر اپنی پس ناگہان وہ فرشتہ کہ آیا تھا میرے پاس بیچ پہاڑ حرا کے

قاعد على كرسي بين السماء والأرض فجئثت منه رعبا حتى هويت

بیٹھا ہے ایک تخت پر درمیان آسمان و زمین کے پس ڈرا یا گیا مین اوس سے ڈر کر جاتا یہانتک کہ گر پڑا مین

إِلَى الْأَرْضِ فَجِئْتُ أَهْلِي فَقُلْتُ زَمِّلُونِي زَمِّلُونِي فَزَمَّلُونِي فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى

زمین پر پس آیا میں اپنے گھر والوں کے پاس اور کہا میں نے کپڑا اوڑھا دو مجھکو کپڑا اوڑھا دو مجھکو پس کپڑا اوڑھا دیا انہوں نے مجھکو

يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَأَنْذِرْ وَرَبَّكَ فَكَبِّرْ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ثُمَّ

اے کپڑا اوڑھنے والے اٹھ اور ڈرا خلق کو اور اپنے پروردگار ہی کو بڑا جان اور اپنے کپڑوں کو پاک کر نجاست سے اور پلیدی کو پس ترک کر پھر

حَمِيَ الْوَحْيُ وَتَتَابَعَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ هِشَامٍ

وحی پے در پے آنے لگی روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ حارث بیٹے ہشام کے

سَأَلَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ يَأْتِيكَ الْوَحْيُ

پوچھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس کہا یا رسول اللہ کیونکر آتی ہے آپکو وحی

فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحْيَانًا يَأْتِينِي مِثْلَ صَلْصَلَةِ الْجَرَسِ وَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی آتی ہے میرے پاس وحی مانند آواز گھنٹال کے اور

هُوَ أَشَدُّهُ عَلَيَّ فَيُفْصَمُ عَنِّي وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْهُ مَا قَالَ وَأَحْيَانًا يَتَمَثَّلُ

یہ سخت ترین وحی کی ہوتی ہے مجھ پر پس موقوف ہوتی ہے مجھ سے حالانکہ تحقیق میں یاد کرلیتا ہوں اس سے جو کچھ کہ کہا فرشتہ نے اور کبھی

لِيَ الْمَلَكُ رَجُلًا فَيُكَلِّمُنِي فَأَعِي مَا يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ

میرے لیے فرشتہ ایک مرد کی پس کلام کرتا ہے مجھ سے فرشتہ پس یاد کرتا ہوں جو کچھ کہ کہا کہا عائشہ نے اور البتہ دیکھا میں نے حضرت کو

يَنْزِلُ عَلَيْهِ الْوَحْيُ فِي الْيَوْمِ الشَّدِيدِ الْبَرْدِ فَيَفْصِمُ عَنْهُ وَإِنَّ جَبِينَهُ

کہ اترتی تھی اوپر انکے وحی بیچ دن نہایت سردی کے پس منقطع ہوتی وحی حضرت سے حالانکہ تحقیق

لَيَتَفَصَّدُ عَرَقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ

پیشانی آپکی بہتی پسینا متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبادہ بیٹے صامت رضی سے کہا انہوں نے کہ تھے

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ كُرِبَ لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ وَجْهُهُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ جس وقت کہ اتاری جاتی اوپر انکے وحی غمگین ہو جاتے بسبب شدت اس کے اور متغیر ہو جاتا چہرہ

وَفِي رِوَايَةٍ نَكَسَ رَأْسَهُ وَنَكَسَ أَصْحَابُهُ رُؤُوسَهُمْ فَلَمَّا أُتْلِيَ عَنْهُ

اور ایک روایت میں ہے کہ جھکاتے سر اپنا اور جھکاتے آپکے یار بھی سر اپنا پس جب کہ منقطع ہوتی وحی حضرت سے

رَفَعَ رَأْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَأَنْذِرْ

اوٹھاتے سر اپنا روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا انہوں نے جبکہ اتری یہ آیت اور ڈرا تو

ہے اور اسی لیے فرمایا اللہ تعالی نے لا تحرک به لسانک لتعجل به ان علینا جمعه وقرآنه ١٢

میں بہت چھوٹی تھیں کیونکہ وہ پیدا ہوئیں اور حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عمر اکتالیس سال کی تھی ۱۲

عشیرتک الاقربین خرج النبی صلی اللہ علیہ وسلم حتی صعد الصفا فجعل

اپنی قوم کو کو بہت نزدیک ہیں نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ چڑھے پہاڑ صفا پر پس شروع کیا

ینادی یا بنی فہر یا بنی عدی لبطون قریش حتی اجتمعوا فجعل الرجل

پکارتے تھے اے اولاد فہر کی اے اولاد عدی کی پکارتے تھے قریش کے بطنوں کو یہانتک کہ جمع ہوئے پس ہوا مرد

اذا لم یستطع ان یخرج ارسل رسولا لینظر ما ھو فجاء ابو لھب وقریش فقال

جب نہ طاقت رکھتا کہ آپ باہر نکلے بھیج دیتا تھا کسیکو اپنی طرف سے تا کہ دیکھے کیا ہے یہ پس آیا ابو لہب اور قریش پس فرمایا

ارأیتم ان اخبرتکم ان خیلا تخرج من سفح ھذا الجبل وفی روایۃ ان خیلا تخرج بالوادی

کہو خبر دو تم مجھکو اگر خبر دوں میں تمکو کہ سوار نکلے ہیں اس پہاڑ کی جانب سے اور ایک روایت میں ہے کہ سوار نکلا ہیں جنگل میں

ترید ان تغیر علیکم اکنتم مصدقی قالوا نعم ما جربنا علیک

اور چاہتے ہیں وہ یہ کہ یکبارگی آن پڑیں تم پر ہلاک کرنے کے لیے کیا تم سچا جانو گے مجھکو کہا انہوں نے ہاں نہیں تجربہ کیا ہمنے تجھ پر

الا صدقا قال فانی نذیر لکم بین یدی عذاب شدید قال

مگر سچ کا فرمایا حضرت نے پس بلا شبہ میں ڈرانیوالا ہوں تمکو آگے عذاب سخت کے کہا

ابو لھب تبا لک الھذا جمعتنا فنزلت تبت یدا ابی لھب وتب

ابو لہب نے ہلاکی ہو تجھکو کیا اسلیے جمع کیا تھا تو نے ہمکو پس اتری سورہ تبت یدا ابی لہب وتب

متفق علیہ وعن عبد اللہ بن مسعود قال بینما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

روایت کی بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضی سے کہ کہا انہوں نے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

یصلی عند الکعبۃ وجمع قریش فی مجالسھم اذ قال قائل ایکم یقوم

نماز پڑھتے تھے نزدیک خانہ کعبہ کے اور ایک جماعت قریش کی تھی اپنی مجلسوں میں ناگہاں کہا ایک کہنیوالے نے کون ہے تم میں جو

الی جزور آل فلان فیعمد الی فرثھا ودمھا وسلاھا ثم یمھلہ حتی اذا سجد وضعہ بین

طرف اونٹ کے کہ ذبح کیا گیا آل فلاں کی اولاد میں پس قصد کرے طرف نجاست اسکی اور خون اسکے اور بچہ دان اسکی پھر مہلت دے اسکو یہانتک کہ جب سجدہ کرے رکھدے اسکو

کتفیہ فانبعث اشقاھم فلما سجد وضعہ بین کتفیہ وثبت النبی صلی اللہ علیہ وسلم ساجدا

دونوں شانوں آنحضرت کے پس اٹھا بدبخت ترین ان کا پس جبکہ سجدہ کیا حضرت نے رکھدیا اسکو درمیان دونوں شانوں کے

فضحکوا حتی مال بعضھم علی بعض من الضحک فانطلق منطلق

پس ہنسے وہ مشرک یہانتک کہ جھک گئے بعض انکے اوپر بعض کے مارے ہنسی کے پس گیا ایک جانے والا

إلى فاطمة فأقبلت تسعى وثبت النبي صلى الله عليه وسلم ساجدا حتى ألقته

طرف فاطمہ زہرا کے پس آئین جو حضرت فاطمہ دوڑتے ہوئے اور ٹھیرے رہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدے میں یہاں تک کہ ڈالدیا فاطمہ نے

عنه وأقبلت عليهم تسبهم فلما قضى رسول الله صلى الله عليه وسلم الصلوة

حضرت پر سے اور متوجہ ہوئین فاطمہ ان بدبختون پر برا کہتی ہوئین ان کو پس جب پڑھ چکے نماز پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

قال اللهم عليك بقريش ثلثا وكان إذا دعا دعا ثلثا وإذا سأل

کہا یا الٰہی ساتھ سخت پکڑ قریش کو تین بار یہ کہا اور تھی عادت آنحضرت صلعم کی کہ جب دعا کرتے تو دعا کرتے تین بار اور جب سوال

سأل ثلثا اللهم عليك بعمرو بن هشام وعتبة بن ربيعة وشيبة

سوال کرتے تین بار یا اللہ سخت پکڑ تو عمرو بن ہشام کو اور عتبہ بن ربیعہ کو اور شیبہ

ابن ربيعة والوليد بن عقبة وأمية بن خلف وعقبة بن أبي معيط

بن ربیعہ کو اور ولید بن عقبہ کو اور امیہ بن خلف کو اور عقبہ بن ابی معیط کو

وعمارة بن الوليد قال عبد الله فوالله لقد رأيتهم صرعى يوم بدر

اور عمارہ بن ولید کو کہا عبد اللہ نے پس قسم خدا کی البتہ تحقیق دیکھا میں نے انکو ہلاک ہوئے روز جنگ بدر کے

ثم سحبوا إلى القليب قليب بدر ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

پھر ڈالے گئے کوئیں میں کہ کنوا بدر کا تھا پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

وأتبع أصحاب القليب لعنة متفق عليه وعن عائشة أنها

لاحق کی گئی لعنت اس جماعت کو کہ کنوئیں میں ڈالے گئے متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے یہ کہ تحقیق

قالت يا رسول الله هل أتى عليك يوم كان أشد من يوم أحد

کہا عائشہ رض نے یا رسول اللہ کیا گذرا ہے آپ پر کوئی دن کہ سخت زیادہ ہو احد کے دن سے

فقال لقد لقيت من قومك وكان أشد ما لقيت منهم يوم العقبة

پس فرمایا حضرت نے البتہ تحقیق تکلیف پائی میں نے تیری قوم سے اور تھی وہ چیز کہ دیکھی میں نے ان سے دن عقبہ کے

إذ عرضت نفسي على ابن عبد ياليل ابن كلال فلم يجبني إلى ما

اس وقت کہ پیش کیا میں نے اپنے نفس کو اوپر بیٹے عبد یالیل بیٹے کلال کے پس نہ جواب دیا مجھکو طرف اس چیز کے

أردت فانطلقت وأنا مهموم على وجهي فلم أستفق إلا بقرن

چاہا میں نے پس چلا میں اس حال میں کہ میں غمگین تھا اور بر جہت اپنے کے پس ہوشیار ہوا میں مگر قرن

۔ گلہ کرتا ہوں تب حضرت جبرئیل م اور پہاڑون کا داروغہ فرشتہ حاضر ہوا لیکن حضرت صلعم نے ان کافرون کی ہلاکی نچاہی سبحان اللہ

الثعالب فرفعت رأسي فإذا أنا بسحابة قد أظلتني فنظرت فإذا فيها جبرئيل

ثعالب میں پس اوٹھایا میں نے سر اپنا پس ناگہان ہوں میں نیچے ایک ابر کہ تحقیق سایہ کیے ہوئے ہے مجھ پر پس دیکھا میں نے ناگہاں اوس میں

فناداني فقال إن الله قد سمع قول قومك وما ردوا عليك وقد بعث

پس پکارا مجھکو جبرئیل نے اور کہا تحقیق اللہ نے سنا قول تیری قوم کا اور سنا وہ چیز کہ جواب دیا قوم تیری نے اور البتہ تحقیق

إليك ملك الجبال لتأمره بما شئت فيهم قال فناداني ملك الجبال فسلم علي ثم

تمہارے پاس پہاڑوں کے فرشتے کو تاکہ حکم کرو تم اوسکو ساتھ اوس چیز کے کہ چاہو اپنی قوم کے حق میں فرمایا حضرت نے پس پکارا مجھکو پہاڑوں کے فرشتے نے

قال يا محمد إن الله قد سمع قول قومك وأنا ملك الجبال وقد بعثني ربك

کہا اوس نے اے محمد بلا شبہ اللہ تعالی نے تحقیق سنا قول تمہاری قوم کا اور میں فرشتہ پہاڑوں کا ہوں اور تحقیق بھیجا ہے مجھکو تمہارے رب نے

إليك لتأمرني بأمرك إن شئت أن أطبق عليهم الأخشبين فقال

تمہارے پاس تاکہ حکم کرو تم مجھکو ساتھ حکم اپنے کے اگر چاہو تم یہ کہ ڈھانک دوں میں اونپر دونوں پہاڑونکو کہ اخشبین ہیں کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم بل أرجو أن يخرج الله من أصلابهم من يعبد

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ امیدوار ہوں یہ کہ نکالے اللہ تعالی اونکی پشتوں سے اون لوگونکو کہ عبادت کریں

الله وحده لا يشرك به شيئا متفق عليه وعن أنس أن رسول

خدا تعالی کو تنہا نہ شریک کریں ساتھ اوسکے کسی چیز کو متفق علیہ اور روایت ہے انس سے یہ کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم كسرت رباعيته يوم أحد وشج في رأسه فجعل يسلت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا توڑا گیا ایک دانت روز احد کے اور زخم پہنچایا گیا حضرت کے سر مبارک میں پس

الدم عنه ويقول كيف يفلح قوم شجوا رأس نبيهم وكسروا رباعيته

خون اپنے سے اور فرماتے تھے کیونکر چھٹکارا پاویگی وہ قوم کہ زخمی کیا اپنے نبی کا سر اور توڑے دانت اسکے

رواه مسلم وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اشتد

روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سخت ہوا

غضب الله على قوم فعلوا بنبيه يشير إلى رباعيته اشتد

غضب اللہ کا اوس قوم پر کہ کیا ساتھ پیغمبر اپنے کے سله اشارہ کرتے تھے طرف دانتوں اپنے کے سخت ہوا

غضب الله على رجل يقتله رسول الله في سبيل الله متفق عليه

غضب خدا تعالی کا اوس شخص پر کہ قتل کرے اوسکو رسول خدا کا راہ خدا میں روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَهٰذَا الْبَابُ خَالٍ عَنِ الْفَصْلِ الثَّانِیْ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ
اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے - فصل تیسری روایت ہے

یَحْیَی بْنِ اَبِیْ کَثِیْرٍ قَالَ سَاَلْتُ اَبَا سَلَمَۃَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ اَوَّلِ مَا نَزَلَ
یحیی بن ابی کثیر رض سے کہ کہا پوچھا میں نے ابوسلمہ بیٹے عبدالرحمن بن عوف کے سے پہلے کیا چیز نازل ہوئی

مِنَ الْقُرْاٰنِ قَالَ یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُلْتُ یَقُوْلُوْنَ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّکَ قَالَ
قرآن میں سے کہا یایہا المدثر کہا یحییٰ نے کہ کہا میں نے کہتے ہیں اقرا باسم ربک کہا

اَبُوْسَلَمَۃَ سَاَلْتُ جَابِرًا عَنْ ذٰلِکَ وَقُلْتُ لَهٗ مِثْلَ الَّذِیْ قُلْتَ لِیْ
ابوسلمہ نے کہ پوچھا میں نے جابر رض سے احوال اسکا اور کہا میں نے اس سے مانند اوس چیز کے کہ کہا تو نے مجھ سے

فَقَالَ لِیْ جَابِرٌ لَا اُحَدِّثُکَ اِلَّا مَا حَدَّثَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ
پس کہا اسکے واسطے جابر نے کہ نہیں حدیث بیان کرتا ہوں میں تم سے مگر مثل اوس چیز کے کہ حدیث بیان کی ہمسے رسول خدا صلعم نے فرمایا

جَاوَرْتُ بِحِرَاءٍ شَهْرًا فَلَمَّا قَضَیْتُ جِوَارِیْ هَبَطْتُ فَنُوْدِیْتُ
کہ خلوت کیا میں نے حرا میں مہینے بھر پس جب پوری کرچکا میں خلوت اپنا اور اترا میں پہاڑ سے پس پکارا گیا میں

فَنَظَرْتُ عَنْ یَمِیْنِیْ فَلَمْ اَرَ شَیْئًا وَنَظَرْتُ عَنْ شِمَالِیْ فَلَمْ اَرَ شَیْئًا وَ
پس دیکھا میں نے داہنے اپنے پس نہ دیکھا میں نے کچھ اور دیکھا میں نے بائیں اپنے پس نہ دیکھا میں نے کچھ اور

نَظَرْتُ عَنْ خَلْفِیْ فَلَمْ اَرَ شَیْئًا فَرَفَعْتُ رَاْسِیْ فَرَاَیْتُ شَیْئًا فَاَتَیْتُ
دیکھا میں نے پیچھے اپنے پس نہ دیکھا میں نے کچھ پس اوٹھایا میں نے سر اپنا پس دیکھا میں نے کچھ پس آیا میں

خَدِیْجَۃَ فَقُلْتُ دَثِّرُوْنِیْ فَدَثَّرُوْنِیْ وَصَبُّوْا عَلَیَّ مَاءً بَارِدًا فَنَزَلَتْ
خدیجہ رض کے پاس اور کہا میں نے کپڑا اوڑھاؤ مجھکو پس کپڑا اوڑھایا مجھکو اور ڈالا مجھپر ٹھنڈا پانی پھر اوتری یہ سورہ

یٰاَیُّهَا الْمُدَّثِّرُ قُمْ فَاَنْذِرْ وَرَبَّکَ فَکَبِّرْ وَثِیَابَکَ فَطَهِّرْ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ
اے کپڑا اوڑھنیوالے کھڑا ہو اور ڈرا اور اپنی رب کی بڑائی بیان کر اور اپنے کپڑے کو پاک کر اور ناپاکی کو چھوڑ

وَذٰلِکَ قَبْلَ اَنْ تُفْرَضَ الصَّلٰوۃُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ بَابُ عَلَامَاتِ
اور یہ پہلے اس سے کہ فرض کیجاوے نماز متفق علیہ - باب ہے نبوت کی علامتوں میں

النُّبُوَّۃِ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ
فصل پہلی روایت ہے انس رض سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

باب علامات النبوۃ
وہاں ایک قبہ بنا ہوا ہے اور اس پہاڑ کو جبل نور کہتے ہیں
یہں علامات سے مراد ہیں جو آنحضرت صلعم کے پیغمبر ہونے پر دلالت کرتی ہیں اور یہ حضرت صلعم کی صفات پہلے سماوی کتابوں میں مذکور ہیں وہ بھی اسی قسم کی ہیں اور مؤلف علیہ الرحمۃ نے جو دو باب عقد کیے ہیں ایک علامات نبوت کا اور دوسرا معجزات کا اسکی وجہ معلوم نہیں ہوئی حالانکہ دونوں قسم کی خوارق نہ کرنے پر بیں قوی ہوں مگر کوئی عمدہ وجہ ظاہر نہیں ہوئی ۱۲ ۱۲

عَلَیْهِ اَتَاهُ جِبْرَئِیْلُ وَهُوَ یَلْعَبُ مَعَ الْغِلْمَانِ فَاَخَذَهٗ فَصَرَعَهٗ فَشَقَّ

علیہ وسلم کے پاس آئے جبرئیل ع اسحالمین کہ حضرت صلعم کھیلتے تھے ساتھ لڑکوں کے پس پکڑا آپکو جبرئیل نے اور چت لٹایا

عَنْ قَلْبِهٖ فَاسْتَخْرَجَ مِنْهُ عَلَقَةً فَقَالَ هٰذَا حَظُّ الشَّیْطَانِ مِنْكَ ثُمَّ

آپکو دل کی جانب سے اور نکالا اونکو الیمین سے علقہ پس کہا جبرئیل نے کہ یہ حصہ شیطان کا تھا تجھ سے پھر

غَسَلَهٗ فِیْ طَسْتٍ مِّنْ ذَهَبٍ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ لَاَمَهٗ وَاَعَادَهٗ فِیْ مَكَانِهٖ وَ

دھویا آپکے دلکو سونے کی لگن میں زمزم کے پانی سے پھر ملا دیا جبرئیل نے اوسکو اور رکھ دیا اوسکو اوسکی جگہ میں اور

جَاءَ الْغِلْمَانُ یَسْعَوْنَ اِلٰی اُمِّهٖ یَعْنِیْ ظِئْرَهٗ فَقَالُوْا اِنَّ مُحَمَّدًا قَدْ قُتِلَ

آئے لڑکے دوڑتے ہوئے آنحضرت صلعم کی ماں کے پاس مراد رکھتا ہوں دایہ آنحضرت صلعم کی پس کہا اون لڑکوں نے تحقیق محمد قتل

فَاسْتَقْبَلُوْهُ وَهُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ قَالَ اَنَسٌ فَكُنْتُ اَرٰی اَثَرَ الْمِخْیَطِ فِیْ

پس آئے لوگ حضرت صلعم کے پاس پس دیکھا آپکو اسحالمین کی رنگت متغیر ہے کہا انس رض نے پس میں دیکھتا تھا میں نشان سوئی کا آپکے

صَدْرِهٖ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ

حضرت صلعم کے سینہ مبارک میں روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے جابر بن سمرہ رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ یُسَلِّمُ عَلَیَّ قَبْلَ اَنْ اُبْعَثَ اِنِّیْ

علیہ وسلم نے تحقیق میں البتہ پہچانتا ہوں اوس پتھر کو کہ مکہ میں تھا کہ سلام کرتا مجھپر پہلے اسکے کہ نبی کیا جاؤں میں تحقیق میں

لَاَعْرِفُهُ الْاٰنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ اِنَّ اَهْلَ مَكَّةَ سَاَلُوْا

البتہ پہچانتا ہوں اوسکو اب روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے انس رض سے کہا تحقیق مکہ کے کافروں نے سوال کیا

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ یُّرِیَهُمْ اٰیَةً فَاَرَاهُمُ الْقَمَرَ شِقَّتَیْنِ حَتّٰی رَاَوْا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ دکھاویں اونکو معجزہ پس دکھلایا اونکو چاند کو دو ٹکڑے یہاں تک کہ دیکھا

حِرَاءَ بَیْنَهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ انْشَقَّ الْقَمَرُ عَلٰی

پہاڑ حرا کو درمیان اون دونوں ٹکڑوں کے متفق علیہ - اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا شق ہوا چاند

عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِرْقَتَیْنِ فِرْقَةً فَوْقَ الْجَبَلِ وَفِرْقَةً دُوْنَهٗ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو ٹکڑے ایک ٹکڑا اوپر پہاڑ کے اور ایک ٹکڑا نیچے پہاڑ کے

فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اشْهَدُوْا مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کافروں کو گواہی دو - متفق علیہ - اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے

قال قال ابو جهل هل يعفر محمد وجهه بين اظهركم فقيل نعم فقال

کہا اوسنے کہ کہا ابو جہل نے کیا خاک آلودہ کرتا ہے محمد اپنے منہ کو درمیان تمہارے بس کہا گیا ہان پھر کہا ابوجہل نے

واللات والعزى لئن رأيته يفعل ذلك لاطأن على رقبته فاتى

قسم ہے لات اور عزیٰ کی اگر دیکھونگا مین اوسکو کرتا ہوا سکو تو البتہ روندونگا مین اوسکی گردن پس آیا ابوجہل

رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو يصلي زعم ليطأ على رقبته فما فجئهم منه

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحالمین کہ آپ نماز پڑھتے تھے قصد کیا اوسنے کہ پانو رکھے آپکی گردن مبارک پر پس آیا وہ ناگہان اپنی

الا وهو ينكص على عقبيه ويتقي بيديه فقيل له مالك فقال ان

مگر اسحالمین کہ پیچھے ہٹتا تھا اپنی ایڑیوں پر اور بچاتا تھا ساتھ دونوں ہاتھوں اپنے کے پس کہا گیا اوسکو کیا ہوا واسطے تیرے پس کہا ابوجہل نے

بيني وبينه لخندقا من نار وهولا واجنحة فقال رسول الله صلى

درمیان میرے اور درمیان حضرت کے ایک خندق ہے آگ کی اور خوف ہے اور بازو ہین پس فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم لو دنا مني لاختطفته الملئكة عضوا عضوا رواه مسلم و

علیہ وسلم نے اگر نزدیک آتا ابوجہل مجھسے تو البتہ اوچک لیجاتے اوسکو فرشتے ایک ایک ٹکڑا کر کر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور

عن عدي بن حاتم قال بينا انا عند النبي صلى الله عليه وسلم اذ اتاه

روایت ہے عدی بن حاتم سے کہا اوسوقت کہ مین تھا نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان آیا اونکے پاس

رجل فشكا اليه الفاقة ثم اتاه الاخر فشكا اليه قطع السبيل

ایک شخص پس شکایت کی اوسنے طرف حضرت کے فاقہ کی پھر آیا حضرت کے پاس ایک اور شخص پس شکایت کی طرف حضرت کے

فقال يا عدي هل رأيت الحيرة فان طالت بك حيوة فلترين

پس فرمایا حضرت نے اے عدی کیا دیکھا تونے حیرہ پس اگر دراز ہو ساتھ تیرے زندگی پس البتہ دیکھیگا تو

الظعينة ترتحل من الحيرة حتى تطوف بالكعبة لا تخاف احدا

عورت شتر سوار کو کوچ کرے گی حیرہ سے تا طواف کرے خانہ کعبہ کا اور حالانکہ نہ ڈریگی کسی سے

الا الله ولئن طالت بك حيوة لتفتحن كنوز كسرى ولئن طالت

سوائے خدا کے اور اگر دراز ہو ساتھ تیرے زندگی البتہ کھولیجاوینگی خزانے کسریٰ بن ہرمز کی اور اگر دراز ہووے

بك حيوة لترين الرجل يخرج ملأ كفه من ذهب او فضة يطلب

ساتھ تیرے زندگی تو البتہ دیکھیگا تو اوس شخص کو کہ نکالیگا بھر کر مٹھی سونے یا چاندی سے ڈھونڈیگا

مَنْ يَّقْبَلُهُ فَلَا يَجِدُ اَحَدًا يَّقْبَلُهُ مِنْهُ وَلَيَلْقَيَنَّ اللّٰهَ اَحَدُكُمْ يَوْمَ

قبول کرے اوسکو پس نپاویگا کسی کو کہ قبول کرے اوسکو اوس سے اور البتہ ملاقات کریگا اللہ سے ایک تمہارا اوس دن

يَلْقَاهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ يُّتَرْجِمُ لَهُ فَلَيَقُوْلَنَّ اَلَمْ اَبْعَثْ

کہ ملاقات کریگا اوس سے سوال میں کہ نہیں ہوویگا درمیان اوسکے اور درمیان اللہ کے کوئی شخص ترجمہ کر بیان کرے واسطے اوسکے پس البتہ

اِلَيْكَ رَسُوْلًا فَيُبَلِّغَكَ فَيَقُوْلُ بَلٰى فَيَقُوْلُ اَلَمْ اُعْطِكَ مَالًا وَّاُفْضِلْ

طرف تیری رسول تاکہ پہنچاوے تجکو احکام دین کے پس کہیگا ہاں پس فرماویگا اللہ کیا نہیں دیا میں نے تجکو مال اور کیا نہیں احسان کیا میں نے

عَلَيْكَ فَيَقُوْلُ بَلٰى فَيَنْظُرُ عَنْ يَّمِيْنِهٖ فَلَا يَرٰى اِلَّا جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ

تجپر پس کہیگا بندہ ہاں پس دیکھیگا وہ شخص داہنی طرف اپنی پس نہیں دیکھیگا مگر دوزخ اور دیکھیگا

عَنْ يَّسَارِهٖ فَلَا يَرٰى اِلَّا جَهَنَّمَ اتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَمَنْ لَّمْ

بائیں طرف اپنی پس نہیں دیکھیگا مگر دوزخ بچو آگ دوزخ سے اگرچہ ساتھ ٹکڑے کھجور کے ہو پس جو شخص کہ

يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ قَالَ عَدِيٌّ فَرَاَيْتُ الظَّعِيْنَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِيْرَةِ

پاوے ٹکڑا کھجور کا پس بچے ساتھ کلام خوب کے کہا عدی نے پس دیکھی میں نے عورت شتر سوار کہ کوچ کرتی ہے حیرے سے

حَتّٰى تَطُوْفَ بِالْكَعْبَةِ لَا تَخَافُ اِلَّا اللّٰهَ وَكُنْتُ فِيْمَنِ افْتَتَحَ كُنُوْزَ

تاکہ طواف کرے خانہ کعبہ کا نہیں ڈرتی مگر خدا سے اور تہا میں درمیان اون لوگوں کہ کھولے خزانہ

كِسْرَى بْنِ هُرْمُزَ وَلَئِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيٰوةٌ لَتَرَوُنَّ مَا قَالَ النَّبِيُّ اَبُو الْقَاسِمِ

کسریٰ بیٹے ہرمز کے اور البتہ اگر دراز ہوگی ساتھ تمہارے زندگانی تو البتہ دیکھوگے وہ چیز کہ کہا ہے نبی ابو القاسم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُخْرِجُ مِلْاَ كَفِّهٖ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ خَبَّابِ بْنِ الْاَرَتِّ

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نکالیگا بہر مٹھی سونے یا چاندی سے نقل کی یہ بخاری نے اور روایت ہے خباب بن ارت سے

قَالَ شَكَوْنَا اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً فِيْ ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَ

کہا کہ شکوہ کیا ہمنے طرف نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے اس حال میں کہ وہ سر کے نیچے کملی رکھے ہوئے تہے کعبہ کے سایہ میں اور

لَقَدْ لَقِيْنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ شِدَّةً فَقُلْنَا اَلَا تَدْعُو اللّٰهَ فَقَعَدَ وَ

تحقیق پائی تہی ہمنے مشرکوں سے تکلیف پس کہا ہمنے آیا نہیں دعا کرتے آپ اللہ سے پس اوٹھ بیٹھے اور تہے

هُوَ مُحْمَرٌّ وَّجْهُهٗ وَقَالَ كَانَ الرَّجُلُ فِيْمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهٗ فِى

اس حال میں کہ سرخ تہا چہرہ مبارک اپکا اور فرمایا تہا شخص اگلے لوگوں میں کہ کھودا جاتا تہا اوسکے لیے گڑہا

سلہ اور البتہ اگر زندگی تمہاری دراز ہوئی تو دیکھ لوگے کہ ایسا مال بہت ہو جائیگا کہ کوئی محتاج نہ رہیگا جو صدقہ قبول کرے بعضے کہتے ہیں کہ عمر بن عبد العزیز کی خلافت میں یہ بات بہی ہو چکی اور بعضے کہتے ہیں حضرت امام مہدی کے وقت

باب علامات النبوۃ

الأرض فيجعل فيه فيجاء بمنشار فيوضع فوق رأسه فيشق باثنين

زمین میں پھر رکھا جاتا تھا وہ شخص اوس گڑھے میں پھر لایا جاتا تھا آرا اور رکھا جاتا تھا اوپر سر اوسکے اور چیرا جاتا تھا وہ

فما يصده ذلك عن دينه ويمشط بأمشاط الحديد ما دون لحمه

پس نہیں باز رکھتا تھا اوسکو وہ عذاب شدید اوسکے دین سے اور کنگھی کیا جاتا تھا ایک شخص ساتھ کنگھیوں لوہے کے نیچے گوشت کے

من عظم وعصب فما يصده ذلك عن دينه والله ليتمن هذا الأمر

ہڈیوں اور پٹھوں پر اور نہیں باز رکھتا تھا اوسکو وہ عذاب اوسکے دین سے قسم ہے اللہ کی البتہ پورا ہوویگا یہ دین

حتى يسير الراكب من صنعاء إلى حضرموت لا يخاف إلا الله أو

یہانتک کہ چلے گا سوار صنعاء سے حضرموت تک نہیں ڈریگا وہ سوار کسی سے مگر خدا سے یا

الذئب على غنمه ولكنكم تستعجلون رواه البخاري وعن أنس قال

بھیڑیئے سے اپنی بکریوں پر ولیکن تم جلدی کرتے ہو روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا

كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يدخل على أم حرام بنت ملحان وكانت

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لاتے پاس ام حرام بنت ملحان کے اور تھیں ام حرام

تحت عبادة بن الصامت فدخل عليها يوما فأطعمته ثم جلست

بی بی عبادہ بن صامت کی پس آئے حضرت ام حرام کے پاس ایکدن پس کھانا کھلایا ام حرام نے آپکو پھر بیٹھی

تفلي رأسه فنام رسول الله صلى الله عليه وسلم ثم استيقظ وهو يضحك

جوئیں دیکھتی حضرت کے سر مبارک میں پس سوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پھر جاگے اسحالمیں کہ وہ ہنستے تھے

قال فقلت ما يضحكك يا رسول الله قال أناس من أمتي عرضوا

کہا ام حرام نے کہ پس کہا میں نے کس چیز نے ہنسایا آپکو یا رسول اللہ فرمایا کہ ایک جماعت لوگوں کی میری امت میں کی روبرو دکھلائے گئے

علي غزاة في سبيل الله يركبون ثبج هذا البحر ملوكا على الأسرة أو

اسحالمیں کہ جہاد کرتے ہیں راہ خدا میں سوار ہوتے ہیں پشت دریا پر مانند بادشاہوں کے تختوں پر یا فرمایا

مثل الملوك على الأسرة فقلت يا رسول الله ادع الله أن يجعلني

مثل بادشاہوں کے تختوں پر پس کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجئے اللہ سے یہ کہ کرے مجکو

منهم فدعا لها ثم وضع رأسه فنام ثم استيقظ وهو يضحك

اوس جماعت میں سے پس دعا کی حضرت نے ام حرام کے لیے پھر رکھا حضرت نے سر اپنا اور سوگئے پھر بیدار ہوئے اسحالمیں کہ ہنستے تھے

فقلت يا رسول الله ما يضحكك قال اناس من امتي عرضوا علي

پس کہا میں نے یا رسول اللہ کس چیز نے ہنسایا آپکو فرمایا حضرت نے کتنے ایک آدمی میری امت میں سے روبرو کیے گئے

غزاة في سبيل الله كما قال في الاولى فقلت يا رسول الله ادع

جہاد کرنیوالے راہ خدا میں جیسا کہ فرمایا پہلی بار میں پس کہا میں نے یا رسول اللہ دعا کیجیے

الله ان يجعلني منهم قال انت من الاولين فركبت ام حرام البحر

اللہ سے یہ کرے مجکو ان میں سے فرمایا تو پہلوں میں سے ہے پس سوار ہوئیں ام حرام دریا میں

في زمن معاوية فصرعت عن دابتها حين خرجت من البحر فهلكت

معاویہ کے زمانہ میں پس گر گئیں ام حرام اپنی جانور سے جس وقت نکلیں دریا سے پس ہلاک ہوئیں

متفق عليه وعن ابن عباس قال ان ضمادا قدم مكة وكان من

متفق علیہ اور روایت ہے ابن عباس سے یہ کہ ضماد آیا مکہ میں اور تھا وہ

ازد شنوءة وكان يرقي من هذا الريح فسمع سفهاء اهل مكة يقولون

ازد شنوءہ سے اور تھا ضماد کہ منتر پڑھتا تھا اس آسیب سے پس سنا ضماد نے مکہ کے بے وقوفوں سے کہتے ہیں

ان محمدا مجنون فقال لو اني رأيت هذا الرجل لعل الله يشفيه

محمد دیوانہ ہوا ہے پس کہا ضماد نے اگر دیکھوں میں اوس شخص کو تو علاج کروں شاید کہ خدا تندرستی دے اوسکو

على يدي قال فلقيه فقال يا محمد اني ارقي من هذا الريح فهل

بسبب میرے کہا ابن عباس نے پس ملاقات کی ضماد نے حضرت سے پس کہا اے محمد تحقیق میں منتر پڑھتا ہوں واسطے دفع آسیب کے

لك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الحمد لله نحمده ونستعينه

تمکو رغبت پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق سب تعریفیں واسطے اللہ کے ہیں تعریف کرتے ہیں ہم اوسکی اور

من يهده الله فلا مضل له ومن يضلله فلا هادي له واشهد ان لا

جسکو کہ راہ دکھاوے اللہ پس نہیں ہے کوئی گمراہ کرنیوالا اوسکو اور جسکو کہ گمراہ کرے خدا پس نہیں راہ دکھانیوالا اوسکو اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ

اله الا الله وحده لا شريك له واشهد ان محمدا عبده ورسوله

معبود مگر اللہ اکیلا ہے وہ نہیں شریک اوسکا کوئی اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ محمد بندہ ہے اوسکا اور رسول اوسکا

اما بعد فقال اعد علي كلماتك هؤلاء فاعادهن عليه رسول

بعد اسکے پس کہا ضماد نے آنحضرت کو پھر فرمایئے میرے آگے یہ کلمے اپنے پس پھر پڑھا ان کلموں کو اوسکے آگے رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم ثلث مرّات فقال لقد سمعت قول الكهنة وقول السحرة

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے تین بار پس کہا ضماد نے کہ البتہ تحقیق سنا ہی میں نے قول کاہنوں کا اور قول ساحروں کا

وقول الشعراء فما سمعت مثل كلماتك هؤلاء ولقد بلغن قاموس

اور قول شاعروں کا پس نہیں سنا میں نے مانند کلموں تمہارے کہ جو یہ ہیں اور تحقیق پہنچے ہیں یہ کلمے بیچوں بیچ

البحر هات يدك أبايعك على الإسلام قال فبايعه رواه مسلم وفي

دریا کے دو تم ہاتھ اپنا تا بیعت کروں میں تجسے اسلام پر کہا ابن عباس نے پس بیعت کی ضماد نے حضرت سے روایت کی یہ

بعض نسخ المصابيح بلغنا ناعوس البحر وذكر حديثا أبي هريرة وجابر

بعضے نسخوں مصابیح کے واقع ہوا ہی بلغنا ناعوس البحر اور ذکر کی گئیں دونوں حدیثیں ابو ہریرہ اور جابر

ابن سمرة يهلك كسرى والآخر لتفتحن عصابة في باب الملاحم وهذا

بن سمرہ کی کہ ہیں اول ایک حدیث کہ ہلاک کسریٰ ہوا اور ہے اول حدیث دوسری لتفتحن عصابة ہی بیچ باب الملاحم کے اور یہ

الباب خال عن الفصل الثاني الفصل الثالث عن ابن عباس

باب خالی ہے دوسری فصل سے فصل تیسری روایت ہی ابن عباس رض سے

قال حدثني أبو سفيان بن حرب من فيه إلى في قال انطلقت في

کہ کہا حدیث کی مجھکو ابوسفیان بیٹے حرب کے ساتھ منہ اپنے سے طرف منہ میرے کہا ابوسفیان نے کہ سفر کیا میں نے

المدة التي كانت بيني وبين رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فبينا أنا

بیچ اوس مدت صلح کے کہ تھی درمیان میرے اور درمیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابوسفیان نے پس اوس وقت کہ تھا میں

بالشام إذ جيء بكتاب من النبي صلى الله عليه وسلم إلى هرقل قال وكان دحية

شام میں آیا خط نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طرف ہرقل کے کہا ابوسفیان نے اور تھے دحیہ

الكلبي جاء به فدفعه إلى عظيم بصرى فدفعه عظيم بصرى إلى

کلبی کہ لائے تھے اوس خط کو پس پہنچایا یا دیا دحیہ نے وہ خط طرف امیر بصری کے پس پہنچا دیا اوس خط کو امیر بصرے نے طرف

هرقل فقال هرقل هل ههنا أحد من قوم هذا الرجل الذي يزعم

ہرقل کے پس کہا ہرقل نے کہ کیا ہے اسجگہ کوئی قوم اوس شخص کی سے کہ دعوی کرتا ہے

أنه نبي قالوا نعم فدعيت في نفر من قريش فدخلنا على هرقل فأجلسنا

کہ میں نبی ہوں کہا لوگوں نے ہاں پس بلایا گیا میں ساتھ ایک جماعت کے قریش سے پس داخل ہوئے ہم اوپر ہرقل کے پس بٹھلایا ہمکو

بين يديه فقال أيكم أقرب نسبا من هذا الرجل الذي يزعم أنه

آگے ہرقل کے پس کہا ہرقل نے کون سا تم میں سے بہت نزدیک ہے نسب میں اوس شخص سے کہ دعویٰ کرتا ہے

نبي قال أبو سفيان فقلت أنا فأجلسوني بين يديه وأجلسوا أصحابي

نبی ہے کہا ابوسفیان نے پس کہا میں نے کہ میں نزدیک تر ہوں پس بٹھایا اونہوں نے مجھکو آگے ہرقل کے اور بٹھلایا میرے ساتھیوں کو

خلفي ثم دعا بترجمانه فقال قل لهم إني سائل هذا عن هذا الرجل

میری پیٹھ کے پیچھے پھر بلایا ہرقل نے اپنے مترجم کو پس کہا ہرقل نے مترجم کو کہ کہو ان لوگوں سے کہ میں پوچھتا ہوں ابوسفیان سے احوال اس شخص کا

الذي يزعم أنه نبي فإن كذبني فكذبوه قال أبو سفيان وايم الله لولا

کہ کہتا ہے میں پیغمبر ہوں پس اگر جھوٹ کہے مجھ سے تو جھٹلا دو اوسکو کہا ابوسفیان نے کہ قسم ہے خدا کی اگر

مخافة أن يؤثر علي الكذب لكذبته ثم قال لترجمانه سله كيف

نہ ہوتا ڈر اس بات کا کہ نقل کیا جاویگا مجھ پر جھوٹ تو البتہ جھوٹ بولتا میں پھر کہا ہرقل نے اپنے مترجم سے کہ پوچھ ابوسفیان سے

حسبه فيكم قال قلت هو فينا ذو حسب قال فهل كان من آبائه

حسب اس شخص کا درمیان تمہارے کہا ابوسفیان نے کہا میں نے کہ وہ ہم میں صاحب حسب ہیں کہا ہرقل نے پس کیا تھا اس شخص کے باپ دادوں میں

من ملك قلت لا قال فهل كنتم تتهمونه بالكذب قبل أن يقول ما

بادشاہ کہا میں نے نہیں کہا ہرقل نے پس کیا تہمت کرتے تھے اوسکو تم ساتھ جھوٹ کے پہلے اس سے کہ کہے وہ جو کہا

قال قلت لا قال ومن يتبعه أشراف الناس أم ضعفاؤهم قال قلت

کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے نہیں کہا ہرقل نے اور کون اتباع کرتے ہیں اوسکا اشراف لوگ یا ضعیف لوگ کہا ابوسفیان نے کہا میں نے

بل ضعفاؤهم قال أيزيدون أم ينقصون قال قلت لا بل يزيدون

بلکہ ضعیف لوگ ہیں کہا ہرقل نے کیا زیادہ ہوتے جاتے ہیں لوگ یا کم کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے کم نہیں ہوتے بلکہ بڑھتے

قال هل يرتد أحد منهم عن دينه بعد أن يدخل فيه سخطة

کہا ہرقل نے کیا مرتد ہوتا ہے کوئی اون میں سے اوسکے دین سے بعد داخل ہونے کے اوس دین میں بسبب ناخوشی کے

له قال قلت لا قال فهل قاتلتموه قلت نعم قال فكيف كان قتالكم

اوسکے دین کو کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے نہیں کہا ہرقل نے پس کیا تم لڑے ہو اوس سے کہا میں نے ہاں کہا ہرقل نے پس کس طرح ہوئی لڑائی تمہاری

إياه قال قلت يكون الحرب بيننا وبينه سجالا يصيب منا ونصيب

اوس سے کہا ابوسفیان نے کہ کہا میں نے ہوتی ہے جنگ درمیان ہمارے اور درمیان اوسکے مانند ڈولوں کے کہ پاتا ہے وہ ہمسے اور پاتے ہیں ہم

مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِي هٰذِهِ الْمُدَّةِ لَا نَدْرِي

اوس سے کہا ہرقل نے پس کیا توڑتا ہے وہ عہد کہا مینے نہیں اور ہم اس مدت مین نہیں جانتے

مَا هُوَ صَانِعٌ فِيهَا قَالَ وَاللّٰهِ مَا اَمْكَنَنِي مِنْ كَلِمَةٍ اُدْخِلُ فِيهَا

کہ کیا کرنے والے ہین وہ ۔ کہا ابوسفیان نے قسم خدا کی ممکن نہ ہوئی مجکو کوئی بات کہ داخل کرون مین درمیان

شَيْئًا غَيْرَ هٰذِهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هٰذَا الْقَوْلَ اَحَدٌ قَبْلَهُ قُلْتُ لَا ثُمَّ قَالَ

کچھ سوائے اس بات کے کہا ہرقل نے پس کہا کسی نے یہ بات کسی نے پہلے اوسکے کہا مینے نہیں پھر کہا ہرقل نے

لِتَرْجُمَانِهِ قُلْ لَهُ اِنِّي سَاَلْتُكَ عَنْ حَسَبِهِ فِيكُمْ فَزَعَمْتَ اَنَّهُ فِيكُمْ ذُو

واسطے مترجم اپنے کہ کہو ابوسفیان سے کہ تحقیق مینے پوچھا حسب اس شخص کا تم مین پس جوابدیا تونے یہ کہ وہ تم مین صاحب

حَسَبٍ وَكَذٰلِكَ الرُّسُلُ تُبْعَثُ فِي اَحْسَابِ قَوْمِهَا وَسَاَلْتُكَ هَلْ

حسب کا ہے اور اسی طرح پیغمبر واقع ہوئی رہتی بعثت انکی بیچ اشراف قوم اونکی کے اور پوچھا مینے تجھ سے کہ کیا

كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ

تھا اوسکے باپ دادا مین کوئی بادشاہ پس جوابدیا تونے کہ نہیں پس کہا مینے اگر ہوتا اوسکے باپ دادا مین سے کوئی بادشاہ تو کہتا مین

رَجُلٌ يَطْلُبُ مُلْكَ آبَائِهِ وَسَاَلْتُكَ عَنْ اَتْبَاعِهِ اَضُعَفَاؤُهُمْ اَمْ اَشْرَافُهُمْ

کہ یہ ایک شخص ہے طلب کرتا ہے ملک باپ دادا اپنے کا اور پوچھا مینے تجھ سے حال اوسکے تابعدارونکا کیا ضعیف لوگ ہین یا اشراف

فَقُلْتَ بَلْ ضُعَفَاؤُهُمْ وَهُمْ اَتْبَاعُ الرُّسُلِ وَسَاَلْتُكَ هَلْ كُنْتُمْ تَتَّهِمُونَهُ

پس کہا تونے بلکہ ضعیف لوگ ہین اور یہی ضعیف ہوتے ہین تابعدار پیغمبرونکے اور پوچھا مینے تجھ سے کہ کیا تم متہم کرتے تھے اونکو

بِالْكَذِبِ قَبْلَ اَنْ يَقُولَ مَا قَالَ فَزَعَمْتَ اَنْ لَا فَعَرَفْتُ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ

ساتھ جھوٹ کے پہلے اس سے کہ کہی وہ چیز کہ کہی اب پس جوابدیا تونے کہ نہیں پس جانا مینے یہ کہ نہیں ہے

لِيَدَعَ الْكَذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللّٰهِ وَسَاَلْتُكَ

کہ چھوڑے جھوٹ بولنے کو لوگون پر پھر شروع کرے کہ جھوٹ بولے اللہ پر اور پوچھا مینے تجھ سے

هَلْ يَرْتَدُّ اَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ اَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخْطَةً لَهُ فَزَعَمْتَ

کہ کیا پھر جاتا ہے کوئی اونمین سے اوسکے دین سے بعد داخل ہونے کے دین مین بسبب ناراض ہوکر اوسکے دین سے پس کہا تونے

اَنْ لَا وَكَذٰلِكَ الْاِيمَانُ اِذَا خَالَطَ بَشَاشَتُهُ الْقُلُوبَ وَسَاَلْتُكَ هَلْ

نہیں اور ایسا ہی ہے حال ایمان کا کہ نہیں نکلتا ہے جسوقت کہ ملجاوے لذت اوسکی دلون مین اور پوچھا مینے تجھ سے کہ کیا

يزيدون ام ينقصون فزعمت انهم يزيدون وكذلك الايمان حتى

زیادہ ہوتے جاتے ہیں یا کم پس جواب دیا تو نے کہ وہ زیادہ ہوتے جاتے ہیں اور اسی طرح ہے دین و ایمان کہ زیادہ ہوتا جاتا ہے

يتم وسألتك هل قاتلتموه فزعمت انكم قاتلتموه فتكون الحرب

کہ کامل ہو اور پوچھا میں نے تجھ سے کہ کیا لڑتے ہو تم اوس سے پس جواب دیا تو نے کہ تم لڑتے ہو اوس سے پس ہوتی ہے لڑائی

بينكم وبينه سجالا ينال منكم وتنالون منه وكذلك الرسل تبتلى

درمیان تمہارے اور درمیان اوسکے مانند ڈولوں کے پہنچتا ہے وہ تم سے اور پہنچتے ہو تم اوس سے اور ایسے ہی رسول آزمائے جاتے ہیں

ثم تكون لها العاقبة وسألتك هل يغدر فزعمت انه لا يغدر

پھر ہوتی ہے عاقبت پیغمبروں کی یعنی فتح آخر کار ہیں اور پوچھا میں نے تجھ سے کہ کیا عہد شکنی کرتا ہے وہ شخص پس جواب دیا تو نے کہ وہ عہد شکنی نہیں کرتا

وكذلك الرسل لا تغدر وسألتك هل قال هذا القول احد قبله

اور ایسے ہی پیغمبر ہوتے ہیں کہ عہد شکنی نہیں کرتے اور پوچھا میں نے تجھ سے کہ کیا کہا ہے یہ قول کسی نے پہلے اسکے

فزعمت ان لا فقلت لو كان قال هذا القول احد قبله قلت رجل

پس جواب دیا تو نے کہ نہیں پس کہا میں نے کہ اگر ہوتا کہتا یہ بات کوئی پہلے اسکے تو کہتا میں کہ ایک شخص ہے

ائتم بقول قيل قبله قال ثم قال بما يأمركم قلنا يأمرنا بالصلوة والزكوة و

کہ پیروی کرتا ہے ساتھ قول کے کہ کہا گیا ہے پہلے اوسکے کہا ابو سفیان نے پھر پوچھا ہرقل نے مجھ سے کہ ساتھ کس چیز کے حکم کرتا ہے وہ شخص تم کو

الصلة والعفاف قال ان يك ما تقول حقا فانه نبي وقد كنت اعلم انه

سلوک کرنے کے ناتے داروں سے اور بچنے کے حرام سے کہا ہرقل نے اگر سچ ہے وہ چیز کہ کہتا ہے تو بلا شبہ وہ نبی ہے اور تحقیق تھا میں جانتا کہ

خارج ولم اك اظنه منكم ولو اني اعلم اني اخلص اليه لاحببت

نکلنے والا ہے اور نہ تھا میں گمان کرتا اوسکو تم میں سے اور اگر تحقیق میں جانتا کہ پہنچ سکوں گا طرف اوسکی تو البتہ دوست رکھتا

لقاءه ولو كنت عنده لغسلت عن قدميه وليبلغن ملكه ما تحت

دیکھنا اوسکا اور اگر ہوتا میں پاس اوسکے تو البتہ دہوتا میں دونوں پاؤں اوسکے اور البتہ پہنچے گا غلبہ اور حکومت اوسکی اس جگہ

قدمي ثم دعا بكتاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقرأه متفق عليه وقد

دونوں پاؤں میرے کے پھر منگایا خط رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا اور پڑھا اوسکو متفق علیہ اور تحقیق

سبق تمام الحديث في باب الكتاب الى الكفار باب في المعراج

گذری یہ ساری حدیث باب الکتاب الی الکفار میں۔ باب ہے بیچ بیان معراج کے۔

الفصل الاول عن قتادة عن انس بن مالك عن مالك بن صعصعة

فصل پہلی روایت ہے قتادہ سے کہ نقل کی انس بن مالک سے اونہوں نقل کی مالک بن صعصعہ رضہ سے

ان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حدثہم عن لیلۃ اسری بہ بینما انا فی

یہ کہ نبی خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی اوس رات کی سے کہ لیجایا گیا آنحضرت صلعم کو اوسوقت کہ میں تہا بیچ

الحطیم وربما قال فی الحجر مضطجعا اذ اتانی آت فشق ما بین ہذہ

حطیم کے اور بعض وقت کہا حجر میں کہ میں لیٹا ہوا تہا کہ ناگہان آیا میرے پاس آنیوالا پس چیرا اوس چیز کو کہ درمیان

الی ہذہ یعنی من ثغرۃ نحرہ الی شعرتہ فاستخرج قلبی ثم اتیت

یہاں تک یعنے ہنگلی سے بالوں تک پس نکالا دل میرا پہر لایا گیا میرے پاس

بطست من ذہب مملوء ایمانا فغسل قلبی ثم حشی ثم اعید وفی

ایک لگن سونے کا بہرا ہوا ایمان سے پس دہویا گیا دل میرا پہر بہر اگیا پہر پہیرا گیا دل اور

روایۃ ثم غسل البطن بماء زمزم ثم ملئ ایمانا وحکمۃ ثم اتیت

ایک روایت میں ہے کہ پہر دہویا گیا پیٹ زمزم کے پانی سے پہر بہرا گیا ایمان وحکمت سے پہر لایا گیا میرے پاس

بدابۃ دون البغل وفوق الحمار ابیض یقال لہ البراق یضع خطوہ

ایک جانور نیچا خچر سے اور اونچا گدہے سے سفید رنگ کہا جاتا تہا اوسکو براق رکہتا تہا قدم اپنا

عند اقصی طرفہ فحملت علیہ فانطلق بی جبریل حتی اتی السماء

نزدیک تمام ہونے نگاہ اپنی کے پس سوار کیا گیا میں اوسپر پہر لیگیا مجکو جبریل ساتھ یہانتک کہ آیا نیچے کے آسمان پر

الدنیا فاستفتح قیل من ہذا قال جبریل قیل ومن معک

پس طلب کی جبریل نے آسمانکی دروازہ کہولنیکی کہا گیا کون ہے یہ کہا جبریل نے کہ میں جبریل ہوں کہا گیا اور کون ہے ساتھ تیرے

قال محمد قیل وقد ارسل الیہ قال نعم قیل مرحبا بہ فنعم

کہا جبریل نے کہ محمد ہیں کہا فرشتوں نے اور تحقیق کوئی بہیجا گیا ہے طرف اونکی کہا جبریل نے ہاں کہا فرشتوں نے مرحبا محمد کو اور اچہا

المجیء جاء ففتح فلما خلصت فاذا فیہا آدم فقال ہذا ابوک آدم

آنا آیا پس کہولا گیا دروازہ آسمانکا پس جبکہ داخل ہوا میں آسمان بیچ ناگہان اوسمیں تہے آدم پس کہا جبریل نے یہ باپ

فسلم علیہ فسلمت علیہ فرد السلام ثم قال مرحبا بالابن الصالح و

پس سلام کر انکو پس سلام کیا میں نے آدم پر پس جواب سلام کا دیا آدم نے پہر کہا مرحبا ساتھ بیٹے نیک بخت کو اور

النبي الصالح ثم صعد بي حتى أتى السماء الثانية فاستفتح قيل من

پیغمبر صالح کو پھر اوپر لے گئے مجھ کو جبرئیل یہاں تک کہ آئے دوسرے آسمان پر پس طلب کی دروازہ کھولنے کی پس کہا گیا

هذا قال جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد أرسل

یہ کہا جبرئیل نے کہ میں جبرئیل ہوں کہا گیا اور کون ہے ساتھ تمہارے کہا محمد ہیں کہا گیا اور تحقیق بھیجا گیا تھا کوئی

إليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت إذا

طرف اس کی کہا کہ ہاں کہا گیا مرحبا ان کو پس اچھا آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ پس جبکہ پہنچا میں دوسرے آسمان پر ناگہاں

يحيى وعيسى وهما ابنا خالة قال هذا يحيى وهذا عيسى فسلم عليهما

یحییٰ اور عیسیٰ تھے اور وہ دونوں بیٹے خالہ کے ہیں آپس میں کہا جبرئیل نے کہ یہ یحییٰ ہیں اور یہ عیسیٰ ہیں پس سلام کر ان کو

فسلمت فردا ثم قالا مرحبا بالأخ الصالح والنبي الصالح ثم صعد

پس سلام کیا میں نے ان کو پس جواب دیا سلام کا دونوں نے پھر کہا دونوں نے مرحبا بھائی صالح کو اور نبی صالح کو پھر لے چڑھے

بي إلى السماء الثالثة فاستفتح قيل من هذا قال جبريل قيل ومن

مجھ کو جبرئیل طرف تیسرے آسمان کو پس کھلوایا دروازہ کہا گیا کون ہے یہ کہا جبرئیل نے کہ میں جبرئیل ہوں کہا گیا اور کون

معك قال محمد قيل وقد أرسل إليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم

ساتھ تیرے کہا محمد ہیں کہا گیا اور تحقیق بھیجا گیا تھا کوئی طرف اس کے کہا ہاں کہا گیا مرحبا ان کو پس اچھا

المجيء جاء ففتح فلما خلصت إذا يوسف قال هذا يوسف فسلم

آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ پس جبکہ پہنچا میں ناگہاں یوسف تھے کہا جبرئیل نے کہ یہ یوسف ہیں پس سلام کر

عليه فسلمت عليه فرد ثم قال مرحبا بالأخ الصالح والنبي الصالح

ان کو پس سلام کیا میں نے ان کو پس جواب دیا پھر کہا مرحبا بھائی صالح کو اور نبی صالح کو

ثم صعد بي حتى أتى السماء الرابعة فاستفتح قيل من هذا قال

پھر لے چڑھے مجھ کو جبرئیل یہاں تک کہ آئے چوتھے آسمان پر پس کھلوایا دروازہ کہا گیا کون ہے یہ کہا

جبريل قيل ومن معك قال محمد قيل وقد أرسل إليه قال نعم

جبرئیل نے میں ہوں کہا گیا اور کون ہے ساتھ تیرے کہا محمد کہا گیا اور تحقیق بھیجا گیا کوئی طرف اس کی کہا ہاں

قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء ففتح فلما خلصت فإذا إدريس فقال

کہا گیا مرحبا ان کو پس اچھا آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ پھر جبکہ پہنچا میں پس ناگہاں ادریس تھے پس کہا جبرئیل نے

هٰذَا اِدْرِيْسُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ

یہہ ہین ادریس پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مینے انکو پس جواب دیا سلام کا پھر کہا مرحبا بہائی

الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ حَتّٰى اَتَى السَّمَآءَ الْخَامِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ

صالح کو اور نبی صالح کو پہر لے چڑہے مجکو جبرئیل طرف پانچوین آسمان کے پس کھلوایا دروازہ

قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ

کہا گیا کون ہے یہہ کہا جبرئیل نے مین ہون کہا گیا اور کون ہی ساتہ تیرے کہا محمد ہین کہا گیا اور تحقیق

اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَفَتَحَ فَلَمَّا خَلَصْتُ

بہیجا گیا تہا کوئی طرف انکی کہا ہان کہا گیا مرحبا انکو پس اچہا آنا آیا پس کھولا گیا دروازہ پس جب پہنچا مین

فَاِذَا هَارُوْنُ قَالَ هٰذَا هَارُوْنُ فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ ثُمَّ

پس ناگہان ہارون تہے کہا جبرئیل نے یہ ہارون ہین پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مینے انکو پس جواب دیا سلام کا پہر

قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ حَتّٰى اَتَى السَّمَآءَ

کہا مرحبا بہائی صالح اور نبی صالح کو پہر لے چڑہے مجکو یہان تک کہ آئے آسمان

السَّادِسَةَ فَاسْتَفْتَحَ قِيْلَ مَنْ هٰذَا قَالَ جِبْرِيْلُ قِيْلَ وَمَنْ مَّعَكَ قَالَ

چہٹے پر پس کھلوایا دروازہ کہا گیا کون ہے یہ کہا جبرئیل نے کہ مین ہون کہا گیا اور کون ہے ساتہ تیرے کہا

مُحَمَّدٌ قِيْلَ وَقَدْ اُرْسِلَ اِلَيْهِ قَالَ نَعَمْ قِيْلَ مَرْحَبًا بِهٖ فَنِعْمَ الْمَجِيْءُ جَآءَ فَفَتَحَ

محمد ہین کہا گیا اور تحقیق بہیجا گیا تہا طرف انکی کوئی کہا ہان کہا گیا مرحبا انکو پس اچہا آنا آیا پس کہولا گیا دروازہ

فَلَمَّا خَلَصْتُ فَاِذَا مُوْسٰى قَالَ هٰذَا مُوْسٰى فَسَلِّمْ عَلَيْهِ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ

پس جب پہنچا مین اوس آسمان مین تو ناگہان موسیٰ تہے کہا جبرئیل نے کہ یہ موسیٰ ہین پس سلام کرو انکو پس سلام کیا مینے انکو

فَرَدَّ ثُمَّ قَالَ مَرْحَبًا بِالْاَخِ الصَّالِحِ وَالنَّبِيِّ الصَّالِحِ فَلَمَّا جَاوَزْتُ بَكٰى

پس جواب دیا سلام کا پہر کہا مرحبا بہائی صالح اور نبی صالح کو پس جب کہ بڑہا مین آگے تو رو دئے موسیٰ

قِيْلَ لَهٗ مَا يُبْكِيْكَ قَالَ اَبْكِيْ لِاَنَّ غُلَامًا بُعِثَ بَعْدِيْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ

کہا گیا واسطے انکے کس چیز نے رلایا تجہکو کہا موسیٰ نے کہ روتا ہون مین اسواسطے کہ ایک لڑکا نوجوان بہیجا گیا پیچہے میرے کہ داخل ہونگے

مِنْ اُمَّتِهٖ اَكْثَرُ مِمَّنْ يَّدْخُلُهَا مِنْ اُمَّتِيْ ثُمَّ صَعِدَ بِيْ اِلَى السَّمَآءِ

اوسکی امت ہین سے زیادہ انکی لوگون سے کہ داخل ہونگے اوسمین میری امت سے پہر لے چڑہے مجکو جبرئیل طرف آسمان

السابعة فاستفتح جبرئيل قيل من هذا قال جبرئيل قيل ومن معك قال

ساتوین کے پس کھلوایا جبرئیل نے دروازہ پس کہا گیا کون ہے کہا جبرئیل نے میں ہون کہا گیا اور کون ہمراہ ساتھ تیرے کہا

محمد قيل وقد بعث اليه قال نعم قيل مرحبا به فنعم المجيء جاء فلما

محمد ﷺ ہین کہا گیا اور بہیجا گیا تہا کوئی طرف اونکی کہا ہان کہا گیا مرحبا اونکو پس اچہا آنا آیا پس جبکہ

خلصت فاذا ابراهيم قال هذا ابوك ابراهيم فسلم عليه فسلمت

پہنچا مین اوس آسمان مین پس ناگہان ابراہیم تہے کہا جبرئیل نے کہ یہ باپ ہین تمہارے ابراہیم پس سلام کرو اونکو پس سلام کیا مین

عليه فرد السلام ثم قال مرحبا بالابن الصالح والنبي الصالح ثم

اونکو پس جواب دیا سلام کا پہر کہا مرحبا بیٹے صالح کو اور نبی صالح کو پہر

رفعت الى سدرة المنتهى فاذا نبقها مثل قلال هجر واذا ورقها مثل

اوٹہایا گیا مین طرف سدرۃ المنتہی کے پس ناگہان بیر اوسکے مانند مٹکون ہجر کے تہے اور ناگہان پتے اوسکے مانند

اذان الفيلة قال هذا سدرة المنتهى فاذا اربعة انهار نهران

کانون ہاتہیون کے کہا جبرئیل نے یہ سدرۃ المنتہی ہے پس ناگہان وہان چار نہرین تہین دو نہرین

باطنان ونهران ظاهران قلت ما هذان يا جبرئيل قال اما

چہپی ہوئی اور دو نہرین ظاہر کہا مینے کیا ہین یہ اے جبرئیل کہا جبرئیل نے ایہر

الباطنان فنهران في الجنة واما الظاهران فالنيل والفرات

دو نہرین چہپی ہوئی بہشت مین ہین اور ایہر دو نہرین ظاہر پس نیل اور فرات ہے

ثم رفع لي البيت المعمور ثم اتيت باناء من خمر واناء من لبن

پہر دکہایا گیا میرے لیے بیت المعمور پہر لایا گیا میرے پاس ایک باسن شراب کا اور ایک باسن دودہ کا

واناء من عسل فاخذت اللبن فقال هي الفطرة انت عليها و

اور ایک باسن شہد کا پس لیا مینے دودہ پس کہا جبرئیل نے کہ دودہ فطرت ہے تو ہوگا اوس فطرت پر اور

امتك ثم فرضت علي الصلوة خمسين صلوة كل يوم فرجعت

امت تیری پہر فرض کی گئی مجہپر نماز یعنے پچاس نمازین ہر دن اور رات مین پس پہرا مین

فمررت على موسى فقال بما امرت قلت امرت بخمسين صلوة

پس گزرا مین موسی علیہ السلام پر پس کہا موسی نے ساتہ کس عبادت کے حکم کیا گیا تو کہا کہ حکم کیا گیا مین ساتہ پچاس نمازون کے

كُلَّ يَوْمٍ قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسِيْنَ صَلوٰةً كُلَّ يَوْمٍ وَّاِنِّيْ وَاللّٰهِ

ہر دن میں کہا موسیٰ نے کہ تحقیق امت تیری نہیں ادا کر سکے گی پچاس نمازیں ہر دن میں قسم اللہ کی

قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ

تحقیق آزمایا ہے میں نے لوگوں کو پہلے تمہارے اور دریافت کیا ہے بنی اسرائیل کا سخت دریافت کرنا

فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيْفَ لِاُمَّتِكَ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا

پس پھر جاؤ تم طرف پروردگار اپنے کے اور درخواست کرو اس سے تخفیف واسطے امت اپنی کے پس پھر گیا میں پس تخفیف کیں مجھ سے دس نمازیں

فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا فَرَجَعْتُ

پس پھر آیا میں طرف موسیٰ کی پس کہا موسیٰ نے مانند اس کلام کے پس پھر گیا میں درگاہ رب میں پس کم کیں مجھ سے اور دس نمازیں پس آیا میں

اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى

نزدیک موسیٰ کے پس کہا مانند اس کے پھر گیا میں پس کم کیں مجھ سے دس نمازیں پس آیا میں موسیٰ کے پاس

فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَوَضَعَ عَنِّيْ عَشْرًا فَاُمِرْتُ بِعَشْرِ صَلَوَاتٍ كُلَّ

پس کہا مثل پہلے کلام کے پس پھر گیا میں پس کم کیں مجھ سے دس نمازیں پس حکم کیا گیا میں ساتھ دس نمازوں کے ہر

يَوْمٍ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ مِثْلَهٗ فَرَجَعْتُ فَاُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ

روز پس آیا میں موسیٰ کے پاس پس کہا مانند اسی کلام کے پس پھر گیا میں پس حکم کیا گیا میں ساتھ پانچ نمازوں کے

كُلَّ يَوْمٍ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ بِمَا اُمِرْتَ قُلْتُ اُمِرْتُ بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ

ہر روز پھر آیا میں موسیٰ کی طرف پس کہا موسیٰ نے کیا ارشاد ہوا میں نے عرض کی حکم کیا گیا میں پانچ نمازوں کا

كُلَّ يَوْمٍ قَالَ اِنَّ اُمَّتَكَ لَا تَسْتَطِيعُ خَمْسَ صَلَوَاتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَّاِنِّيْ

ہر دن کہا موسیٰ نے کہ بلاشبہ امت تیری نہیں طاقت رکھیں گے پانچ نمازوں کی ہر روز اور تحقیق میں نے

قَدْ جَرَّبْتُ النَّاسَ قَبْلَكَ وَعَالَجْتُ بَنِيْ اِسْرَآئِيْلَ اَشَدَّ الْمُعَالَجَةِ

آزمایا ہے لوگوں کو پہلے تم سے اور علاج کیا میں نے بنی اسرائیل کا سخت ترین علاج

فَارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسَلْهُ التَّخْفِيْفَ لِاُمَّتِكَ قَالَ سَاَلْتُ رَبِّيْ حَتّٰى

پس پھر جاؤ اپنے رب کی طرف اور سوال کرو اس سے تخفیف کا اپنی امت کے لیے کہا حضرت نے کہ سوال کیا میں نے اپنے رب سے

اسْتَحْيَيْتُ وَلٰكِنِّيْ اَرْضٰى وَاُسَلِّمُ قَالَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادٰى مُنَادٍ

شرم زدہ ہوا میں ولیکن راضی ہوتا ہوں اور تسلیم کرتا ہوں فرمایا حضرت نے پس جس وقت کہ گذرا میں اس مقام سے آواز دی آواز

ایک سوال: قطعاً نہیں قبول کرتی تخفیف کو ذرہ الطبی اور نہیں ہوتی او میں تخفیف چاہتی کیا جا سکتا ہے پس صحیح یہ ہے کہ جو بعض نے کہا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے پہلا پچاس نمازیں فرض کیں نہیں پھر رحم کیا اپنے بندوں پر اور فرض کیا ان کو ساتھ پانچ کے جیسے ہو گئے ہیں بعض احکام منسوخ اور ۱۲

أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ عَنْ عِبَادِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَابِتٍ

کر جاری رکھا میں نے فرض اپنا اور تخفیف کی میں نے اپنے بندوں سے متفق علیہ اور روایت ہے ثابت

الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُتِيتُ بِالْبُرَاقِ وَهُوَ

بنانی سے کہ روایت کرتے ہیں انس سے یہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لایا گیا میرے پاس براق اور وہ

دَابَّةٌ أَبْيَضُ طَوِيلٌ فَوْقَ الْحِمَارِ وَدُونَ الْبَغْلِ يَضَعُ حَافِرَهُ عِنْدَ مُنْتَهَى

چارپایہ تھا سفید لنبا میانہ قد اونچا گدھے سے اور نیچا خچر سے پڑتا تھا سم اوسکا نزدیک تمام ہونے

طَرْفِهِ فَرَكِبْتُهُ حَتَّى أَتَيْتُ بَيْتَ الْمَقْدِسِ فَرَبَطْتُهُ بِالْحَلْقَةِ الَّتِي تَرْبِطُ

نگاہ اوسکی کے پس سوار ہوا میں اوسپر یہاں تک کہ آیا میں بیت المقدس میں پس باندھا میں نے براق کو ساتھ اوس حلقہ کے کہ باندھتے تھے

بِهَا الْأَنْبِيَاءُ قَالَ ثُمَّ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَصَلَّيْتُ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ

اوس سے انبیاء فرمایا حضرت صلعم نے پھر داخل ہوا میں مسجد اقصیٰ میں پس پڑھی میں نے اوسمیں دو رکعتیں پھر

خَرَجْتُ فَجَاءَنِي جِبْرِيلُ بِإِنَاءٍ مِنْ خَمْرٍ وَإِنَاءٍ مِنْ لَبَنٍ فَاخْتَرْتُ اللَّبَنَ

نکلا میں پس لائے میرے پاس جبرئیل ع باسن شراب کا اور باسن دودھ کا پس اختیار کیا میں نے دودھ کو

فَقَالَ جِبْرِيلُ اخْتَرْتَ الْفِطْرَةَ ثُمَّ عَرَجَ بِنَا إِلَى السَّمَاءِ وَسَاقَ مِثْلَ مَعْنَاهُ

پس کہا جبرئیل نے کہ اختیار کیا تو نے فطرت کو پھر چڑھایا ہمکو طرف آسمان کی اور ذکر کی ثابت نے مانند معنی

قَالَ فَإِذَا أَنَا بِآدَمَ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ وَقَالَ فِي السَّمَاءِ الثَّالِثَةِ فَإِذَا أَنَا بِيُوسُفَ إِذَا هُوَ

فرمایا پھر حضرت صلعم نے پس ناگہاں میں گذرا آدم پر پس مرحبا کہا مجکو اور دعا کی واسطے میرے ساتھ خیر کے اور فرمایا بیچ آسمان تیسرے کے پس ناگہاں

قَدْ أُعْطِيَ شَطْرَ الْحُسْنِ فَرَحَّبَ بِي وَدَعَا لِي بِخَيْرٍ وَلَمْ يَذْكُرْ بُكَاءَ مُوسَى وَقَالَ فِي السَّمَاءِ السَّابِعَةِ

تحقیق دیئے گیے ہیں آدھا حسن پس مرحبا کہا مجکو اور دعا کی خیر کی میرے لیے اور نہیں ذکر کیا رونا موسیٰ کا اور کہا ساتویں آسمان میں

فَإِذَا أَنَا بِإِبْرَاهِيمَ مُسْنِدًا ظَهْرَهُ إِلَى الْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَإِذَا هُوَ يَدْخُلُهُ كُلَّ يَوْمٍ سَبْعُونَ

پس ناگہاں دیکھا میں نے ابراہیم کو تکیہ کیے ہوئے ہیں پشت اپنی طرف بیت المعمور کے اور ناگہاں بیت المعمور میں داخل ہوتے ہیں

أَلْفَ مَلَكٍ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ ثُمَّ ذُهِبَ بِي إِلَى السِّدْرَةِ الْمُنْتَهَى فَإِذَا وَرَقُهَا كَآذَانِ الْفِيَلَةِ وَإِذَا

ہزار فرشتے نہیں داخل ہوتے وہ پھر دوسری بار اوسمیں پھر لیگئے مجکو طرف سدرۃ المنتہیٰ کے پس ناگہاں پتے اوسکے مانند کانوں ہاتھیوں کے اور ناگہاں

ثَمَرُهَا كَالْقِلَالِ فَلَمَّا غَشِيَهَا مِنْ أَمْرِ اللَّهِ مَا غَشِيَ تَغَيَّرَتْ

پھل اوسکے مانند مشکوں کے پس جب کہ ڈھانک لیا سدرہ کو حکم خدا سے اوس چیز نے کہ ڈھانکا متغیر ہوا سدرہ

فما احد من خلق الله يستطيع ان ينعتها من حسنها واوحى الى ما اوحى

پس نہیں ہے کوئی اللہ کی مخلوق میں سے جو بیان کر سکتا وصف اوسکا بسبب کمال خوبی اوسکے اور وحی بھیجی میری طرف سبحانہ نے

ففرض علي خمسين صلوة في كل يوم وليلة فنزلت الى موسى فقال ما

پس فرض کی گئیں مجھ پر پچاس نمازیں ہر دن اور ہر رات میں پس اوترا میں طرف موسیٰ کی پس کہا انہوں نے کیا

فرض ربك على امتك قلت خمسين صلوة في كل يوم وليلة قال

فرض کیا تیرے پروردگار نے تیری امت پر کہا میں نے کہ پچاس نمازیں ہر دن اور رات میں کہا موسیٰ نے

ارجع الى ربك فسله التخفيف فان امتك لا تطيق ذلك فاني بلوت

کہ پھر جا طرف رب اپنے کی اور سوال کر اوس سے تخفیف کا اسلیے کہ تیری امت نہیں طاقت رکھے گی اسکی بتحقیق میں نے آزمایا ہے

بني اسرائيل وخبرتهم قال فرجعت الى ربي فقلت يا رب خفف على

بنی اسرائیل کو اور امتحان کیا ہے اونکا فرمایا حضرت نے پھر گیا میں طرف رب اپنے کی اور عرض کیا میں نے اے رب میرے تخفیف کر

امتي فحط عني خمسا فرجعت الى موسى فقلت حط عني خمسا قال ان

میری امت پر پس کم کیں مجھ سے پانچ نمازیں پس پھرا میں طرف موسیٰ کی اور کہا میں نے کم کیں مجھ سے پانچ نمازیں کہا موسیٰ نے کہ تحقیق

امتك لا تطيق ذلك فارجع الى ربك فسله التخفيف قال فلم ازل

امت تیری نہیں طاقت رکھے گی اسکی پس پھر جا طرف رب اپنے کی اور سوال کر اوس سے تخفیف کا فرمایا حضرت نے پس ہمیشہ

ارجع بين ربي وبين موسى حتى قال يا محمد انهن خمس صلوات

آمد و رفت کرتا رہا درمیان رب اپنے کے اور درمیان موسیٰ کے یہاں تک کہ فرمایا اے محمد تحقیق یہ نمازیں پانچ نمازیں ہیں

كل يوم وليلة لكل صلوة عشر فذلك خمسون صلوة ومن هم بحسنة

ہر دن اور رات میں واسطے ہر نماز کے ثواب دس نماز کا ہے پس اس حساب سے پچاس نماز کا ثواب ہے اور جس نے قصد کیا نیکی کا

فلم يعملها كتبت له حسنة فان عملها كتبت له عشرا ومن هم بسيئة

پھر نہ کیا اوسکو لکھی جاتی ہے اوسکے لیے وہ نیکی کہ قصد اوسکا کیا تھا پس اگر کی نیکی لکھی جاتی ہیں دس نیکی اور جو قصد کرے برائی کا

فلم يعملها لم تكتب شيئا فان عملها كتبت سيئة واحدة قال

پھر نہ کیا اوسکو نہیں لکھی جاویگی اوسکے لیے کچھ پس اگر کی وہ برائی تو لکھی جاویگی ایک برائی فرمایا حضرت نے

فنزلت حتى انتهيت الى موسى فاخبرته فقال ارجع الى ربك فسله

پس اوترا میں یہانتک کہ پہنچا میں طرف موسیٰ کی پس خبر دی میں نے اونکو پس کہا انہوں نے پھر جا طرف رب اپنے کے پس سوال کر اوس سے

التخفيف فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم فقلت قد رجعت الى ربي حتى

تخفیف پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس کہا مینے تحقیق آمد ورفت کی مینے طرف رب اپنے کی یہانتک

استحييت منه رواه مسلم وعن ابن شهاب عن انس قال كان ابوذر

حیا کی مینے اوس سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن شہاب سے کہ روایت کی انس سے کہا ہے ابوذر

يحدث ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال فرج عني سقف بيتي وانا بمكة

حدیث کرتے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کھولی گئی مجھ سے چھت میرے گھر کی اسحالیکہ مین مکہ میں تھا

فنزل جبريل ففرج صدري ثم غسله بماء زمزم ثم جاء بطست من

پس اوتری جبرئیل اور کھولا سینہ میرا پھر دھویا اوسکو آب زمزم سے پھر لائے جبرئیل ایک لگن

ذهب ممتلئ حكمة وايمانا فافرغه في صدري ثم اطبقه ثم اخذ

سونے کا بھرا ہوا حکمت سے و ایمان سے اور ڈالا جو کچھ کہ لگن میں تھا بیچ سینہ میں پھر ڈھانک دیا میرے سینہ کو پھر پکڑا

بيدي فعرج بي الى السماء فلما جئت الى السماء الدنيا قال جبريل لخازن

ہاتھ میرا اور لے چڑھے مجکو طرف آسمان کے پس جبکہ پہنچا مین طرف آسمان نیچے کی کہا جبرئیل نے واسطے داروغہ

السماء افتح قال من هذا قال هذا جبريل قال هل معك احد قال

آسمان کے کہ کھول کہا اوسنے کون ہے یہ کہا یہ جبرئیل ہے کہا داروغہ نے کیا ہے ساتھ تیرے کوئی کہا جبرئیل نے

نعم معي محمد صلى الله عليه وسلم فقال ارسل اليه قال نعم فلما فتح علونا السماء

کہ ہان میرے ساتھ محمد ہے صلعم پس کہا اوسنے کہ کیا بھیجا گیا تھا کوئی اونکی طرف کہا کہ ہان پس جبکہ کھولا دروازہ چڑھے ہم

الدنيا اذا رجل قاعد على يمينه اسودة وعلى يساره اسودة اذا نظر

ناگہان ایک شخص بیٹھے ہوئے تھے کہ اونکی داہنی طرف کئی ایک شخص تھے اور بائین طرف اونکی کئی ایک شخص تھے جسوقت

قبل يمينه ضحك واذا نظر قبل شماله بكى فقال مرحبا بالنبي الصالح و

داہنی طرف اپنی ہنستے تھے اور جسوقت کہ دیکھتے بائین طرف اپنی روتے پس کہا مرحبا نبی صالح کو اور

الابن الصالح قلت لجبريل من هذا قال هذا آدم وهذه الاسودة

بیٹے صالح کو کہا مینے جبرئیل کو کہ کون ہے یہ کہا جبرئیل نے کہ یہ آدم ہین اور یہ اشخاص

عن يمينه وعن شماله نسم بنيه فاهل اليمين منهم اهل الجنة

داہنی انکے اور بائین انکے ارواحین ہین انکی اولاد کی پس داہنی طرف والے انمین سے بہشتی ہین

والاسودة التي عن شماله اهل النار فاذا نظر عن يمينه ضحك واذا

اور یہ اروحیں کہ بائیں طرف انکی ہیں دوزخی ہیں پس جب دیکھتے ہیں داہنی طرف اپنی ہنستے ہیں اور جب

نظر قبل شماله بكى حتى عرج بي الى السماء الثانية فقال لخازنها افتح

دیکھتے ہیں بائیں طرف اپنی روتے ہیں یہانتک کہ لیگئے مجکو جبرئیل طرف دوسرے آسمانکے پس کہا داروغہ اوسکے کو کہ کھول

فقال له خازنها مثل ما قال الاول قال انس فذكر انه وجد في السموات

پس کہا جبرئیل سے پہر اوسکو داروغہ نے مانند اوسچیزکے کہ کہا تھا اول آسمانکے داروغہ نے کہا انس نے پس ذکر کیا کہ آنحضرت نے پایا آسمانوں میں

آدم وادريس وموسى وعيسى وابراهيم ولم يثبت كيف منازلهم

آدم کو اور ادریس کو اور موسی کو اور عیسی کو اور ابراہیم کو اور نہیں بیان کی کیفیت منازل ومقام اونکی

غير انه ذكر انه وجد آدم في السماء الدنيا وابراهيم في السماء السادسة

سوا اسکے کہ ذکر کیا پایا آدم کو پہلے آسمان میں اور ابراہیم علیہ السلام کو چھٹے آسمان میں

قال ابن شهاب فاخبرني ابن حزم ان ابن عباس وابا حبة الانصاري

کہا ابن شہاب نے کہ پس خبر دی مجکو ابن حزم نے کہ تحقیق ابن عباس اور ابا حبہ انصاری

كانا يقولان قال النبي صلى الله عليه وسلم ثم عرج بي حتى ظهرت لمستوى اسمع

تھے کہتے کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پھر اوپر لیجایا گیا مجکو یہانتک کہ چڑھا میں ایک مکان ہموار بلند پر

فيه صريف الاقلام وقال ابن حزم وانس قال النبي صلى الله عليه وسلم ففرض

اوسمیں سنتا آواز قلموں کی لکھنے کی اور کہا ابن حزم اور انس نے کہ فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے پس فرض کین

الله على امتي خمسين صلوة فرجعت بذلك حتى مررت على موسى فقال

اللہ نے میری امت پر پچاس نمازیں پس پھرا میں اوسکو لیکر یہانتک کہ گذرا میں موسی کے پر پس کہا کہ

ما فرض الله لك على امتك قلت فرض خمسين صلوة قال فارجع

کیا فرض کیا اللہ نے بسبب تمہارے تمہاری امت پر کہا میں نے فرض کین پچاس نمازیں کہا موسی نے پس پہرجا

الى ربك فان امتك لا تطيق فراجعني فوضع شطرها فرجعت الى

طرف رب اپنے کی اسلیے کہ امت تیری نہیں طاقت رکھتی اسکی پس پہیرا مجکو موسی نے پس موقوف کین اللہ نے ایک حصہ پہر آیا میں طرف

موسى فقلت وضع شطرها فقال راجع ربك فان امتك لا

موسی کے اور کہا میں نے کہ موقوف کین اللہ نے بعض اونکی پس کہا کہ پہر جا کر عرض کر اپنے رب سے اسلیے کہ تحقیق امت تیری نہیں

تُطِيقُ ذٰلِكَ فَرَجَعْتُ فَرَاجَعْتُ فَوَضَعَ شَطْرَهَا فَرَجَعْتُ اِلَيْهِ فَقَالَ ارْجِعْ

طاقت رکھتی اسکی پس پھر گیا میں پس عرض کی میں نے پس موقوف کئیں آدھی یعنی بعض ان میں سے پس پھرا میں طرف موسی کی پس کہا پھر جا

اِلٰى رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُهٗ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَّهِيَ

طرف رب اپنے کی اسلیے کہ تیری امت نہیں طاقت رکھتی اسکی میں نے پھر عرض معروض کی میں نے رب سے پس فرمایا یہ پانچ نمازیں ہیں اور

خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ فَرَجَعْتُ اِلٰى مُوْسٰى فَقَالَ ارْجِعْ رَبَّكَ

پچاس ہیں نہیں بدل کیا جاتا قول نزدیک میرے پس پھرا میں طرف موسی کے پس کہا کہ عرض کر اپنے رب سے

فَقُلْتُ اسْتَحْيَيْتُ مِنْ رَّبِّيْ ثُمَّ انْطَلَقَ بِيْ حَتّٰى انْتَهٰى بِيْ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى

پس کہا میں نے کہ شرم کی میں نے اپنے رب سے پھر لیجایا گیا مجکو یہاں تک کہ پہنچایا گیا مجکو طرف سدرۃ المنتہی کے

وَغَشِيَهَا اَلْوَانٌ لَا اَدْرِيْ مَا هِيَ ثُمَّ اُدْخِلْتُ الْجَنَّةَ فَاِذَا فِيْهَا جَنَابِذُ

حالانکہ ڈھانکا تھا سدرۃ المنتہی کو رنگوں نے نہیں جانتا ہوں کہ کیا ہے حقیقت ان رنگوں کی پھر داخل کیا گیا میں بہشت میں پس ناگہان

اللُّؤْلُؤِ وَاِذَا تُرَابُهَا الْمِسْكُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ لَمَّا اُسْرِيَ

موتیوں کے اور ناگہان خاک بہشت کی مشک تھی متفق علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود سے کہا جبکہ لیجایا گیا

بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْتُهِيَ بِهٖ اِلٰى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى وَهِيَ فِي السَّمَاءِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچایا گیا آپکو طرف سدرۃ المنتہی کے ۔ اور سدرہ آسمان

السَّادِسَةِ اِلَيْهَا يَنْتَهِيْ مَا يُعْرَجُ بِهٖ مِنَ الْاَرْضِ فَيُقْبَضُ مِنْهَا وَاِلَيْهَا

چھٹے میں ہے طرف سدرہ کے پہنچتی ہے وہ چیز کہ چڑھائی جاتی ہے زمین سے پس لے لی جاتی ہے اوس سے اور طرف سدرہ کے

يَنْتَهِيْ مَا يُهْبَطُ بِهٖ مِنْ فَوْقِهَا فَيُقْبَضُ مِنْهَا قَالَ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا

پہنچتی ہے وہ چیز کہ نیچے اتاری جاتی ہے اوسکے اوپر سے پس لے لی جاتی ہے اوس سے پڑھا ابن مسعود نے فرمایا اسکا اور ڈھانکتا ہے

يَغْشٰى قَالَ فَرَاشٌ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ فَاُعْطِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثًا اُعْطِيَ

کہ ڈھانکتا تھا کہا ابن مسعود نے کہ وہ پروانے ہیں سونے کے کہا ابن مسعود نے پس دی گئیں رسول خدا صلعم کو شب معراج میں تین چیزیں

الصَّلَوٰتِ الْخَمْسَ وَاُعْطِيَ خَوَاتِيْمَ سُوْرَةِ الْبَقَرَةِ وَغُفِرَ لِمَنْ لَّا يُشْرِكُ بِاللّٰهِ مِنْ

پانچ نمازیں اور دی گئیں آیتیں آخر سورہ بقرہ میں ہیں اور بخشے گئے گناہ واسطے اس شخص کے کہ نہ شریک کرے

اُمَّتِهٖ شَيْئًا الْمُقْحِمَاتُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

امت آپکی کسی چیز کو (بخشے گئے) کبیرہ روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا فرمایا رسول

پہلے چھٹے آسمان میں ہے پہلی حدیثوں میں گذرا کہ سدرۃ المنتہی ساتویں آسمان کے اوپر ہے اور ممکن ہے جمع کرنا ان دونوں روایتوں میں اسطرح کہ سدرۃ المنتہی

اللهِ صلى الله عليه وسلم لقد رأيتني في الحجر وقريش تسألني عن مسراي فسألتني

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق دیکھا میں نے اپنی تئین حجر میں اس حال میں کہ جماعت قریش پوچھتے تھے مجھ سے احوال جانے میرے کا

عن أشياء من بيت المقدس لم أثبتها فكربت كربا ما كربت مثله قط فرفعه

نشانیاں بیت المقدس کی کہ یاد نہیں رکھتا تھا میں انکو پس غمگین کیا گیا میں غمگین کیا جانا کہ ہرگز نہیں غمگین کیا گیا میں مانند اسکی پس بلند کیا اسکو

الله لي أنظر إليه ما يسألوني عن شيء إلا أنبأتهم وقد رأيتني في جماعة

اللہ تعالی نے میرے لیے اس حال میں کہ دیکھتا تھا میں اسکو نہیں پوچھتے تھے قریش مجھ سے کچھ مگر کہ خبر دیتا تھا میں انکو اور تحقیق دیکھا میں نے اپنی تئین

من الأنبياء فإذا موسى قائم يصلي فإذا رجل ضرب جعد كأنه من

انبیاء میں سے پس ناگہاں کہ موسی تھے کھڑے نماز پڑھتے ہیں پس ناگہاں تھے ایک مرد میں میانہ قد گٹھری ہوئے بال گویا کہ وہ

رجال شنوءة وإذا عيسى قائم يصلي أقرب الناس به شبها عروة بن

مردوں شنوءہ کے سے ہیں اور ناگہاں عیسی بھی کھڑے نماز پڑھتے ہیں نزدیک ترین لوگوں کا ساتھ اسکے از روی مشابہت کے

مسعود الثقفي وإذا إبراهيم قائم يصلي أشبه الناس به صاحبكم يعني

مسعود ثقفی ہے پس ناگہاں ابراہیم بھی کھڑے نماز پڑھتے ہیں مشابہ ترین لوگوں کا ساتھ ابراہیم کے یار تمہارا ہے یعنی

نفسه فحانت الصلوة فأممتهم فلما فرغت من الصلوة قال لي قائل

ذات شریف اپنی پس آیا وقت نماز کا پس امام ہوا میں انکا پس جبکہ فارغ ہوا میں نماز سے کہا مجھکو ایک کہنے والے نے

يا محمد هذا مالك خازن النار فسلم عليه فالتفت إليه فبدأني

اے محمد یہ مالک ہے داروغہ دوزخ کا پس سلام کرو انکو پس التفات کیا میں نے اسکی طرف پس پہل کی اس نے

بالسلام رواه مسلم وهذا الباب خال عن الفصل الثاني الفصل

سلام کرنے میں مجھ پر روایت کی یہ مسلم نے اور یہ باب خالی ہے دوسری فصل سے - فصل

الثالث عن جابر أنه سمع رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لما كذبني

تیسری - روایت ہے جابر سے یہ کہ انہوں نے سنا رسول خدا صلعم سے فرماتے تھے جبکہ جھٹلایا مجھکو

قريش قمت في الحجر فجلى الله لي بيت المقدس فطفقت أخبرهم عن آياته

قریش نے کھڑا ہوا میں حجر میں پس ظاہر و دیکھایا اللہ نے مجھکو بیت المقدس پس شروع کیا میں کہ خبر دیتا تھا انکو اسکی نشانیوں سے

وأنا أنظر إليه متفق عليه باب في المعجزات الفصل الأول

حالانکہ میں دیکھتا تھا طرف اسکی متفق علیہ - باب ہے بیچ بیان معجزوں کے - فصل پہلی -

عَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ اَنَّ اَبَا بَكْرِ الصِّدِّيْقَ قَالَ نَظَرْتُ اِلٰى اَقْدَامِ الْمُشْرِكِيْنَ

روایت ہے انس بن مالک سے یہ کہ ابو بکر صدیق رضہ نے کہا کہ دیکھا میں نے مشرکین کے قدموں کی طرف

عَلٰى رُؤُسِنَا وَنَحْنُ فِى الْغَارِ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوْ اَنَّ اَحَدَهُمْ نَظَرَ اِلٰى

گویا کہ وہ ہمارے سر پر ہیں اور ہم غار میں تھے پس کہا میں نے یا رسول اللہ اگر کوئی انمیں سے نگاہ کرے

قَدَمِهٖ اَبْصَرَنَا فَقَالَ يَا اَبَا بَكْرٍ مَا ظَنُّكَ بِاثْنَيْنِ اللّٰهُ ثَالِثُهُمَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

جگہ پاؤں اپنے کو تو دیکھ لیگا ہمکو پس فرمایا حضرت نے ای ابو بکر کیا ہے گمان تیرا ساتھ ان دو شخصوں کے کہ خدا ہے تیسرا انکا متفق علیہ

وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ اَبِيْهِ اَنَّهٗ قَالَ لِاَبِىْ بَكْرٍ يَا اَبَا بَكْرٍ حَدِّثْنِىْ كَيْفَ صَنَعْتُمَا

اور روایت ہے براء بن عازب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے یہ کہ انہوں نے کہا واسطے ابا بکر کے کہ ای ابو بکر خبر دے مجھکو کیا کیا تم نے

حِيْنَ سَرَيْتَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَسْرَيْنَا لَيْلَتَنَا وَمِنَ الْغَدِ

اوسوقت کہ راتکو تم چلے تم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا ابو بکر نے کہ چلے ہم ساری رات اور کچھ تک اگلے دن میں سے

حَتّٰى قَامَ قَائِمُ الظَّهِيْرَةِ وَخَلَا الطَّرِيْقُ لَا يَمُرُّ فِيْهِ اَحَدٌ فَرُفِعَتْ لَنَا صَخْرَةٌ

یہانتک کہ ٹھیک دوپہر ہوئی اور خالی ہوئی راہ کہ نہ گذرتا تھا اوسمیں کوئی پس دکھائی دیا ہمکو ایک پتھر

طَوِيْلَةٌ لَهَا ظِلٌّ لَمْ تَاْتِ عَلَيْهَا الشَّمْسُ فَنَزَلْنَا عِنْدَهَا وَسَوَّيْتُ لِلنَّبِىِّ

دراز کہ واسطے اوسکے سایہ تھا نہیں آیا تھا اوسپر آفتاب پس اوترے ہم اوسکے پاس اور ہموار کی میں نے واسطے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَكَانًا بِيَدَىَّ يَنَامُ عَلَيْهِ وَبَسَطْتُ عَلَيْهِ فَرْوَةً وَقُلْتُ نَمْ يَا رَسُوْلَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک جگہ اپنے دونوں ہاتھوں سے تاکہ سوئیں حضرت اوسپر اور بچھایا میں نے اوسجگہ ایک پوستین اور کہا میں نے سو رہئے آپ یا رسول

اللّٰهِ وَاَنَا اَنْفُضُ مَا حَوْلَكَ فَنَامَ وَخَرَجْتُ اَنْفُضُ مَا حَوْلَهٗ فَاِذَا اَنَا بِرَاعٍ

اللہ اور میں نگہبانی کرونگا گرد تمہارے پس سو رہے آنحضرت اور نکلا میں نگہبانی کرتا تھا گرد حضرت کے پس ناگہاں دیکھتا ہوں

مُقْبِلٍ قُلْتُ اَفِىْ غَنَمِكَ لَبَنٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ اَفَتَحْلُبُ قَالَ نَعَمْ فَاَخَذَ شَاةً

چلا آتا ہے سامنے سے کہا میں نے کیا ہے تیری بکریوں میں دودھ کہا چرواہے نے ہاں پھر کہا میں نے کیا دوہیگا تو دودھ کہا اوس نے ہاں پس پکڑی اوسنے ایک بکری

فَحَلَبَ فِىْ قَعْبٍ كُثْبَةً مِّنْ لَبَنٍ وَمَعِىْ اِدَاوَةٌ حَمَلْتُهَا لِلنَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْتَوِىْ

اور دوہا کاٹھ کے پیالہ میں تھوڑا سا دودھ اور ساتھ میرے چھاگل تھی کہ اوٹھایا تھا میں نے اوسکو واسطے نبی صلعم کے کہ سیراب ہوتے

فِيْهَا يَشْرَبُ وَيَتَوَضَّاُ فَاَتَيْتُ النَّبِىَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَرِهْتُ اَنْ اُوْقِظَهٗ

اوس سے پانی پیتے اور وضو کرتے تھے پس آیا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس مکروہ جانا میں نے جگانا آنحضرت کا

فوافقته حتى استيقظ فصببت من الماء على اللبن حتى برد اسفله

پس میں اتفاق کیا ... یہانتک کہ جاگے حضرت پس ڈالا میں نے پانی دودہ پر یہانتک کہ ٹھنڈا ہوا نیچا اوسکا

فقلت اشرب يا رسول الله فشرب حتى رضيت ثم قال الم يان للرحيل

پس کہا میں نے پیجئے یا رسول اللہ پس پیا حضرت نے یہانتک کہ خوش ہوا میں پھر فرمایا آپنے کیا نہیں آیا وقت کوچ کا

قلت بلى قال فارتحلنا بعد ما مالت الشمس واتبعنا سراقة بن مالك

عرض کیا میں نے کہ ہاں آیا کہا ابوبکر نے پس کوچ کیا ہم نے بعد ڈہلنے آفتاب کے اور پیچھے سے آیا ہمارے سراقہ بن مالک

فقلت اتينا يا رسول الله فقال لا تحزن ان الله معنا فدعا عليه النبي

پس کہا میں نے آیا ہمارے پکڑنے کو دشمن یا رسول اللہ پس فرمایا آنحضرت نے غم نہ کرو خدا تعالی ہے ہمارے ساتھ پس بددعا کی سراقہ پر نبی

صلى الله عليه وسلم فارتطمت به فرسه الى بطنها في جلد من الارض فقال اني

صلے اللہ علیہ وسلم نے پس دہنس گیا ساتھ سراقہ کے گھوڑا اوسکا پیٹ تک سخت زمین میں پس کہا سراقہ نے تحقیق

اراكما دعوتما علي فادعوا لي فالله لكما ان ارد عنكما الطلب فدعا

جانتا ہوں تمکو کہ بددعا کی تمنے مجہپر پس دعا کرو میرے لیے پس تم اگر کرو تو اللہ کو گواہ کرتا ہوں تمہارے واسطے کہ پھیر دونگا تمہاری طرف سے طلب کرنے والوں کو پس دعا کی

له النبي صلى الله عليه وسلم فنجى فجعل لا يلقى احدا الا قال كفيتم ما ههنا فلا يلقى

سراقہ کے لیے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نجات پائی اوسنے پس شروع کیا سراقہ نے کہ نہیں ملتا تھا کسی کو مگر کہتا تھا کفایت کیے گئے تم طلب میں پس نہیں ملتا

احدا الا رده متفق عليه وعن انس قال سمع عبد الله بن سلام بمقدم

کسی سے مگر کہ پھیر دیتا تھا اوسکو متفق علیہ ۔ اور روایت ہے انس سے کہا سنا عبد اللہ بن سلام نے آنا

رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو في ارض يخترف فاتى النبي صلى الله عليه وسلم فقال

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا حالانکہ عبد اللہ ایک زمین میں تہا کہ چنتا تہا میوہ درختوں سے پس آیا وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا

اني سائلك عن ثلث لا يعلمهن الا نبي فما اول اشراط الساعة وما

تحقیق میں پوچہتا ہوں تجہسے تین چیزیں نہیں جانتا ہے اونکو مگر نبی ایک تو یہ کہ کیا ہوگی اول علامت قیامت کی دوسرے یہ کہ کیا ہے

اول طعام اهل الجنة وما ينزع الولد الى ابيه او الى امه قال اخبرني

اول کہانا بہشتیوں کا تیسرے یہ کہ کونسی چیز کہینچتی ہے فرزند کو طرف باپ کے یا طرف ماں کے فرمایا حضرت نے

بهن جبرئيل آنفا اما اول اشراط الساعة فنار تحشر الناس من

ان چیزوں کی خبر جبرئیل نے ابھی ابھی اول علامت قیامت کی پس ایک آگ ہوگی جمع کریگی لوگوں کو جانب

الْمَشْرِقِ إِلَى الْمَغْرِبِ وَأَمَّا أَوَّلُ طَعَامٍ يَأْكُلُهُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَزِيَادَةُ كَبِدِ حُوتٍ

مشرق سے طرف مغرب کے اور اول کھانا کہ کھاوینگے اوسکو بہشتی پس زیادتی مچھلی کی کلیجی کی ہوگی

وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْأَةِ نَزَعَ الْوَلَدَ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ نَزَعَتْ

اور جسوقت کہ غالب ہوتا ہے پانی مرد کا عورت کے پانی پر تو کھینچ لیتا ہے باپ اپنی مشابہت کیطرف فرزند کو اور جبکہ غالب ہوتا ہے پانی عورت کا

قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّكَ رَسُولُ اللهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْيَهُودَ

کہا عبد اللہ نے کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ اور بیشک تم رسول خدا کے ہو اے رسول اللہ تحقیق یہودی

قَوْمٌ بُهُتٌ وَإِنَّهُمْ إِنْ يَعْلَمُوا بِإِسْلَامِي مِنْ قَبْلِ أَنْ تَسْأَلَهُمْ يَبْهَتُونِي

بڑے بہتانی ہیں اور تحقیق اگر وہ جانیں اسلام لانا میرا پہلے اسکے کہ پوچھو تم اونسے تو جھوٹ باندھینگے

فَجَاءَتِ الْيَهُودُ فَقَالَ أَيُّ رَجُلٍ عَبْدُ اللهِ فِيكُمْ قَالُوا خَيْرُنَا

پھر آئے یہودی پس فرمایا حضرت نے کہ کیسا شخص ہے عبد اللہ تم میں کہا اونہوں نے کہ بہتر ہے ہم سے

وَابْنُ خَيْرِنَا وَسَيِّدُنَا وَابْنُ سَيِّدِنَا قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَسْلَمَ عَبْدُ اللهِ

اور بیٹا ہی بہتر ہمارے کا اور سردار ہے ہمارا اور بیٹا ہی ہمارے سردار کا فرمایا حضرت نے کہ خبر دو مجکو اگر اسلام لاوے عبد اللہ

ابْنُ سَلَامٍ قَالُوا أَعَاذَهُ اللهُ مِنْ ذَلِكَ فَخَرَجَ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ أَشْهَدُ

بن سلام کہا اونہوں نے کہ پناہ میں رکھے اوسکو اللہ اسلام لانے سے پس نکلا عبد اللہ بن سلام اور کہا گواہی دیتا ہوں میں

أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَقَالُوا شَرُّنَا وَابْنُ شَرِّنَا

اسکی کہ نہیں کوئی معبود مگر اللہ اور یہ کہ محمد رسول خدا کے ہیں پس کہنے لگے یہودی یہ بدتر ہمارا ہے اور بیٹا ہے بدتر ہمارے کا

فَانْتَقَصُوهُ قَالَ هَذَا الَّذِي كُنْتُ أَخَافُ يَا رَسُولَ اللهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس عیب لگانے لگے اوسکو کہا عبد اللہ نے یہ ہی وہ چیز کہ تھا میں ڈرتا یا رسول اللہ روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنْهُ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَاوَرَ حِينَ بَلَغَنَا إِقْبَالُ أَبِي

اور روایت ہے اوسی انس رض سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مشورہ کیا اوس وقت کہ پہنچی ہمکو خبر ابی سفیان کے آنیکی

سُفْيَانَ وَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَالَّذِي نَفْسِي

اور کھڑے ہوئے سعد بیٹے عبادہ کے پس کہا سعد نے یا رسول اللہ قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری

بِيَدِهِ لَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نُخِيضَهَا الْبَحْرَ لَأَخَضْنَاهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ نَضْرِبَ

اوسکے ہاتھ میں ہے اگر حکم کیجئے آپ ہمکو یہ کہ داخل کریں ہم سوار کے جانوروں کو دریا میں تو البتہ ڈالدیں ہم اونکو دریا میں اور اگر آپ

أَكْبَادَهَا إِلَى بَرْكِ الْغِمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَنَدَبَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جگہ سواریوں کے بلد برک غماد تک توالبتہ کریں ہم کہا انس نے پس بلایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

النَّاسَ فَانْطَلَقُوا حَتّٰى نَزَلُوا بَدْرًا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگونکو پس نکلے یہانتک کہ اترے بدر میں پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

هٰذَا مَصْرَعُ فُلَانٍ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ هٰهُنَا وَهٰهُنَا قَالَ

کہ یہ جگہہ ہلاک ہونے فلانے کی ہے اور رکھتے تھے ہاتھ اپنا زمین پر اس جگہہ اور اس جگہ کہا انس نے

فَمَا مَاطَ أَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ يَدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پس نہ تجاوز کیا کسی نے ان میں سے اس جگہہ سے کہ ہاتھ رکھا تھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے روایت کی یہ مسلم نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ يَوْمَ

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اس حال میں کہ وہ خیمہ میں تھے روز

بَدْرٍ اللّٰهُمَّ أَنْشُدُكَ عَهْدَكَ وَوَعْدَكَ اللّٰهُمَّ إِنْ تَشَأْ لَا تُعْبَدْ

بدر کے یا الٰہی مانگتا ہوں میں تجھسے امان تیری اور ایفاء وعدہ تیرا خداوندا اگر چاہے تو تو نہ عبادت کیا جاویگا تو

بَعْدَ الْيَوْمِ فَأَخَذَ أَبُو بَكْرٍ بِيَدِهٖ فَقَالَ حَسْبُكَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

بعد آجکے دن پس پکڑا ابوبکر رضہ نے دست مبارک حضرت کا اور کہا بس ہے تمکو سقدر دعا کرنی یا رسول اللہ

أَلْحَحْتَ عَلٰى رَبِّكَ فَخَرَجَ وَهُوَ يَثِبُ فِي الدِّرْعِ وَهُوَ يَقُولُ سَيُهْزَمُ

بہت مبالغہ کیا تمنے دعا کرنے میں اپنے رب سے پس نکلے آنحضرت خیمہ سے جلدی کرتے ہوئے مارے خوشی کے اور فرماتے تھے شکست دیجاویگی

الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ الدُّبُرَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

جماعت کفار کو اور پھیر دینگے پیٹھ روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے اوسی ابن عباس سے یہ کہ نبی صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ بَدْرٍ هٰذَا جِبْرِيلُ آخِذٌ بِرَأْسِ فَرَسِهٖ عَلَيْهِ

علیہ وسلم نے فرمایا دن بدر کے کہ یہ جبرئیل ہیں پکڑے ہوئے ہیں سر اپنے گھوڑے کا جبرئیل پر ہے

أَدَاةُ الْحَرْبِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنَ

اسباب لڑائی کا روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور یہ بھی ابن عباس سے ہے کہ کہا اوس وقت کہ ایک شخص

الْمُسْلِمِينَ يَوْمَئِذٍ يَشْتَدُّ فِي أَثَرِ رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَمَامَهُ إِذْ سَمِعَ

مسلمانوں میں سے اوس روز جنگ بدر کے دوڑتا تھا اور حملہ کرتا تھا پیچھے ایک شخص کے مشرکوں میں سے کہ آگے اوس کے تھا ناگہاں اوس نے

ضَرْبَةً بِالسَّوْطِ فَوْقَهٗ وَصَوْتَ الْفَارِسِ يَقُولُ أَقْدِمْ حَيْزُومُ إِذْ نَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِ أَمَامَهٗ

کوڑے کے مار نیکی اوپر مشرک کے اور سنی آواز سوار کی کہ کہتا ہے کہ اقدام کر اے حیزوم ناگہاں دیکھا اوس مسلمان نے طرف مشرک

خرّ مستلقیًا فنظر الیه فاذا هو قد خطم انفه وشقّ وجهه

گر ا چت ہوکر پہر دیکہا طرف اوس مشرک کے پس ناگہان نشان پڑ گیا تہا اوسکی ناک پر اور پہٹ گیا تہا موہنہ اوسکا

کضربة السّوط فاخضرّ ذلك اجمع فجاء الانصاری فحدّث

مانند مارنے کوڑے کے پس سبز ہو گئی تہی تمام جگہہ مار کی پس آیا انصاری اور بیان کیا

رسول الله صلّی الله علیه وسلّم فقال صدقت ذلك من مدد السّماء

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس فرمایا حضرت نے کہ سچ کہتا ہی تو یہ فرشتہ تیسرے آسمان کے کومک سے تہا

الثّالثة فقتلوا یومئذٍ سبعین واسروا سبعین رواه

پس قتل کیا مسلمانوں نے اوس دن ستر کو اور قید کیا ستر کو روایت کی یہ

مسلم وعن سعد بن ابی وقّاص قال رایت عن یمین رسول

مسلم نے۔ اور روایت ہی سعد بن ابی وقاص سے کہا کہ دیکہا مینے داہنی طرف پیغمبر

الله صلّی الله علیه وسلّم وعن شماله یوم احدٍ رجلین علیهما ثیاب

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور بائین طرف اونکی دن احد کے دو شخصونکو کہ اوپر تہے کپڑے

بیض یقاتلان کاشدّ القتال ما رایتهما قبل ولا بعد

سفید لڑتے تہے وہ لڑنا مانند سخت ترین لڑنے آدمیوں کو نہیں دیکہا مینے اون دونوںکو پہلے اس سے اور نہ پیچھے اس کے

یعنی جبرئیل ومیکائیل متّفق علیه وعن البراء قال بعث

یعنی جبرئیل ؑ اور میکائیل ؑ متفق علیہ۔ اور روایت ہے براء سے کہا کہ بہیجا

النّبیّ صلّی الله علیه وسلّم رهطًا الی ابی رافعٍ فدخل علیه عبد الله بن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک جماعت کو طرف ابی رافع کے پس گئے ابورافع کے پاس عبد اللہ بن

عتیكٍ بیته لیلًا وهو نائمٌ فقتله فقال عبد الله بن عتیكٍ

عتیک اوسکے گہر مین رات کو اسحالمین کہ وہ سوتا تہا پس مار ڈالا اوسکو پس کہا عبد اللہ بن عتیک نے

فوضعت السّیف فی بطنه حتّی اخذ فی ظهره فعرفت انّی

پس رکہی مینے تلوار اوسکے پیٹ مین یہانتک کہ پہنچی اوسکی پیٹہ کیطرف پس معلوم کیا مینے

قتلته فجعلت افتح الابواب حتّی انتهیت الی درجةٍ فوضعت

کہ مار دیا مینے اوسکو پس شروع کیے مینے کہولنے دروازے یہانتک کہ پہنچا مین طرف زینے کے پس رکہا مینے

رِجْلِي فَوَقَعَتْ فِي لَيْلَةٍ مُقْمِرَةٍ فَانْكَسَرَتْ سَاقِي فَعَصَبْتُهَا بِعِمَامَةٍ

پانو اپنا پس گر پڑا مین زینے سے چاندنی رات مین پس ٹوٹ گئی پنڈلی میری پس باندھا مینے اوسکو پگڑی سے

فَانْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَانْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثْتُهُ

پھر چلا مین طرف یارون اپنے کے پس پہنچا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی جناب مین اور بیان کیا مینے اوسکو

فَقَالَ ابْسُطْ رِجْلَكَ فَبَسَطْتُ رِجْلِي فَمَسَحَهَا فَكَأَنَّمَا لَمْ أَشْتَكِهَا

پس فرمایا حضرت نے کہ پھیلا تو پانو اپنا پس پھیلایا مینے پانو اپنا پس ہاتھ پھیرا حضرت نے پانو پر پس اچھا ہو گیا پانو گویا کہ

قَطُّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ إِنَّا يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَحْفِرُ

کبھی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہا کہ تحقیق ہم روز خندق کے کھودتے تھے

فَعَرَضَتْ كُدْيَةٌ شَدِيدَةٌ فَجَاؤُا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا

پس نمودار ہوا ایک پتھر سخت پس آئے صحابہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا

هَذِهِ كُدْيَةٌ عَرَضَتْ فِي الْخَنْدَقِ فَقَالَ أَنَا نَازِلٌ ثُمَّ قَامَ

کہ یہ پتھر سخت ہے کہ ظاہر ہوا ہے خندق مین پس فرمایا حضرت نے کہ مین اترونگا پھر کھڑے ہوئے

وَبَطْنُهُ مَعْصُوبٌ بِحَجَرٍ وَلَبِثْنَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ لَا نَذُوقُ ذَوَاقًا

اور پیٹ حضرت صلعم کا بندھا ہوا تھا ساتھ پتھر کے اور رہے تھے ہم تین دن اسطرح کہ نہ چکھتے تھے کوئی چیز چکھنی

فَأَخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمِعْوَلَ فَضَرَبَ فَعَادَ كَثِيبًا أَهْيَلَ

پس لیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کدال اور مارا اوس پتھر پر پس ہوگیا وہ پتھر سخت ریت بہتی

فَانْكَفَأْتُ إِلَى امْرَأَتِي فَقُلْتُ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ فَإِنِّي رَأَيْتُ بِالنَّبِيِّ

اور گیا مین طرف بیوی اپنی کی پس کہا مینے کہ کیا ہے تیرے پاس کچھ پس تحقیق دیکھا ہے مینے آنحضرت

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمَصًا شَدِيدًا فَأَخْرَجَتْ جِرَابًا فِيهِ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ

صلی اللہ علیہ وسلم پر اثر بھوک شدید کا پس نکالا اوس بیوی نے ایک تھیلا کہ اوسمین قریب ساڑھے تین سیر کے جو تھے

وَلَنَا بُهَيْمَةٌ دَاجِنٌ فَذَبَحْتُهَا وَطَحَنَتِ الشَّعِيرَ حَتَّى جَعَلْنَا اللَّحْمَ

اور تھا ہمارے پاس ایک بچہ بکری کا پس ذبح کیا مینے اوسکو اور پیسے بیوی نے جو یہانتک کہ ڈالا ہمنے گوشت

فِي الْبُرْمَةِ ثُمَّ جِئْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَارَرْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ

ہانڈی مین پھر آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور چپکے سے عرض کیا مینے پس کہا مینے یا رسول

اللّٰهِ ذَبَحْنَا بُهَيْمَةً لَنَا وَطَحَنْتُ صَاعًا مِّنْ شَعِيْرٍ فَتَعَالَ اَنْتَ وَ

الله ذبح کیا ہے ہمنے ایک چھوٹا سا بچہ بکری کا اور پیسے ہیں میری بیوی نے قریب ایک صاع کے ہے تین سیر کے جو پس آئیے آپ اور

نَفَرٌ مَّعَكَ فَصَاحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا اَهْلَ الْخَنْدَقِ اِنَّ جَابِرًا

کچھ لوگ ساتھ آپکے پس آواز دی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اے اہل خندق تحقیق جابر نے

صَنَعَ سُوْرًا فَحَيَّ هَلًا بِكُمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُنْزِلُنَّ

تیار کی ہے مہمانی پس جلدی چلو تم فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ اتارنا تم

بُرْمَتَكُمْ وَلَا تَخْبِزُنَّ عَجِيْنَتَكُمْ حَتّٰى اَجِيْءَ وَجَاءَ فَاَخْرَجَتْ لَهٗ عَجِيْنًا

ہانڈی اپنی اور نہ پکانا تم آٹا اپنا یہاں تک کہ آؤں میں اور تشریف لائے حضرت صلعم پس نکال لایا میں سامنے آپ کے آٹا

فَبَصَقَ فِيْهِ وَبَارَكَ ثُمَّ عَمَدَ اِلٰى بُرْمَتِنَا فَبَصَقَ وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ

پس آپ نے دہن ڈالا اپنے اوسمیں اور دعا برکت کی ہی اوسکے لیے پھر قصد کیا طرف ہانڈی ہماری کے پس آپ نے دہن ڈالا اور دعا برکت کی

اُدْعِيْ خَابِزَةً فَلْتَخْبِزْ مَعَكِ وَاقْدَحِيْ مِنْ بُرْمَتِكُمْ وَلَا تُنْزِلُوْهَا

بلا روٹی پکانیوالی کو پس چاہیے کہ پکاوے وہ ساتھ تیرے اور نکال گوشت ساتھ چمچے کے ہانڈی اپنی میں سے اور نہ اتارو ہانڈی کو

وَهُمْ اَلْفٌ فَاُقْسِمُ بِاللّٰهِ لَاَكَلُوْا حَتّٰى تَرَكُوْهُ وَانْحَرَفُوْا وَاِنَّ بُرْمَتَنَا

اور تھے اہل خندق ہزار مرد پس قسم کہاتا ہوں میں اللہ کی البتہ کہایا سب نے یہاں تک کہ باقی چھوڑا اوسکو اور پھر گئے اور ہماری ہانڈی

لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ وَاِنَّ عَجِيْنَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ قَتَادَةَ

البتہ جوش مارتی تھی جیسیکہ تھی اور تحقیق آٹا ہمارا پکایا جاتا تھا جیسیکہ تھا متفق علیہ اور روایت ہے ابی قتادہ سے

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِعَمَّارٍ حِيْنَ يَحْفِرُ الْخَنْدَقَ فَجَعَلَ

یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عمار بن یاسر کو اوس وقت کہ کھودتے تھے عمار خندق کو پس شروع کیا

يَمْسَحُ رَاْسَهٗ وَيَقُوْلُ بُؤْسَ ابْنِ سُمَيَّةَ تَقْتُلُكَ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ

کہ ہاتھ پھیرتے تھے عمار کے سر پر اور فرماتے تھے اے محنت بیٹے سمیہ کے قتل کریگی تجکو ایک جماعت گردن کش

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صُرَدٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے سلیمان بن صرد سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

حِيْنَ اُجْلِيَ الْاَحْزَابُ عَنْهُ اَلْاٰنَ نَغْزُوْهُمْ وَلَا يَغْزُوْنَا نَحْنُ

اوس وقت کہ متفرق ہوگئے گروہ کفار کے حضرت صلعم کے مقابلہ سے اب جہاد کرینگے ہم اونپر اور وہ نہیں لڑینگے ہمسے ہم

نسير إليهم رواه البخاري وعن عائشة قالت لما رجع رسول

چلیں گے سلسلہ طرف انکی روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا جبکہ پھرے رسول

الله صلى الله عليه وسلم من الخندق ووضع السلاح واغتسل أتاه

خدا صلی اللہ علیہ وسلم غزوہ خندق سے اور رکھے ہتھیار اور غسل کیا آئے حضرت صلعم کے پاس

جبريل وهو ينفض رأسه من الغبار فقال قد وضعت

جبرئیل علیہ السلام کہ آنحضرت صلعم جھاڑتے تھے سر اپنا گرد سے پس کہا جبرئیل نے حضرت صلعم کو کہ تحقیق آپ نے تو رکھے

السلاح والله ما وضعته اخرج إليهم فقال النبي صلى الله

ہتھیار قسم ہے اللہ کی میں نے نہیں رکھے ہتھیار نکلو طرف ان کافروں کی پس فرمایا نبی صلی اللہ

عليه وسلم فأين فأشار إلى بني قريظة فخرج النبي صلى الله عليه وسلم إليهم

علیہ وسلم نے پس کہاں پس اشارہ کیا جبرئیل نے طرف بنی قریظہ کے پس نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم طرف بنی قریظہ

متفق عليه وفي رواية للبخاري قال أنس كأني أنظر إلى الغبار

روایت کی بخاری اور مسلم نے اور بخاری کی ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ کہا انس نے گویا میں دیکھتا ہوں طرف غبار کے

ساطعا في زقاق بني غنم موكب جبريل عليه السلام حين سار

کہ اوٹھتا تھا بیچ کوچہ بنی غنم کے سواروں کی جماعت سے کہ ہمراہ جبرئیل علیہ السلام کے تھے جس وقت چلے

رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى بني قريظة وعن جابر قال عطش

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف بنی قریظہ کے۔ اور روایت ہے جابر رضی سے کہا کہ پیاسے ہوئے

الناس يوم الحديبية ورسول الله صلى الله عليه وسلم بين يديه

لوگ دن حدیبیہ کے حالانکہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم آگے اونکے تھی

ركوة فتوضأ منها ثم أقبل الناس نحوه قالوا ليس عندنا

چھاگل پس وضو کیا اوس سے پھر متوجہ ہوئے لوگ طرف آنحضرت صلعم کے عرض کیا کہ نہیں ہے ہمارے پاس

ماء نتوضأ به ونشرب إلا ما في ركوتك فوضع النبي صلى الله عليه

پانی کہ وضو کریں ہم اوس سے اور پیویں اوسکو مگر یہی پانی ہے کہ جو آپکی چھاگل میں ہے پس رکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

يده في الركوة فجعل الماء يفور من بين أصابعه كأمثال

دست مبارک اپنا چھاگل میں پس لگا پانی جوش مارنے آنحضرت صلعم کی انگلیوں کے درمیان میں سے مانند

الْعُيُوْنِ قَالَ فَشَرِبْنَا وَتَوَضَّأْنَا قِيْلَ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةَ

چشموں کے کہا جابر نے پس پیا ہمنے اور وضو کیا ہمنے کہا گیا واسطے جابر کے کتنے تھے تم کہا جابر نے اگر ہوتے ہم لاکھ

أَلْفٍ لَكَفَانَا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ

تو البتہ کفایت کرتا ہمکو تھے ہم پندرہ سو نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے براء بن

عَازِبٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ عَشْرَةَ مِائَةً يَوْمَ

عازب سے کہا کہ تھے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے چودہ سو دن

الْحُدَيْبِيَةِ وَالْحُدَيْبِيَةُ بِئْرٌ فَنَزَحْنَاهَا فَلَمْ نَتْرُكْ فِيْهَا قَطْرَةً

حدیبیہ کے اور حدیبیہ ایک کنواں ہے پس کھینچا ہمنے پانی اوسکا پس نہ چھوڑا ہمنے اوسمیں ایک قطرہ

فَبَلَغَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتَاهَا فَجَلَسَ عَلَى شَفِيْرِهَا ثُمَّ دَعَا بِإِنَاءٍ

پس پہنچی یہ خبر نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو پس آئے حضرت اوس کنوئیں کے پاس اور بیٹھے کنوئیں کے کنارے پر پھر منگایا حضرت نے ایک باسن

مِنْ مَاءٍ فَتَوَضَّأَ ثُمَّ مَضْمَضَ وَدَعَا ثُمَّ صَبَّهُ فِيْهَا ثُمَّ قَالَ

پانی کا اور وضو کیا پھر بعد وضو کے پانی منہ میں لیا اور دعا کی پھر ڈالا آب دہن کنوئیں میں پھر فرمایا

دَعُوْهَا سَاعَةً فَأَرْوَوْا أَنْفُسَهُمْ وَرِكَابَهُمْ حَتَّى ارْتَحَلُوْا رَوَاهُ

چھوڑ دو اس کنوئیں کو ایک ساعت پس خوب سیراب کیا لوگوں نے اپنے تئیں اور اپنی سواری کے جانوروں کو یہانتک کہ کوچ کیا وہاں سے

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ

بخاری نے۔ اور روایت ہے عوف تابعی سے کہ نقل کی ابی رجاء سے اور انہوں نے عمران بن حصین صحابی سے کہا

كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ مِنَ الْعَطَشِ

تھے ہم ایک سفر میں ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پس شکایت کی حضرت سے لوگوں نے پیاس کی

فَنَزَلَ فَدَعَا فُلَانًا كَانَ يُسَمِّيْهِ أَبُوْ رَجَاءٍ وَنَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا

پس اوترے آنحضرت اور بلایا فلانے شخص کو نام لیتا تھا اوس فلانے کا ابو رجاء اور بھول گیا اوسکے نام کو عوف اور بلایا

عَلِيًّا فَقَالَ اذْهَبَا فَابْتَغِيَا الْمَاءَ فَانْطَلَقَا فَتَلَقَّيَا امْرَأَةً بَيْنَ

حضرت علی کو بھی پس فرمایا کہ جاؤ تم دونوں اور ڈھونڈو پانی پس گئے دونوں پس ملاقات کی ان دونوں نے ایک عورت کو کہ

مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيْحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ فَجَاءَا بِهَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

دو پکھال کے اونٹ پر درمیان دو یا دو سطیحوں پانی کے پس لائے وہ دونوں صحابی اوس عورت کو پاس نبی صلعم کے

فاستنزلوها عن بعيرها ودعا النبي صلى الله عليه وسلم بإناء ففرغ فيه

پس اوتارا اوس عورت کو اونٹ پرسے اور منگوایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک باسن پس الٹا پانی اوسمین

من أفواه المزادتين ونودي في الناس اسقوا فاستقوا قال فشربنا

پکھال کے دہانون مین سے اور آواز دی گئی لوگونمین کہ پانی پلاؤ پس لیا پانی سبھون نے کہا عمران نے پس پیا ہمنے

عطاشا أربعين رجلا حتى روينا فملأنا كل قربة معنا وإداوة

درحالیکہ پیاسے تھے ہم چالیس مرد یہانتک کہ سیراب ہوئے ہم پہر بہری ہمنے ہر مشک اور ہر چھاگل کہ ہمارے ساتھ تھی

وايم الله لقد أقلع عنها وإنه ليخيل إلينا أنها أشد ملئة

اور قسم اللہ کی البتہ تحقیق الگ ہوئی اوس پکھال سے اسحالمین کہ تحقیق شان یہی کہ البتہ شبہ ڈالا جاتا تھا طرف ہمارے

منها حين ابتدأ متفق عليه وعن جابر قال سرنا مع رسول

اپنے اوسوقت سے کہ شروع کیا تھا حضرت نے پانی لینا اوس سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے جابر سے کہا چلے ہم ساتھ رسول

الله صلى الله عليه وسلم حتى نزلنا واديا أفيح فذهب رسول الله صلى الله عليه وسلم

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ اوترے ہم ایک میدان کشادہ مین پس تشریف لیگئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

يقضي حاجته فلم ير شيئا يستتر به وإذا شجرتين بشاطئ

سے رفع حاجت کے لیے پس نہ دیکھی کوئی چیز کہ پردہ کریں ساتھ اوسکے اور ناگہاں دیکھا حضرت نے دو درخت بیچ کنارے

الوادي فانطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم إلى إحداهما فأخذ

میدان کے پس گئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم طرف ایک کے اون دونون مین سے پس پکڑی

بغصن من أغصانها فقال انقادي علي بإذن الله تعالى فانقادت

ایک شاخ اوسکی شاخون مین سے اور فرمایا کہ تو فرمانبرداری کر مجہپر ساتھ حکم خدا تعالی کے پس گردن رکھی اوسدرخت نے

معه كالبعير المخشوش الذي يصانع قائده حتى أتى الشجرة

ساتھ حضرت کے مانند اونٹ نکیل پڑے ہوئے کے فرمانبرداری کرتا ہے اپنے کھینچنے والے کی یہانتک کہ آئے حضرت دوسرے درخت

الأخرى فأخذ بغصن من أغصانها فقال انقادي علي بإذن

کے پاس پس پکڑی ایک شاخ اوسکی شاخون مین سے اور فرمایا کہ تابعداری کر تو واسطے پردہ کرنیکے مجہپر ساتھ حکم

الله فانقادت معه كذلك حتى إذا كان بالمنصف مما بينهما

اللہ تعالی کے پس تابعداری کی ساتھ حضرت کے اوسیطرح یہانتک کہ جسوقت ہوئے آنحضرت آدہ راہ پر درمیان

جیسے کہ عادت انسان کی ہوتی ہے کہ اپنے دل سے باتیں کرتا ہے اور اسکو حدیث نفس کہتے ہیں ۱۲

قَالَ الْتَئِمَا عَلَيَّ بِإِذْنِ اللهِ فَالْتَأَمَتَا فَجَلَسْتُ أُحَدِّثُ نَفْسِي

فرمایا کہ ملجاؤ مجھ پر ساتھ حکم خدا تعالیٰ کے پس مل گئے وہ دونوں (اجا ر کتے ہیں) پس بیٹھا میں سوچا میں باتیں کرتا تھا

فَحَانَتْ مِنِّي لَفْتَةٌ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا وَإِذَا

پس ظاہر ہوا مجھ سے التفات اور دیکھا ایک جانب کو پس التفات کیا میں نے تو ناگہان دیکھتا ہوں میں آنحضرت صلعم کو کہ تشریف لیے آتے ہیں

الشَّجَرَتَيْنِ قَدِ افْتَرَقَتَا فَقَامَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا عَلَى سَاقٍ رَوَاهُ

اور دونوں درختوں کو کہ تحقیق جدا ہو گئے ہیں سو کھڑا ہوا ہر ایک درخت ان دونوں میں سے اپنی جگہہ پر روایت کی

مُسْلِمٌ وَعَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَثَرَ ضَرْبَةٍ فِي

مسلم نے۔ اور روایت ہے یزید بن ابی عبید سے کہا دیکھا میں نے نشان ضربکا بیچ

سَاقِ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ فَقُلْتُ يَا أَبَا مُسْلِمٍ مَا هَذِهِ الضَّرْبَةُ

پنڈلی سلمہ بن اکوع کے پس کہا میں نے اے ابو مسلم کیا ہے یہ زخم

قَالَ ضَرْبَةٌ أَصَابَتْنِي يَوْمَ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّاسُ أُصِيبَ سَلَمَةُ فَأَتَيْتُ

کہا یہ زخم ہے کہ پہنچا تھا مجھکو دن خیبر کے پس کہا لوگوں نے کہ پہنچایا گیا سلمہ پس حاضر ہوا میں

النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَفَثَ فِيهِ ثَلَاثَ نَفَثَاتٍ فَمَا اشْتَكَيْتُهَا حَتَّى السَّاعَةِ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس پھونکا حضرت نے اوس زخم کی جگہہ میں تین بار پھونکنا پس نہ پایا میں نے دکھ اوسکا اس وقت تک

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَى النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَيْدًا وَجَعْفَرًا

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا خبر پہنچائی نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے مرنے زید بن حارثہ اور جعفر

وَابْنَ رَوَاحَةَ لِلنَّاسِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَهُمْ خَبَرُهُمْ فَقَالَ أَخَذَ الرَّايَةَ

اور عبداللہ بن رواحہ کی لوگوں کو پہلے اس سے کہ آوے لوگوں کو خبر اونکے مرنیکی پس فرمایا حضرت نے لیا جھنڈا

زَيْدٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ جَعْفَرٌ فَأُصِيبَ ثُمَّ أَخَذَ ابْنُ رَوَاحَةَ

زید نے پس شہید کیے گئے پھر لیا جعفر نے پس شہید کیے گئے پھر لیا عبداللہ بن رواحہ نے

فَأُصِيبَ وَعَيْنَاهُ تَذْرِفَانِ حَتَّى أَخَذَ الرَّايَةَ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللهِ

پس شہید کیے گئے اور آنکھیں آنحضرت کی آنسو گراتی تھیں یہانتک کہ لیا نشان شمشیر نے شمشیر ان خدا سے

يَعْنِي خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ حَتَّى فَتَحَ اللهُ عَلَيْهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

مراد رکھتے تھے حضرت خالد بن ولید یہانتک کہ فتح دی اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو اوپر ان کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

عباس قال شهدت مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين فلما التقى
عباس رض سے کہا حاضر تہا مین ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دن غزوہ حنین کے پس جب ملے
المسلمون والكفار ولى المسلمون مدبرين فطفق رسول الله صلى
مسلمان اور کافر پہرے مسلمان پشت دیکر پس شروع کیا رسول خدا صلی اللہ
عليه وسلم يركض بغلته قبل الكفار وانا اخذ بلجام بغلة رسول الله
علیہ وسلم نے کہ ایڑ کرتے تہے اپنی خچر کو طرف کفار کے اور مین پکڑے ہوئے تہا لگام خچر پیغمبر خدا
صلى الله عليه وسلم اكفها ارادة ان لا تسرع وابو سفيان بن الحارث اخذ
صلی اللہ علیہ وسلم کی تہا تہامتا تہا مین اوسکو بارادہ اسکو کہ نہ جلدی کرے خچر طرف دشمنون کی اور ابوسفیان بن حارث پکڑے ہوئے تہا
بركاب رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اى
رکاب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے
عباس ناد اصحاب السمرة فقال عباس وكان رجلا صيتا فقلت
عباس آواز دے اصحاب سمرہ کو پس کہا عباس رض نے اور تہے وہ مرد بلند آواز پس پکارا مینے
باعلى صوتي اين اصحاب السمرة فقال والله لكان عطفتهم حين
بلند آواز سے کہ کہان ہین اصحاب سمرہ پس کہا عباس نے قسم ہے اللہ کی البتہ گویا کہ پہرنا اصحاب سمرہ کا اوسوقت
سمعوا صوتي عطفة البقر على اولادها فقالوا يا لبيك يا لبيك
کہ سنی آواز میری تہا مانند پہرنے گایون کے اپنے بچون پر پس کہا اونہون نے ای قوم حاضر ہین ای قوم حاضر ہین
قال فاقتتلوا والكفار والدعوة في الانصار يقولون يا معشر
کہا عباس رض نے پس لڑے مسلمان ساتھ کافرون کے اور دعوت انصار مین یون تہا کہتے ہین غازی اے گروہ
الانصار يا معشر الانصار قال ثم قصرت الدعوة على بني
انصار کی اے گروہ انصار کی پہر منحصر ہوا پکارنا اوپر اولاد
الحارث بن الخزرج فنظر رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على بغلته
حارث بن خزرج کے پس دیکہا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اصحابین کہ وہ اپنے خچر پر سوار تہے
كالمتطاول عليها الى قتالهم فقال هذا حين حمي الوطيس ثم
مانند اوس شخص کے کہ دراز کرتا ہے گردن اپنی طرف قتال اونکی پس فرمایا حضرت صلعم نے یہ وقت گرم ہونے لڑائی کا ہے پہر

أخذ حصيات فرمى بهن وجوه الكفار ثم قال انهزموا ورب محمد

یعنی آنحضرت نے کنکریاں پس پھینکا اونکو کفار کے مونہ پر پھر فرمایا شکست کھائی کافروں نے قسم رب محمد کی

فوالله ما هو الا ان رماهم بحصياته فما زلت ارى حدهم كليلا

پس قسم ہے اللہ کی نہ تھی شکست کا سبب مگر کہ پھینکیں حضرت نے کنکریاں پس ہمیشہ دیکھتا رہا میں شدت انکی ضعیف

وامرهم مدبرا رواه مسلم وعن ابي اسحاق قال قال رجل

اور حال انکا ذلیل روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی اسحاق تابعی سے کہ کہا ایک شخص نے

للبراء يا ابا عمارة فررتم يوم حنين قال لا والله ما ولى رسول الله

واسطے براء بن عازب کے کہ ای ابا عمارہ کیا بھاگے تم کافروں سے دن حنین کے کہا براء نے قسم ہے اللہ کی نہیں پھیری پیٹھ آنحضرت

صلى الله عليه وسلم ولكن خرج شبان اصحابه ليس عليهم كثير سلاح

صلی اللہ علیہ وسلم نے ولیکن نکلے نوجوان حضرت کے صحابیوں میں سے کہ نہ تھے اونپر بہت سے ہتھیار

فلقوا قوما رماة لا يكاد يسقط لهم سهم فرشقوهم رشقا ما

پس ملے ایک قوم سے تیر انداز سے کہ نزدیک نہ تھا کہ گرے اونکا تیر پس مارے اوس قوم نے ان نوجوانوں کو تیر

يكادون يخطئون فاقبلوا هناك الى رسول الله صلى الله عليه و

قریب تھے کہ خطا کریں پس متوجہ ہوئے وہ جوان اوس وقت میں طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور

رسول الله صلى الله عليه على بغلته البيضاء وابو سفيان بن الحارث

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سوار تھے اپنے خچر سفید پر اور ابو سفیان بن حارث

يقوده فنزل واستنصر وقال انا النبي لا كذب انا ابن عبد المطلب

چلاتے تھے آگے حضرت کے پس اوترے حضرت اور طلب کی اللہ سے مدد اور کہا میں نبی پیغمبر ہوں کچھ جھوٹ نہیں اس میں میں بیٹا ہوں عبد المطلب کا

ثم صفهم رواه مسلم وللبخاري معناه وفي رواية لهما قال

پھر صف باندھ کر کھڑا کیا اصحاب کو روایت کی یہ مسلم نے اور واسطے بخاری کی ہیں معنی اسکے اور ایک روایت بخاری اور مسلم میں ہے کہ کہا

البراء كنا والله اذا احمر البأس نتقي به وان الشجاع منا للذي

براء بن عازب نے کہ تھے ہم جس وقت کہ سخت ہوتی لڑائی پناہ ڈھونڈتے طرف اونکی اور تحقیق دلیر ہم میں سے وہ شخص ہوتا تھا

يحاذي به يعني النبي صلى الله عليه وعن سلمة بن الاكوع قال

برابر کھڑا ہوتا حضرت کے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور روایت ہے سلمہ بن اکوع سے کہ کہا

غزونا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حنينا فولّى صحابة رسول الله

جہاد کیا ہمنے ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دن حنین کے پس پشت دی بعض صحابہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فلمّا غشوا رسول الله صلى الله عليه وسلم نزل عن البغلة ثمّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے نے پس جبکہ گھیرا کافرون نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اوترے آنحضرت خچر سے پھر لی

قبض قبضة من تراب من الارض ثمّ استقبل به وجوههم

لی آنحضرت نے ایک مٹھی خاک کی زمین سے پھر مقابل کیا آنحضرت نے ساتھ اوس خاک کے کافرون کے

فقال شاهت الوجوه فما خلق الله منهم انسانا الّا ملأ عينيه

اور کہا برے ہوئے منہ اونکے پس نہ پیدا کیا اللہ تعالی نے اونمین سے کسی آدمی کو مگر کہ بھر دیا اللہ نے اوسکی دونون آنکھون کو

ترابا بتلك القبضة فولّوا مدبرين فهزمهم الله وقسم رسول

ساتھ خاک اوس مٹھی خاک کے پس پھیرے کافر پیٹھ دیکر پس شکست دی اونکو اللہ تعالی نے اور بانٹین آنحضرت

الله صلى الله عليه وسلم غنائمهم بين المسلمين رواه مسلم وعن ابي هريرة

صلی اللہ علیہ وسلم نے غنیمتین اونکی درمیان مسلمانون کے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ سے

قال شهدنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم حنينا فقال رسول الله

کہ کہا حاضر ہوئے ہم ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ حنین مین پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لرجل ممّن معه يدّعي الاسلام هذا من اهل النار

صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کے حق مین اون لوگون مین سے کہ ہمراہ آپکے تھے دعوی کرتا تھا وہ شخص اسلام کا کہ یہ شخص دوزخی ہے

فلمّا حضر القتال قاتل الرّجل من اشدّ القتال وكثرت به

پس جب آیا وقت جنگ کا لڑا وہ شخص کافرون سے سخت ترین لڑنا اور بہت لگے اوسکو

الجراح فجاء رجل فقال يا رسول الله أرأيت الّذي تحدّثت

زخم پس آیا ایک شخص اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ خبر دو مجھکو حقیقت حال اوس شخص کی کہ فرماتے ہو تم

انّه من اهل النّار قد قاتل في سبيل الله من اشدّ القتال

کہ وہ دوزخیون مین سے ہے تحقیق وہ لڑا راہ خدا مین سخت ترین لڑنا

فكثرت به الجراح فقال اما انّه من اهل النّار فكاد بعض النّاس

پس بہت لگے اوسکو زخم پس فرمایا آنحضرت نے آگاہ رہو کہ وہ دوزخیون مین سے ہے پس قریب تھے بعضے لوگ

يرتاب فبينما هو على ذلك اذ وجد الرجل ألم الجراح فاهوى

کہ شک لاوے پس وہ اس حال پر تھا ناگہاں پایا اوس نے درد زخموں کا پس قصد کیا

بيده الى كنانته فانتزع سهما فانتحر بها فاشتد رجال من المسلمين

ساتھ ہاتھ اپنے کے طرف ترکش اپنے کے اور کھینچا تیر پس کاٹا سینہ اپنا ساتھ اوس تیر کے پس دوڑے گئے کتنے ایک شخص مسلمانوں میں

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول الله صدق الله حديثك

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ سچی کی اللہ تعالی نے بات آپکی

قد انتحر فلان وقتل نفسه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم الله اكبر

تحقیق کاٹا سینہ اپنا فلانے نے اور مار ڈالا اپنے تئیں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ بہت بڑا ہے

اشهد اني عبد الله ورسوله يا بلال قم فاذن لا يدخل الجنة

گواہی دیتا ہوں میں کہ میں بندہ خدا کا ہوں اور رسول اسکا (فرمایا) او بلال اٹھ پس خبر دے لوگوں کو ساتھ اسکے کہ نہیں داخل ہوگا

الا مؤمن وان الله ليؤيد هذا الدين بالرجل الفاجر رواه

مگر مومن اور تحقیق اللہ تعالی قوی کرتا ہے اس دین کو بسبب مرد فاجر کے روایت کی ہے

البخاري وعن عائشة قالت سحر رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى انه

بخاری نے ۔ اور روایت ہے حضرت عائشہ رض سے کہا سحر کیے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ

ليخيل اليه انه فعل الشيء وما فعله حتى اذا كان ذات يوم

البتہ حضرت کو خیال میں ڈالا جاتا تھا کہ اونہوں نے کی ہے ایک چیز اور حالانکہ نہیں کی ہوتا وقتیکہ تھے آنحضرت صلعم ایکروز

عندي دعا الله ودعاه ثم قال اشعرت يا عائشة ان الله

نزدیک میرے دعا کی اللہ تعالی سے اور دعا کی اوس سے پھر فرمایا آنحضرت نے کیا جانا تو نے اے عائشہ کہ اللہ تعالی نے

قد افتاني فيما استفتيته جاءني رجلان جلس احدهما

بیان کیا میرے لیے جو اوس امر کے طلب کیا میں نے آئے میرے پاس دو مرد بیٹھا ایک اون دو مردوں میں سے

عند رأسي والآخر عند رجلي ثم قال احدهما لصاحبه ما

میرے سر کے پاس اور دوسرا میرے پاؤں پاس پھر کہا ایک نے اونمیں سے واسطے دوسرے کے کیا ہے

وجع الرجل قال مطبوب قال ومن طبه قال لبيد بن الاعصم

بیماری اس شخص کو کہا دوسرے نے کہ سحر شدہ کیا گیا ہے کہا اوس ایک نے اور کسنے سحر کیا ہے اوسکو کہا دوسرے نے کہ سحر کیا ہے اوسکو

الیھودی قال فیماذا قال فی مشط ومشاطۃ وجف طلعۃ ذکر

یہودی نے کہا اوس ایک نے کس چیز مین سحر کیا ہے کہا دوسرے نے بیچ کنگھی کے اور ان بالوں کے کہ کنگھی کرنے سے جھڑتے ہیں اور بیچ

قال فاین ھو قال فی بئر ذروان فذھب النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی

کہا پس کہاں رکھا ہے اوسکو کہا بیچ کنوین ذروان کے پس گئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درمیان

اناس من اصحابہ الی البئر فقال ھذہ البئر التی اریتہا وکان ماءھا

کتنے ایک آدمیوں کے اپنے اصحاب سے طرف اوس کنوین کے پس فرمایا کہ یہ کنواں ہے کہ دکھلایا گیا مجھکو گویا کہ پانی اوس کنوین کا

نقاعۃ الحناء وکان نخلھا رؤس الشیاطین فاستخرجہ متفق علیہ وعن ابی سعید

پانی مہندی کا سا تہا اور گویا کہ کھجور کے شگوفے اوسکے سر ہیں شیطانوں کے پس نکالا اوسکو حضرت نے متفق علیہ اور روایت ہے ابی سعید

الخدری قال بینما نحن عند رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وھو یقسم

خدری سے کہا کہ اوس وقت کہ ہم حاضر تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور وہ بانٹ رہے تھے

قسما اتاہ ذوالخویصرۃ وھو رجل من بنی تمیم فقال یا رسول اللہ

مال آیا حضرت کے پاس ذوالخویصرہ اور وہ ایک شخص تہا بنی تمیم میں سے پس کہا اوسنے یا رسول اللہ

اعدل فقال ویلک فمن یعدل اذا لم اعدل قد خبت وخسرت

عدل کرو تقسیم مین پس فرمایا حضرت نے وای ہے تجکو پس کون انصاف کریگا جسوقت کہ نہ کرونگا میں انصاف کی تحقیق

ان لم اکن اعدل فقال عمر ائذن لی ان اضرب عنقہ فقال

اگر نہ انصاف کرون میں پس کہا عمر نے کہ حکم دیجئے مجھکو کہ گردن ماروں میں اوسکی پس فرمایا

دعہ فان لہ اصحابا یحقر احدکم صلوتہ مع صلاتہم وصیامہ

چھوڑ دے اوسکو اسلئے کہ تحقیق واسطے اوسکے تابعدار ہونگے کہ حقیر جانیگا ایک تمہارا نماز اپنی کو بیچ مقابلہ نماز انکے اور روزے اپنے کو

مع صیامہم یقرؤن القران لا یجاوز تراقیہم یمرقون من الدین

بیچ مقابلہ روزے انکے پڑھینگے قرآن حالانکہ نہ گذریگا قرآن اونکی حلقوموں سے نکلینگے دین سے

کما یمرق السھم من الرمیۃ ینظر الی نصلہ الی رصافہ الی نضیہ

جیسے کہ نکلتا ہے تیر شکار سے دیکھا جاتا ہے طرف پیکان اوسکی طرف پے اوسکے کے طرف نضی اوسکی

وھو قدحہ الی قذذہ فلا یوجد فیہ شیء قد سبق الفرث و

اور وہ اوسکی لکڑی ہے دیکھا جاتا ہے طرف پرون تیر کے پس نہیں پایا جاتا ہے تیر مین کچھ اثر درحالیکہ آگے بڑھ گیا تیر نجاست سے اور

الدم آيتهم رجل اسود احدى عضديه مثل ثدي المرأة او

خون کی یعنی علامت تابعداری اس مرد کی یہ ہے گروہ ایک مرد ہے کالا سیاہ رنگ کا ایک دونوں بازوؤں اوسکے میں سے مانند پستان عورت کے ہوگا یا

مثل البضعة تدردر ويخرجون على خير فرقة من الناس قال

مانند ٹکڑے گوشت کے ہلتا ہوگا اور نکلیں گے اوپر بہترین فرقہ کے لوگوں میں سے کہا

ابو سعيد اشهد اني سمعت هذا الحديث من رسول الله صلى الله

ابو سعید خدری نے گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ سنی میں نے یہ حدیث پیغمبر خدا صلے اللہ

عليه وسلم واشهد ان علي بن ابي طالب قاتلهم وانا معه فامر بذلك

علیہ وسلم سے اور گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ علی بن ابی طالب رض لڑے اوس جماعت خوارج سے اور میں ساتھ اوکے تھا پس حکم فرمایا ساتھ

الرجل فالتمس فاتي به حتى نظرت اليه على نعت النبي صلى الله عليه وسلم

اوس شخص کے پس تلاش کیا گیا پس لایا گیا وہ علی رض کے پاس یہاں تک کہ دیکھا میں نے طرف اوسکی اوپر اوس صفت کے کہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے

نعته وفي رواية اقبل رجل غائر العينين ناتئ الجبهة كث اللحية

بیان کی تھی اور ایک روایت میں یوں ہے کہ آیا ایک مرد اندر کو دھنسی ہوئی تھیں آنکھیں بلند پیشانی انبوہ کی ڈاڑھی

مشرف الوجنتين محلوق الراس فقال يا محمد اتق الله فقال

اٹھے ہوئے رخسارے منڈا ہوا سر پس کہا اوس نے اے محمد ڈر اللہ سے پس فرمایا حضرت نے

فمن يطع الله اذا عصيته فيأمنني الله على اهل الارض ولا تأمنوني

کہ کون فرمانبرداری کریگا اللہ کی جبکہ میں نافرمانی کروں پس امین جانتا ہے مجھکو اللہ اوپر زمین کے لوگوں کے اور نہیں امین جانتے تم مجھکو

فسأل رجل قتله فمنعه فلما ولى قال ان من ضئضئ هذا قوما

پس پوچھا ایک شخص نے اوسکے قتل کی پس منع کیا حضرت صلے نے اوسکو قتل کرنے سے پس جب کہ پیٹھ پھیری اوس شخص نے فرمایا حضرت نے

يقرؤن القرآن لا يجاوز حناجرهم يمرقون من الاسلام مروق السهم

پڑھیں گے قرآن کہ نہ گذریگا اونکے حلقوں سے نکلیں گے اسلام سے مانند نکلنے تیر کے

من الرمية فيقتلون اهل الاسلام ويدعون اهل الاوثان لئن

شکار میں سے پس قتل کرینگے وہ خارجی اہل اسلام کو اور چھوڑ دینگے بت پرستوں کو فرمایا حضرت نے اگر

ادركتهم لاقتلنهم قتل عاد متفق عليه وعن ابي هريرة قال

پاؤں میں اونکو تو البتہ قتل کروں میں اونکو مانند قتل کرنے عاد کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا

اور بہترین فرقے سے نکلیں گے یعنی حضرت علی رض سے باغی ہونگے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ ہے کہ جیسا فرمایا ویسا ہی ہوا

مانند قتل کرنے عاد کے یعنی انکی جڑ کاٹ دونگا

پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب حضرت علی رض

یعنی حضرت عدل سے تقسیم

كُنْتُ اَدْعُوا اُمِّي اِلَى الْاِسْلَامِ وَهِيَ مُشْرِكَةٌ فَدَعَوْتُهَا يَوْمًا فَاَسْمَعَتْنِي

تھا میں بلاتا اپنی ماں کو طرف اسلام کے اسحالیکہ وہ مشرکہ تھی پس بلایا میں نے اسکو ایکدن پس سنائی میری ماں نے مجھکو

فِي رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اَكْرَهُ فَاَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِي فَقُلْتُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں وہ چیز کہ ناخوش رکھی میں نے پس آیا میں رسول خدا کے پاس اسحالیکہ روتا تھا میں

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ادْعُ اللّٰهَ اَنْ يَهْدِيَ اُمَّ اَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ اللّٰهُمَّ اهْدِ

یا رسول اللہ دعا مانگیے اللہ تعالی سے یہہ کہ ہدایت کرے ابو ہریرہ کی ماں کو پس کہا آنحضرت صلعم نے خداوندا ہدایت کر

اُمَّ اَبِي هُرَيْرَةَ فَخَرَجْتُ مُسْتَبْشِرًا بِدَعْوَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا صِرْتُ

ابو ہریرہ کی ماں کو پس نکلا میں خوشحال بسبب دعا ہدایت کرنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس جب پہنچا میں

اِلَى الْبَابِ فَاِذَا هُوَ مُجَافٌ فَسَمِعَتْ اُمِّي خَشْفَ قَدَمَيَّ فَقَالَتْ

طرف دروازے کی پس ناگہاں دروازہ بند تھا پس سنی ماں میری نے آواز میرے پاؤں کی پس کہا اوسنے

مَكَانَكَ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ وَسَمِعْتُ خَضْخَضَةَ الْمَاءِ فَاغْتَسَلَتْ فَلَبِسَتْ

ٹھیر تو اپنی جگہ پر اے ابو ہریرہ اور سنی میں نے آواز پانی کی پس غسل کیا میری ماں نے اور پہنا

دِرْعَهَا وَعَجِلَتْ عَنْ خِمَارِهَا فَفَتَحَتِ الْبَابَ ثُمَّ قَالَتْ يَا اَبَا هُرَيْرَةَ

کرتہ اپنا اور شتابی کی اوڑھنی سے پس کھولا دروازہ پھر کہا اے ابو ہریرہ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ

گواہی دیتی ہوں میں یہہ کہ نہیں کوئی معبود سوائے اللہ کے اور گواہی دیتی ہوں میں یہہ کہ محمد بندے اللہ کے ہیں اور رسول اوسکے

فَرَجَعْتُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَبْكِي مِنَ الْفَرَحِ فَحَمِدَ اللّٰهَ

پس پھر آیا میں پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اسحالیکہ میں روتا تھا مارے خوشی کے پس تعریف کی حضرت نے اللہ کی

وَقَالَ خَيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ اِنَّكُمْ تَقُوْلُوْنَ اَكْثَرَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ

اور کہا نیک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا تحقیق تم کہتے ہو کہ بہت نقل کرتا ہے حدیثیں ابو ہریرہ

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهُ الْمَوْعِدُ وَاِنَّ اِخْوَتِي مِنَ الْمُهَاجِرِيْنَ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اور اللہ ہے وعدہ گاہ ہمارا اور تحقیق بھائی میرے کہ مہاجرین

كَانَ يَشْغَلُهُمُ الصَّفْقُ بِالْاَسْوَاقِ وَاِنَّ اِخْوَتِي مِنَ الْاَنْصَارِ

تھے باز رکھتا تھا اونکو آنحضرت کی ملازمت شریف سے ہاتھ پر ہاتھ مارنا بازاروں میں اور تحقیق بھائی میرے کہ انصار ہیں

كَانَ يَشْغَلُهُمْ عَمَلُ أَمْوَالِهِمْ وَكُنْتُ امْرَأً مِسْكِينًا أَلْزَمُ رَسُولَ اللّٰهِ

بازر کہتا تھا اونکو سلہ کار مالون اونکا اور تھا مین ایک شخص مسکین لگا رہتا تھا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى مِلْءِ بَطْنِي وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا لَنْ يَبْسُطَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اوپر بھرنے پیٹ اپنے کے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایکدن ہرگز نہین بچھاویگا یہ بات کہ

أَحَدٌ مِنْكُمْ ثَوْبَهُ حَتَّى أَقْضِيَ مَقَالَتِي هٰذِهِ ثُمَّ يَجْمَعَهُ إِلَى صَدْرِهِ

کوئی تم مین سے کپڑا اپنا یہانتک کہ تمام کرون مین بات اپنی یہ پھر اکٹھا کرے اور لگاوے اوسکو طرف سینہ اپنے کی

فَيَنْسَى مِنْ مَقَالَتِي شَيْئًا أَبَدًا فَبَسَطْتُ نَمِرَةً لَيْسَ عَلَيَّ ثَوْبٌ غَيْرُهَا

اور پھر بھولے کبھی میری حدیثون مین سے کچھ . پس بچھائی مین نے کملی کہ نہ تھا مجپر کوئی کپڑا سواے اوسکے

حَتَّى قَضَى النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقَالَتَهُ ثُمَّ جَمَعْتُهَا إِلَى صَدْرِي فَوَالَّذِي

یہانتک کہ تمام کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بات اپنی پھر سمیٹا مین نے اوسکو طرف سینے اپنے کی پس قسم ہے اوس اللہ

بَعَثَهُ بِالْحَقِّ مَا نَسِيتُ مِنْ مَقَالَتِهِ تِلْكَ إِلَى يَوْمِي هٰذَا مُتَّفَقٌ

کہ بھیجا حضرت کو ساتھ حق کے نہین بھولا مین حضرت کی حدیثون سے کہ سنی تھی مین نے اوس دن تک کہ وقت روایت حدیث کا ہے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

علیہ - اور روایت ہے جریر بن عبد اللہ بجلی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

أَلَا تُرِيحُنِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ فَقُلْتُ بَلَى وَكُنْتُ لَا أَثْبُتُ عَلَى الْخَيْلِ

کیا نہین آرام دیتا تو مجھکو سلہ ذی الخلصہ سے پس کہا مین نے ہان اور تھا مین کہ نہین ٹھیر سکتا تھا گھوڑی پر سواری مین

فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضَرَبَ يَدَهُ عَلَى صَدْرِي حَتَّى رَأَيْتُ

پس ذکر کیا مین نے اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس مارا آنحضرت صلعم نے دست مبارک اپنا میرے سینہ پر یہانتک کہ دیکھا مین نے

أَثَرَ يَدِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ اللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ وَاجْعَلْهُ هَادِيًا مَهْدِيًّا

نشان آنحضرت صلعم کے دست شریف کا اپنے سینہ مین اور کہا خداوندا ثابت رکھ اوسکو اور گردان اوسکو راہ دکھانے والا اور راہ پایا

قَالَ فَمَا وَقَعْتُ عَنْ فَرَسِي بَعْدُ فَانْطَلَقَ فِي مِائَةٍ وَخَمْسِينَ فَارِسًا

کہا جریر نے پس نہ گرا مین اپنے گھوڑے سے بعد اوس دعا کے پس روانہ ہوا جریر ساتھ ڈیڑھ سو سوارون کے

مِنْ أَحْمَسَ فَحَرَّقَهَا بِالنَّارِ وَكَسَرَهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ

احمس سے پس جلادیا جریر نے ذی الخلصہ کو آگ سے اور توڑ ڈالا اوسکو متفق علیہ - اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا

إنَّ رجلًا كان يكتبُ للنبيِّ صلى الله عليه وسلم فارتدَّ عن الإسلام ولحقَ

کہ تحقیق ایک شخص لکھتا تھا واسطے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پس مرتد ہو گیا اسلام سے اور ملا

بالمشركين فقال النبيُّ صلى الله عليه وسلم إنَّ الأرض لا تقبلُه فأخبرني

ساتھ مشرکون کے پس فرمایا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق زمین نہین قبول کریگی اسکو کہا انس نے پس

أبو طلحة أنَّه أتى الأرض التي مات فيها فوجده منبوذًا فقال ما

ابو طلحہ نے کہ ابو طلحہ آئے اُس زمین مین کہ مرا تھا وہ شخص اسمین پس پایا اسکو ابو طلحہ نے باہر قبر کے پڑا ہوا پس کہا کیا ہے

شأنُ هذا فقالوا دفنّاه مرارًا فلم تقبله الأرض متفق عليه

حال اُس شخص کا پس کہا لوگون نے کہ دفن کیا ہمنے اسکو کئی بار پس نہ قبول کیا اسکو زمین نے نقل کی یہ بخاری اور مسلم نے

وعن أبي أيوب قال خرج النبيُّ صلى الله عليه وسلم وقد وجبت الشمس

اور روایت ہے ابی ایوب سے کہ کہا اسنے نکلے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اس حال مین کہ غروب ہوا تھا آفتاب

فسمع صوتًا فقال يهودُ تُعذَّبُ في قبورها متفق عليه وعن

پس سنی آنحضرت نے ایک آواز پس فرمایا کہ یہودی عذاب کیے جاتے ہین اپنی قبرون مین متفق علیہ - اور روایت ہے

جابر قال قدم النبيُّ صلى الله عليه وسلم من سفر فلمّا كان قرب

جابر سے کہ کہا آئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے پس جبکہ پہونچے نزدیک

المدينة هاجت ريحٌ تكاد أن تدفن الراكب فقال رسول

مدینہ کے چلی ایک ہوا پس قریب تھی کہ دفن کردے سوار کو پس کہا آنحضرت

الله صلى الله عليه وسلم بُعثت هذه الريح لموت منافق فقدم المدينة

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ بھیجی گئی ہے یہ باؤ نیچے وقت مرنے ایک منافق کے پس پہونچے آنحضرت مدینہ مین

فإذا عظيمٌ من المنافقين قد مات رواه مسلم وعن

پس ناگہان ایک بڑا سردار منافقون مین سے مرگیا تھا نقل کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

أبي سعيد الخدري قال خرجنا مع النبيِّ صلى الله عليه وسلم حتى قدمنا

ابو سعید خدری سے کہ کہا نکلے ہم ساتھ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ پہونچے ہم

عسفان فأقام بها ليالي فقال الناس ما نحن ههنا في شيء وإنَّ عيالنا

عسفان مین پس ٹھہرے آنحضرت اسمین کئی راتین پس کہا لوگون نے نہین ہین ہم یہان کچھ لڑائی کے کام مین اور تحقیق

لخلوف ما نامن عليهم فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال والذي

البتہ پیچھے ہیں ہمارے نہیں خاطر جمع ہماری اوپر ان کے پس پہنچی یہ خبر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا قسم ہے اوس ذات کی

نفسي بيده ما في المدينة شعب ولا نقب الا عليه ملكان

کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں مدینہ میں کوئی گھاٹی راہ اور نہ کوچہ مگر کہ اوسپر ہیں دو فرشتے

يحرسانها حتى تقدموا اليها ثم قال ارتحلوا فارتحلنا واقبلنا

کہ نگہبانی کرتے ہیں مدینہ کی یہانتک کہ پہنچو تم طرف مدینہ کے پھر فرمایا حضرت نے کوچ کرو تم پس کوچ کیا ہمنے اور متوجہ ہوئے ہم

الى المدينة فوالذي يحلف به ما وضعنا رحالنا حين دخلنا

طرف مدینہ کے پس قسم ہے اوس ذات کی کہ قسم کھائی جاتی ہے اوسکی نہیں رکھے ہمنے اسباب اپنے اوس وقت کہ داخل ہوئے

المدينة حتى اغار علينا بنو عبد الله بن غطفان وما يهيجهم

مدینہ میں یہانتک کہ شبخون لائے اوپر ہمارے بنو عبد اللہ بن غطفان اور نہ برانگیختہ کیا تھا انکو

قبل ذلك شيء رواه مسلم وعن انس قال اصابت الناس

پہلے اس سے ہمارے کوئی چیز روایت کی اسکو مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا پہنچا لوگوں کو

سنة على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم فبينا النبي صلى الله عليه وسلم

قحط رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں پس اوس وقت کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

يخطب في يوم الجمعة قام اعرابي فقال يا رسول الله هلك

خطبہ فرماتے تھے دن جمعہ کے کھڑا ہوا ایک گنوار اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ تحقیق ہلاک ہوا

المال وجاع العيال فادع الله لنا فرفع يديه وما نرى في

مال اور بھوکے ہوئے عیال پس دعا کیجے اللہ سے ہمارے لیے پس اوٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے اور نہیں دیکھتے تھے ہم

السماء قزعة فوالذي نفسي بيده ما وضعها حتى ثار السحاب

آسمان میں ایک ٹکڑا ابر کا پس قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہ رکھے ہاتھ یہانتک کہ اوٹھا ابر

امثال الجبال ثم لم ينزل عن منبره حتى رايت المطر يتحادر

مانند پہاڑوں کے پھر نہ اوترے آنحضرت منبر اپنے سے یہانتک کہ دیکھا میں نے مینہ کو کہ گرتا تھا

على لحيته فمطرنا يومنا ذلك ومن الغد ومن بعد الغد

آنحضرت کی داڑھی مبارک پر پس مینہ برسایا گیا ہم پر اوس دن اور اگلے دن اور اوس سے اگلے دن

حَتَّى الْجُمُعَةِ الْأُخْرَى وَقَامَ ذٰلِكَ الْأَعْرَابِيُّ أَوْ غَيْرُهُ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ

دوسرے جمعہ تک اور کھڑا ہوا دوسرے جمعہ کو وہی اعرابی یا اور کوئی اور کہا یا رسول

اللّٰهِ تَهَدَّمَ الْبِنَاءُ وَغَرِقَ الْمَالُ فَادْعُ اللّٰهَ لَنَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ

اللہ گر پڑے مکان اور ڈوب گیا مال پس دعا کیجئے اللہ سے ہمارے لیے پس اٹھائے حضرت نے دونوں ہاتھ اپنے

اَللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا فَمَا يُشِيْرُ إِلَى نَاحِيَةٍ مِنَ السَّحَابِ إِلَّا انْفَرَجَتْ

خداوندا برسا گرداگرد ہمارے اور نہ برسا ہم پر پس نہ اشارہ کرتے تھے حضرت کسی طرف کسی جانب کو ابر سے مگر کھل جاتا تھا

وَصَارَتِ الْمَدِيْنَةُ مِثْلَ الْجَوْبَةِ وَسَالَ الْوَادِيْ قَنَاةُ شَهْرًا وَلَمْ يَجِئْ

اور ہو گیا اوپر مدینہ کے مانند گڑھے کے اور بہا نالہ قناۃ ایک مہینہ تک اور نہ آیا

أَحَدٌ مِنْ نَاحِيَةٍ إِلَّا حَدَّثَ بِالْجَوْدِ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ اللّٰهُمَّ حَوَالَيْنَا

کوئی کسی طرف سے مگر کہ خبر دی بہت مینہ برسنے کی اور ایک روایت میں ہے کہ کہا حضرت نے یا الٰہی برسا گرد ہمارے

وَلَا عَلَيْنَا اللّٰهُمَّ عَلَى الْآكَامِ وَالظِّرَابِ وَبُطُوْنِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ

اور نہ برسا ہم پر یا اللہ برسا ٹیلوں پر اور پہاڑوں پر اور اندر نالوں کے اور جگہوں اُگنے

الشَّجَرِ قَالَ فَأَقْلَعَتْ وَخَرَجْنَا نَمْشِيْ فِي الشَّمْسِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

درختوں کے کہا انس نے پس کھل گیا ابر اور باہر نکلے ہم اس حال میں کہ چلتے تھے ہم دھوپ میں متفق علیہ اور روایت ہے جابر سے

قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا خَطَبَ اسْتَنَدَ إِلَى جِذْعِ نَخْلَةٍ مِنْ سَوَارِيْ

کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس وقت کہ خطبہ پڑھتے تکیہ کرتے اوپر تنہ کھجور کے ستونوں

الْمَسْجِدِ فَلَمَّا صُنِعَ لَهُ الْمِنْبَرُ فَاسْتَوَى عَلَيْهِ صَاحَتِ النَّخْلَةُ الَّتِيْ كَانَ يَخْطُبُ

مسجد کے سے پس جبکہ بنایا گیا منبر اور کھڑے ہوئے حضرت اوپر اس کے چلائی وہ ستون کہ خطبہ پڑھتے تھے

عِنْدَهَا حَتَّى كَادَتْ أَنْ تَنْشَقَّ فَنَزَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى أَخَذَهَا

اس کے پاس یہاں تک کہ قریب تھا یہ کہ پھٹ جاوے پس اترے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہاں تک کہ پکڑا اس کو

فَضَمَّهَا إِلَيْهِ فَجَعَلَتْ تَئِنُّ أَنِيْنَ الصَّبِيِّ الَّذِيْ يُسَكَّتُ حَتَّى اسْتَقَرَّتْ

اور اپنے گلے سے لگایا اس کو پس شروع کیا اس ستون نے کہ نالہ کرتا تھا مانند نالہ کرنے لڑکے کے کہ چپ کیا جاتا ہے یہاں تک کہ ٹھہر گیا

قَالَ بَكَتْ عَلَى مَا كَانَتْ تَسْمَعُ مِنَ الذِّكْرِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ سَلَمَةَ

فرمایا حضرت نے کہ رویا یہ ستون اوپر نہ پانے اس چیز کے کہ سنتا تھا ذکر سے روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے سلمہ سے

ابن الاكوع ان رجلا اكل عند رسول الله صلى الله عليه وسلم بشماله

ابن اکوع سے ہے کہ ایک شخص نے کھایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس بائیں ہاتھ سے

فقال كل بيمينك قال لا استطيع قال لا استطعت ما منعه الا

پس فرمایا آنحضرتؐ نے کہ کھا داہنے ہاتھ اپنے سے کہا اس نے کہ نہیں کھا سکتا ہوں فرمایا حضرتؐ نے نہ کھا سکیو نہ باز رکھا اسکو مگر

الكبر قال فما رفعها الى فيه رواه مسلم وعن انس ان اهل

تکبر نے کہا راوی نے پس نہ اٹھا سکتا تھا وہ شخص داہنا ہاتھ طرف منہ اپنے کی نقل کیا اسکو مسلم نے ۔ اور روایت ہے انسؓ سے کہ تحقیق اہل

المدينة فزعوا مرة فركب النبي صلى الله عليه وسلم فرسا لابي طلحة بطيئا

مدینہ ڈر گئے ایک بار پس سوار ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم گھوڑے پر ابو طلحہ کا تھا سست رو

وكان يقطف فلما رجع قال وجدنا فرسكم هذا بحرا فكان

اور پاس پاس رکھتا تھا قدم پس جبکہ پھرے آنحضرتؐ فرمایا کہ پایا ہم نے تمہارا اس گھوڑے کو مثل دریا پس ہوا گھوڑا

بعد ذلك لا يجارى وفي رواية فما سبق بعد ذلك اليوم

بعد آنحضرتؐ کی سواری کے اس طرح کہ کوئی گھوڑا اسکے ساتھ نہیں چل سکتا تھا اور ایک روایت میں آیا ہے پس آگے بڑھ سکتا تھا اسکو کوئی گھوڑا بعد

رواه البخاري وعن جابر قال توفي ابي وعليه دين فعرضت

نقل کیا یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر بن عبداللہ سے کہا وفات پائی میرے باپ نے اس حال میں کہ اس پر قرض تھا پس میں نے پیش

على غرمائه ان ياخذوا التمر بما عليه فابوا فاتيت النبي صلى الله

انکے قرضخواہوں پر یہ کہ لیویں تمام کھجوریں ہماری بدلے اس دین کے کہ میرے باپ پر ہے پس نہ مانا انہوں نے پس آیا میں حضرت صلی اللہ

عليه وسلم فقلت قد علمت ان والدي قد استشهد يوم احد وترك

علیہ وسلم کے پاس اور عرض کیا میں نے کہ آپ جانتے ہیں یہ کہ باپ میرا شہید ہو گیا ہے روز احد کے اور چھوڑا ہے

دينا كثيرا واني احب ان يراك الغرماء فقال لي اذهب فبيدر كل

دین بہت اور میں چاہتا ہوں یہ کہ دیکھیں آپ کو قرضخواہ پس فرمایا آنحضرتؐ نے کہ جا اور ڈھیر لگا ہر قسم کی

تمر على ناحية ففعلت ثم دعوته فلما نظروا اليه كانهم اغروا بي تلك

کھجوروں کے علیحدہ علیحدہ پس کیا میں نے پھر بلایا میں نے آنحضرتؐ کو پس جب دیکھا قرضخواہوں نے طرف حضرتؐ کی گویا کہ وہ دلیر

الساعة فلما راى ما يصنعون طاف حول اعظمها بيدرا ثلث مرات

اسی وقت پس جبکہ دیکھا حضرتؐ نے جو کچھ کرتے ہیں قرضخواہ پھرے آنحضرتؐ تین بار گرد بڑے ڈھیر کے اینوں سے

ثم جلس عليه ثم قال ادع لي اصحابك فما زال يكيل لهم حتى ادى

پھر بیٹھے اسپر پھر فرمایا کہ بلا میرے پاس اپنے قرضخواہوں کو پس ہمیشہ ناپتے رہے آنحضرت انکو یہانتک کہ ادا کیا

الله عن والدي امانته وانا ارضى ان يؤدي الله امانة والدي

اللہ تعالے نے میرے باپ سے دین اسکا اور میں راضی تھا کہ ادا کرے اللہ تعالے دین باپ میرے کا

ولا ارجع الى اخواتي بتمرة فسلم الله البيادر كلها وحتى اني انظر

اور نہ لیجاؤں طرف بہنوں اپنی کی ایک کھجور پس سالم رکھے اللہ تعالے نے ڈھیر سب اور یہانتک کہ تحقیق میں دیکھتا تھا

الى البيدر الذي كان عليه النبي صلى الله عليه وسلم كانها لم تنقص تمرة

طرف اس ڈھیر کی کہ بیٹھے تھے اسپر پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم گویا کہ نہیں کم ہوئی اسمیں سے ایک

واحدة رواه البخاري وعنه قال ان ام مالك كانت تهدي

کھجور نقل کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے اسی جابر سے کہا ام مالک تھی ہدیہ بھیجتی

للنبي صلى الله عليه وسلم في عكة لها سمنا فياتيها بنوها فيسالون الادم و

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کیلئے اپنی کپی میں گھی پس آتے ام مالک کے پاس بیٹے اسکے اور مانگتے لاون حالانکہ

ليس عندهم شيء فتعمد الى الذي كانت تهدي فيه للنبي صلى الله

نہ ہوتا انکے پاس کچھ پس قصد کرتی ام مالک طرف اس کپی کی کہ بھیجتی تھی اسمیں گھی آنحضرت صلے اللہ

عليه وسلم فتجد فيه سمنا فما زال يقيم لها ادم بيتها حتى عصرته

علیہ وسلم کے تو پس پاتی اسمیں گھی پس ہمیشہ تھی ام مالک کو دیتے لاون گھر اسکے کا یہانتک کہ نچوڑا ام مالک نے اسکو

فاتت النبي صلى الله عليه وسلم فقال عصرتيها قالت نعم قال لو تركتيها ما

پس آئی ام مالک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا آنحضرت نے کیا نچوڑا تو نے اس کپی کو کہا اس نے ہاں فرمایا اگر چھوڑتی تو

زال قائما رواه مسلم وعن انس قال قال ابو طلحة لام سليم لقد سمعت

تو ہمیشہ رہتا لاون بیچ گھر کا نقل کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا ابو طلحہ نے واسطے ام سلیم کے تحقیق سنی میں نے

صوت رسول الله صلى الله عليه وسلم ضعيفا اعرف فيه الجوع فهل عندك من شيء

آواز آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سست پہچانتا ہوں میں اسمیں بھوک پس کیا ہے تیرے پاس کچھ

فقالت نعم فاخرجت اقراصا من شعير ثم اخرجت خمارا لها فلفت الخبز

کہا ام سلیم نے کہ ہاں ہے پس نکالیں ام سلیم نے کئی روٹیاں جو کی پھر نکالی ام سلیم نے اوڑھنی اپنی پس لپیٹا روٹیوں کو

بعضه ثم دسته تحت يدي ولاثتني ببعضه ثم ارسلني الى رسول

اور سکے ایک کو نیچے میرے ہاتھ کے چھپا دیا اور سکو میرے بدن پر لپیٹا اور عمامہ سا کیا پھر بھیجا مجھکو طرف رسول

الله صلى الله عليه وسلم فذهبت به فوجدت رسول الله صلى الله عليه وسلم في المسجد

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس لیکر گیا میں وہ روٹیاں حضرت کے پاس سو پایا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو بیچ مسجد کے

ومعه الناس فسلمت عليهم فقال لي رسول الله صلى الله عليه وسلم آرسلك

اسکے ساتھ لوگ تھے پس سلام علیکم کی میں نے اونپر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا بھیجا ہے تجھکو

ابو طلحة قلت نعم قال بطعام قلت نعم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابو طلحہ نے کہا میں نے ہاں فرمایا کہ ساتھ طعام کے کہا میں نے ہاں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

لمن معه قوموا فانطلق وانطلقت بين ايديهم حتى جئت ابا طلحة

واسطے اون لوگوں کے جو ساتھ حضرت کے تھے کہ کھڑے ہو پس چلے اور چلا میں بھی آگے حضرت کے یہانتک کہ آیا میں ابو طلحہ پاس

فاخبرته فقال ابو طلحة يا ام سليم قد جاء رسول الله صلى الله عليه وسلم

پس خبر دی میں نے اوسکو پس کہا ابو طلحہ نے اے ام سلیم تحقیق تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

بالناس وليس عندنا ما نطعمهم فقالت الله ورسوله اعلم فانطلق

ساتھ لوگوں کے اور نہیں ہے ہمارے پاس کچھ کہ کھلاویں ہم اونکو کہا ام سلیم نے کہ اللہ اور رسول اوسکا دانا تر ہیں پس چلے

ابو طلحة حتى لقي رسول الله صلى الله عليه وسلم فاقبل رسول الله صلى الله عليه وسلم

ابو طلحہ یہانتک کہ ملے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پس تشریف لائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

وابو طلحة معه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم هلمي يا ام سليم ما عندك

اور ابو طلحہ ساتھ اونکے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے لا اے ام سلیم جو کچھ کہ تیرے پاس ہے

فاتت بذلك الخبز فامر به رسول الله صلى الله عليه وسلم ففت وعصرت ام سليم

پس لائیں وہ روٹیاں کہ اون پاس تھیں پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ٹکڑے ٹکڑے توڑنے کے لیے پس ریزہ ریزہ کی گئیں

عكة فادمته ثم قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيه ما شاء الله ان

کپا [illegible] پس سالن کیا اوس [illegible] پھر فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوس میں جو کچھ کہ چاہا اللہ نے کہ

يقول ثم قال ائذن لعشرة فاذن لهم فاكلوا حتى شبعوا ثم

کہیں پھر فرمایا حضرت نے کہ اذن دے دس کو پس بلایا دس کو پس کھایا اون دس نے یہانتک کہ سیر ہو گئے پھر

خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ ثُمَّ لِعَشَرَةٍ فَأَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَ

باہر نکلے وہ پھر فرمایا کہ بلا دس کو پھر دس کو پس کھایا ساری قوم نے اور سیر ہوئے اور

الْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ رَجُلًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ

قوم ستر آدمی تھے یا اسّی روایت کی بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ آنحضرت نے

ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ فَدَخَلُوا فَقَالَ كُلُوا وَسَمُّوا اللّٰهَ فَأَكَلُوا حَتَّى فَعَلَ ذٰلِكَ

کہ اون دسے دس کو پس آئے وہ دس پس فرمایا کھاؤ اور نام لو اللہ کا پس کھایا اونھوں نے یہانتک کہ کیا یہہ

بِثَمَانِينَ رَجُلًا ثُمَّ أَكَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَهْلُ الْبَيْتِ وَتَرَكَ سُؤْرًا وَ

ساتھ اسّی مردوں کے پھر کھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ابو طلحہ کے گھر والوں نے اور چھوڑا باقی اوٹھا اور

فِي رِوَايَةٍ لِلْبُخَارِيِّ قَالَ أَدْخِلْ عَلَيَّ عَشَرَةً حَتَّى عَدَّ أَرْبَعِينَ ثُمَّ أَكَلَ

بخاری کی ایک روایت میں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے داخل کر مجھپر دس آدمی یہانتک کہ گنا چالیس شخصوں کو پھر کھایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ هَلْ نَقَصَ مِنْهَا شَيْءٌ وَفِي رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس ہوا میں کہ دیکھتا تھا کہ آیا کم ہوا ہے اوسمیں سے کچھ یا نہیں اور مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ

ثُمَّ أَخَذَ مَا بَقِيَ فَجَمَعَهُ ثُمَّ دَعَا فِيهِ بِالْبَرَكَةِ فَعَادَ كَمَا كَانَ فَقَالَ دُونَكُمْ

پھر لیا آنحضرت صلعم نے ما بقی کو اور جمع کیا اوسکو پھر دعا کی اوسمیں ساتھ برکت کے پس ہو گیا جیسا کہ تھا پس فرمایا آنحضرت نے کہ لو اور کھاؤ

هٰذَا وَعَنْهُ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ وَهُوَ بِالزَّوْرَاءِ فَوَضَعَ

اسکو۔ اور روایت ہے اوسی انس سے کہ لایا گیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک باسن اسحالیں کہ آنحضرت صلعم زوراء میں تھے

يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ فَجَعَلَ الْمَاءُ يَنْبُعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِهِ فَتَوَضَّأَ الْقَوْمُ

ہاتھ اپنا باسن میں پس شروع کیا پانی نے نکلنا درمیان سے اونگلیوں اونکی سے پس وضو کیا قوم نے اوس سے

قَالَ قَتَادَةُ قُلْتُ لِأَنَسٍ كَمْ كُنْتُمْ قَالَ ثَلٰثَمِائَةٍ أَوْ زُهَاءَ ثَلٰثِمِائَةٍ مُتَّفَقٌ

کہا قتادہ نے کہ کہا میں نے واسطے انس کے کہ کتنے تھے تم کہا تھے ہم تین سو یا کہا مقدار تین سو کے متفق

عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ الْآيَاتِ بَرَكَةً

علیہ۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے کہ کہا تھے ہم اصحاب رسول خدا کے گنتے معجزوں کو سبب برکت کا

وَأَنْتُمْ تَعُدُّونَهَا تَخْوِيفًا كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَقَلَّ

اور تم اے لوگو گنتے ہو اونکو سبب ڈرانیکا تھے ہم ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سفر میں پس کم ہوا

الْمَاءُ فَقَالَ اطْلُبُوا فَضْلَةً مِّنْ مَّاءٍ فَجَاءُوا بِإِنَاءٍ فِيْهِ مَاءٌ قَلِيْلٌ

پانی پس فرمایا آنحضرت ﷺ نے کہ ڈھونڈو بچا ہوا پانی — پس لائے صحابہ ایک باسن کہ جسمین کچھ تھوڑا سا پانی تھا

فَأَدْخَلَ يَدَهُ فِي الْإِنَاءِ ثُمَّ قَالَ حَيَّ عَلَى الطَّهُوْرِ الْمُبَارَكِ وَالْبَرَكَةُ

پس داخل کیا آنحضرت ﷺ نے دست مبارک اپنا باسن مین پھر فرمایا کہ آؤ اوپر پانی پاک کرنیوالے بابرکت کے اور برکت

مِنَ اللّٰهِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ الْمَاءَ يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ أَصَابِعِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

خدا ہی کی طرف سے ہے اور البتہ تحقیق دیکھا مینے پانی کو کہ نکلتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی انگلیوں مین

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَقَدْ كُنَّا نَسْمَعُ تَسْبِيْحَ الطَّعَامِ وَهُوَ يُؤْكَلُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَ

سے اور البتہ تحقیق تھے ہم سنتے تسبیح طعام کی اسحال مین کہ کھایا جاتا تھا طعام نقل کی یہ بخاری نے — اور

عَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ قَالَ خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّكُمْ

روایت ہے ابو قتادہ سے کہا خطبہ پڑھا ہمارے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس فرمایا تحقیق تم

تَسِيْرُوْنَ عَشِيَّتَكُمْ وَلَيْلَتَكُمْ وَتَأْتُوْنَ الْمَاءَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ غَدًا فَانْطَلَقَ

چلوگے اول اس شب مین اور آخر اس شب مین اور آؤگے پانی پر انشاء اللہ کل کو — پس چلے

النَّاسُ لَا يَلْوِيْ أَحَدٌ عَلَى أَحَدٍ قَالَ أَبُوْ قَتَادَةَ فَبَيْنَمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ

لوگ اس حال مین کہ نہیں التفات کرتا تھا کوئی کسی کی طرف کہا ابو قتادہ نے پس اسوقت کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيْرُ حَتَّى ابْهَارَّ اللَّيْلُ فَمَالَ عَنِ الطَّرِيْقِ فَوَضَعَ رَأْسَهُ

صلی اللہ علیہ وسلم چلے جاتے تھے یہانتک کہ آدھی رات ہوئی پس ﷺ ایک طرف ہوئے راہ سے پس رکھا سر اپنا

ثُمَّ قَالَ احْفَظُوْا عَلَيْنَا صَلٰوتَنَا فَكَانَ أَوَّلَ مَنِ اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

پھر فرمایا نگہبانی کرنا ہم پر ہماری نماز کی — پس ہوئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اول ان

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالشَّمْسُ فِيْ ظَهْرِهِ ثُمَّ قَالَ ارْكَبُوْا فَرَكِبْنَا فَسِرْنَا حَتَّى

شخصون کے کہ جاگے اسحال مین کہ دھوپ پہونچی تھی آنحضرت ﷺ کی پیٹھ پر پھر فرمایا آنحضرت ﷺ نے کہ سوار ہوؤ پس سوار ہوئے ہم

إِذَا ارْتَفَعَتِ الشَّمْسُ نَزَلَ ثُمَّ دَعَا بِمِيْضَأَةٍ كَانَتْ مَعِيْ فِيْهَا شَيْءٌ

جب بلند ہوا آفتاب اترے آنحضرت ﷺ پھر منگایا باسن وضو کا کہ تھا ساتھ میرے اس مین کچھ

مِنْ مَّاءٍ فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وُضُوْءًا دُوْنَ وُضُوْءٍ قَالَ وَبَقِيَ فِيْهَا شَيْءٌ مِّنْ

پانی — پس کیا اس سے وضو کم بہ نسبت اور وضوؤن کی کہا ابو قتادہ نے اور باقی رہا اس باسن مین کچھ

مَاءٍ ثُمَّ قَالَ احْفَظْ عَلَيْنَا مِيضَأَتَكَ فَسَيَكُونُ لَهَا نَبَأٌ ثُمَّ اَذَّنَ بِلَالٌ

پانی پھر فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ نگاہ رکھ ہمارے لیے ظرف وضو کا پس نزدیک ہے کہ ہو گی واسطے اوسکے ایک خبر پھر اذان کہی بلال نے

بِالصَّلٰوةِ فَصَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى الْغَدَاةَ وَرَكِبَ

واسطے نماز کے پس نماز پڑھی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دو رکعتین پھر پڑھی نماز صبح کی اور سوار ہوئے آنحضرت صلعم

وَرَكِبْنَا مَعَهٗ فَانْتَهَيْنَا اِلَى النَّاسِ حِيْنَ امْتَدَّ النَّهَارُ وَحَمِيَ كُلُّ شَيْءٍ وَّ

اور سوار ہوئے ہم ساتھ آپکے پس پہنچے ہم طرف لوگوں کے اوس وقت کہ چڑھا دن اور بلند ہوا آفتاب اور گرم ہوئی ہر چیز حالانکہ

هُمْ يَقُوْلُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ هَلَكْنَا وَعَطِشْنَا فَقَالَ لَا هُلْكَ عَلَيْكُمْ

لوگ کہتے تھے یا رسول اللہ صلعم ہلاک ہوئے ہم اور پیاسے ہوئے ہم پس فرمایا آنحضرت صلعم نے نہیں ہے ہلاکت تمپر

وَدَعَا بِالْمِيْضَأَةِ فَجَعَلَ يَصُبُّ وَاَبُوْ قَتَادَةَ يَسْقِيْهِمْ فَلَمْ يَعْدُ اَنْ

اور منگوایا حضرت صلعم نے ابو قتادہ سے وضو کا باسن ہو کر حضرت صلعم کہ ڈالتے تھے پانی اوس باسن سے اور ابو قتادہ پانی پلاتے جاتے تھے لوگوں کو پس نہ گذرا

رَاَى النَّاسُ مَاءً فِي الْمِيْضَأَةِ تَكَابُّوْا عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

دیکھنا لوگوں کا پانی کو باسن مذکور میں ازدحام کرنے اونکے سے ازدحام کیا انھوں نے باسن پر پس فرمایا رسول خدا صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسِنُوا الْمَلَاَ كُلُّكُمْ سَيَرْوٰى قَالَ فَفَعَلُوْا فَجَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

علیہ وسلم نے نیک کرو خلق کو قریب ہے کہ تم سب سیراب ہو جاؤ گے کہا راوی نے پس کیا سب نے خلق نیک پس ہو گئے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَصُبُّ وَاَسْقِيْهِمْ حَتّٰى مَا بَقِيَ غَيْرِيْ وَغَيْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم کہ ڈالتے تھے پانی اور میں پلاتا جاتا تھا اونکو یہانتک کہ نہ باقی رہا سوا میرے اور سوائے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ صَبَّ فَقَالَ لِيَ اشْرَبْ فَقُلْتُ لَا اَشْرَبُ حَتّٰى تَشْرَبَ يَا رَسُوْلَ

علیہ وسلم کے پھر ڈالا پانی پس کہا مجکو کہ پی پس کہا میں نے کہ نہ پیونگا میں یہانتک کہ پیویں آپ یا رسول

اللّٰهِ فَقَالَ اِنَّ سَاقِيَ الْقَوْمِ اٰخِرُهُمْ قَالَ فَشَرِبْتُ وَشَرِبَ قَالَ فَاَتَى

اللہ پس فرمایا کہ تحقیق پلانیوالا قوم کا آخر اونکا ہے کہا ابو قتادہ نے پس پیا میں نے اور پیا حضرت صلعم نے کہا ابو قتادہ نے پس آئے

النَّاسُ الْمَاءَ جَامِّيْنَ رِوَاءً رَوَاهُ مُسْلِمٌ هٰكَذَا فِيْ صَحِيْحِهٖ وَكَذَا فِيْ

لوگ پانی پر آسائش کے ساتھ راحت پانیوالے سیراب روایت کی یہ مسلم نے اسیطرح ہے صحیح مسلم میں اور اسیطرح ہے بیچ

كِتَابِ الْحُمَيْدِيِّ وَجَامِعِ الْاُصُوْلِ وَزَادَ فِيْ

کتاب حمیدی کے اور جامع الاصول کے اور زیادہ کیا ہے

المصابیح بعد قوله اٰخرهم لفظة شربًا وعن ابی هریرة قال لما

مصابیح میں بعد از لفظ آخرہم کے لفظ شربا کا۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہ کہا جبکہ

کان یوم غزوة تبوك اصاب الناس مجاعة فقال عمر یا رسول الله

ہوا دن غزوہ تبوک کا پہنچی لوگوں کو بھوک شدید پس کہا عمر رضی اللہ عنہ نے یا رسول اللہ

ادعهم بفضل ازوادهم ثم ادع الله لهم علیها بالبرکة فقال نعم

منگوائیے لوگوں سے بچا ہوا توشہ اونکا پھر دعا کیجیے اللہ سے اونکے لیے اون توشوں پر ساتھ برکت کے پس فرمایا حضرت نے اچھا

فدعا بنطع فبسط ثم دعا بفضل ازوادهم فجعل الرجل یجیء بکف

پس منگوایا حضرت نے دسترخوان چرمی کا پس بچھایا گیا وہ پھر منگوایا بچا ہوا توشہ اونکا پس شروع کیا کسی شخص نے کہ لاتا تھا مٹھی

ذرة ویجیء الاخر بکف تمر ویجیء الاخر بکسرة حتی اجتمع علی

چینے کی اور لاتا تھا اور شخص مٹھی کھجور کی اور لاتا تھا اور شخص ٹکڑا روٹی کا یہاں تک کہ جمع ہوئے

النطع شیء یسیر فدعا رسول الله صلی الله علیه وسلم بالبرکة ثم قال خذوا

دسترخوان پر تھوڑا سا چیز پس دعا کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے برکت کی اوس پر پھر فرمایا ڈال لو

فی اوعیتکم فاخذوا فی اوعیتهم حتی ما ترکوا فی العسکر وعاء الا ملؤه قال فاکلوا حتی

اپنے باسنوں میں پس لیا لوگوں نے اپنے باسنوں میں یہاں تک کہ نہ چھوڑا لشکر میں کوئی باسن مگر کہ بھر دیا اوسکو کہا ابو ہریرہ نے پس کھایا

شبعوا وفضلت فضلة فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اشهد ان لا

کہ سیر ہوئے اور باقی رہا بقیہ بہت پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ گواہی دیتا ہوں میں یہ کہ نہیں کوئی

اله الا الله وانی رسول الله لا یلقی الله بهما عبد غیر شاك فیحجب

معبود مگر اللہ اور تحقیق میں ہوں رسول خدا کا نہیں ہے یہ بات کہ ملے اللہ سے ساتھ ان دونوں گواہیوں کے کوئی بندہ کہ نہ شک کرنے والا

عن الجنة رواه مسلم وعن انس قال کان النبی صلی الله علیه وسلم عروسا

سے بہشت سے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھے نبی صلی اللہ علیہ وسلم دولہا

بزینب فعمدت امی ام سلیم الی تمر وسمن واقط فصنعت حیسا

ساتھ زینب کے پس قصد کیا ماں میری ام سلیم نے طرف کھجور اور گھی اور قروت کے پس بنایا مالیدہ سا

فجعلته فی تور فقالت یا انس اذهب بهذا الی رسول الله صلی

پس رکھا اوسکو پیالہ میں اور کہا اے انس لیجا یہ اسکو رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْ بَعَثَتْ بِهٰذَا إِلَيْكَ أُمِّي وَهِيَ تُقْرِئُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ

علیہ وسلم کے پاس اور کہنا کہ بھیجا ہے اسکو طرف آپکی میری ماں نے اور وہ آپکو سلام کہتی ہے اور کہتی ہے

إِنَّ هٰذَا لَكَ مِنَّا قَلِيلٌ يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَذَهَبْتُ فَقُلْتُ فَقَالَ ضَعْهُ

کہ تحقیق یہ آپکے لیے ہے ہماری طرف سے تھوڑا ہے یا رسول اللہ پس گیا میں اسکو پاس حضرت کے اور کہا میں جو کچھ کہ میری ماں نے کہا تھا

ثُمَّ قَالَ اذْهَبْ فَادْعُ لِي فُلَانًا وَفُلَانًا وَفُلَانًا رِجَالًا سَمَّاهُمْ وَادْعُ

پھر فرمایا کہ جا اور بلا لا میرے پاس فلانے کو اور فلانے کو اور فلانے کو کئی شخصوں کا نام لیا اور بلا لا

لِي مَنْ لَقِيتَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمَّى وَمَنْ لَقِيتُ فَرَجَعْتُ فَإِذَا الْبَيْتُ

میرے پاس جس سے ملے تو پس بلایا میں نے اونکو کہ نام لیا تھا حضرت نے اونکا اور انکو کہ ملا میں پس پھرا میں پس ناگہاں گھر

غَاصٌّ بِأَهْلِهِ قِيلَ لِأَنَسٍ عَدَدُكُمْ كَمْ كَانُوا قَالَ زُهَاءَ ثَلَاثِمِائَةٍ فَرَأَيْتُ

بھرا ہوا تھا لوگوں سے کہا گیا انس سے کہ کتنے تھے تم کہا انس نے بقدر تین سو کے پس دیکھا میں نے

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى تِلْكَ الْحَيْسَةِ وَتَكَلَّمَ بِمَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ رکھا دست مبارک اپنا اوس حلوے پر اور کلام کیا ساتھ اوس چیز کے کہ چاہا اللہ نے پھر

جَعَلَ يَدْعُو عَشَرَةً عَشَرَةً يَأْكُلُونَ مِنْهُ وَيَقُولُ لَهُمُ اذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

شروع کیا حضرت نے بلانا دس دس کو درحالیکہ کھاتے تھے وہ اوس سے اور فرماتے تھے حضرت اونسے کہ یاد کرو نام اللہ کا

وَلْيَأْكُلْ كُلُّ رَجُلٍ مِمَّا يَلِيهِ قَالَ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا فَخَرَجَتْ طَائِفَةٌ

اور چاہیے کہ کھاوے ہر شخص اوس طرف سے کہ نزدیک اوسکے ہے کہا انس نے پس کھایا اونہوں نے یہانتک کہ سیر ہوئے پس نکلی ایک جماعت

وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتَّى أَكَلُوا كُلُّهُمْ قَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعْ فَرَفَعْتُ

اور داخل ہوئی اور جماعت یہانتک کہ کھایا سب نے فرمایا آنحضرت نے مجھکو اے انس اوٹھا پس اوٹھایا میں نے

فَمَا أَدْرِي حِينَ وَضَعْتُ كَانَ أَكْثَرَ أَمْ حِينَ

پس نہیں جانتا میں کہ جسوقت رکھا تھا میں نے تھا زیادہ یا اوسوقت

رُفِعَتْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ اوٹھایا میں نے متفق علیہ اور روایت ہے جابر رض سے کہ کہا غزوہ کیا میں نے ساتھ پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ قَدْ أَعْيَى فَلَا يَكَادُ يَسِيرُ فَتَلَاحَقَ بِيَ النَّبِيُّ

علیہ وسلم کے اصحاب میں کہ میں سوار تھا اوپر اونٹ آبکش کے کہ تھک گیا تھا پس قریب تھا کہ راہ چل سکے پس ملے ساتھ میرے نبی

صلى الله عليه وسلم فقال ما لبعيرك قلت قد عيي فتخلف رسول الله صلى الله عليه وسلم

صلے اللہ علیہ وسلم پس فرمایا کیا ہوا اونٹ تیرے کو کہا میں نے کہ تحقیق تھک گیا ہے پس اونٹ کے پیچھے ٹھہرے رسول خدا صلعم

فزجره فدعا له فما زال بين يدي الإبل قدامها يسير فقال لي

اور ہانکا اوسکو اور دعا کی اوسکے لیے پس ہمیشہ رہا وہ اونٹ آگے آگے سب اونٹوں کے چلتا تھا پس فرمایا حضرت نے مجھکو

كيف ترى بعيرك قلت بخير قد أصابته بركتك قال أفتبيعنيه

کیسا دیکھتا ہے تو اپنے اونٹ کو کہا میں نے ساتھ اچھی حالت کے دیکھتا ہوں تحقیق پہونچی اوسکو برکت آپکی فرمایا حضرت نے کیا بیچتا ہے تو

بوقية فبعته على أن لي فقار ظهره إلى المدينة فلما قدم رسول

بدلے چالیس درہم کے پس بیچا میں نے اوسکو اس شرط پر کہ میرے لیے ہو سواری اوسکی مدینہ تک پس جبکہ پہونچے رسول

الله صلى الله عليه وسلم المدينة غدوت عليه بالبعير فأعطاني ثمنه و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں صبح کو گیا میں حضرت صلعم کے پاس اونٹ پس دی آنحضرت نے مجھکو قیمت اونٹ کی اور

ردّه علي متفق عليه وعن أبي حميد الساعدي قال خرجنا

پھیر دیا اونٹ کو مجھپر متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی حمید ساعدی رضہ سے کہ کہا نکلے ہم

مع رسول الله صلى الله عليه وسلم غزوة تبوك فأتينا وادي القرى على حديقة

ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے غزوہ تبوک میں پس آئے ہم وادی قری میں گذرے ہم ایک باغیچے پر

لامرأة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اخرصوها فخرصناها وخرصها

کہ تھا ایک عورت کا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اندازہ کرو اسکے درختوں کے میوہ کو پس اندازہ کیا ہم نے اور اندازہ کیا اوسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم عشرة أوسق وقال أحصيها حتى نرجع إليك إن شاء الله

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دس وسق اور فرمایا حضرت صلعم نے یاد رکھنا گنتی اسکی یہانتک کہ پھر کر آویں طرف تیری انشاء اللہ

تعالى وانطلقنا حتى قدمنا تبوك فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم

تعالی اور چلے ہم یہانتک کہ پہنچے ہم تبوک میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

ستهب عليكم الليلة ريح شديدة فلا يقم فيها أحد فمن كان

نزدیک ہے کہ چلے تم پر آج کی رات باد سخت پس نہ کھڑا ہووے اسمیں کوئی پس جو شخص کہ ہو

له بعير فليشد عقاله فهبت ريح شديدة فقام رجل فحملته

واسطے اوسکے اونٹ پس چاہیے کہ مضبوط باندھے رسی پانو اوسکی پس چلی ہوا سخت پس کھڑا ہوا ایک شخص پس اوٹھایا اوسکو

الرِّيحُ حَتَّى أَلْقَتْهُ بِجَبَلَيْ طَيٍّ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَسَأَلَ

ہوا نے یہانتک کہ پھینکدیا اوسکو بیچ دونوں پہاڑوں طے کے پہر متوجہ ہوئے ہم یہانتک کہ آئے ہم وادی قری میں پس پوچھا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْأَةَ عَنْ حَدِيقَتِهَا كَمْ بَلَغَ ثَمَرُهَا فَقَالَتْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اوس عورت سے حال اوسکے باغ کا کہ کتنا ہوا میوہ اوسکا پس کہا اوس عورت نے

عَشَرَةَ أَوْسُقٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

دس وسق کو روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے - اور روایت ہے ابی ذر رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّكُمْ سَتَفْتَحُونَ مِصْرَ وَهِيَ أَرْضٌ يُسَمَّى فِيهَا الْقِيرَاطُ فَإِذَا

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق تم نزدیک ہے کہ فتح کروگے مصر کو اور مصر ایک زمین ہے کہ ذکر جاری ہے اوسمیں قیراط کا پس جبوقت

فَتَحْتُمُوهَا فَأَحْسِنُوا إِلَى أَهْلِهَا فَإِنَّ لَهَا ذِمَّةً وَرَحِمًا أَوْ قَالَ ذِمَّةً وَ

کہ فتح کروگے مصر کو پس احسان کرنا مصر والوں پر اسلیے کہ اہل مصر کے ذمہ ہے اور اونکو قرابت ہے یا فرمایا ذمہ اور

صِهْرًا فَإِذَا رَأَيْتُمْ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَاخْرُجْ مِنْهَا قَالَ

علاقہ سسرال کا ہی پس جب دیکھو تم دو شخصوں کو کہ جھگڑتے ہیں ایک اینٹ کی جگہہ پر پس نکل تو مصر سے کہا ابوذر نے

فَرَأَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بْنَ شُرَحْبِيلَ بْنِ حَسَنَةَ وَأَخَاهُ رَبِيعَةَ يَخْتَصِمَانِ

پس دیکھا میں نے عبد الرحمان بیٹے شرحبیل بیٹے حسنہ کو اور اوسکے بھائی ربیعہ کو کہ جھگڑتے تھے دونوں

فِي مَوْضِعِ لَبِنَةٍ فَخَرَجْتُ مِنْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ حُذَيْفَةَ عَنِ النَّبِيِّ

بیچ جگہہ ایک اینٹ کے پس نکلا میں مصر سے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے حذیفہ سے اوسنے روایت کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي أَصْحَابِي وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ فِي أُمَّتِي اثْنَا عَشَرَ مُنَافِقًا

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا بیچ صحابیوں میں اور ایک روایت میں ہے فرمایا بیچ امت میں بارہ منافق ہیں

لَا يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يَجِدُونَ رِيحَهَا حَتَّى يَلِجَ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

کہ نہ داخل ہونگے بہشت میں اور نہ پاوینگے بو جنت کی یہانتک کہ بیٹھے اونٹ سوئی کے ناکے میں

ثَمَانِيَةٌ مِنْهُمْ تَكْفِيهِمُ الدُّبَيْلَةُ سِرَاجٌ مِنْ نَارٍ يَظْهَرُ فِي أَكْتَافِهِمْ

آٹھ کو ہلاک کریگا اونکو دبیلہ شعلہ ہے آگ کا کہ پیدا ہوگا اونکے مونڈھوں میں

حَتَّى يَنْجُمَ فِي صُدُورِهِمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَسَنَذْكُرُ حَدِيثَ سَهْلِ بْنِ

یہانتک کہ نمودار ہوگا اوس حرارت کا اونکے سینوں میں روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کرینگے ہم حدیث سہل بن

سَعْدٍ لَأُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ غَدًا إِلَى بَابِ مَنَاقِبِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ

سعد کی کہ سرا اوسکا یہ ہے لاعطین ہذہ الرایۃ غدا بیچ باب مناقب علی رضی اللہ عنہ کی

وَحَدِيثُ جَابِرٍ مَنْ يَصْعَدُ الثَّنِيَّةَ فِي بَابِ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ إِنْ شَاءَ اللهُ

اور حدیث جابر کی کہ سرا اوسکا یہ ہے من یصعد الثنیۃ بیچ باب جامع المناقب کے اگر چاہیگا اللہ

تَعَالَى اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَرَجَ أَبُو طَالِبٍ إِلَى

تعالی۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابی موسی اشعری سے کہ کہا نکلے ابوطالب طرف

الشَّامِ وَخَرَجَ مَعَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَشْيَاخٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا

شام کے اور نکلے ساتھ اونکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم درمیان شیخون قریش کے پس جبکہ

أَشْرَفُوا عَلَى الرَّاهِبِ هَبَطُوا فَحَلُّوا رِحَالَهُمْ فَخَرَجَ إِلَيْهِمُ الرَّاهِبُ

وارد ہوئے راہب پر اوترے پس کہولے کجاوے اپنے پس باہر نکلا طرف اونکی راہب

وَكَانُوا قَبْلَ ذٰلِكَ يَمُرُّونَ بِهِ فَلَا يَخْرُجُ إِلَيْهِمْ قَالَ فَهُمْ يَحُلُّونَ

اور تھے پہلے اس سے کہ بارہا سفر کرتے گذرتے اوسکے مکان پر پس نہ نکلتا وہ طرف اونکی کہا راوی نے پس وہ کہولتے تھے

رِحَالَهُمْ فَجَعَلَ يَتَخَلَّلُهُمُ الرَّاهِبُ حَتَّى جَاءَ فَأَخَذَ بِيَدِ رَسُولِ اللهِ

کجاوے اپنے پس شروع کیا کر ڈھونڈتا پھرتا تھا درمیان اونکے راہب یہانتک کہ آیا اور پکڑا ہاتھ رسول خدا

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هٰذَا سَيِّدُ الْعَالَمِينَ هٰذَا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ

صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا یہ ہے سردار عالمین کا یہ ہے رسول رب العالمین کا

يَبْعَثُهُ اللهُ رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ فَقَالَ لَهُ أَشْيَاخٌ مِنْ قُرَيْشٍ مَا عِلْمُكَ

بہیجا ہے اوسکو اللہ تعالی نے سبب رحمت کا جہان کے لوگوں کو ہے پس کہا راہب کو بعضے شیخون نے قریش میں سے کہا تو کیا جانتا ہے کہ حال اوسکا

فَقَالَ إِنَّكُمْ حِينَ أَشْرَفْتُمْ مِنَ الْعَقَبَةِ لَمْ يَبْقَ شَجَرٌ وَلَا حَجَرٌ إِلَّا خَرَّ

پس کہا راہب نے تحقیق تم جسوقت کہ نمودار ہوئے اس راہ سے کہ درمیان دو پہاڑونکے ہے باقی نہ رہا کوئی درخت اور نہ پتھر مگر گرا

سَاجِدًا وَلَا يَسْجُدَانِ إِلَّا لِنَبِيٍّ وَإِنِّي أَعْرِفُهُ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ أَسْفَلَ

سجدہ کرتا ہوا اور نہیں سجدہ کرتے ہیں پتھر اور درخت مگر پیغمبر کو اور تحقیق میں پہچانتا ہوں اوسکو بسبب مہر نبوت کے جو نیچے

مِنْ غُضْرُوفِ كَتِفِهِ مِثْلَ التُّفَّاحَةِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَنَعَ لَهُمْ طَعَامًا فَلَمَّا

کرکری ہڈی شانہ کی کے ہے مانند سیب کے پھر گیا راہب اور تیار کیا قافلہ کے لیے طعام پس جسوقت

أَتَاهُم بِهِ وَكَانَ هُوَ فِي رِعْيَةِ الْإِبِلِ فَقَالَ أَرْسِلُوا إِلَيْهِ فَأَقْبَلَ وَعَلَيْهِ

غَمَامَةٌ تُظِلُّهُ فَلَمَّا دَنَا مِنَ الْقَوْمِ وَجَدَهُمْ قَدْ سَبَقُوهُ إِلَى فَيْءِ الشَّجَرَةِ

فَلَمَّا جَلَسَ مَالَ فَيْءُ الشَّجَرَةِ عَلَيْهِ فَقَالَ انْظُرُوا إِلَى فَيْءِ الشَّجَرَةِ مَالَ

عَلَيْهِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ أَيُّكُمْ وَلِيُّهُ قَالُوا أَبُو طَالِبٍ فَلَمْ يَزَلْ

يُنَاشِدُهُ حَتَّى رَدَّهُ أَبُو طَالِبٍ وَبَعَثَ مَعَهُ أَبُو بَكْرٍ بِلَالًا وَزَوَّدَهُ

الرَّاهِبُ مِنَ الْكَعْكِ وَالزَّيْتِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ

أَبِي طَالِبٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَكَّةَ فَخَرَجْنَا فِي بَعْضِ نَوَاحِيهَا

فَمَا اسْتَقْبَلَهُ جَبَلٌ وَلَا شَجَرٌ إِلَّا وَهُوَ يَقُولُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ

اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِيَ

بِالْبُرَاقِ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مُلْجَمًا مُسْرَجًا فَاسْتَصْعَبَ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهُ

جِبْرِيلُ أَبِمُحَمَّدٍ تَفْعَلُ هٰذَا فَمَا رَكِبَكَ أَحَدٌ أَكْرَمُ عَلَى اللّٰهِ مِنْهُ قَالَ

فَارْفَضَّ عَرَقًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْ

بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا انْتَهَيْنَا اِلٰى بَيْتِ الْمُقَدَّسِ

بریدہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جب پہنچے ہم طرف بیت المقدس کے

قَالَ جِبْرَئِيْلُ بِاِصْبَعِهٖ فَخَرَقَ بِهَا الْحَجَرَ فَشَدَّ بِهِ الْبُرَاقَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہا اشارہ کیا جبرئیل نے ساتھ انگلی اپنی کے پس سوراخ کیا ساتھ اشارہ کے پتھر میں پس باندھا ساتھ اوس پتھر کے براق کو

وَعَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ ثَلٰثَةُ اَشْيَاءَ رَأَيْتُهَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

اور روایت ہے یعلی بن مرہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تین چیزیں دیکھیں میں نے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَهٗ اِذْ مَرَرْنَا بِبَعِيْرٍ يُسْنٰى عَلَيْهِ فَلَمَّا رَاٰهُ

صلی اللہ علیہ وسلم سے اور سو وقت کہ ہم چلے جاتے تھے ساتھ حضرت کے ناگہاں گذرے ہم ایک اونٹ پر کہ پانی کھینچا جاتا تھا اوس پر پس جب

الْبَعِيْرُ جَرْجَرَ فَوَضَعَ جِرَانَهٗ فَوَقَفَ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ اَيْنَ

اوس اونٹ نے تو آواز کی پھر رکھدی گردن اپنی پس ٹھیر گئے حضرت اوسکے پاس اور فرمایا کہ کہاں ہے

صَاحِبُ هٰذَا الْبَعِيْرِ فَجَاءَهٗ فَقَالَ بِعْنِيْهِ فَقَالَ بَلْ نَهَبُهٗ لَكَ يَا رَسُوْلَ

مالک اس اونٹ کا پس آیا مالک اوسکا حضرت کے پاس پس فرمایا حضرت نے بیچ تو میرے ہاتھ اس اونٹ کو پس کہا

اللّٰهِ وَاِنَّهٗ لِاَهْلِ بَيْتٍ مَّا لَهُمْ مَعِيْشَةٌ غَيْرُهٗ قَالَ اَمَّا اِذْ ذَكَرْتَ هٰذَا

اللہ اور حال یہ ہے کہ یہ اونٹ تعلق ایسے گھر والوں کا ہے کہ نہیں اونکی معیشت سوا اسکے فرمایا حضرت نے اب جو وقت کہ ذکر کیا تو نے یہ

مِنْ اَمْرِهٖ فَاِنَّهٗ شَكٰى كَثْرَةَ الْعَمَلِ وَقِلَّةَ الْعَلَفِ فَاَحْسِنُوْا اِلَيْهِ ثُمَّ سِرْنَا

حال اوسکا تو تحقیق اسنے گلہ کیا تھا بہت لینے کام کا اور کم دینے چارہ کا پس بھلائی کرو اوس سے پھر چلے ہم

حَتّٰى نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَنَامَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَتْ شَجَرَةٌ تَشُقُّ الْاَرْضَ

یہاں تک کہ اوترے ہم ایک منزل میں پس آرام کیا نبی صلعم نے پس آیا ایک درخت پھاڑتا ہوا زمین کو

حَتّٰى غَشِيَتْهُ ثُمَّ رَجَعَتْ اِلٰى مَكَانِهَا فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہاں تک کہ ڈھانک لیا اوس نے حضرت کو پھر پھر گیا وہ درخت طرف جگہ اپنی کے پس جبکہ بیدار ہوئے پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرْتُ لَهٗ فَقَالَ هِيَ شَجَرَةٌ اسْتَاْذَنَتْ رَبَّهَا فِيْ اَنْ تُسَلِّمَ

علیہ وسلم ذکر کیا میں نے آنحضرت سے پس فرمایا آنحضرت نے کہ وہ درخت تھا کہ اذن مانگا تھا اسنے اپنے رب سے اسمیں کہ سلام کرے

عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَذِنَ لَهَا قَالَ ثُمَّ سِرْنَا فَمَرَرْنَا بِمَاءٍ فَاَتَتْهُ

پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر پس اذن دیا خدا تعالی نے اوسکو پھر کہا یعلی راوی نے پھر چلے ہم پس گذرے ہم ایک پانی پر

امرأة بابن لها به جنة فاخذ النبي صلى الله عليه وسلم بمنخره ثم قال اخرج فاني

ایک عورت اپنے بیٹے کو کہ اوسکو جنون تھا پس پکڑی آنحضرت صلعم نے ناک اوسکی سے پہر فرمایا آنحضرت نے باہر نکل پس تحقیق میں

محمد رسول الله ثم سرنا فلما رجعنا مررنا بذلك الماء فسألها عن

محمد ہوں رسول خدا کا پہر چلے ہم پس جبکہ پہرے ہم گذرے ہم اوسی پانی پر پس پوچھا آنحضرت نے اوس عورت سے

الصبي فقالت والذي بعثك بالحق ما رأينا منه ريبا بعدك رواه

اوس لڑکے کا پس کہا اوس عورت نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بہیجا آپکو ساتھ حق کے نہیں دیکہی ہمنے اوس لڑکے سے کوئی چیز کہ بکرو ہ آپکے بعد روایت کیا

في شرح السنة وعن ابن عباس قال ان امرأة جاءت بابن لها

بغوی نے شرح السنہ میں ۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا تحقیق ایک عورت لائی اپنی بیٹے کو

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله ان ابني به جنون وانه

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور کہا یا رسول اللہ تحقیق بیٹے میرے کو جنون ہے اور تحقیق جنون

ليأخذه عند غدائنا وعشائنا فمسح رسول الله صلى الله عليه وسلم صدره

البتہ پکڑتا ہے اوسکو وقت کہانے طعام صبح شام کے پس پہیرا ہاتہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اوسکے سینہ پر

ودعا فثع ثعة وخرج من جوفه مثل الجرو الاسود يسعى رواه

اور دعا کی پس قی کی اوس لڑکے نے قی کرنی اور نکلا اوسکے پیٹ سے ایک شے مانند کتے کے پلے سیاہ کے دوڑتا ہوا روایت کی یہ

الدارمي وعن انس قال جاء جبريل الى النبي صلى الله عليه وسلم وهو جالس

دارمی نے ۔ اور روایت ہے انس سے کہا آئے جبرئیل پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اور آنحضرت بیٹھے ہوئے تھے

حزين قد تخضب بالدم من فعل اهل مكة فقال يا رسول الله هل

غمگین اسی الیمن کہ تحقیق رنگین ہو رہے تھے آنحضرت ساتھ خون کے سبب کردار اہل مکہ کے پس کہا جبرئیل نے یا رسول اللہ کیا

تحب ان نريك اية قال نعم فنظر الى شجرة من ورائه فقال ادع بها

چاہتے ہو کہ دکہلاوین ہم تمکو ایک نشان معجزہ فرمایا حضرت نے ہاں پس دیکہا جبرئیل نے طرف ایک درخت کے پیچہے اونکے پس کہا

فدعا بها فجاءت فقامت بين يديه فقال مرها فلترجع فامرها

پس بلایا آنحضرت نے اوسکو پس آیا اور کہڑا رہا روبرو حضرت کے پس کہا جبرئیل نے کہ حکم کرو اوسکو تا پہر جاوے پس حکم کیا اوسکو

فرجعت فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسبي حسبي رواه الدارمي

پس پہر گیا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بس کفایت ہے مجکو کفایت ہے مجکو روایت کی یہ دارمی نے

وعن ابن عمر رض قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم في سفر فاقبل اعرابي فلما

اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہا تھے ہم ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک سفر میں پس آیا ایک گنوار پس جبکہ

دنا قال له رسول الله صلى الله عليه وسلم تشهد ان لا اله الا الله وحده لا

نزدیک ہوا فرمایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا گواہی دیتا ہی تو اس بات کی کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اکیلا

شريك له وان محمدا عبده ورسوله قال ومن يشهد على ما

نہیں شریک اوسکا اور اس بات کی کہ محمد بندہ اوسکا ہے اور رسول اوسکا کہا گنوار نے اور کون گواہی دیگا اوپر اس چیز کے

تقول قال هذه السلمة فدعاها رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو

کہ تو کہتا ہے فرمایا حضرت صلعم نے یہ درخت کیکر کا پس بلایا اوسکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور تھے حضرت

بشاطئ الوادي فاقبلت تخد الارض حتى قامت بين يديه فاستشهدها

کنارے پر نالے کے کھڑے ہوئے پس آیا وہ درخت پھاڑتا ہوا زمین کو یہانتک کہ کھڑا ہوا روبرو حضرت کے پس گواہی طلب کی اوسکی

ثلثا فشهدت ثلثا انه كما قال ثم رجعت الى منبتها رواه الدارمي

تین بار پس گواہی دی درخت نے تین بار کہ واقع میں اسطرح ہے کہ جیسے حضرت نے کہا پھر پھر گیا طرف جگہ اپنی کے روایت کی دارمی نے

وعن ابن عباس قال جاء اعرابي الى رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بما

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا آیا ایک گنوار پاس رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا کس دلیل سے

اعرف انك نبي قال ان دعوت هذا العذق من هذه النخلة يشهد

جانوں میں کہ تم نبی ہو فرمایا آنحضرت نے اس دلیل سے جان کہ بلاؤں میں اس خوشہ کو اس کھجور کے درخت میں سے گواہی دیگا

اني رسول الله فدعاه رسول الله صلى الله عليه وسلم فجعل ينزل من النخلة حتى

کہ میں رسول خدا کا ہوں پس بلایا اوسکو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پس اوترنے لگا وہ خوشہ کھجور سے یہانتک کہ

سقط الى النبي صلى الله عليه وسلم قال ارجع فعاد فاسلم الاعرابي رواه الترمذي

گر گرا وہ زمین پر طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر فرمایا حضرت نے پھر جا پس چلا گیا وہ پس اسلام لایا وہ اعرابی روایت کی یہ

وصححه وعن ابي هريرة قال جاء ذئب الى راعي غنم فاخذ منها شاة

اور صحیح کہا اسکو اور روایت ہے ابو ہریرہ رض سے کہا آیا ایک بھیڑیا طرف چرواہے ریوڑ کے پس لی بھیڑئیے نے ریوڑ میں سے ایک بکری

فطلبه الراعي حتى انتزعها منه قال فصعد الذئب على تل فاقعى

پس ڈھونڈا اوس بھیڑیے کو چرواہے نے یہانتک کہ چھڑا لیا بکری کو بھیڑیے کے منہ سے کہا ابوہریرہ نے پس چڑھ گیا بھیڑیا ایک ٹیلے پر پس بیٹھا

استثفر وقال قد عمدت الى رزق رزقنيه الله اخذته ثم انتزعته

واخل کی درمیان دونوں پانوں کے اور کہا بھیڑیئے نے تحقیق قصد کیا میں نے طرف رزق کی کہ دیا مجھکو وہ رزق اللہ نے پکڑا تھا میں نے

مني فقال الرجل تالله ان رأيت كاليوم ذئب يتكلم فقال الذئب

مجھ سے پس کہا اوس شخص نے قسم ہے اللہ کی نہیں دیکھا میں نے اعجوبہ مانند اعجوبہ آجکے دن کہ بھیڑیا بولتا ہو پس کہا بھیڑیئے نے

اعجب من هذا رجل في النخلات بين الحرتين يخبركم بما مضى

عجیب تر اس حال سے ایک شخص کا ہے بیچ کھجور کے درختوں کے کہ واقع ہیں درمیان دو سنگستان کے خبر دیتا ہے تمکو اون چیزوں کی

وما هو كائن بعدكم قال فكان الرجل يهوديا فجاء الى النبي صلى الله

اور اون چیزوں کی کہ ہونیوالی ہیں بعد تمہارے کہا ابو ہریرہ نے پس تھا وہ شخص چرواہا قوم یہود سے پس آیا وہ نبی صلی اللہ

عليه وسلم فاخبره واسلم فصدقه النبي صلى الله عليه وسلم ثم قال النبي صلى الله عليه وسلم

علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی اونکو اور اسلام لایا پس باور کیا اوسکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

انها امارات بين يدي الساعة قد اوشك الرجل ان يخرج فلا

کہ یہ حالت اور مانند اسکی علامتیں ہیں پہلے قیامت کی تحقیق قریب ہے شخص کہ باہر نکلیگا پس نہ

يرجع حتى يحدثه نعلاه وسوطه بما احدث اهله بعده رواه في

پھریگا اپنے گھر کو یہاں تک کہ خبر دینگے اوسکو پاپوشیں اور کوڑا اوسکا اوس امر کی کہ احداث کیا ہوگا اوسکے گھروالوں نے پیچھے اوسکے

شرح السنة وعن ابي العلاء عن سمرة بن جندب قال كنا

شرح السنہ میں - اور روایت ہے ابی العلاء سے کہ روایت کی سمرہ بن جندب صحابی سے کہ کہا تھے ہم

مع النبي صلى الله عليه وسلم نتداول من قصعة من غدوة حتى الليل يقوم

ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نوبت بنوبت کہاتے ایک بڑے پیالہ میں سے صبح سے رات تک اوٹھتے

عشرة ويقعد عشرة قلنا فمما كانت تمد قال من اي شيء تعجب

دس کہا کر اور بیٹھتے دس کہا ہمنے پس کیا چیز تھی کہ مدد کیا جاتا تھا پیالہ اور سے کہا سمرہ نے کس چیز سے

ما كانت تمد الا من ههنا واشار بيده الى السماء رواه الترمذي

نہ تھا مدد کیا جاتا مگر اس جگہ سے اور اشارہ کیا ساتھ ہاتھ اپنے کے طرف آسمان کی روایت کی یہ ترمذی

والدارمي وعن عبد الله بن عمرو ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج يوم

اور دارمی نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے دن

بدرٍ فی ثلثمائة وخمسة عشر قال اللهم انهم حفاة فاحملهم اللهم

غزوہ بدر کے تین سو پندرہ آدمیوں میں دعا کی آنحضرت صلعم نے خداوندا یہ ننگے پانوں ہیں پس سواری دے تو انکو یا الٰہی

انهم عراة فاكسهم اللهم انهم جياع فاشبعهم ففتح الله له فانقلبوا

تحقیق یہ ننگے بدن ہیں پس لباس دے تو انکو یا الٰہی تحقیق یہ بھوکے ہیں پس سیر کر تو انکو پس فتح دی اللہ نے آنحضرت کو

وما منهم رجل الا وقد رجع بجمل او جملين واكتسوا وشبعوا رواه

اسحالیکہ نہیں تھا ان میں سے کوئی شخص مگر حال یہ تھا کہ پھرا ساتھ ایک اونٹ اور دو اونٹ کے اور کپڑے پہنے اور سیر ہوئے

ابو داود وعن ابن مسعود عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال انكم

ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن مسعود سے اونے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آنحضرت نے تحقیق

منصورون ومصيبون ومفتوح لكم فمن ادرك ذلك منكم فليتق

مدد کیے جاؤ گے اور البتہ پاؤ گے غنیمت اور فتح کیے جاوینگے تمہارے لیے پس جو شخص کہ پاوے یہ تم میں سے پس چاہیے کہ ڈرے

الله وليامر بالمعروف ولينه عن المنكر رواه ابو داود وعن جابر

اللہ سے اور چاہیے کہ حکم کرے ساتھ بھلائی کے اور منع کرے بری بات سے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے جابر سے

ان يهودية من اهل خيبر سمت شاة مصلية ثم اهدتها

کہ تحقیق ایک عورت یہودیہ نے اہل خیبر میں سے زہر ملایا بکری بھنی ہوئی میں پھر تحفہ لائی اوسکو

لرسول الله صلى الله عليه وسلم فاخذ رسول الله صلى الله عليه وسلم الذراع فاكل منها

روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس لیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دست اور کھایا اوس میں سے

واكل رهط من اصحابه معه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ارفعوا

اور کھایا ایک جماعت نے حضرت صلعم کے یاروں میں سے ساتھ حضرت صلعم کے پھر فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اوٹھا لو

ايديكم وارسل الى اليهودية فدعاها فقال سممت هذه الشاة

ہاتھ اپنے اور بھیجا ایک آدمی کو طرف یہودیہ کے پس بلایا اوسکو پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ زہر ملایا ہے تو نے اس بکری میں

فقالت من اخبرك قال اخبرتني هذه في يدي للذراع قالت

پس کہا یہودیہ نے کہ کسنے خبر دی تمکو فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ خبر دی مجکو اسنے کہ میرے ہاتھ میں ہے فرمایا یہ اشارہ کر کر طرف دست کے

نعم قلت ان كان نبيا فلن تضره وان لم يكن نبيا استرحنا منه

کہا ہاں کہا میں نے اگر ہے محمد نبی تو ہرگز نہیں ضرر کرے گی یہ بکری زہر آلودہ اور اگر نہیں ہے وہ پیغمبر تو آرام پاویں گے ہم اوس سے

فعفا عنها رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يعاقبها وتوفي أصحابه الذين

پس درگذر کیا اوس عورت سے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور سزا نہ دی اوسکو اور مر گئے وہ اصحاب حضرت کے

أكلوا من الشاة واحتجم رسول الله صلى الله عليه وسلم على كاهله من أجل

کہ کھایا تھا اونہوں نے اوس بکری مین سے اور پچھنے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان مونڈھوں اپنے کے سبب

الذي أكل من الشاة حجمه أبو هند بالقرن والشفرة وهو

اوس گوشت کے کہ کھایا بکری زہر آلودہ مین سے پچھنے لگائی اونکو ابوہند نے ساتھ شاخ کے اور چھری چھوٹی کی اور وہ

مولى لبني بياضة من الأنصار رواه أبو داود والدارمي وعن

غلام آزاد تھا بنی بیاضہ کا ایک قبیلہ ہے انصار میں سے روایت کی یہ ابو داؤد اور دارمی نے اور روایت ہے

سهل بن الحنظلية أنهم ساروا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم يوم حنين

سہل بن حنظلیہ سے کہ تحقیق صحابہ چلے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے دن حنین کے

فأطنبوا السير حتى كان عشية فجاء فارس فقال يا رسول الله إني

پس بہت دراز کیا چلنا یہانتک کہ ہوا وقت رات کا پس آیا ایک سوار اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ تحقیق میں

طلعت على جبل كذا وكذا فإذا أنا بهوازن على بكرة أبيهم بظعنهم

چڑھا تھا اوپر پہاڑ ایسے اور ایسے کے پس ناگہاں دیکھا مینے ہوازن کو کہ بڑا قبیلہ ہے اور تکہ اونٹ باپ اپنے کے ساتھ

ونعمهم اجتمعوا إلى حنين فتبسم رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال تلك غنيمة

اور چارپایوں اپنے کے جمع ہوئے ہین طرف حنین کے پس مسکرائے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور فرمایا کہ یہ غنیمت ہے

المسلمين غدا إن شاء الله ثم قال من يحرسنا الليلة قال أنس بن

مسلمانوں کی کل کو اگر چاہے اللہ تعالی پھر فرمایا کون شخص محافظت کریگا ہماری آج کی رات کہا انس بن

أبي مرثد الغنوي أنا يا رسول الله قال اركب فركب فرسا له فقال

ابی مرثد غنوی نے کہ میں یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ سوار ہو پس سوار ہوئے وہ اپنے گھوڑے پر پس

استقبل هذا الشعب حتى تكون في أعلاه فلما أصبحنا خرج رسول

کہ متوجہ ہو اس راہ کو کہ پہاڑ مین ہے یہانتک کہ ہووے تو بیچ بلندی اوس پہاڑ کے پس جبکہ صبح کی ہمنے نکلے رسول

الله صلى الله عليه وسلم إلى مصلاه فركع ركعتين ثم قال هل حسستم فارسكم

خدا صلی اللہ علیہ وسلم طرف جگہ نماز اپنی کے پس پڑھین آنحضرت نے دو رکعتین پھر فرمایا حضرت نے کہ کیا معلوم کیا تمنے اپنے

فقال رجل يا رسول الله ما حسسنا فثوب بالصلوة فجعل رسول

پس کہا ایک شخص نے یا رسول اللہ نہیں پس تکبیر کہی گئی نماز فجر کی پس شروع کیا رسول

الله صلى الله عليه وسلم وهو يصلي يلتفت الى الشعب حتى اذا قضى الصلوة

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بحالت نماز میں دیکھنا کنکھیوں سے طرف اوس درہ پہاڑ کے یہانتک کہ جب پڑھ چکے حضرت نماز

قال ابشروا فقد جاء فارسكم فجعلنا ننظر الى خلال الشجر في الشعب

فرمایا خوش ہوؤ پس تحقیق آیا سوار تمہارا پس شروع کیا ہمنے دیکھنا درمیان درختوں کے بیچ درہ پہاڑ کے

فاذا هو قد جاء حتى وقف على رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال

پس ناگہاں وہ سوار آیا یہانتک کہ کھڑا ہوا سامنے روبرو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا

اني انطلقت حتى كنت في اعلى هذا الشعب حيث امرني رسول الله

تحقیق میں روانہ ہوا یہانتک کہ پہنچا میں اوپر بلندی اس درہ پہاڑ کے جہاں کہ حکم فرمایا تھا مجکو رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فلما اصبحت طلعت الشعبين كليهما فلم ار احدا فقال

صلی اللہ علیہ وسلم نے پس جبکہ صبح کی میں نے آیا میں دونوں درون پہاڑ کی میں پس نہ دیکھا میں نے کسیکو پس فرمایا

له رسول الله صلى الله عليه وسلم هل نزلت الليلة قال لا الا مصليا او قاضي

انس بن ابی مرثد کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا اترا تھا تو آجکی رات کہا کہ نہیں اترا میں مگر نماز پڑھنے کے لیے یا استنجا

حاجة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فلا عليك ان لا تعمل بعدها رواه

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نہیں تجھپر حرج اسمیں کہ نہ عمل کرے تو بعد اس شب کے روایت کی یہ

ابوداود وعن ابي هريرة قال اتيت النبي صلى الله عليه وسلم بتمرات فقلت

ابوداود نے — اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا لایا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کتنی ایک کھجوریں پس کہا میں نے

يا رسول الله ادع الله فيهن بالبركة فضمهن ثم دعا لي فيهن بالبركة

یا رسول اللہ دعا کیجیے انمیں اللہ سے ساتھ برکت کی پس ملایا انکو حضرت صلعم نے پھر دعا کی حضرت صلعم نے میرے لیے انمیں [illegible]

قال خذهن فاجعلهن في مزودك كلما اردت ان تاخذ منه

فرمایا کہ لے انکو پس رکھ انکو توشہ دان میں جب چاہے تو کہ لیوے اسمیں سے

شيئا فادخل فيه يدك فخذه ولا تنثره نثرا فقد حملت من ذلك

کچھ پس داخل کر توشہ دان میں ہاتھ اپنا پس لے کھجور اسمیں سے اور نہ جھاڑ تو اوسکو جھاڑنا پس تحقیق [illegible]

التمر كذا وكذا من وسق في سبيل الله فكنا نأكل منه ونطعم وكان

کہجوروں مین سے اتنی اور اتنی وسق راہ خدا مین پس تہے ہم کہاتے اونمین سے اور کہلاتے اور تہا

لا يفارق حقوي حتى كان يوم قتل عثمان رض فإنه انقطع رواه الترمذي

نہ جدا ہوتا میری کمر سے یہانتک کہ ہوا دن شہید ہوئے حضرت عثمان رضی کا پس تحقیق وہ توشہ دان کہل پڑا روایت کی

الفصل الثالث عن ابن عباس قال تشاورت قريش ليلة

فصل تیسری - روایت ہے ابن عباس رض سے کہا مشورت کیا قریش نے ایک رات

بمكة فقال بعضهم إذا أصبح فأثبتوه بالوثاق يريدون النبي صلى الله عليه وسلم

مکہ مین پس کہا بعضوں نے اونمین سے جب صبح ہو پس باندہو اوسکو ساتھ بندہن کے یعنی نبی صلعم کو

فقال بعضهم بل اقتلوه وقال بعضهم بل أخرجوه فأطلع الله نبيه

اور کہا بعضے مشرکین نے بلکہ مار ڈالو اوسکو اور کہا بعضوں نے بلکہ نکالدو اوسکو پس مطلع کیا خدا تعالی نے اپنے نبی کو

صلى الله عليه وسلم على ذلك فبات علي رض على فراش النبي صلى الله عليه وسلم تلك

صلی الله علیہ وسلم اس مشورہ پر پس رات گذاری علی رضی نے اوپر بچہونے نبی صلی الله علیہ وسلم کے اوس

الليلة وخرج النبي صلى الله عليه وسلم حتى لحق بالغار وبات المشركون يحرسون

رات اور نکلے نبی صلے الله علیہ وسلم یہانتک کہ پہنچے غار ثور پر اور رات گذاری مشرکون نے نگہبانی کرتے

عليا يحسبونه النبي صلى الله عليه وسلم فلما أصبحوا ثاروا إليه فلما رأوا عليا

علی رضی کی گمان کرتے تہے علی رضی کو نبی صلی الله علیہ وسلم پس جب صبح کی شتابی سے حملہ کیا اونہوں نے اوسپر پس جبکہ دیکہا علی کو

رد الله مكرهم فقالوا أين صاحبك هذا قال لا أدري فاقتصوا

رد کی الله تعالی نے بدخواہی اونکی پس کہا اونہوں نے کہاں گیا یہ یار تیرا کہا علی رض نے کہ نہیں جانتا مین پس کہوج مین لگے

أثره فلما بلغوا الجبل اختلط عليهم فصعدوا الجبل فمروا

حضرت صلعم کی پس جب پہنچے مشرک جبل ثور کو تو مشتبہ ہوا اونپر نشان قدم پس چڑہے وہ پہاڑ پر پس گذرے

بالغار فرأوا على بابه نسج العنكبوت فقالوا لو دخل ههنا لم يكن

غار پر پس دیکہا اونہوں نے غار کے دروازہ پر جالا مکڑی کا پس کہا مشرکون نے اگر داخل ہوتے محمد یہاں تو نہ ہوتا

نسج العنكبوت على بابه فمكث فيه ثلاث ليال رواه أحمد وعن

جالا مکڑی کا اوسکے دروازہ پر پس ٹہہرے آنحضرت صلعم غار مین تین رات دن روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

ابی هریرة قال لما فتحت خیبر اهدیت لرسول الله صلی الله علیه وسلم شاة فیها

ابو ہریرہ رض سے کہا جبکہ فتح کیا گیا خیبر بھیجی گئی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بکری بھنی ہوئی کہ اوس میں

سم فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اجمعوا الی من کان ههنا من الیهود

زہر تھا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جمع کرو میرے لیے جو ہوں اس جگہ یہودیوں میں سے

فجمعوا له فقال لهم رسول الله صلی الله علیه وسلم انی سائلکم عن شیء فهل

پس جمع کیا حضرت کے لیے یہود کو پس فرمایا واسطے اونکے رسول خدا صلعم نے کہ تحقیق میں پوچھتا ہوں تم سے حال ایک چیز کا پس آیا

انتم مصدقی عنه قالوا نعم یا ابا القاسم فقال لهم رسول الله صلی

ہو تم باور کرنیوالے میری کہا اونہوں نے ہاں اے ابا القاسم پس فرمایا اونکے لیے رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم من ابوکم قالوا فلان قال کذبتم بل ابوکم فلان قالوا صدقت

علیہ وسلم نے کہ کون ہے باپ تمہارا کہا یہود نے کہ فلانا فرمایا حضرت نے جھوٹ بولے تم بلکہ باپ تمہارا فلانا شخص ہے کہا یہود نے

وبررت قال فهل انتم مصدقی عن شیء ان سألتکم عنه قالوا نعم

اور خوب کہا تم نے فرمایا حضرت نے پس آیا باور کروگے تم میری خبر دینے کو ایک چیز سے اگر سوال کروں میں تم سے اوس چیز سے کہا یہود نے ہاں

یا ابا القاسم وان کذبناک عرفت کما عرفته فی ابینا فقال لهم من

اے ابو القاسم اور اگر جھوٹ بولیں ہم تم سے پہچان لوگے تم جھوٹ ہمارا جیسا کہ پہچان لیا تمنے اوسکو بیچ مقدمہ باپ ہمارے کے پس

اهل النار قالوا نکون فیها یسیرا ثم تخلفونا فیها قال رسول الله

دوزخی کہا اونہوں نے کہ رہیں گے ہم دوزخ میں تھوڑے دن پھر خلیفہ ہوگے تم ہمارے اے مسلمانوں دوزخ میں فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم اخسؤوا فیها والله لا نخلفکم فیها ابدا ثم قال هل انتم

صلی اللہ علیہ وسلم نے دور ہو ذلیل ہو کر اوس میں تم قسم ہے اللہ کی نہیں خلیفہ ہونگے ہم تمہارے آگ میں کبھی پھر فرمایا حضرت نے

مصدقی عن شیء ان سألتکم عنه فقالوا نعم یا ابا القاسم قال

کروگے میری خبر دینے کو ایک چیز سے اگر پوچھوں میں تم سے اوس سے پس کہا اونہوں نے ہاں اے ابا القاسم فرمایا

هل جعلتم فی هذه الشاة سما قالوا نعم قال فما حملکم علی ذلک

کیا ملایا ہے تمنے اس بکری میں زہر کہا اونہوں نے ہاں فرمایا حضرت نے کیا باعث ہوا تمکو اسپر

قالوا اردنا ان کنت کاذبا ان نستریح منک وان کنت صادقا لم یضرک

کہا اونہوں نے کہ ارادہ کیا ہم نے کہ اگر ہو تم جھوٹے تو راحت پاویں ہم تم سے اور اگر تم سچے ہو تو نہ ضرر کرے گا تمکو

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ اَخْطَبَ الْاَنْصَارِيِّ قَالَ صَلّٰى بِنَا رَسُوْلُ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عمرو بن اخطب انصاری سے کہا نماز پڑھائی ہمکو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا الْفَجْرَ وَصَعِدَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الظُّهْرُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک روز فجر کی اور چڑہے منبر پر پس وعظ فرمایا ہمکو یہانتک کہ آگیا وقت ظہر کی نماز کا

فَنَزَلَ فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ فَخَطَبَنَا حَتّٰى حَضَرَتِ الْعَصْرُ ثُمَّ نَزَلَ

پہر اترے اور نماز پڑہی ظہر کی پہر چڑہے منبر پر اور خطبہ فرمایا ہمارے لیے یہانتک کہ آیا وقت عصر کی نماز کا پہر اترے

فَصَلّٰى ثُمَّ صَعِدَ الْمِنْبَرَ حَتّٰى غَرَبَتِ الشَّمْسُ فَاَخْبَرَنَا بِمَا هُوَ كَائِنٌ

اور نماز پڑہی عصر کی پہر چڑہے منبر پر یہانتک کہ غروب ہوا آفتاب پس خبر دی ہمکو ساتھ اس چیز کے کہ وہ ہونیوالی ہے

اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ قَالَ فَاَعْلَمُنَا اَحْفَظُنَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مَعْنِ بْنِ

قیامت تک کہا عمرو نے پس داناترین ہمارا بہت یاد رکہنیوالا ہمارا ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے معن بن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ سَمِعْتُ اَبِيْ قَالَ سَاَلْتُ مَسْرُوْقًا مَنْ اٰذَنَ النَّبِيَّ

عبد الرحمن تابعی سے کہا معن نے کہ سنا مینے اپنے باپ سے کہ کہا پوچہا مینے مسروق سے کسنے خبر دی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْجِنِّ لَيْلَةَ اسْتَمَعُوا الْقُرْاٰنَ فَقَالَ حَدَّثَنِيْ اَبُوْكَ يَعْنِيْ

صلی اللہ علیہ وسلم کو آنے جنات کی اوس رات کہ سنا تہا اونہوں نے قرآن پس کہا مسروق نے خبر دی مجکو تیرے باپ نے یعنے

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَسْعُوْدٍ اَنَّهٗ قَالَ اٰذَنَتْ بِهِمْ شَجَرَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

عبد اللہ بن مسعود نے کہ اوسنے کہا کہ خبر دی حضرت کو آنے جنات کی ایک درخت نے متفق علیہ۔ اور

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ عُمَرَ بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَتَرَاءَيْنَا الْهِلَالَ وَ

روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا تہے ہم ہمراہ عمر بن الخطاب کے درمیان مکہ اور مدینہ کے پس تلاش کی ہمنے ماہ نو کی دیکہنیکی اور

كُنْتُ رَجُلًا حَدِيْدَ الْبَصَرِ فَرَاَيْتُهٗ وَلَيْسَ اَحَدٌ يَزْعُمُ اَنَّهٗ رَاٰهُ غَيْرِيْ

تہا مین مرد تیز نظر پس دیکہا مینے چاند اور حالانکہ نہین تہا کوئی کہ کہے کہ دیکہا ہے اوسکو سوائے میرے

فَجَعَلْتُ اَقُوْلُ لِعُمَرَ اَمَا تَرَاهُ فَجَعَلَ لَا يَرَاهُ قَالَ يَقُوْلُ عُمَرُ سَاَرَاهُ وَاَنَا

پس شروع کیا مینے کہ کہتا تہا مین عمر رضہ کو کہ کیا نہین دیکہتے تم چاند پس وہ نہین دیکہتے تہے اوسکو کہا انس نے کہتے تہے عمر عنقریب دیکہونگا کہ

مُسْتَلْقٍ عَلٰى فِرَاشِيْ ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا عَنْ اَهْلِ بَدْرٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ

لیٹا ہونگا اپنے بچہونے پر پہر شروع کیا عمر نے کہ حدیث بیان کرتے تہے ہمارے لئے قصے اہل بدر کے کہا عمر نے کہ تحقیق رسول

اللهم اغفر لكاتبه

الله صلى الله عليه وسلم كان يرينا مصارع أهل بدر بالأمس يقول هذا مصرع

خدا صلی اللہ علیہ وسلم تھے کہ دکھاتے تھے ہمکو جگہ پڑنے مشرکون کی ایک روز پہلے لڑائی سے فرماتے تھے حضرت یہ جگہ ہے پڑنے کی

فلان غدا إن شاء الله وهذا مصرع فلان غدا إن شاء الله قال عمر و

فلانیکے ہے کل کو اگر چاہا ہے خدا نے اور یہ جگہ ہے پڑنے فلانے کی ہے کل کو اگر چاہا ہے خدا نے کہا عمر نے قسم

الذي بعثه بالحق ما أخطؤا الحدود التي حدها رسول الله صلى الله عليه

اوس ذات کی کہ بھیجا ہے حضرت کو ساتھ حق کے نہیں خطا کی ہے جانیوالوں نے اون جگہوں سے کہ بیان کیا تھا رسول خدا صلی اللہ

قال فجعلوا في بئر بعضهم على بعض فانطلق رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى

کہا پس ڈالے گئے کنوئیں میں بعضے اونکے بعض پر پس چلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ

انتهى إليهم فقال يا فلان بن فلان ويا فلان بن فلان هل وجدتم

پہنچے طرف اونکے پس فرمایا اے فلانے بیٹے فلانیکے اور اے فلانے بیٹے فلانے کے آیا پایا تم نے

ما وعدكم الله ورسوله حقا فإني قد وجدت ما وعدني الله حقا

وہ چیز کہ وعدہ کی تھی اللہ نے اور اوسکے رسول نے پس تحقیق میں نے حق پائی وہ چیز کہ وعدہ کی مجھسے اللہ نے

فقال عمر يا رسول الله كيف تكلم أجسادا لا أرواح فيها فقال ما

پس کہا عمر رضی نے یا رسول اللہ کسطرح کلام کرتے ہو تم بدنوں سے کہ نہیں ہیں روحیں اونمیں پس فرمایا کہ نہیں

أنتم بأسمع لما أقول منهم غير أنهم لا يستطيعون أن يردوا علي شيئا

تم زیادہ سننے والے اوس بات کے کہ کہتا ہوں میں سوا اسکے کہ نہیں طاقت رکھتے یہ کہ جواب دیں مجھکو کچھ

رواه مسلم وعن أنيسة بنت زيد بن أرقم عن أبيها أن النبي

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انیسہ بیٹی زید بن ارقم کی سے کہ روایت کرتی ہے اپنے باپ سے یہ کہ نبی

صلى الله عليه وسلم دخل على زيد يعوده من مرض كان به قال ليس عليك من

صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے زید بن ارقم کے پاس عیادت کرتے تھے اونکی بسبب بیماری کے کہ تھی اونکو فرمایا

مرضك بأس ولكن كيف لك إذا عمرت بعدي فعميت قال أحتسب

بیماری تیری سے ڈر ولیکن کیسا حال ہوگا تیرا جسوقت کہ دراز ہوگی عمر تیری پیچھے میرے پس اندھا ہو جاوے گا تو کہا زید نے

وأصبر قال إذن تدخل الجنة بغير حساب قال فعمي بعد ما مات

اور صبر کرونگا حکم پر فرمایا حضرت نے اب داخل ہوگا تو بہشت میں بے حساب کہا راوی نے پس اندھا ہو گیا زید بعد مرنے

النبي صلى الله عليه وسلم ثم رد الله عليه بصره ثم مات وعن اسامة بن

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سلیے پھر پھیری اللہ تعالیٰ نے اسپر بینائی اوسکی پھر مرگیا۔ اور روایت ہے اسامہ بیٹے

زيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من تقول علي ما لم اقل فليتبوأ

زید کے سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو شخص کہ جھوٹ بولے مجھپر کہ نہیں کہی میں نے پس چاہیے کہ تیار کرے

مقعده من النار وذلك انه بعث رجلا فكذب عليه فدعا عليه

جگہ اپنی آگ دوزخ سے اور یہ اسلیے کہ آنحضرت صلعم نے بھیجا ایک شخص کو پس جھوٹ باندھا اوسنے حضرت صلعم پر پس

رسول الله صلى الله عليه وسلم فوجد ميتا وقد انشق بطنه ولم تقبله

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس پایا گیا وہ شخص مردہ اسحال میں کہ تحقیق پھٹ گیا تھا پیٹ اوسکا اور نہ قبول کیا اوسکو

الارض رواهما البيهقي في دلائل النبوة وعن جابر ان رسول الله

زمین نے روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے کتاب دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہ تحقیق رسول خدا

صلى الله عليه وسلم جاءه رجل يستطعمه فاطعمه شطر وسق شعير فما زال

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا ایک شخص کہ طعام طلب کرتا تھا حضرت سے پس دیا اوسکو آنحضرت صلعم نے آدھا وسق جو کا پس ہمیشہ رہا وہ

الرجل ياكل منه وامرأته وضيفهما حتى كاله ففني فاتى النبي صلى الله عليه وسلم

شخص کھاتا اوس میں سے اور کھاتی بیوی اوسکی بھی اور مہمان اونکا یہانتک کہ ناپا اوسنے اوسکو پس تمام ہوگیا جلدی پس

فقال لو لم تكله لاكلتم منه ولقام لكم رواه مسلم وعن عاصم

پس فرمایا حضرت صلعم نے اگر نہ ناپتا تو اوسکو تو البتہ کھاتے رہتے تم اوس میں سے اور البتہ باقی رہتا وہ تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

ابن كليب عن ابيه عن رجل من الانصار قال خرجنا مع رسول الله صلى

بن کلیب سے کہ روایت کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی ایک شخص سے انصار میں سے کہ کہا نکلے ہم ہمراہ پیغمبر خدا صلی اللہ

الله عليه وسلم في جنازة فرأيت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو على القبر يوصي

علیہ وسلم کے واسطے نماز جنازہ کے پس دیکھا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ وہ بیٹھے تھے پاس قبر کے وصیت کرتے تھے

الحافر يقول اوسع من قبل رجليه اوسع من قبل رأسه فلما رجع

گورکن کو فرماتے تھے فراخ کر بیت کو پاؤں کیطرف سے اور فراخ کر اوسکو سر کی جانب سے پس جبکہ پھرے آنحضرت صلعم

استقبله داعي امرأته فاجاب ونحن معه فجيء بالطعام فوضع يده

سامنے سے آیا حضرت صلعم کی دعوت کرنیوالا طعام کی اوس میت کی بیوی کیطرف سے پس قبول کی حضرت نے دعوت اوسکی اور گئے اوسکے گھر میں اور ہم

ثُمَّ وَضَعَ الْقَوْمُ فَأَكَلُوا فَنَظَرْنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلُوكُ لُقْمَةً

پھر رکھو قوم نے ہاتھ اپنے پس کہایا قوم نے طعام پس دیکھا ہمنے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ چباتے ہیں لقمہ کو

فِي فِيهِ ثُمَّ قَالَ أَجِدُ لَحْمَ شَاةٍ أُخِذَتْ بِغَيْرِ إِذْنِ أَهْلِهَا فَأَرْسَلَتِ

انکے دہن مبارک میں پھر فرمایا آپنے کہ پاتا ہوں میں یہ گوشت ایسی بکری کا کہ لیگئی ہے بے اجازت مالک اوسکے پس بہیجا

الْمَرْأَةُ تَقُولُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنِّي أَرْسَلْتُ إِلَى النَّقِيعِ وَهُوَ مَوْضِعٌ يُبَاعُ فِيهِ

اوس عورت نے کسیکو حضرت کے پاس حالیکہ کہتی تھی یا رسول اللہ تحقیق میں نے بہیجا تھا خادم کو طرف نقیع کے اور نقیع ایک موضع ہے کہ بیچی جاتی ہیں

الْغَنَمُ لِيَشْتَرِيَ لِي شَاةً فَلَمْ تُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى جَارٍ لِي قَدِ اشْتَرَى شَاةً

بکریاں تاکہ خرید کر لاوے میرے لیے ایک بکری پس پائی گئی بکری پس بہیجا میں نے کسیکو پاس ہمسایہ اپنے کے کہ تحقیق خرید کی تھی اوسنے ایک بکری

أَنْ يُرْسِلَ بِهَا إِلَيَّ بِثَمَنِهَا فَلَمْ يُوجَدْ فَأَرْسَلْتُ إِلَى امْرَأَتِهِ فَأَرْسَلَتْ

کہ بہیجدے اوس بکری خرید کی ہوئی کو ساتہ مول اوسکے پس پایا گیا ہمسایہ پس بہیجا میں نے ہمسایہ کی بیوی کے پاس پس بہیجدی اوسنے

إِلَيَّ بِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطْعِمِي هٰذَا الطَّعَامَ الْأُسَارَى رَوَاهُ

طرف میری وہ بکری پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ کہلاوے یہہ طعام قیدیوں کو روایت کیا یہ

أَبُو دَاوُدَ وَالْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ حِزَامِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ

ابوداؤد نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ میں ۔ اور روایت ہے حزام بیٹے ہشام سے کہ اونسے نقل کی انہوں نے باپ

عَنْ جَدِّهِ حُبَيْشِ بْنِ خَالِدٍ وَهُوَ أَخُو أُمِّ مَعْبَدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اونسے روایت کی یہ حزام کے دادا سے کہ نام اوسکا حبیش بن خالد ہے اور حبیش بھائی ہے ام معبد کا روایت کرتا ہے حبیش یہ کہ رسول خدا ص

حِينَ أُخْرِجَ مِنْ مَكَّةَ خَرَجَ مُهَاجِرًا إِلَى الْمَدِينَةِ هُوَ وَأَبُو بَكْرٍ وَمَوْلَى

جسوقت کہ حکم کیے گئے نکلنے کا مکہ سے نکلے ہجرت کرنیوالے مکہ سے طرف مدینہ کے آنحضرت اور ابوبکر اور غلام آزاد

أَبِي بَكْرٍ عَامِرُ بْنُ فُهَيْرَةَ وَدَلِيلُهُمَا عَبْدُ اللّٰهِ اللَّيْثِيُّ مَرُّوا عَلَى خَيْمَتَيْ أُمِّ

ابی بکر کا عامر بن فہیرہ اور رہبر آنحضرت اور ابی بکر کا عبد اللہ لیثی گذرے اوپر دو خیموں ام

مَعْبَدٍ فَسَأَلُوهَا لَحْمًا وَتَمْرًا لِيَشْتَرُوا مِنْهَا فَلَمْ يُصِيبُوا عِنْدَهَا شَيْئًا

معبد کے پس طلب کیا گوشت اور خرما تاخریدیں اوس سے پس نہ پایا اوسکے پاس کچھ

مِنْ ذٰلِكَ وَكَانَ الْقَوْمُ مُرْمِلِينَ مُسْنِتِينَ فَنَظَرَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسمیں سے اور تھے لوگ بےزاد و بے توشہ قحط زدہ پس دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِلَى شَاةٍ فِي كَسْرِ الْخَيْمَةِ فَقَالَ مَا هٰذِهِ الشَّاةُ يَا أُمَّ مَعْبَدٍ قَالَتْ شَاةٌ

طرف ایک بکری کے کہ خیمہ کی ایک جانب میں تھی پس فرمایا حضرت صلعم نے کہ کیا حال ہے اس بکری کا اے ام معبد کہا ام معبد نے بکری

خَلَّفَهَا الْجَهْدُ عَنِ الْغَنَمِ قَالَ هَلْ بِهَا مِنْ لَبَنٍ قَالَتْ هِيَ أَجْهَدُ مِنْ

چھوڑ رکھا ہے اسکو دبلاپے نے ریوڑ کے ساتھ جانے سے فرمایا حضرت صلعم نے کیا ہے اسکو کچھ دودھ کہا ام معبد نے کہ یہ بکری دور تر اس سے ہے

ذٰلِكَ قَالَ أَتَأْذَنِينَ لِي أَنْ أَحْلُبَهَا قَالَتْ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي إِنْ رَأَيْتَ بِهَا

کہ ہو اسکو دودھ فرمایا حضرت صلعم نے کیا اذن دیتی ہے تو مجھکو یہ کہ دودھ دوہوں میں اسکا کہا ام معبد نے کہ باپ اور ماں میری فدا آپکی ہوں

حَلَبًا فَاحْلُبْهَا فَدَعَا بِهَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ ضَرْعَهَا

دودھ تو دوہ لیں پھر طلب کیا بکری کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور ہاتھ پھیرا اوسکے تھنوں پر

وَسَمَّى اللّٰهَ تَعَالَى وَدَعَا لَهَا فِي شَاتِهَا فَتَفَاجَّتْ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ

اور بسم اللہ کہی اور دعا کی ام معبد کے لیے بکری کے حق میں پس پانوں کھولے بکری نے اور دودھ دیا

وَاجْتَرَّتْ فَدَعَا بِإِنَاءٍ يُرْبِضُ الرَّهْطَ فَحَلَبَ فِيهِ ثَجًّا حَتّٰى عَلَاهُ الْبَهَاءُ

اور جگالی کرنے لگی پس منگوایا حضرت صلعم نے ایسا باسن کہ سیراب کرے ایک گروہ کو پھر دوہا بیچ اوس کے دودھ بہتا ہوا یہانتک

ثُمَّ سَقَاهَا حَتّٰى رَوِيَتْ وَسَقَى أَصْحَابَهُ حَتّٰى رَوُوا ثُمَّ شَرِبَ آخِرَهُمْ

پھر پلایا ام معبد کو یہانتک کہ سیراب ہوئی اور پلایا ساتھیوں اپنے کو یہانتک کہ سیراب ہوئے پھر پیا حضرت صلعم نے سب کے آخر

ثُمَّ حَلَبَ فِيهِ ثَانِيًا بَعْدَ بَدْءٍ حَتّٰى مَلَأَ الْإِنَاءَ ثُمَّ غَادَرَهُ عِنْدَهَا

پھر دوہا اوسمیں دوسری بار بعد پہلی بار کے یہانتک کہ بھرا باسن پھر باقی چھوڑا دودھ ام معبد کے پاس

وَبَايَعَهَا وَارْتَحَلُوا عَنْهَا رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَابْنُ عَبْدِ الْبَرِّ فِي

اور بیعت لی آنحضرت صلعم نے ام معبد سے اسلام پر اور کوچ کیا ام معبد کے پاس سے روایت کی یہ شرح السنہ میں اور ابن عبد البر نے

الْاِسْتِيعَابِ وَابْنُ الْجَوْزِيِّ فِي كِتَابِ الْوَفَاءِ وَفِي الْحَدِيثِ قِصَّةٌ

استیعاب میں اور ابن جوزی نے کتاب الوفا میں اور حدیث میں قصہ طویل ہے

بَابُ الْكَرَامَاتِ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُسَيْدَ

باب ہے بیچ بیان کرامتوں کے — فصل پہلی — روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے یہ کہ اسید

ابْنَ حُضَيْرٍ وَعَبَّادَ بْنَ بِشْرٍ تَحَدَّثَا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ

بن حضیر اور عباد بن بشر باتیں کر رہے تھے نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ کسی حاجت کے

لهما حتى ذهب من الليل ساعة في ليلة شديدة الظلمة ثم

کرتے رہے ان دونوں تک یہاں تک کہ گئی رات میں سے ایک ساعت بیچ رات نہایت اندھیری کے پھر

خرجا من عند رسول الله صلى الله عليه وسلم ينقلبان وبيد كل واحد

باہر نکلے وہ دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے اس حال میں کہ پھرے وہ طرف گھر اپنے کی اور بیچ ہاتھ ہر ایک کے

منهما عصية فأضاءت عصا أحدهما لهما حتى مشيا في ضوءها

اون میں سے لاٹھیاں تھیں پس روشن ہوئی لاٹھی ایک کی اون دونوں میں سے واسطے دونوں کے یہاں تک کہ چلے دونوں بیچ روشنی اوس

حتى إذا افترقت بهما الطريق أضاءت للآخر عصاه فمشى كل واحد

یہاں تک کہ جب جدا ہوئی راہ دونوں کی روشن ہوئی دوسرے کے لیے بھی لاٹھی اوسکی پس چلا ہر ایک

منهما في ضوء عصاه حتى بلغ أهله رواه البخاري وعن جابر قال

اون دونوں میں سے بیچ روشنی لاٹھی اپنی کے یہاں تک کہ پہنچا ہر ایک اپنے اہل میں روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے جابر رضی اللہ عنہ سے کہا

لما حضر أحد دعاني أبي من الليل فقال ما أراني إلا مقتولا في أول

جب پیش آئی جنگ احد بلایا مجھکو میرے باپ نے بعض رات میں پس کہا نہیں گمان کرتا میں اپنے تئیں مگر مارا گیا بیچ اول

من يقتل من أصحاب النبي صلى الله عليه وسلم وإني لا أترك بعدي أعز علي منك

اون لوگوں کے کہ مارے جاوینگے آنحضرت صلعم کے یاروں میں سے اور تحقیق میں نہیں چھوڑتا ہوں پیچھے اپنے کسی کو عزیز زیادہ ہو میرے نزدیک

غير نفس رسول الله صلى الله عليه وسلم وإن علي دينا فاقض واستوص

سوائے ذات مبارک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تحقیق مجھ پر ہے قرض پس ادا کرنا اور قبول کر وصیت بیچ

بأخواتك خيرا فأصبحنا فكان أول قتيل ودفنته مع آخر في قبر

اپنی بہنوں کے خوبی کے ساتھ پس صبح کی ہم نے پس تھا وہ اول قتیل کیا گیا اور دفن کیا میں نے اوسکو ساتھ ایک اور شخص کے

رواه البخاري وعن عبد الرحمن بن أبي بكر رض قال إن أصحاب الصفة

روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت عبد الرحمان بن ابی بکر رض سے کہ کہا تحقیق صحاب صفہ

كانوا أناسا فقراء وإن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كان عنده طعام

تھے فقیر لوگ اور تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس ہو طعام

اثنين فليذهب بثالث ومن كان عنده طعام أربعة فليذهب

دو شخصوں کا پس چاہیے کہ لیجاوے تیسرے شخص کو اور جسکو پاس ہو طعام چار شخصوں کا پس چاہیے کہ لیجاوے

بخامس او سادس وان ابا بكر جاء بثلثة وانطلق النبي صلى الله عليه وسلم

پانچویں کو یا چھٹے کو اور تحقیق ابوبکر رضہ لائے تین شخصوں کو اور لیگئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

بعشرة وان ابا بكر تعشى عند النبي صلى الله عليه وسلم ثم لبث حتى صليت

دس شخصوں کو اور تحقیق ابوبکر رضہ نے کھایا طعام شب کا نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پھر ٹھیرے حضرت کے پاس یہانتک کہ پڑھی گئی

العشاء ثم رجع فلبث حتى تعشى النبي صلى الله عليه وسلم فجاء بعد ما

عشا کی پھر پھرے ابوبکر طرف گھر کی پس ٹھیرے یہانتک کہ کھانا رات کا کھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پس آئے ابوبکر گھر بعد اس کے کہ

مضى من الليل ما شاء الله قالت له امرأته ما حبسك عن اضيافك

گذرے رات سے اسقدر کہ چاہا اللہ نے کہا ابوبکر رضہ سے اونکی بیوی نے کہ کس چیز نے باز رکھا تجھکو تیرے مہمانوں سے

قال او ما عشيتهم قالت ابوا حتى تجيء فغضب وقال والله لا اطعمه

کہا ابوبکر رضہ نے کیا انہیں طعام کھلایا تو نے مہمانوں کو کہا بیوی نے کہ انکار کیا انہوں نے کھانے سے یہانتک کہ آوے تو پس غصہ ہوئے ابوبکر اور کہا

ابدا فحلفت المرأة ان لا تطعمه وحلف الاضياف ان لا يطعموه

ہرگز پس قسم کھائی ابوبکر رضہ کی بیوی نے کہ نہ کھاویگی وہ طعام کو اور قسم کھائی مہمانوں نے کہ نہیں کھاوینگے اوسکو عوض

قال ابو بكر كان هذه من الشيطان فدعا بالطعام فاكل واكلوا

کہا ابوبکر رضہ نے کہ ہے یہ شیطان سے ہے پس منگایا ابوبکر نے طعام اور کھایا اور انہوں نے اور اونکے اہل و عیال

فجعلوا لا يرفعون لقمة الا ربت من اسفلها اكثر منها فقال لامرأته

پس ہوئے ابوبکر اور اونکے مہمان کہ نہ اوٹھاتے تھے لقمہ مگر کہ بڑھ جاتا تھا طعام اوس لقمے کے نیچے سے پس کہا ابوبکر رضہ نے اپنی بیوی سے

يا اخت بني فراس ما هذا قالت وقرة عيني انها الان لاكثر منها

اے بہن قبیلہ بنی فراس کی کیا ہے یہ امر عجیب کہا ابوبکر کی بیوی نے قسم ہے اپنی آنکھ کی ٹھنڈک کی کہ تحقیق یہ کھانا اب ہے چند زیادہ

قبل ذلك بثلث مرار فاكلوا وبعث بها الى النبي صلى الله عليه وسلم فذكر

پہلے اسکے تہا پس کھایا سب مہمانوں نے اور بھیجا ابوبکر نے اوسکو پاس نبی صلعم کے پس روایت کیا گیا ہے

انه اكل منها متفق عليه وذكر حديث عبد الله بن مسعود كنا نسمع

کہ آنحضرت صلعم نے کھایا اوس طعام میں سے متفق علیہ اور ذکر کی گئی حدیث عبد اللہ بن مسعود کی کہ ابتدا اوسکی یہ ہے کنا نسمع

تسبيح الطعام في المعجزات الفصل الثاني عن عائشة رض

تسبیح الطعام باب المعجزات میں۔ فصل دوسری۔ روایت ہے حضرت عائشہ رضہ سے

ابو الحارث کنیت ہے شیر کی ۱۲ قصد کرتا طرف اوسکے الخ الربع الرابع یعنے اوسکے دفع کے لیے اس حدیث سے سفینہ کی فضیلت اور کرامت ثابت ہوئی ۱۲

قَالَتْ لَمَّا مَاتَ النَّجَاشِيُّ كُنَّا نَتَحَدَّثُ اَنَّهُ لَا يَزَالُ يُرٰى عَلٰى قَبْرِهٖ نُوْرٌ

کہا جب مرا نجاشی تہے ہم بیان کیے جاتے تحقیق ہمیشہ دیکھا جاتا ہے اوسکی قبر پر نور

رَوَاهُ اَبُوْدَاوٗدَ وَعَنْهَا قَالَتْ لَمَّا اَرَادُوْا غُسْلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا

روایت کی یہ ابو داود نے۔ اور روایت ہے اوسی عائشہ رضی سے کہ جب چاہا لوگوں نے غسل دینا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا کہا

لَا نَدْرِيْ اَنُجَرِّدُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ ثِيَابِهٖ كَمَا نُجَرِّدُ مَوْتَانَا اَمْ

نہیں جانتے ہم کہ آیا ننگا کریں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اونکے کپڑوں سے جیسے کہ کرتے ہیں اپنے مردوں کے لیے یا

نُغَسِّلُهٗ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهٗ فَلَمَّا اخْتَلَفُوْا اَلْقَى اللّٰهُ عَلَيْهِمُ النَّوْمَ حَتّٰى مَا

غسل دیویں ہم اونکو اسحالمیں کہ ہوں اونکے بدن مبارک پر کپڑے اونکے پس جب اختلاف کیا صحابہ نے تو ڈالی اللہ نے اونپر نیند یہانتک

مِنْهُمْ رَجُلٌ اِلَّا وَذَقْنُهٗ فِيْ صَدْرِهٖ ثُمَّ كَلَّمَهُمْ مُكَلِّمٌ مِّنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ

او نمیں سے کوئی شخص مگر کہ تہوڑی اوسکے سینہ پر تہی پہر کلام کیا اونسے کلام کرنیوالے نے گہر کے کونے میں سے

لَا يَدْرُوْنَ مَنْ هُوَ اغْسِلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ ثِيَابُهٗ فَقَامُوْا

اسحالمیں کہ نہیں جانتے تہے وہ کہ کون ہے نہلاؤ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اسحالمیں کہ ہوں اوپر کپڑے اونکے پس اوٹہے

فَغَسَّلُوْهُ وَعَلَيْهِ قَمِيْصُهٗ يَصُبُّوْنَ الْمَاءَ فَوْقَ الْقَمِيْصِ وَيُدَلِّكُوْنَهٗ بِالْقَمِيْصِ

اور غسل دیا آنحضرت صلعم کو اسحالمیں کہ اوپر قمیص اونکا تہا اور ڈالتے تہے پانی قمیص پر اور ملتے تہے آنحضرت صلعم کو بدنکو ساتہ کرتے کے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ اَنَّ سَفِيْنَةَ مَوْلٰى

روایت کی یہ بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے ابن منکدر سے یہ کہ سفینہ غلام آزاد

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَخْطَاَ الْجَيْشَ بِاَرْضِ الرُّوْمِ اَوْ اُسِرَ فَانْطَلَقَ هَارِبًا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا بہول گیا رستہ لشکر کا زمین روم میں یا قید کیا گیا پس چلے بہاگ کر ڈہونڈتا ہوا

يَلْتَمِسُ الْجَيْشَ فَاِذَا هُوَ بِالْاَسَدِ فَقَالَ يَا اَبَا الْحَارِثِ اَنَا مَوْلٰى رَسُوْلِ

اسحالمیں کہ ڈہونڈتے تہے لشکر کو پس ناگہان ملے وہ ایک بڑے شیر سے پس کہا اے ابو الحارث میں ہوں مولی رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ مِنْ اَمْرِيْ كَيْتَ وَكَيْتَ فَاَقْبَلَ الْاَسَدُ لَهٗ بَصْبَصَةٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا تہا امر میرا ایسا اور ایسا پس پیش آیا شیر واسطے اوسکے دم ہلاتا ہوا

حَتّٰى قَامَ اِلٰى جَنْبِهٖ كُلَّمَا سَمِعَ صَوْتًا اَهْوٰى اِلَيْهِ ثُمَّ اَقْبَلَ يَمْشِيْ

یہانتک کہ کہڑا ہوا شیر سفینہ کے پہلو میں جب سنتا تہا شیر آواز خوفناک قصد کرتا اوس طرف اوسکے پہر آتا ہمراہ چلتا

إلى جنبه حتى بلغ الجيش ثم رجع الأسد رواه في شرح السنة وعن

سفینہ کے پہلو میں یہاں تک کہ پہنچا سفینہ لشکر میں پھر پھر گیا شیر روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے

أبي الجوزاء قال قحط أهل المدينة قحطا شديدا فشكوا إلى عائشة

ابی الجوزاء سے کہا ڈالے گئے اہل مدینہ قحط شدید میں پس شکایت کی طرف عائشہ رضی سے

فقالت انظروا قبر النبي صلى الله عليه وسلم فاجعلوا منه كوى إلى السماء

پس کہا عائشہ نے دیکھو تم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر کو پس کر دا تو حضرت کی قبر شریف سے کئی روشندان طرف آسمان کے

حتى لا يكون بينه وبين السماء سقف ففعلوا فمطروا مطرا حتى

یہاں تک کہ نہ ہو درمیان قبر کے اور درمیان آسمان کے چھت پس کیا لوگوں نے جو کچھ کہا عائشہ نے پس برسائے گئے مینہ

نبت العشب وسمنت الإبل حتى تفتقت من الشحم فسمي عام

کہ پیدا ہوئی گھانس اور فربہ ہوئے اونٹ یہاں تک کہ پھٹ گئے بسبب کثرت چربی کے پس نام رکھا گیا اوس سال کا

الفتق رواه الدارمي وعن سعيد بن عبد العزيز قال لما كان

سال فتق روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے سعید بن عبد العزیز رضی سے کہا جبکہ ہوا

أيام الحرة لم يؤذن في مسجد النبي صلى الله عليه وسلم ثلاثا ولم يقم ولم

واقعہ حرہ کا نہیں اذان دی گئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد میں تین روز اور نہ تکبیر کہی گئی اور نہیں

يبرح سعيد بن المسيب المسجد وكان لا يعرف وقت الصلوة إلا

باہر نکلے سعید بن مسیب مسجد سے اور تھے سعید بن مسیب نہیں پہچانتے تھے آنا وقت نماز کا مگر

بهمهمة يسمعها من قبر النبي صلى الله عليه وسلم رواه الدارمي وعن

بسبب آواز خفی کے کہ سنتے تھے اوسکو حجرہ کے اندر سے کہ قبر شریف آنحضرت صلعم کی وہاں تھی روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے

أبي خلدة قال قلت لأبي العالية سمع أنس من النبي صلى الله عليه وسلم

ابی خلدہ تابعی سے کہ کہا کہا میں نے واسطے ابی العالیہ کے کہ کیا کہ سنی ہیں انس نے حدیثیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی

قال خدمه عشر سنين ودعا له النبي صلى الله عليه وسلم وكان له بستان

کہا ابو العالیہ نے کہ خدمت کی انس نے حضرت صلعم کی دس برس اور دعا کی اوس کے لیے نبی صلعم نے اور تھا انس کے لیے باغ

يحمل في كل سنة الفاكهة مرتين وكان فيها ريحان يجيء منه ريح

کہ لاتا میوہ ہر برس دو بار اور تھے اوس باغ میں پھول کہ آتی تھی اون میں سے بو

سنہ واقعہ حرہ کا اسکا کئی بار ذکر ہو چکا اور یہ وہ واقعہ ہے جب شام والوں نے یزید کی سلطنت میں مدینہ منورہ پر حملہ کیا تھا اور مدینہ والوں کو قتل اور تاراج کیا تھا یہ واقعہ ۶۳ ہجری میں ہوا ۱۲ حدیث سے سعید بن المسیب کی فضیلت نکلی ۱۲

ف۔ مذکور سے حاصل یہ کہ جو دس برس حضرت صلعم کی خدمت کرے وہ کیونکر حضرت سے بلا واسطہ نہ سنی ۱۲

المسك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب الفصل

مشک کی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن غریب ہے۔ فصل

الثالث عن عروة بن الزبير ان سعيد بن زيد بن عمرو بن نفيل

تیسری۔ روایت ہے عروہ بن زبیر سے کہ سعید بن زید بن عمرو بن نفیل

خاصمته اروى بنت اوس الى مروان بن الحكم وادعت انه اخذ

جھگڑے اوس سے اروی بیٹی اوس کی طرف لے گئی مروان بن حکم کے اور دعوی کیا اروی نے کہ سعید نے لیا ہے

شيئا من ارضها فقال سعيد انا كنت اخذ من ارضها شيئا بعد

کچھ زمین اوسکی سے پس کہا سعید نے بھلا مین لونگا زمین اوسکی سے کچھ بعد

الذي سمعت من رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ماذا سمعت من رسول

اسکے کہ سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا مروان نے کہ کیا سنا تونے رسول

الله صلى الله عليه وسلم قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول من اخذ شبرا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا سعید نے کہ سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے جو شخص لیوے ایک بالشت

من الارض ظلما طوقه الله الى سبع ارضين فقال له مروان لا

کسی کی زمین سے ازراہ ظلم کے کریگا اللہ تعالیٰ اوس بالشت بھر زمین کو طوق اوسکا سات طبقہ زمینوں تک پس کہا مروان نے کہ نہیں

اسألك بينة بعد هذا فقال سعيد اللهم ان كانت كاذبة

طلب کرتا مین تجھسے گواہ بعد اسکے پس کہا سعید نے خداوندا اگر یہ عورت جھوٹی ہے

فاعم بصرها واقتلها في ارضها قال فما ماتت حتى ذهب بصرها

تو اندھی کر بینائی اسکی اور مار ڈالیو اسکی زمین مین کہا عروہ نے پس نہ مری وہ عورت یہانتک کہ جاتی رہی بینائی اوسکی

وبينا هي تمشي في ارضها اذ وقعت في حفرة فماتت متفق عليه

اور اوسوقت کہ وہ عورت چلتی تھی اوس زمین مین ناگہان گری وہ بیچ ایک گڑھے کے پس مر گئی متفق علیہ۔

وفي رواية لمسلم عن محمد بن زيد بن عبد الله بن عمر بمعناه

اور مسلم کی ایک روایت مین محمد بن زید بن عبداللہ بن عمر رضہ سے معنے اس حدیث کا آیا ہے

وانه راها عمياء تلتمس الجدر تقول اصابتني دعوة سعيد

اور یہ کہ محمد بن زید نے دیکھا اوس عورت کو اندھی تھی ٹٹولتی ہوئی دیوار کہتی تھی پہنچی مجھکو بددعا سعید بن زید کی

وَاِنَّهَا مَرَّتْ عَلٰى بِئْرٍ فِي الدَّارِ الَّتِيْ خَاصَمَتْهُ فِيْهَا فَوَقَعَتْ فِيْهَا فَكَانَتْ

اور تحقیق وہ گذری اوپر ایک کنوئے کے کہ اوس گھر مین تہا کہ جہگڑی تہی وہ سعید بن زید سے اوسکے مقدمہ مین پس گر گئی وہ اوسمین

قَبْرَهَا وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّ عُمَرَ بَعَثَ جَيْشًا وَاَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا يُدْعٰى

قبر اوسکی - اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق عمر نے بہیجا ایک لشکر اور امیر کیا اوس لشکر پر ایک شخص کو کہ نام لیا جاتا تہا اوسکا

سَارِيَةَ فَبَيْنَمَا عُمَرُ يَخْطُبُ فَجَعَلَ يَصِيْحُ يَا سَارِيَ الْجَبَلَ فَقَدِمَ رَسُوْلٌ

ساریہ پس اوسوقت کہ عمر رضہ خطبہ پڑہتے تہے پس شروع کیا چلانا اے ساری لازم کر پہاڑ کو پس آیا قاصد

مِّنَ الْجَيْشِ فَقَالَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لَقِيْنَا عَدُوَّنَا فَهَزَمُوْنَا فَاِذَا

لشکر سے اور کہا اے امیر المؤمنین ملے ہمسے دشمن ہمارے پس شکست دی ہمکو پس ناگہان

بِصَائِحٍ يَّصِيْحُ يَا سَارِيَ الْجَبَلَ فَاَسْنَدْنَا ظُهُوْرَنَا اِلَى الْجَبَلِ فَهَزَمَهُمُ

ایک چلانیوالا چلاتا تہا اے ساری لازم کر پہاڑ کو پس لگائین ہمنے پیٹہین اپنی طرف پہاڑ کی پس شکست دی انکو

اللهُ تَعَالٰى رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ

اللہ تعالی نے روایت کیا اسکو بیہقی نے دلائل النبوة مین - اور روایت ہے نبیہہ بیٹے وہب سے

اَنَّ كَعْبًا دَخَلَ عَلٰى عَائِشَةَ فَذَكَرُوْا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

کہ کعب احبار داخل ہوئے عائشہ رضہ کے پاس پس ذکر کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا

كَعْبٌ مَا مِنْ يَوْمٍ يَّطْلُعُ اِلَّا نَزَلَ سَبْعُوْنَ اَلْفًا مِّنَ الْمَلٰئِكَةِ حَتّٰى يَحُفُّوْا

کعب نے نہین کوئی دن کہ ظاہر ہو فجر اوسکی مگر کہ اوترتے ہین ستر ہزار فرشتے یہانتک کہ گہیر لیتے ہین

بِقَبْرِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُوْنَ بِاَجْنِحَتِهِمْ وَيُصَلُّوْنَ عَلٰى

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قبر شریف کو مارتے ہین بازو اپنے اور درود بہیجتے ہین اوپر

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى اِذَا اَمْسَوْا عَرَجُوْا وَهَبَطَ مِثْلُهُمْ فَصَنَعُوْا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے یہانتک کہ جب شام کرتے ہین چڑہ جاتے ہین آسمان پر اور اوترتے ہین آسمان سے مانند اون کے

مِثْلَ ذٰلِكَ حَتّٰى اِذَا انْشَقَّتْ عَنْهُ الْاَرْضُ خَرَجَ فِيْ سَبْعِيْنَ اَلْفًا مِّنَ

مانند اوسکے کرتے ہین یہانتک کہ جبکہ پہٹیگی آنحضرت سے زمین نکلینگے بیچ ستر ہزار

الْمَلٰئِكَةِ يَزِفُّوْنَهُ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بَابٌ الْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ

فرشتون کے جو گہیرے ہونگے آپکو روایت کی یہ دارمی نے - یہ باب پہلے باب سے متعلق ہے فصل پہلی روایت ہے

البراء قال اول من قدم علينا من اصحاب رسول الله صلى الله

براء سے کہا اول اون شخصوں کے کہ آئے تھے ہم پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے

عليه وسلم مصعب بن عمير وابن ام مكتوم فجعلا يقرانا القران

مصعب بن عمیر اور ابن ام مکتوم تھے پس شروع کیا اونہوں نے کہ پڑھاتے تھے ہمکو قرآن

ثم جاء عمار وبلال وسعد ثم جاء عمر بن الخطاب في عشرين من

پھر آئے عمار اور بلال اور سعد پھر آئے عمر بن الخطاب بیچ بیس شخصوں کے

اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ثم جاء النبي صلى الله عليه وسلم فما رايت اهل

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے بعد ازان تشریف لائے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پس نہیں دیکھا میں نے اہل

المدينة فرحوا بشيء فرحهم به حتى رايت الولائد والصبيان

مدینہ کو کہ خوش ہوئے ہوں ساتھ کسی چیز کے مانند خوش ہونے اونکی سبب آنے حضرت کے یہانتک کہ دیکھا میں نے لڑکیوں اور لڑکوں

يقولون هذا رسول الله صلى الله عليه وسلم قد جاء فما جاء حتى قرأت سبح اسم

کو کہتے یہ رسول خدا کے ہیں صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق آئے پس نہیں آئے یہانتک کہ سیکھی میں نے سورہ سبح اسم

ربك الاعلى في سور مثلها من المفصل رواه البخاري وعن

ربک الاعلی بیچ جملہ اور سورتوں کے کہ مانند اسکی ہیں مفصل سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ابي سعيد الخدري ان رسول الله صلى الله عليه وسلم جلس على المنبر

ابی سعید خدری رضہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھے منبر پر

فقال ان عبدا خيره الله بين ان يؤتيه من زهرة الدنيا ما

پس فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ کو اختیار دیا اللہ تعالی نے درمیان اسکے کہ دی اوسکو تازگی دنیا سے مقدار اوس چیز کی

شاء وبين ما عنده فاختار ما عنده فبكى ابو بكر قال فديناك

کہ چاہے وہ بندہ اور درمیان اوس چیز کے کہ نزدیک خدا کے ہے پس اختیار کیا اوس بندہ نے اوس چیز کو کہ نزدیک خدا کی ہے پس روئے ابو بکر

بآبائنا وامهاتنا فعجبنا له فقال الناس انظروا الى هذا الشيخ

ساتھ ماں باپ اپنے کے پس تعجب کیا ہم نے واسطے ابی بکر کے پس کہا لوگوں نے دیکھو طرف اس بوڑھے کے

يخبر رسول الله صلى الله عليه وسلم عن عبد خيره الله بين ان يؤتيه من

خبر دیتے ہیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم حال ایک بندہ کے سے کہ اختیار دیا اوسکو اللہ تعالی نے درمیان اسکے کہ دیوے اوسکو

زهرة الدنيا وبين ما عنده وهو يقول فديناك بآبائنا وامهاتنا

تازو نعمت دنیا سے اور درمیان اسکے کہ ہے نزدیک اسکے اور وہ بوڑھا کہتا ہے کہ قربان ہوں ہم تیرے ساتھ باپوں اور ماؤں کے

فكان رسول الله صلى الله عليه وسلم هو المخير وكان ابو بكر اعلمنا متفق

پس تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وہی ختیار دیئے گئے اور تھے ابو بکر رضہ دانا تر ہم میں متفق

عليه وعن عقبة بن عامر قال صلى رسول الله صلى الله عليه وسلم على

علیہ۔ اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہ کہا نماز پڑھی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوپر

قتلى احد بعد ثمان سنين كالمودع للاحياء والاموات ثم

شہیدوں احد کے بعد آٹھ برس کے مانند رخصت کرنیوالے کی واسطے زندوں اور مردوں کے پھر

طلع المنبر فقال اني بين ايديكم فرط وانا عليكم شهيد وان

چڑھے آنحضرت صلعم منبر پر اور فرمایا کہ تحقیق میں آگے سے تمہارے فرط ہوں اور میں تمپر شہید ہوں اور تحقیق

موعدكم الحوض واني لانظر اليه وانا في مقامي هذا واني قد

مکان وعدہ تمہارا حوض کوثر ہے اور تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف حوض کوثر کے اسحال میں کہ میں اسجگہہ اپنی میں ہوں

اعطيت مفاتيح خزائن الارض واني لست اخشى عليكم ان

دیا گیا ہوں کنجیاں خزانے زمین کی اور تحقیق میں نہیں ڈرتا ہوں تمپر

تشركوا بعدي ولكني اخشى عليكم الدنيا ان تنافسوا فيها وزاد

مشرک ہونے تمہارے سے پیچھے میرے ولیکن ڈرتا ہوں میں تمپر دنیا سے کہ رغبت کروگے اوسمیں اور زیادہ کیا

بعضهم فتقتتلوا فتهلكوا كما هلك من كان قبلكم متفق عليه

بعضے راویوں نے پس قتل کروگے پھر ہلاک ہو جاؤگے جیسے ہلاک ہوئے وہ لوگ کہ تم سے پہلے تھے متفق علیہ۔

وعن عائشة قالت ان من نعم الله على ان رسول الله صلى الله

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تحقیق نعمتوں خدا کی سے مجھپر یہہ ہے کہ رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم توفي في بيتي وفي يومي وبين سحري ونحري وان الله جمع

علیہ وسلم وفات کیے گئے میرے گھر میں اور بیچ روز نوبت میری کے اور درمیان سینہ اور ہنسلی میری کے اور تحقیق خدا نے

بين ريقي وريقه عند موته دخل على عبد الرحمن بن ابي بكر

درمیان تھوک میری کے اور تھوک آنحضرت صلعم کے وقت وفات اونکی داخل ہوئے میری پاس عبدالرحمن بن ابی بکر

وَبِيَدِهٖ سِوَاكٌ وَّاَنَا مُسْنِدَتُهٗ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاَيْتُهٗ يَنْظُرُ اِلَيْهِ وَ

اور انکے ہاتھ مین مسواک تھی اور مین تکیہ کرنیوالی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی تھی پس دیکھا مینے حضرت ﷺ کو کہ دیکھتے ہین

عَرَفْتُ اَنَّهٗ يُحِبُّ السِّوَاكَ فَقُلْتُ اٰخُذُهٗ لَكَ فَاَشَارَ بِرَاْسِهٖ اَنْ نَعَمْ

مینے پہچان لیا کہ آپ دوست رکھتے ہین مسواک کو پس کہا مینے کیا لون مین مسواک آپکے لیے پس اشارہ کیا آپنے سر مبارک سے کہ ہان

فَتَنَاوَلْتُهٗ فَاشْتَدَّ عَلَيْهِ قُلْتُ اُلَيِّنُهٗ لَكَ فَاَشَارَ بِرَاْسِهٖ اَنْ نَعَمْ فَلَيَّنْتُهٗ

پس لی مینے مسواک عبد الرحمن سے پس سخت اور دشوار ہوئی حضرت پر کہا مینے کہ نرم کر دون مین مسواک کو آپکے لیے پس اشارہ کیا آپنے سر سے

فَاَمَرَّهٗ وَبَيْنَ يَدَيْهِ رَكْوَةٌ فِيْهَا مَاءٌ فَجَعَلَ يُدْخِلُ يَدَيْهِ فِي الْمَاءِ فَيَمْسَحُ

پس پھیری حضرت ﷺ نے مسواک دانتون پر اور آنحضرت ﷺ کے روبرو ایک باسن تھا کہ اسمین پانی تھا پس شروع کیا حضرت ﷺ نے داخل کرنا ہاتھ پانی مین پس ملتے تھے

بِهِمَا وَجْهَهٗ وَيَقُوْلُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اِنَّ لِلْمَوْتِ سَكَرَاتٍ ثُمَّ نَصَبَ يَدَهٗ

اونکو اپنے چہرہ مبارک پر اور کہتے تھے لا الہ الا اللہ تحقیق واسطے موت کے سختیان ہین پھر اوٹھایا حضرت ﷺ نے ہاتھ

فَجَعَلَ يَقُوْلُ فِي الرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى حَتّٰى قُبِضَ وَمَالَتْ يَدُهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

پس شروع کیا کہتے تھے شامل کر مجکو رفیق اعلی مین یہانتک کہ قبض روح کی گئی حضرت ﷺ کی اور جھک گیا ہاتھ آپکا روایت کی یہ

وَعَنْهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا مِنْ نَّبِيٍّ يَمْرَضُ اِلَّا خُيِّرَ

اور روایت ہے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ سنا مینے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے نہین کوئی نبی کہ بیمار ہو مگر کہ اختیار دیا جاتا ہے

بَيْنَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَكَانَ فِيْ شَكْوَاهُ الَّذِيْ قُبِضَ اَخَذَتْهُ بُحَّةٌ

درمیان دنیا اور آخرت کے اور تھے آنحضرت ﷺ بیچ اوس بیماری کے کہ وفات کی گئے پکڑا حضرت ﷺ کو سخت آواز نے

شَدِيْدَةٌ فَسَمِعْتُهٗ يَقُوْلُ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَ

پس سنا مینے آنحضرت کو کہ فرماتے ہین شامل کر مجکو ساتھ اون لوگوں کے کہ انعام کیا تو نے اوپر گروہ پیغمبرون اور

الصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصّٰلِحِيْنَ فَعَلِمْتُ اَنَّهٗ خُيِّرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صدیق اور شہدا اور صالحین پس سمجھی مین کہ آنحضرت ﷺ اختیار دیے گئے ہین متفق علیہ

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا ثَقُلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَعَلَ يَتَغَشَّاهُ الْكَرْبُ فَقَالَتْ

اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا جبکہ شدت سے بیمار ہوئے نبی صلعم بیہوش کرتی تھی اونکو شدت مرض کی پس کہا

فَاطِمَةُ وَاكَرْبَ اَبَاهُ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ عَلٰى اَبِيْكِ كَرْبٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلَمَّا

فاطمہ رضی اللہ عنہا نے ہائے سختی باپ کی سختی پس فرمایا حضرت ﷺ نے فاطمہ رضہ کو کہ نہین ہے تیرے باپ پر سختی بعد آجکے دن کے پس جبکہ

مَاتَ قَالَتْ يَا اَبَتَاهُ اَجَابَ رَبًّا دَعَاهُ يَا اَبَتَاهُ مَنْ جَنَّةُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاهُ

وفات پائی حضرت نے کہا فاطمہؓ نے اے باپ میرے اجابت کی پروردگار کی کہ بلایا اوسکو ابھی حضور میں اے باپ میرے وہ شخص کہ جنت

يَا اَبَتَاهُ اِلٰى جِبْرَئِيْلَ نَنْعَاهُ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَتْ فَاطِمَةُ يَا اَنَسُ اَطَابَتْ

اے باپ میرے طرف جبرئیلؑ کے پہنچاتے ہیں ہم خبر موت کی پس جبکہ دفن کیے گئے حضرتؐ کہا فاطمہؓ نے اے انس آیا پاک گوارا ہوا

اَنْفُسُكُمْ اَنْ تَحْثُوْا عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ التُّرَابَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

تمہارے نفسوں پر اے اصحاب یہ کہ ڈالو تم اوپر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے مٹی روایت کی یہ بخاری نے

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ عَنْ اَنَسٍ قَالَ لَمَّا قَدِمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فصل دوسری۔ روایت ہے انسؓ سے کہا جبکہ رونق افزا ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَدِيْنَةَ لَعِبَتِ الْحَبَشَةُ بِحِرَابِهِمْ فَرَحًا لِقُدُوْمِهٖ رَوَاهُ اَبُوْ دَاوٗدَ

مدینہ میں خوشی کی تمام لوگوں نے حتےٰ کہ کھیلے حبشی ساتھ نیزون اپنے کے بسبب تشریف لانے آنحضرتؐ کے روایت کی یہ ابوداود نے

وَفِيْ رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ قَالَ مَا رَاَيْتُ يَوْمًا قَطُّ كَانَ اَحْسَنَ وَلَا اَضْوَاَ

اور دارمی کی روایت میں یون آیا ہے کہ کہا انسؓ نے کہ نہیں دیکھا مینے کوئی دن کبھی کہ ہو خوبتر اور زیادہ روشن تر

مِنْ يَوْمٍ دَخَلَ عَلَيْنَا فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَاَيْتُ يَوْمًا كَانَ

اوس دن سے کہ آئے ہمپر اوس دن میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور نہیں دیکھا مینے کوئی دن

اَقْبَحَ وَلَا اَظْلَمَ مِنْ يَوْمٍ مَاتَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِيْ رِوَايَةِ

نہایت برا اور غمگین کرنیوالا ہوا اور نہایت تاریک ہوا اوس دن سے کہ وفات پائی اوسمیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور بیچ روایت

التِّرْمِذِيِّ قَالَ لَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ دَخَلَ فِيْهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی کی یون آیا ہے کہ کہا انسؓ نے جبکہ ہوا وہ دن کہ داخل ہوئے اوسمیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

الْمَدِيْنَةَ اَضَاءَ مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ فَلَمَّا كَانَ الْيَوْمُ الَّذِيْ مَاتَ فِيْهِ اَظْلَمَ

مدینہ میں روشن ہوئی مدینہ میں سے ہر چیز پس جبکہ ہوا وہ دن کہ وفات پائی اوسمیں حضرتؐ نے تاریک ہوئی

مِنْهَا كُلُّ شَيْءٍ وَمَا نَفَضْنَا اَيْدِيَنَا عَنِ التُّرَابِ وَاِنَّا لَفِيْ دَفْنِهٖ حَتّٰى اَنْكَرْنَا

مدینہ میں سے ہر چیز اور نہیں جھاڑے تھے ہمنے ہاتھ اپنے خاک سے اس حال میں کہ تحقیق ہم آنحضرتؐ کے دفن کرنے میں مشغول تھے

قُلُوْبَنَا وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اخْتَلَفُوْا

اپنے دلونکو۔ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہا جبکہ قبض کی گئی روح رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تو اختلاف کیا صحابہؓ نے

فِي دَفْنِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ مَا

بیچ دفن کرنے آنحضرت صلعم کے پس کہا ابوبکر رضہ نے کہ سنا ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھہ کہ فرمایا حضرت نے نہیں

قَبَضَ اللهُ نَبِيًّا إِلَّا فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُدْفَنَ فِيهِ ادْفِنُوهُ

قبض کی اللہ تعالے نے روح کسی پیغمبر کی مگر اوسی جگہہ کہ چاہتا ہے اللہ تعالے یہ کہ دفن کیا جاوے وہ پیغمبر اوسمیں دفن کرو اونکو

فِي مَوْضِعِ فِرَاشِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ عَائِشَةَ

بیچ جگہہ بچھونے اونکیکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے عائشہ رضہ سے

قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَهُوَ صَحِيحٌ إِنَّهُ لَنْ يُقْبَضَ

کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے اسحالت میں کہ وہ تندرست تھے کہ تحقیق شان یہ ہے کہ ہرگز نہیں

نَبِيٌّ حَتَّى يُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلَ

کسی نبی کی یہانتک کہ دکھائی جاتی ہے اوس نبی کو جگہہ اوسکی بہشت سے پھر اختیار دیا جاتا ہے اوسکو کہا عائشہ رضہ نے پس جبکہ

بِهِ وَرَأْسُهُ عَلَى فَخِذِي غُشِيَ عَلَيْهِ ثُمَّ أَفَاقَ فَأَشْخَصَ بَصَرَهُ إِلَى

حضرت صلعم پر سکرات موت اور حالیکہ سر مبارک حضرت صلعم کا میری ران پر تھا بیہوشی طاری ہو گئی اونپر پھر ہوش میں آئے پھر اوٹھائی نگاہ اپنی

السَّقْفِ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ الرَّفِيقَ الْأَعْلَى قُلْتُ إِذَنْ لَا يَخْتَارُنَا قَالَتْ

طرف چھت کے پھر کہا یا الٰہی اختیار کیا میں نے رفیق اعلے کو کہا میں نے اب اختیار کرتے نہیں حضرت صلعم اور ساتھ ہمارے کہا

وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَدِيثُ الَّذِي كَانَ يُحَدِّثُنَا بِهِ وَهُوَ صَحِيحٌ فِي قَوْلِهِ

اور پہچانا میں نے کہ یہ قول اشارہ ہے طرف اوس حدیث کی کہ کہی تھی حالت صحت اپنی میں بیچ کہنے اپنے کے

إِنَّهُ لَنْ يُقْبَضَ نَبِيٌّ قَطُّ حَتَّى يُرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ثُمَّ يُخَيَّرُ قَالَتْ

کہ قبض روح نہیں کیجاتی ہے کسی پیغمبر کی کبھی یہانتک کہ دکھائی جاتی ہے جگہہ اسکی بہشت سے پھر اختیار دیا جاتا ہے کہا

عَائِشَةُ فَكَانَ آخِرُ كَلِمَةٍ تَكَلَّمَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوْلَهُ اللّٰهُمَّ

عائشہ رضہ نے پس تھا وہ آخری کلمہ کہ بولے اوسکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم یہ قول حضرت صلعم کا یا الٰہی

الرَّفِيقَ الْأَعْلَى مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ

اختیار کرتا ہوں میں رفیق اعلے کو متفق علیہ۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يَا عَائِشَةُ مَا أَزَالُ أَجِدُ أَلَمَ

علیہ وسلم فرماتے اپنی اوس بیماری میں کہ فوت ہوئے اوسمیں اے عائشہ ہمیشہ تھا میں کہ پاتا تھا میں درد

الطَّعَامِ الَّذِیْ اَکَلْتُ بِخَیْبَرَ وَهٰذَا اَوَانُ وَجَدْتُّ اِنْقِطَاعَ اَبْهَرِیْ

اوس طعام کا کہ میں نے کھایا تھا خیبر میں اور یہ وقت پانی ہیر کا ہے اپنی رگ جان کی کاٹی جانیکو

مِنْ ذٰلِكَ السَّمِّ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَمَّا حُضِرَ رَسُوْلُ

اوس زہر کے اثر سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے کہا جبکہ حاضر کئے گئے رسول

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِی الْبَیْتِ رِجَالٌ فِیْهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور گھر میں تھے بہت شخص کہ اونمیں عمر بن خطاب رضی بھی تھے فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

هَلُمُّوْا اَکْتُبْ لَکُمْ کِتَابًا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهٗ فَقَالَ عُمَرُ قَدْ غَلَبَ عَلَیْهِ الْوَجَعُ

آؤ لکھدوں میں تمہارے لیے ایک نوشتہ کہ ہرگز گمراہ نہ ہو تم بعد اوسکے پس کہا عمر رضی نے کہ تحقیق غالب ہے حضرت صلعم پر بیماری

وَعِنْدَکُمُ الْقُرْاٰنُ حَسْبُکُمْ کِتَابُ اللّٰهِ فَاخْتَلَفَ اَهْلُ الْبَیْتِ وَاخْتَصَمُوْا

اور تمہارے پاس ہی قرآن کفایت کرتی ہے تمکو کتاب اللہ پس اختلاف کیا اونہوں نے کہ گھر میں تھے اور جھگڑنے لگے

فَمِنْهُمْ مَنْ یَّقُوْلُ قَرِّبُوْا یَکْتُبْ لَکُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْهُمْ مَّنْ

پس بعضے اونمیں سے کہتے تھے نزدیک کرو حضرت صلعم کے لکھدیں تمہارے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور بعضے اونمیں سے

یَّقُوْلُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا اَکْثَرُوا اللَّغَطَ وَالْاِخْتِلَافَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

کہتے تھے وہی بات کہ جو عمر رضی نے کہی پس جب بہت کیا لوگوں نے شور و غوغا اور اختلاف فرمایا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قُوْمُوْا عَنِّیْ قَالَ عُبَیْدُ اللّٰهِ فَکَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ یَّقُوْلُ اِنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اوٹھ جاؤ میرے پاس سے کہا عبید اللہ نے پس تھے ابن عباس رضی کہتے کہ تحقیق کہ

الرَّزِیَّةَ کُلَّ الرَّزِیَّةِ مَا حَالَ بَیْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَبَیْنَ اَنْ یَّکْتُبَ

مصیبت کامل مصیبت وہ حال ہے کہ ہوا حائل درمیان پیغمبر صلعم خدا کے اور درمیان اسکے کہ لکھیں

لَهُمْ ذٰلِكَ الْکِتَابَ لِاخْتِلَافِهِمْ وَلَغَطِهِمْ وَفِیْ رِوَایَةِ سُلَیْمَانَ بْنِ اَبِیْ مُسْلِمٍ

انکے لیے یہ نوشتہ بسبب اختلاف انکے اور شور انکے اور بیچ روایت سلیمان بن ابی مسلم

الْاَحْوَلِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ یَوْمُ الْخَمِیْسِ وَمَا یَوْمُ الْخَمِیْسِ ثُمَّ بَکٰی حَتّٰی بَلَّ

احول کے ہے کہ کہا ابن عباس رضی نے دن پنجشنبہ کا اور کیا ہے عجیب دن پنجشنبہ کا پھر روئے ابن عباس اتنا روئے کہ تر

دَمْعُهُ الْحَصٰی قُلْتُ یَا ابْنَ عَبَّاسٍ وَمَا یَوْمُ الْخَمِیْسِ قَالَ اشْتَدَّ بِرَسُوْلِ

کردیا انکی آنسوؤں نے سنگریزوں کو کہ وہاں پڑے تھے کہا میں نے اے ابن عباس اور کیا ہے روز پنجشنبہ کہا ابن عباس نے کہ سخت ہوئی

الله صلى الله عليه وسلم وجعه فقال ائتوني بكتف اكتب لكم كتابا لا تضلوا بعده

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بیماری پس فرمایا لاؤ میرے پاس ہڈی شانہ کی لکھدوں میں تمہارے لیے ایک نوشتہ نہ ہوؤگے تم گمراہ بعد

ابدا فتنازعوا ولا ينبغي عند نبي تنازع فقالوا ما شأنه أهجر

کبھی پس نزاع کیا لوگوں نے اور نہیں لائق نبی کے پاس تنازع پس کہا بعضے صحابہ نے کہ کیا ہے حال حضرت کا

استفهموه فذهبوا يردون عليه فقال دعوني ذروني فالذي انا فيه

پوچھو حضرت سے پس شروع کیا بعضے صحابہ نے تکرار کرنا حضرت سے پس فرمایا حضرت نے کہ چھوڑ دو مجھکو چھوڑ دو مجھکو پس جو

خير مما تدعونني اليه فامرهم بثلاث فقال اخرجوا المشركين من

بہتر ہے اوس چیز سے کہ بلاتے ہو تم مجھکو طرف اوسکی پس حکم کیا حضرت نے اونکو تین باتوں کا پس فرمایا نکالدو مشرکوں کو

جزيرة العرب واجيزوا الوفد بنحو ما كنت اجيزهم وسكت عن

جزیرہ عرب سے اور اکرام کیا کرو ایلچیوں کا اور احسان کیا کرو اونسے مانند اوس چیز کے کہ میں احسان کرتا ہوں اونپر اور سکوت کیا

الثالثة او قالها فنسيتها قال سفيان هذا من قول سليمان

تیسری بات سے یا ذکر کیا اوسکو ابن عباس نے پس بہول گیا میں اوسکو اور کہا سفیان نے کہ یہ قول سلیمان احول کا ہے

متفق عليه وعن انس قال قال ابو بكر لعمر رض بعد وفات رسول

متفق علیہ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا کہا ابو بکر رض نے واسطے عمر رض کے بعد وفات رسول

الله صلى الله عليه وسلم انطلق بنا الى ام ايمن نزورها كما كان رسول الله

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ لیچلو ہمکو طرف ام ایمن کے تا ملاقات کریں ہم اونسے جیسا کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم يزورها فلما انتهينا اليها بكت فقالا لها ما يبكيك

صلی اللہ علیہ وسلم ملاقات کرتے تھے اونسے پس جبکہ پہنچے ہم طرف ام ایمن کی روئیں ام ایمن پس کہا ابو بکر اور عمر نے ام ایمن سے کس

اما تعلمين ان ما عند الله خير لرسول الله صلى الله عليه وسلم فقالت اني

کیا نہیں جانتی تو کہ جو کچھ کہ خدا تعالے کے پاس ہے بہتر ہے واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ام ایمن نے کہ

لا ابكي اني لا اعلم ان ما عند الله تعالى خير لرسول الله صلى الله عليه وسلم

نہیں روتی ہوں میں اسواسطے کہ میں نہیں جانتی کہ جو کچھ کہ خدا کے پاس ہے بہتر ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کیلیے

ولكن ابكي ان الوحي قد انقطع من السماء فهيجتهما على البكاء

ولیکن روتی ہوں میں اسواسطے کہ وحی آنی تحقیق منقطع ہوئی آسمان سے پس باعث ہوئیں ام ایمن ابو بکر اور عمر رض کو رونے پر

فجعلا يبكيان معهما رواه مسلم وعن ابى سعيد الخدرى قال خرج

پس شروع ملکیا رونا ان دونوں صاحبوں نے انکے ساتھ روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی سے کہا باہر نکلے

علينا رسول الله صلى الله عليه وسلم فى مرضه الذى مات فيه ونحن فى

ہم پر پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اوس بیماری میں کہ جسمیں وفات ہوئی اسکے اور ہم بیٹھے تھے

المسجد عاصبا راسه بخرقة حتى اهوى نحو المنبر فاستوى عليه

مسجد میں تھے باندہے ہوئے سر اپنا کپڑے سے یہانتک کہ قصد کیا آنحضرت صلعم نے طرف منبر کے پس چڑہے اور پہر

واتبعناه قال والذى نفسى بيده انى لانظر الى الحوض من مقامى

اور ساتھ ساتھ گئے ہم حضرت صلعم کے فرمایا حضرت صلعم نے قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے تحقیق میں دیکھتا ہوں

هذا ثم قال ان عبدا عرضت عليه الدنيا وزينتها فاختار الاخرة

پہر فرمایا کہ تحقیق ایک بندہ ہے روبرو کی گئی اوسپر دنیا اور آرایش اوسکی پس اختیار کی آخرت

قال فلم يفطن لها احد غير ابى بكر فذرفت عيناه فبكى ثم قال بل

فرمایا پس نہ سمجھا اس نکتہ کو کوئی سوائے ابوبکر کے پس جاری ہوئیں آنسو ابوبکر کی آنکھوں سے پس روئے پہر کہا ابوبکر نے بلکہ

نفديك بابائنا وامهاتنا وانفسنا واموالنا يا رسول الله قال

قربان کرتے ہیں ہم تمپر سے باپ اور مائیں اور جانیں اور مال اپنے یا رسول اللہ کہا ابوسعید نے

ثم هبط فما قام عليه حتى الساعة رواه الدارمى وعن ابن

پہر اوترے حضرت صلعم منبر سے پس نہ کہڑے ہوئے اوسپر اسوقت تک روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال لما نزلت اذا جاء نصر الله والفتح دعا رسول الله صلى

عباس رضی سے کہ کہا جبکہ اوتری سورہ اذا جاء نصر اللہ والفتح بلایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم فاطمة قال نعيت الى نفسى فبكت قال لا تبكى فانك اول

علیہ وسلم نے فاطمہ زہرا کو اپنے پاس فرمایا کہ پہنچائی گئی ہے طرف میرے خبر میری موت کی پس روئیں فاطمہ فرمایا نرو اسلیے کہ

اهلى لاحق بى فضحكت فراها بعض ازواج النبى صلى الله عليه وسلم فقلن يا

ملی گی مجھسے پس ہنسیں پس دیکھا فاطمہ کو بعض ازواج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نے پس کہا انہوں نے اے

فاطمة رايناك بكيت ثم ضحكت قالت انه اخبرنى انه قد نعيت

فاطمہ دیکھا ہمنے تجھکو کہ روئی تو پہر ہنسی تو کہا فاطمہ نے کہ حضرت صلعم نے خبر دی تھی مجھکو کہ پہنچائی گئی ہے اونکو

إِلَيْهِ نَفْسَهُ فَبَكَيْتُ فَقَالَ لِي لَا تَبْكِي فَإِنَّكِ أَوَّلُ أَهْلِي لَاحِقٌ بِي فَضَحِكْتُ

خبر موت اونکی پس روئی مین پس فرمایا حضرت نے مجھکو نہ رو اسلیے کہ میرے اہل بیت مین سے اول تو ہی ملیگی مجھ سے پس ہنسی مین

وَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ وَجَاءَ أَهْلُ الْيَمَنِ

اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جسوقت کہ پہنچ چکی مدد اللہ کی اور فتح مکہ اور آئے اہل یمن

هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَالْإِيمَانُ يَمَانٍ وَالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

وہ بہت نرم ہین ازروے دلون کے اور ایمان یمنی ہے اور حکمت بھی یمنی ہے روایت کی یہ دارمی نے

وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ وَارَأْسَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاكِ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ انہون نے کہا ہائے سر میرا سر دکھتا ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر وہ

لَوْ كَانَ وَأَنَا حَيٌّ فَأَسْتَغْفِرُ لَكِ وَأَدْعُو لَكِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ وَاثُكْلِيَاهْ

اگر واقع ہو اسحالمین کہ مین زندہ ہون پس بخشش مانگون تیرے لیے اور دعا کرون واسطے تیرے پس کہا عائشہ نے سخت ہے مصیبت مجھ

وَاللّٰهِ إِنِّي لَأَظُنُّكَ تُحِبُّ مَوْتِي فَلَوْ كَانَ ذٰلِكَ لَظَلِلْتَ آخِرَ يَوْمِكَ مُعَرِّسًا

قسم ہے خدا کی تحقیق مین گمان کرتی ہون آپکو کہ چاہتے ہو تم مرنا میرا پس اگر واقع ہو مرنا میرا البتہ ہوگے تم آخر اس دن مین صحبت کرنیوالے

بِبَعْضِ أَزْوَاجِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلْ أَنَا وَارَأْسَاهُ لَقَدْ هَمَمْتُ

ساتھ کسی اپنی بیویون مین سے پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہلا مشغول ہو میرے سر مین درد ہے البتہ تحقیق قصد کیا تہا مین نے

أَوْ أَرَدْتُ أَنْ أُرْسِلَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ وَابْنِهِ وَأَعْهَدَ أَنْ يَقُولَ الْقَائِلُونَ

یا ارادہ کیا تہا مین نے کہ بہیجون مین کسی کو طرف ابوبکر کے اور بیٹے اوسکے اور وصیت کرون واسطے خوف اسکے کہ کہین کہنے والے

أَوْ يَتَمَنَّى الْمُتَمَنُّونَ ثُمَّ قُلْتُ يَأْبَى اللّٰهُ وَيَدْفَعُ الْمُؤْمِنُونَ أَوْ يَدْفَعُ

یا آرزو کرین آرزو کرنیوالے پھر کہا مین نے انکار کریگا اللہ تعالی اور دفع کرینگے مسلمان یا فرمایا دفع کریگا

اللّٰهُ وَيَأْبَى الْمُؤْمِنُونَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهَا قَالَتْ رَجَعَ إِلَيَّ رَسُولُ

اللہ اور انکار کرینگے مومن روایت کیا اسکو بخاری نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا پہرے طرف میری رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ مِنْ جَنَازَةٍ مِنَ الْبَقِيعِ فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم ایک روز ایک جنازہ کو دفن کر کے بقیع سے پس پایا مجھکو حضرت نے اسحالت مین کہ پاتی

صُدَاعًا وَأَنَا أَقُولُ وَارَأْسَاهُ فَقَالَ بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ وَارَأْسَاهُ قَالَ وَمَا

درد سر اور مین کہہ رہی تہی ہائے میرا سر دکھتا ہے فرمایا حضرت نے بلکہ مین کہتا ہون اے عائشہ کہ میرا سر دکھتا ہے فرمایا حضرت نے

ضَرَّكِ لَوْ مُتِّ قَبْلِيْ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ

ضرر کرتا ہے تجھکو اے عائشہ اگر مری تو پہلے میرے پس غسل دونگا میں تجھکو اور کفن دونگا میں تجھکو اور نماز پڑھونگا میں تجھپر اور دفن کرونگا میں تجھکو

قُلْتُ لَكَأَنِّيْ بِكَ وَاللّٰهِ لَوْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ لَرَجَعْتَ إِلٰى بَيْتِيْ فَعَرَّسْتَ فِيْهِ

کہا میں نے البتہ گویا کہ دیکھتی ہوں میں تجھکو قسم ہے اللہ کی اگر کروگے تم یہ البتہ پھروگے تم طرف گھر میرے کی پس صحبت کروگے اس میں

بِبَعْضِ نِسَائِكَ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ بُدِئَ فِيْ وَجَعِهِ الَّذِيْ

ساتھ کسیکے اپنی بیویوں میں سے پس تبسم کیا مسکرائے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پھر شروع کی گئی بیماری حضرت کی کہ

مَاتَ فِيْهِ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ وَعَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيْهِ أَنَّ رَجُلًا

وفات ہوئی جس میں روایت کی یہ دارمی نے۔ اور روایت ہے امام جعفر صادق بن محمد سے کہ روایت کی اپنے باپ سے یہ کہ ایک شخص

مِّنْ قُرَيْشٍ دَخَلَ عَلٰى أَبِيْهِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَقَالَ أَلَا أُحَدِّثُكَ عَنْ رَّسُوْلِ

قریش میں داخل ہوا اونکے باپ پر کہ علی بن حسین ہیں پس کہا علی بن حسین نے کہ کیا نہ حدیث بیان کروں

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَلٰى حَدِّثْنَا عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا مَرِضَ رَسُوْلُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا اوس شخص نے کہ ہاں بیان کرو ہمارے آگے ابی القاسم صلعم سے کہا علی بن حسین نے کہ جب بیمار ہوئے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَنِيْ إِلَيْكَ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم آئے اونکے پاس جبرئیل ع پس کہا جبرئیل نے اے محمد بلاشبہ اللہ نے بھیجا ہے مجھکو طرف آپکے

تَكْرِيْمًا لَّكَ وَتَشْرِيْفًا لَّكَ خَاصَّةً لَّكَ يَسْأَلُكَ عَمَّا هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْكَ يَقُوْلُ

واسطے تکریم تمہاری کے اور واسطے تعظیم تمہاری کے درحالیکہ یہ تکریم و تعظیم مخصوص ہے تمہارے ہی لیے پوچھتا ہے اللہ سبحانہ تم سے اوس چیز سے

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ أَجِدُنِيْ يَا جِبْرَئِيْلُ مَغْمُوْمًا وَّأَجِدُنِيْ يَا جِبْرَئِيْلُ مَكْرُوْبًا

کس طرح پاتے ہو تم اپنے تئیں فرمایا پاتا ہوں میں اے جبرئیل اپنے تئیں غمگین اور پاتا ہوں میں اپنے تئیں اے جبرئیل اندوہگین

ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّانِيْ فَقَالَ لَهُ ذٰلِكَ فَرَدَّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا رَدَّ

پھر آئے جبرئیل حضرت صلعم کے پاس دوسرے دن پس کہا حضرت سے جیسا کہ کہا تھا اول دن پس جواب دیا جبرئیل کو نبی صلعم نے جیسا کہ جواب دیا تھا

أَوَّلَ يَوْمٍ ثُمَّ جَاءَهُ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ أَوَّلَ يَوْمٍ وَّرَدَّ عَلَيْهِ

اول روز پھر آئے جبرئیل حضرت صلعم کے پاس تیسرے دن اور کہا حضرت صلعم سے جیسا کہا تھا اول دن اور جواب دیا حضرت صلعم نے جبرئیل کو

كَمَا رَدَّ عَلَيْهِ وَجَاءَ مَعَهُ مَلَكٌ يُّقَالُ لَهُ إِسْمَاعِيْلُ عَلٰى مِائَةِ أَلْفِ مَلَكٍ

جیسا کہ جواب دیا تھا اول روز اور آیا جبرئیل کے ساتھ فرشتہ کہا جاتا تھا اوسکو اسمٰعیل کہ حاکم ہے لاکھ فرشتوں پر

كُلُّ مَلَكٍ عَلَى مِائَةِ أَلْفِ مَلَكٍ فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ

ہر فرشتہ اونمین سے اوپر ہے لاکھ لاکھ فرشتون پر پس پروانگی مانگی اوس فرشتہ نے واسطے آنیکے حضرت ص پاس پس پوچھا

جِبْرَئِيلُ هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَأْذَنَ عَلَى آدَمِيٍّ

جبرئیل نے یہ فرشتہ موت کا ہے پروانگی مانگتا ہے تمہارے پاس آنے کی نہین پروانگی مانگی کسی آدمی سے

قَبْلَكَ وَلَا يَسْتَأْذِنُ عَلَى آدَمِيٍّ بَعْدَكَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ فَأَذِنَ لَهُ فَسَلَّمَ

پہلے تمہارے اور نہ پروانگی مانگیگا کسی آدمی سے بعد آپکے پس فرمایا حضرت ص نے کہ اذن دو اوسکو پس اذن دیا جبرئیل نے پس سلام کیا

عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ فَإِنْ أَمَرْتَنِي أَنْ أَقْبِضَ

حضرت ص کو پھر کہا ملک الموت نے کہ اے محمد تحقیق اللہ تعالے نے بھیجا ہے مجکو طرف آپکے پس اگر فرماؤ تم یہ کہ قبض کرون میں

رُوحَكَ قَبَضْتُ وَإِنْ أَمَرْتَنِي أَنْ أَتْرُكَهُ تَرَكْتُهُ فَقَالَ وَتَفْعَلُ يَا مَلَكَ

روح پاک آپکی تو قبض کرونگا میں اوسکو اور اگر فرماؤ تم مجکو کہ چھوڑدون میں روح تمہاری تو چھوڑدون پس فرمایا حضرت ص نے کیا کریگا تو

الْمَوْتِ قَالَ نَعَمْ بِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأُمِرْتُ أَنْ أُطِيعَكَ قَالَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ

ملک الموت کہا اوسنے ہان اسیکا حکم دیا گیا ہون مین اور حکم دیا گیا ہون مین یہ کہ اطاعت کرون تمہاری کہا علی ع نے پس دیکھا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرَئِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ جِبْرَئِيلُ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ قَدِ اشْتَاقَ إِلَى

صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف جبرئیل کے پس کہا جبرئیل نے اے محمد بلا شبہ خدا تعالی مشتاق ہے

لِقَائِكَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ امْضِ لِمَا أُمِرْتَ بِهِ فَقَبَضَ

تمہارے ملنیکا پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے ملک الموت کے کہ بجا لاؤ اوس چیز کو کہ حکم کیا گیا ہے تو ساتھ اوسکے پس قبض کی

رُوحَهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَجَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوا صَوْتًا

روح پاک حضرت ص کی پس جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اور آئی تعزیت سنی لوگون نے ایک آواز

مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

گھر کے کونے مین سے کہ کوئی کہتا ہے سلام تم پر اے اہل بیت پیغمبر کے اور مہربانی خدا کی تم پر اور برکتین اوسکی

إِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِنْ كُلِّ مُصِيبَةٍ وَخَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ

تحقیق اللہ ہی کی کتاب خدا کی تسلی ہے ہر مصیبت سے اور خدا بدلہ دینے والا ہے ہر چیز ہلاک ہونیوالی کا اور تدارک کرنیوالا ہے

كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللّٰهِ فَاتَّقُوا وَإِيَّاهُ فَارْجُوا فَإِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ

ہر چیز فوت ہونیوالی کا پس ساتھ مدد اللہ کے پس تقوی کرو اور اوسی سے پس امید رکھو اور نہین ہے مصیبت زدہ مگر وہ شخص

فقال علی اتدرون من هذا هو الخضر علیه السلام رواه البیهقی

پس کہا علی نے کہ آیا جانتے ہو تم کہ کون ہے یہ شخص تعزیت کرنیوالا یہ خضر علیہ السلام ہیں روایت کی یہ بیہقی نے

فی دلائل النبوة باب الفصل الاول عن عائشة رض قالت

دلائل النبوة میں۔ یہ پہلا باب ہے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا

ما ترک رسول الله صلی الله علیه وسلم دینارا ولا درهما ولا شاة ولا بعیرا

نہیں چھوڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بعد وفات کے دینار اور نہ درہم اور نہ بکری اور نہ اونٹ

ولا اوصی بشیء رواه مسلم وعن عمرو بن الحارث اخی جویریة

اور نہ وصیت کی ساتھ کسی چیز کے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عمرو بن الحارث سے کہ تھے بھائی جویریہ کے

قال ما ترک رسول الله صلی الله علیه وسلم عند موته دینارا ولا درهما

کہا کہ نہیں چھوڑے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک وفات اپنی کے دینار اور نہ درہم

ولا عبدا ولا امة ولا شیئا الا بغلته البیضاء وسلاحه وارضا

اور نہ غلام اور نہ لونڈی اور نہ کچھ مگر خچر اپنا کہ سفید تھا اور ہتھیار اپنے اور زمین

جعلها صدقة رواه البخاری وعن ابی هریرة ان رسول الله

گردانا تھا اسکو صدقہ روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ تحقیق رسول خدا

صلی الله علیه وسلم قال لا تقسم ورثتی دینارا ما ترکت بعد نفقة نسائی

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ نہیں بانٹیں گے وارث میرے بعد میرے دینار وہ چیز کہ چھوڑوں میں پیچھے خرچ عورتوں اپنی کے

ومؤنة عاملی فهو صدقة متفق علیه وعن ابی بکر رض قال قال

اور بعد اجرت عامل اپنی کے پس وہ صدقہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی بکر رض سے کہا کہ فرمایا

رسول الله صلی الله علیه وسلم لا نورث ما ترکناه صدقة متفق علیه وعن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ میراث نہیں پائی جاتی ہمسے جو کچھ کہ چھوڑیں ہم سو صدقہ ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

ابی موسی عن النبی صلی الله علیه وسلم انه قال ان الله اذا اراد رحمة امة

ابی موسی اشعری سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ آپ نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالی جب چاہتا ہے مہربانی کرنی ایک امت پر

من عباده قبض نبیها قبلها فجعله لها فرطا وسلفا بین یدیها

اپنے بندوں میں سے وفات دیتا ہے اوس امت کے پیغمبر کو پہلے اوس امت کے پس کرتا ہے خدا تعالی پیغمبر کو واسطے اوس کے میر منزل [illegible]

غضب الہی نہ جانیں خدا کی رحمت سمجھیں اسی واسطے اس امت کو رحمت مرحومہ کہتے ہیں ۱۲

وَإِذَا أَرَادَ هَلَكَةَ أُمَّةٍ عَذَّبَهَا وَنَبِيُّهَا حَيٌّ فَأَهْلَكَهَا وَهُوَ يَنْظُرُ فَأَقَرَّ

اور جبکہ چاہتا ہے اللہ تعالیٰ ہلاکت کا عذاب کرتا ہے اوس امت کو حالیکہ نبی اوسکا زندہ ہوتا ہے پس ہلاک کرتا ہے اوسکو حالیکہ وہ پیغمبر دیکھتا ہے پس

عَيْنَهُ بِهَلَكَتِهَا حِيْنَ كَذَّبُوْهُ وَعَصَوْا أَمْرَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

آنکھیں اوسکی بسبب ہلاک ہونے امت کی جس وقت کہ جھٹلاتے ہیں اوسکو اور نافرمانی کرتے ہیں اوسکے حکم کی روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے

أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِيْ نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهٖ

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ قسم ہے اوس ذات پاک کی کہ جان محمد کی اوسکے ہاتھ میں ہے

لَيَأْتِيَنَّ عَلٰى أَحَدِكُمْ يَوْمٌ وَلَا يَرَانِيْ ثُمَّ لَأَنْ يَّرَانِيْ أَحَبُّ إِلَيْهِ

البتہ آویگا ایک تمہارے پر ایکدن اور نہ دیکھیگا مجکو پھر البتہ دیکھنا اوسکا مجکو بہت دوست ہوگا طرف اوسکی

مِنْ أَهْلِهٖ وَمَالِهٖ مَعَهُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَنَاقِبِ قُرَيْشٍ وَذِكْرِ

اہل اوسکے سے اور مال اوسکے سے ساتھ اہل وعیال کے روایت کی یہ مسلم نے - باب بیچ بیان مناقب قریش کے - اور ذکر

الْقَبَائِلِ اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

قبیلوں کے - فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِيْ هٰذَا الشَّأْنِ مُسْلِمُهُمْ تَبَعٌ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع ہیں قریش کے اس کار میں مسلمان غیر قریش کے تابع ہیں قریش کے

لِمُسْلِمِهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبَعٌ لِكَافِرِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ

مسلمانوں کے اور کافر غیر قریش کے تابع ہیں قریش کے کافروں کے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّاسُ تَبَعٌ لِقُرَيْشٍ فِي الْخَيْرِ وَالشَّرِّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگ تابع قریش کے ہیں بیچ خیر و شر کے روایت کی یہ مسلم نے -

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هٰذَا الْأَمْرُ فِيْ قُرَيْشٍ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہمیشہ رہیگا یہ امر خلافت قریش میں

مَا بَقِيَ مِنْهُمُ اثْنَانِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ مُعَاوِيَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

جب تک کہ باقی رہینگے انمیں سے دو آدمی متفق علیہ - اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہا اوسنے سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ هٰذَا الْأَمْرَ فِيْ قُرَيْشٍ لَا يُعَادِيْهِمْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق یہ امر قریش میں ہے نہیں دشمنی کریگا اونسے

أحد إلا كبه الله على وجهه ما أقاموا الدين رواه البخاري وعن

کوئی مگر کہ اوندھا ڈالیگا اوسکو الله اوسکے مونہہ کے بل جب تک کہ قائم رکھینگے قریش دین کو روایت کی یہ بخاری نے اور روایت ہے

جابر بن سمرة قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لا يزال الإسلام

جابر بن سمرہ رض سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے ہمیشہ رہیگا اسلام

عزيزا إلى اثني عشر خليفة كلهم من قريش وفي رواية لا يزال أمر

قوی بارہ خلیفوں تک وہ سب ہونگے قریش میں سے اور ایک روایت میں ہے کہ ہمیشہ رہیگا کار

الناس ماضيا ما وليهم اثنا عشر رجلا كلهم من قريش وفي رواية

لوگوں کا گذرنیوالا جبتک کہ حاکم ہونگے امر اونکے بارہ شخص کہ وہ سب قریش میں سے ہونگے اور ایک روایت میں ہے

لا يزال الدين قائما حتى تقوم الساعة أو يكون عليهم اثنا عشر

ہمیشہ رہیگا دین قائم یہانتک کہ قائم ہو قیامت اور ہوں تک لوگوں پر حاکم بارہ

خليفة كلهم من قريش متفق عليه وعن ابن عمر قال قال رسول

خلیفہ سب قریش میں سے متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم غفار غفر الله لها وأسلم سالمها الله وعصية

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ غفار کو بخشے خدا تعالی اونکو اور اسلم صلح کرے اونسے خدا تعالی اور عصیہ نے

عصت الله ورسوله متفق عليه وعن أبي هريرة قال قال رسول

معصیت کی خدا کی اور اوسکے رسول کی متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم قريش والأنصار وجهينة ومزينة وأسلم وغفار و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ قریش اور انصار اور جہینہ اور مزینہ اور اسلم اور غفار اور

أشجع موالي ليس لهم مولى دون الله ورسوله متفق عليه وعن

اشجع دوست میرے ہیں نہیں ہے اونکو کوئی دوست سوا خدا کے اور رسول اوسکے متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أبي بكرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم أسلم وغفار ومزينة و

ابی بکرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسلم اور غفار اور مزینہ اور

جهينة خير من بني تميم ومن بني عامر والحليفين بني أسد

جہینہ یہ سب قبیلے بہتر ہیں بنی تمیم سے اور بنی عامر سے اور بہتر ہیں دو ہم قسموں سے کہ بنی اسد

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث فرمائی یعنی خدا کے نزدیک وہی بہتر جو دین پر چلے اگرچہ ذات کمینہ ہو سرداری اور شرافت ذات

وغطفان متفق علیه وعن ابی هریرة قال مازلت احب بنی تمیم

اور غطفان ہیں متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا ہمیشہ دوست رکھتا ہوں میں بنی تمیم کو

منذ ثلث سمعت من رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول فیهم سمعته یقول

اوس وقت سے کہ تین خصلتیں سنی ہیں میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے انکے حق میں فرماتے سنا میں نے حضرت سے فرماتے

هم اشد امتی علی الدجال قال وجاءت صدقاتهم فقال رسول

بنی تمیم سخت تر ہیں امت میری کے سے ہیں دجال پر کہا ابو ہریرہ نے اور آئے صدقے بنی تمیم کے پس فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم هذه صدقات قومنا وکانت سبیة منهم عند

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ صدقے ہماری قوم کے ہیں اور تھی ایک لونڈی بنی تمیم میں سے پاس

عائشة فقال اعتقیها فانها من ولد اسمعیل متفق علیه الفصل

حضرت عائشہ کے پس فرمایا آنحضرت نے کہ آزاد کر اے عائشہ اسکو اسلئے کہ یہ اسمعیل کی اولاد سے ہے متفق علیہ فصل

الثانی عن سعد عن النبی صلی الله علیه وسلم قال من یرد هوان قریش

دوسری۔ روایت ہے سعد سے اونسے روایت کی نبی صلعم سے کہ فرمایا جو شخص کہ چاہے خواری قریش کی

اهانه الله رواه الترمذی وعن ابن عباس قال قال رسول الله

ذلیل کرے اوسکو خدا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم اللهم اذقت اول قریش نکالا فاذق اخرهم نوالا رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی چکھایا تو نے اول قریش کو عذاب پس چکھا آخر انکو انعام و عطا روایت کی یہ

الترمذی وعن ابی عامر الاشعری قال قال رسول الله صلی الله علیه

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی عامر اشعری رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

نعم الحی الاسد والاشعرون لا یفرون فی القتال ولا یغلون هم

اچھا قبیلہ ہے اسد اور اشعری نہیں بھاگتے ہیں بیچ حال لڑنے کے ساتھ کفار کے اور نہ خیانت کرتے ہیں

منی وانا منهم رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن

مجھ سے ہیں اور میں اونسے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

انس قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم الازد ازد الله فی الارض یرید

انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ازد شنوءہ شیر اللہ کے ہیں زمین میں چاہتے ہیں

الناس ان يضعوهم ويابى الله الا ان يرفعهم وليأتين على الناس زمان

لوگ حقیر کریں اونکو اور اللہ تو نہیں چاہتا مگر کہ بلند مرتبہ کرے اونکو اور البتہ آئیگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ

يقول الرجل يا ليت ابي كان ازديا ويا ليت امي كانت ازدية رواه

کہیگا مرد اے کاشکے ہوتا باپ میرا قبیلہ ازد سے اور اے کاشکے ہوتی ماں میری ازد سے روایت کی یہ

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن عمران بن حصين

ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عمران بن حصین رضی سے

قال مات النبي صلى الله عليه وسلم وهو يكره ثلثة احياء ثقيف وبني حنيفة

کہ کہا وفات ہوئی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اس حال میں کہ وہ ناخوش رکھتے تھے تین قبیلوں کو ثقیف کو اور بنی حنیفہ کو

وبني امية رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن

اور بنی امیہ کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم في ثقيف كذاب ومبير

ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ثقیف میں ہوگا ایک بڑا جھوٹا اور ایک ہلاکو

قال عبد الله بن عصمة يقال الكذاب هو المختار بن ابي عبيد

کہا عبد اللہ بن عصمہ نے کہا جاتا ہے مراد جھوٹے سے مختار بن ابی عبید ہے

والمبير هو الحجاج بن يوسف وقال هشام بن حسان احصوا ما

اور ہلاکو وہ حجاج بن یوسف ظالم ہے اور کہا ہشام بن حسان نے شمار کیا ہے لوگوں نے

قتل الحجاج صبرا فبلغ مائة الف وعشرين الفا رواه الترمذي

قتل کیا ہے حجاج نے بند کر کر پس پہنچا ہے عدد اونکا ایک لاکھ بیس ہزار کو روایت کی یہ ترمذی نے

وروى مسلم في الصحيح حين قتل الحجاج عبد الله بن الزبير قالت

اور نقل کی مسلم نے اپنی صحیح میں جس وقت کہ قتل کیا حجاج نے عبد اللہ بن زبیر کو کہا

اسماء ان رسول الله صلى الله عليه وسلم حدثنا ان في ثقيف كذابا ومبيرا

اسما نے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی ہمکو یہ کہ ثقیف میں ایک بڑا جھوٹا ہوگا اور ایک ہلاکو

فاما الكذاب فرأيناه واما المبير فلا اخالك الا اياه وسيجي

پس لیکن بڑا جھوٹا پس دیکھا ہمنے اوسکو اور لیکن ہلاکو پس نہیں گمان کرتی میں تجھکو مگر وہی حجاج اور قریب ہے کہ آویگی

تمام الحدیث فی الفصل الثالث وعن جابر قال قالوا یا رسول

تمام حدیث تیسری فصل میں اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا یعنے صحابہ نے یا رسول

الله احرقتنا نبال ثقیف فادع الله علیهم قال اللهم اهد ثقیفا

الله جلادیا ہمکو ثقیف کے تیروں نے پس بددعا کیجیے الله تعالی کی جناب میں ثقیف پر کہا حضرت نے یا الہی ہدایت کر

رواه الترمذی وعن عبد الرزاق عن ابیه عن میناء عن

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد الرزاق سے روایت کی اپنے باپ سے کہ روایت کی ہے میناء سے اوسنے

ابی هریرة قال کنا عند النبی صلی الله علیه وسلم فجاءه رجل احسبه من قیس

ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا ابو ہریرہ نے تھے ہم نزدیک نبی صلعم کے پس آیا حضرت کے پاس ایک شخص گمان کرتا ہوں میں اوسکو

فقال یا رسول الله العن حمیرا فاعرض عنه ثم جاءه من الشق

پس کہا اوسنے یا رسول الله لعنت کرو حمیر پر پس منہ پھیر لیا آنحضرت نے اوس شخص کیطرف سے پھر آیا وہ شخص اور طرف سے

الآخر فاعرض عنه ثم جاءه من الشق الآخر فاعرض عنه فقال

پس منہ پھیر لیا اوس سے پھر آیا وہ اور طرف سے پس منہ پھیر لیا اوس سے پھر فرمایا

النبی صلی الله علیه وسلم رحم الله حمیرا افواههم سلام وایدیهم طعام و

نبی صلی الله علیه وسلم نے کہ رحمت کرے الله تعالی حمیر پر منہ اونکے سلام ہیں اور ہاتھ اونکے طعام اور

هم اهل امن وایمان رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب لا

وہ ہیں اہل امن کے اور ایمان کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے نہیں

نعرفه الا من حدیث عبد الرزاق ویروی عن میناء هذا احادیث

پہچانتے ہم اوسکو مگر حدیث عبد الرزاق سے اور روایت کی جاتی ہیں اس میناء سے حدیثیں

مناکیر وعنه قال قال لی النبی صلی الله علیه وسلم ممن انت قلت من

منکر۔ اور یہ بھی روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی الله علیه وسلم نے کس قبیلہ میں سے ہے تو کہا میں نے

دوس قال ما کنت اری ان فی دوس احدا فیه خیر رواه الترمذی

کہ دوس میں سے فرمایا نہ تھا میں گمان کرتا کہ قبیلہ دوس میں کوئی شخص ہو کہ اوس میں بھلائی ہو روایت کی یہ ترمذی نے

وعن سلمان قال قال لی رسول الله صلی الله علیه وسلم لا تبغضنی فتفارق

اور روایت ہے سلمان فارسی سے کہ کہا فرمایا مجھکو رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے کہ دشمن نہ رکھ تو مجھکو پس جدا ہو جائیگا تو

دِينَكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ كَيْفَ أُبْغِضُكَ وَبِكَ هَدَانَا اللّٰهُ قَالَ

اپنے دین سے عرض کیا میں نے یا رسول اللہ کیونکر دشمن رکھونگا میں آپکو اور بسبب آپکے راہ دکھائی ہمکو خدا نے فرمایا

تُبْغِضُ الْعَرَبَ فَتُبْغِضُنِي رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ

دشمن رکھے تو عرب کو پس رکھیگا دشمن مجکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن

غَرِيبٌ وَعَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غریب ہے۔ اور روایت ہے عثمان بن عفان رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

مَنْ غَشَّ الْعَرَبَ لَمْ يَدْخُلْ فِي شَفَاعَتِي وَلَمْ تَنَلْهُ مَوَدَّتِي رَوَاهُ

کہ جو کوئی خیانت کرے عرب سے نہ داخل ہوگا میری شفاعت میں اور نہ پہونچیگی اوسکو دوستی میری روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ لَا نَعْرِفُهُ إِلَّا مِنْ حَدِيثِ

ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے نہیں پہچانتے ہم اسکو مگر حدیث

حُصَيْنِ بْنِ عُمَرَ وَلَيْسَ هُوَ عِنْدَ أَهْلِ الْحَدِيثِ بِذَاكَ الْقَوِيِّ وَعَنْ

حصین بن عمر کی سے اور نہیں وہ نزدیک اہل حدیث کے ایسا قوی۔ اور روایت ہے

أُمِّ الْحَرِيرِ مَوْلَاةِ طَلْحَةَ بْنِ مَالِكٍ قَالَتْ سَمِعْتُ مَوْلَايَ يَقُولُ قَالَ

ام حریر سے کہ لونڈی آزاد طلحہ بن مالک صحابی کی ہیں کہا انہوں نے سنا میں نے اپنے مولے سے کہ کہتے تھے کہ فرمایا

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِ اقْتِرَابِ السَّاعَةِ هَلَاكُ الْعَرَبِ رَوَاهُ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے قیامت کی علامتوں میں سے ہلاک ہونا عرب کا ہے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُلْكُ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خلافت یعنی بادشاہی

فِي قُرَيْشٍ وَالْقَضَاءُ فِي الْأَنْصَارِ وَالْأَذَانُ فِي الْحَبَشَةِ وَالْأَمَانَةُ فِي

قریش میں ہے اور قضاء انصار میں اور بانگ نماز کہنی قوم حبشہ میں ہے اور امین ہونا اور امین کرنا

الْأَزْدِ يَعْنِي الْيَمَنَ وَفِي رِوَايَةٍ مَوْقُوفًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا أَصَحُّ

ازد میں ہے یعنی یمن میں اور ایک روایت میں یہ حدیث موقوف ہے ابو ہریرہ رضہ پر روایت کی ترمذی نے اور کہا اسکا موقوف ہونا

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ

فصل تیسری۔ روایت ہے عبد اللہ بن مطیع رضہ سے روایت کی اپنے باپ سے کہ کہا سنا میں نے

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قُرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے دن فتح مکہ کے نہ قتل کیا جاویگا کوئی قریشی باندھکر بعد

هٰذَا الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي نَوْفَلٍ مُعٰوِيَةَ بْنِ

اس دن فتح مکہ کے روز قیامت تک روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی نوفل معاویہ بیٹے

مُسْلِمٍ قَالَ رَأَيْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ الزُّبَيْرِ عَلَى عَقَبَةِ الْمَدِينَةِ قَالَ فَجَعَلَتْ

مسلم کے سے کہ کہا دیکھا میں نے عبد اللہ بن زبیر کو سولی اوپر گھاٹی مدینہ کے کہا ابو نوفل نے پس شروع کیا

قُرَيْشٌ تَمُرُّ عَلَيْهِ وَالنَّاسُ حَتّٰى مَرَّ عَلَيْهِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ

قریش نے کہ گذرتے تھے ابن زبیر پر اور اور لوگ یہانتک کہ گذرے اوپر عبد اللہ بن عمر پس ٹھہرے ابن زبیر کے پاس

فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَبَا خُبَيْبٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ

پس کہا ابن عمر نے سلام ہے تجھپر اے ابا خبیب سلام تجھپر اے ابا خبیب سلام تجھپر

أَبَا خُبَيْبٍ أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنْهٰكَ عَنْ هٰذَا أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ

ای ابا خبیب آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا میں تجھکو اس کام سے آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تھا

أَنْهٰكَ عَنْ هٰذَا أَمَا وَاللّٰهِ لَقَدْ كُنْتُ أَنْهٰكَ عَنْ هٰذَا

منع کرتا تجھکو اس کام سے آگاہ ہو قسم ہے خدا کی البتہ تحقیق تھا میں منع کرتا میں تجھکو اس کام سے

أَمَا وَاللّٰهِ إِنْ كُنْتَ مَا عَلِمْتُ صَوَّامًا

آگاہ ہو قسم ہے خدا کی تحقیق تہا تو کہ جانتا تہا میں تجھ کو بہت روزے رکھنے والا

قَوَّامًا وَصُولًا لِلرَّحِمِ أَمَا وَاللّٰهِ لَأُمَّةٌ أَنْتَ شَرُّهَا لَأُمَّةُ سَوْءٍ وَفِي رِوَايَةٍ

بہت شب بیدار بہت احسان کرنیوالا قرابتیوں سے آگاہ ہو قسم خدا کی البتہ وہ گروہ تو انکے خیال میں برا ہے وہ خود برا ہے اور

لَأُمَّةُ خَيْرٍ ثُمَّ نَفَذَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ فَبَلَغَ الْحَجَّاجَ مَوْقِفُ عَبْدِ اللّٰهِ

لامۃ خیر آیا ہے پھر چلے گئے عبد اللہ بن عمر وہاں سے پس پہونچی حجاج کو خبر عبد اللہ بن عمر کے ٹھہرنے کی

وَقَوْلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأُنْزِلَ عَنْ جِذْعِهِ فَأُلْقِيَ فِي قُبُورِ الْيَهُودِ ثُمَّ أَرْسَلَ

اور کلام ان کو کہ نیکی انکی حق میں کہیں پس بہیجا حجاج نے کسیکو طرف ابن زبیر کے پس اوتار دیئے گئے لکڑی پر سے پس ڈالے گئے یہودیوں کی قبروں میں پہر بہیجا حجاج نے

إِلَى أُمِّهِ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ فَأَبَتْ أَنْ تَأْتِيَهُ فَأَعَادَ عَلَيْهَا الرَّسُولَ

ابن زبیر کی ماں کے پاس کہ اسماء بیٹی ابو بکر کی ہیں پس انکار کیا اسماء نے یہ کہ آویں اسکے پاس پس پہر بہیجا حجاج نے اسماء کے پاس دوسری بار

لَتَأْتِيَنِّي أَوْ لَأَبْعَثَنَّ إِلَيْكِ مَنْ يَسْحَبُكِ بِقُرُونِكِ قَالَ فَأَبَتْ وَقَالَتْ

کر البتہ آ تو میرے پاس ازخود والا بھیجونگا طرف تیری اوس شخص کو کہ کھینچ لاوے گا تجھکو تیری لٹ چوٹیاں پکڑکر کہا ابو نوفل نے پس انکار کیا

وَاللّٰهِ لَا آتِيكَ حَتّٰى تَبْعَثَ إِلَيَّ مَنْ يَسْحَبُنِي بِقُرُونِي قَالَ فَقَالَ أَرُونِي

اور کہا قسم ہے اللہ کی نہیں آؤنگی میں پاس تیرے یہانتک کہ بھیجے تو طرف میرے اوسکو کہ کھینچ کر لیجاوے مجھکو ساتھ چوٹیوں میرے کے کہا راوی نے پس کہا

سِبْتَيَّ فَأَخَذَ نَعْلَيْهِ ثُمَّ انْطَلَقَ يَتَوَذَّفُ حَتّٰى دَخَلَ عَلَيْهَا فَقَالَ كَيْفَ

پاپوشیں میری پس لیں حجاج نے پاپوشیں اپنی پھر چلا اتراتا ہوا یہانتک کہ داخل ہوا اسما پر پس کہا کہ کیسا

رَأَيْتِنِي صَنَعْتُ بِعَدُوِّ اللّٰهِ قَالَتْ رَأَيْتُكَ أَفْسَدْتَ عَلَيْهِ دُنْيَاهُ

دیکھا تو نے مجھکو کہ کیا میں نے ساتھ اوس دشمن خدا کے کہا اسما نے دیکھا میں نے تجھکو کہ تباہ کی تو نے اوسپر دنیا اوسکی

وَأَفْسَدَ عَلَيْكَ آخِرَتَكَ بَلَغَنِي أَنَّكَ تَقُولُ لَهُ يَا ابْنَ ذَاتِ النِّطَاقَيْنِ

اور تباہ کی اوس نے تجھپر آخرت تیری پہنچی ہے مجھکو یہ بات کہ تو کہتا تھا ابن زبیر کو اے بیٹے دو ٹکڑے کمربند والی کے

أَنَا وَاللّٰهِ ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ أَمَّا أَحَدُهُمَا فَكُنْتُ أَرْفَعُ بِهِ طَعَامَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَطَعَامَ

قسم ہے اللہ کی میں ہوں ذات النطاقین لیکن ایک اون دونو میں سے پس تھی میں اوٹھاتی ساتھ اوسکے طعام حضرت کا اور طعام

أَبِي بَكْرٍ مِنَ الدَّوَابِّ وَأَمَّا الْآخَرُ فَنِطَاقُ الْمَرْأَةِ الَّتِي لَا تَسْتَغْنِي عَنْهُ

ابی بکر کا واسطے محافظت کے جانوروں سے اور لیکن دوسرا پس کمربند عورت کا ہے کہ نہیں بے پرواہ ہوتی عورت اوس سے

أَمَا إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَنَا أَنَّ فِي ثَقِيفٍ كَذَّابًا وَمُبِيرًا

خبردار ہو تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حدیث کی ہمکو کہ تحقیق ثقیف میں ہو گا ایک بڑا جھوٹا اور ایک ہلاکو

فَأَمَّا الْكَذَّابُ فَرَأَيْنَاهُ وَأَمَّا الْمُبِيرُ فَلَا إِخَالُكَ إِلَّا إِيَّاهُ قَالَ فَقَامَ

پس لیکن بڑا جھوٹا پس دیکھا ہمنے اوسکو اور لیکن ہلاکو پس گمان نہیں کرتی میں تجھکو مگر وہ ہلاکو کہ حضرت نے خبر دی ہے

عَنْهَا فَلَمْ يُرَاجِعْهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَتَاهُ رَجُلَانِ

اسما کے پاس سے اور نہ جواب دیا اونکو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے نافع سے یہ کہ ابن عمر کے پاس آئے دو شخص

فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَا إِنَّ النَّاسَ صَنَعُوا مَا تَرٰى وَأَنْتَ ابْنُ عُمَرَ

بیچ فتنہ ابن زبیر کے پس کہا اونہوں نے کہ تحقیق لوگوں نے کیا جو کچھ کہ دیکھتے ہو تم اور تم بیٹے ابن عمر کے ہو

وَصَاحِبُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَخْرُجَ فَقَالَ يَمْنَعُنِي

اور یار رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہو پس کیا چیز باز رکھتی ہے تمکو نکلنے سے پس کہا ابن عمر نے کہ باز رکھتا

إِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَيَّ دَمَ أَخِي الْمُسْلِمِ قَالَا أَلَمْ يَقُلِ اللّٰهُ تَعَالَى وَقَاتِلُوهُمْ حَتّٰى

علم سپاہیات کا کہ خدا تعالیٰ نے حرام کیا ہے مجھ پر خون بھائی مسلمان کا کہا ان دونوں نے کہ کیا نہیں فرمایا ہے خدا نے اور لڑو ان سے

لَا تَكُونَ فِتْنَةٌ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ قَدْ قَاتَلْنَا حَتّٰى لَمْ تَكُنْ فِتْنَةٌ وَكَانَ

نہ پایا جاوے فتنہ پس کہا ابن عمر نے کہ تحقیق لڑے ہم یہانتک کہ نہ تھا فتنہ اور رہا

الدِّينُ لِلّٰهِ وَأَنْتُمْ تُرِيدُونَ أَنْ تُقَاتِلُوا حَتّٰى تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ

دین اسلام خالص خدا کیلیے اور تم چاہتے ہو یہ کہ لڑو تم یہانتک کہ واقع ہو فتنہ اور ہو دین

لِغَيْرِ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ الطُّفَيْلُ بْنُ عَمْرٍو

واسطے غیر اللہ کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہا کہ آئے طفیل بن عمرو

الدَّوْسِيُّ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ دَوْسًا قَدْ هَلَكَتْ

دوسی طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے اور کہا کہ تحقیق ہلاک ہوا قبیلہ دوس کا اسلیے

عَصَتْ وَأَبَتْ فَادْعُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ فَظَنَّ النَّاسُ أَنَّهُ يَدْعُو عَلَيْهِمْ فَقَالَ

کہ نافرمانی کی اور باز رہے طاعت سے پس بددعا کیجئے اللہ سے اونپر پس گمان کیا لوگوں نے کہ آنحضرت بددعا کرینگے اونپر پس کہا حضرت نے

اللّٰهُمَّ اهْدِ دَوْسًا وَائْتِ بِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

خداوندا راہ راست دکھا دوس کو اور لے آ انکو متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحِبُّوا الْعَرَبَ لِثَلَاثٍ لِأَنِّي عَرَبِيٌّ وَالْقُرْآنُ

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دوست رکھو تم عرب کو تین سبب سے ایک تو اس سبب سے کہ میں عربی ہوں اور

عَرَبِيٌّ وَكَلَامُ أَهْلِ الْجَنَّةِ عَرَبِيٌّ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ

عربی زبان ہے اور تیسرے اس سبب سے کہ کلام بہشتیوں کا عربی ہے روایت کی یہ بیہقی نے شعب الایمان میں۔

بَابُ مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ

باب ہے بیچ بیان مناقب صحابہ کے راضی ہو اللہ ان سب سے

الْفَصْلُ الْأَوَّلُ

فصل پہلی۔

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت ہے ابی سعید خدری رض سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ

کہ نہ برا کہو تم میرے صحابہ کو قسم ہے اوس ذات کی جسکے قابو میں میری جان ہے اگر کوئی تم میں خرچ کرے احد پہاڑ کے برابر سونا تو نہ پہنچے انکے

أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَفَعَ

اور نہ اسکے آدھے کو برابر متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی بردہ سے کہ روایت کی اپنے باپ سے کہا اونچا کیا

يَعْنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ وَكَانَ كَثِيرًا مِمَّا يَرْفَعُ رَأْسَهُ

یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اپنا طرف آسمان کے اور تھے حضرت بہت اوٹھاتے سر مبارک اپنا

إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ النُّجُومُ أَمَنَةٌ لِلسَّمَاءِ فَإِذَا ذَهَبَتِ النُّجُومُ أَتَى السَّمَاءَ

طرف آسمان کے پس فرمایا آنحضرت نے کہ ستارے سبب امن کے ہیں آسمان کے لیے پس جسوقت کہ جاتے رہیں گے ستارے آویگی آسمان کو

مَا تُوعَدُ وَأَنَا أَمَنَةٌ لِأَصْحَابِي فَإِذَا ذَهَبْتُ أَتَى أَصْحَابِي مَا

وہ چیز کہ وعدہ کیا جاتا ہے اور میں سبب امن کا ہوں اپنے اصحاب کے لیے پس جبکہ جاؤنگا میں عالم سے آویگی میرے اصحاب کو وہ چیز کہ

يُوعَدُونَ وَأَصْحَابِي أَمَنَةٌ لِأُمَّتِي فَإِذَا ذَهَبَ أَصْحَابِي أَتَى أُمَّتِي

وعدہ دیئے جاتے ہیں اور صحاب میرے باعث امن کے ہیں میری امت کے لیے پس جبکہ جاتے رہیں گے صحاب میرے آویگی امت میری کو

مَا يُوعَدُونَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ

وہ چیز کہ وعدہ دیئے جاتے ہیں روایت کی یہ مسلم نے ۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا

رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ مِّنَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت

النَّاسِ فَيَقُولُونَ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگوں میں سے پس کہیں گے جہاد کرنیوالے اپنی جماعت سے آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ حضرت کے

فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ

پس کہیں گے ہاں ہے پس فتح ہوگی انکو پھر آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت

مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لوگوں میں سے پس کہا جاویگا آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ صحاب رسول خدا کے

فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيُفْتَحُ لَهُمْ ثُمَّ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ فَيَغْزُو فِئَامٌ

پس کہیں گے ہاں پس فتح کیجاویگی واسطے انکو پھر آویگا لوگوں پر ایک زمانہ پس جہاد کریگی ایک جماعت

مِّنَ النَّاسِ فَيُقَالُ هَلْ فِيكُمْ مَنْ صَاحَبَ مَنْ صَاحَبَ أَصْحَابَ رَسُولِ

لوگوں میں سے پس کہا جاویگا آیا ہے درمیان تمہارے وہ شخص کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اسکے کہ صحبت رکھی ہو ساتھ اصحاب رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم فيقولون نعم فيفتح لهم متفق عليه وفي رواية

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کہیں گے ہاں پس فتح کیجاویگی واسطے انکی متفق علیہ اور ایک روایت

لمسلم قال يأتي على الناس زمان يبعث منهم البعث فيقولون

مسلم کی میں یوں آیا ہے کہ فرمایا حضرت نے کہ آویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ بھیجا جاویگا لوگوں میں سے لشکر پس کہیں گے لوگ

انظروا هل تجدون فيكم احدا من اصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم

دیکھو آیا پاتے ہو اپنے میں سے کسی کو اصحاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

فيوجد الرجل فيفتح لهم به ثم يبعث البعث الثاني فيقولون هل

پس پایا جاویگا ایک شخص صحابہ میں سے پس فتح کیجاویگی بسبب اوسکے پھر بھیجا جاویگا دوسرا لشکر پس کہیں گے کیا ہے

فيهم من رأى اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم فيوجد فيفتح لهم ثم

انمیں وہ شخص کہ دیکھا ہو اوسنے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کو پس پایا جاویگا پس فتح کیجاویگی واسطے انکے پھر

يبعث البعث الثالث فيقال انظروا هل ترون فيهم من رأى

بھیجا جاویگا تیسرا لشکر پس کہا جاویگا کہ دیکھو آیا پاتے ہو انمیں اوس شخص کو کہ دیکھا اوسنے

من رأى اصحاب النبي صلى الله عليه وسلم ثم يكون البعث الرابع فيقال

اوسکو کہ دیکھا ہو اوسنے یاروں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کو پھر ہوگا بھیجنا چوتھے لشکر کا پس کہا جاویگا

انظروا هل ترون فيهم احدا رأى من رأى احدا رأى اصحاب

کہ دیکھو آیا دیکھتے ہو انمیں کسیکو کہ دیکھا ہو اوسکو کہ دیکھا ہو کسیکو کہ دیکھا ہو اوسنے اصحاب

النبي صلى الله عليه وسلم فيوجد الرجل فيفتح له وعن عمران بن حصين

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس پایا جاویگا ایسا شخص پس فتح کیجاویگی سبب اوسکے اور روایت ہے عمران بن حصین سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم خير امتي قرني ثم الذين يلونهم

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہتر امت میری کے قرن میرا ہے پھر وہ لوگ کہ متصل اونکے ہیں

ثم الذين يلونهم ثم ان بعدهم قوما يشهدون ولا

پھر وہ لوگ کہ متصل ہیں اونکے پھر تحقیق بعد ان قرنوں کے ہوگی ایک قوم کہ گواہی دینگے حالانکہ نہیں

يستشهدون ويخونون ولا يؤتمنون وينذرون ولا يفون

طلب کیجاویگی اونسے گواہی اور خیانت کرینگے اور امین نہ پکڑے جاوینگے اور نذر مانینگے اور وفا نہ کرینگے

میں دیکھنا اصحاب کا کافی ہے جیسا کہ صحابہ میں دیکھنا آنحضرت صلعم کا معتبر ہے اور بعضوں نے کہا کہ صحابہ میں تو دیکھنا کافی ہے لیکن تابعین میں صحبت اور ملازمت چاہیے کہ پہلی روایت میں گذرا بلکہ پر کہ یہاں دیکھنا سا صحبت کے ہو اور ایک نسخہ میں ہم ہے بدلے اوسکے بعض واسطے ہو تاکہ اس کو معلوم ہو کہ تابعین

ويظهر فيهم السمن وفي رواية ويحلفون ولا يستحلفون

اور پیدا ہوگا اونمیں موٹاپا اور ایک روایت میں ہے اور قسم کھاوینگے اور نہ قسم دلائے جاوینگے

متفق عليه وفي رواية لمسلم عن ابي هريرة ثم يخلف قوم

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور مسلم کی ایک روایت میں ابو ہریرہ رضہ سے یوں آیا ہے کہ پھر پیچھے انکے آویگی ایک قوم

يحبون السمانة الفصل الثاني عن عمر قال قال رسول الله

کہ دوست رکھیگی فربہی کو۔ فصل دوسری۔ روایت ہے عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم اكرموا اصحابي فانهم خياركم ثم الذين يلونهم

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تعظیم کرو میرے یاروں کی اسلیئے کہ وہ نیکتر ہیں تمہارے پھر وہ لوگ کہ قریب اونکے ہیں

ثم الذين يلونهم ثم يظهر الكذب حتى ان الرجل ليحلف

پھر وہ لوگ کہ قریب اونکے ہیں پھر ظاہر ہوگا جھوٹ یہانتک کہ تحقیق ایک شخص ہوگا قسم کھاویگا

ولا يستحلف ويشهد ولا يستشهد الا من سره بحبوحة الجنة

اور قسم نہیں دیا جاویگا اور گواہی دیگا اور گواہی نہیں طلب کیا جاویگا آگاہ ہو جو شخص کہ خوش لگے اوسکو بیچوں بیچ

فليلزم الجماعة فان الشيطان مع الفذ وهو من الاثنين ابعد

بہشت کا پس چاہیئے کہ لازم پکڑے جماعت کو اسواسطے کہ تحقیق شیطان ساتھ تنہا کے ہے اور شیطان دو شخصوں سے دور ہے

ولا يخلون رجل بامراة فان الشيطان ثالثهم ومن سرته

اور ہرگز تنہا ہو مرد ساتھ عورت اجنبیہ کے اسلیئے کہ شیطان انکا تیسرا ہوتا ہے اور جسکو خوش کرے

حسنته وساءته سيئته فهو مؤمن رواه النسائي واسناده

نیکی اوسکی اور غمگین کرے اوسکو بدی اوسکی پس وہ مومن ہے روایت کی یہ نسائی نے اور اسناد اسکی

صحيح ورجاله رجال الصحيح الا ابراهيم بن الحسن الخثعمي فانه

صحیح ہے اور سب راوی اسکے راوی صحیح کے ہیں سوای ابراہیم بن الحسن خثعمی کے اس سبب سے کہ

لم يخرج عنه الشيخان وهو ثقة ثبت وعن جابر عن النبي صلى الله

نہیں روایت کی اس سے بخاری اور مسلم نے اور وہ ثقہ ثبت ہے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے نقل کی نبی صلی اللہ

عليه وسلم قال لا تمس النار مسلما رآني او رأى من رآني رواه الترمذي

علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے نہ لگیگی آگ اوس مسلمان کو کہ دیکھا ہے مجھکو یا دیکھا ہے اوسکو کہ دیکھا ہے مجھکو روایت کی یہ ترمذی

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهَ اَللّٰهَ

اور روایت ہے عبداللہ بن مغفل سے کہ کہا فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے

فِيْ اَصْحَابِيْ اَللّٰهَ اَللّٰهَ فِيْ اَصْحَابِيْ لَا تَتَّخِذُوْهُمْ غَرَضًا مِّنْ بَعْدِيْ فَمَنْ

بیچ حق اصحاب میرے کے ڈرو اللہ سے ڈرو اللہ سے بیچ حق اصحاب میرے کے نہ پکڑو ان کو نشانہ بعد میرے کے پس جو شخص کہ

اَحَبَّهُمْ فَبِحُبِّيْ اَحَبَّهُمْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمْ فَبِبُغْضِيْ اَبْغَضَهُمْ وَمَنْ اٰذَاهُمْ

دوست رکھتا ہے انکو پس بسبب دوست رکھنے میرے کے انکو دوست رکھتا ہے اور جو شخص کہ دشمن رکھتا ہے انکو پس بسبب دشمنی میرے کے دشمن رکھتا ہے

فَقَدْ اٰذَانِيْ وَمَنْ اٰذَانِيْ فَقَدْ اٰذَى اللّٰهَ وَمَنْ اٰذَى اللّٰهَ فَيُوْشِكُ

پس تحقیق ایذا دی مجھکو اور جو شخص ایذا دی مجھکو پس تحقیق ایذا دی خدا کو اور جو شخص کہ ایذا دی خدا کو پس نزدیک ہے

اَنْ يَّاْخُذَهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

کہ پکڑیگا خدا اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ اَصْحَابِيْ فِيْ اُمَّتِيْ كَالْمِلْحِ فِي

انس رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مثل اصحاب میرے کے درمیان امت میرے کے مانند نمک کے ہے

الطَّعَامِ لَا يَصْلُحُ الطَّعَامُ اِلَّا بِالْمِلْحِ قَالَ الْحَسَنُ فَقَدْ ذَهَبَ مِلْحُنَا

طعام میں نہیں سنورتا کھانا مگر ساتھ نمک کے کہا حسن بصری نے پس تحقیق جاتا رہا نمک ہمارا

فَكَيْفَ نَصْلُحُ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ

پس کیونکر سنوریں ہم روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے عبداللہ بن بریدہ سے

عَنْ اَبِيْهِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ اَصْحَابِيْ

کہ نقل کی اپنے باپ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کوئی صحابہ میرے میں سے

يَمُوْتُ بِاَرْضٍ اِلَّا بُعِثَ قَائِدًا وَّنُوْرًا لَّهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَوَاهُ

کہ مرے کسی زمین میں مگر کہ اوٹھایا جاویگا وہ قبر سے اصحاب الیمین کہ پہنچنے والا ہو گا اور سبب روشنی کا ہو گا انکے لیے

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَذُكِرَ حَدِيْثُ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور ذکر کی گئی حدیث ابن مسعود کی کہ مراد اوسکا یہ ہے

لَا يُبَلِّغُنِيْ اَحَدٌ فِيْ بَابِ حِفْظِ اللِّسَانِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ

لا یبلغنی احد بیچ باب محافظت زبان کے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے

ابن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم اذا رأیتم الذین یسبون

ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ دیکھو تم ان لوگوں کو برا کہتے ہیں

اصحابی فقولوا لعنة الله علی شرکم رواه الترمذی وعن عمر

میرے صحابیوں کو پس کہو لعنت خدا کی ہو تمہارے شر اس فعل بد پر روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمر

ابن الخطاب قال سمعت رسول الله صلی الله علیه وسلم یقول سألت ربی

بن خطاب رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے سوال پوچھا میں نے اپنے رب سے

عن اختلاف اصحابی من بعدی فاوحی الی یا محمد ان اصحابك

اختلاف صحابہ اپنے سے پیچھے میرے پس وحی کی اللہ نے طرف میری کہ اے محمد بلاشبہ اصحاب تیرے

عندی بمنزلة النجوم فی السماء بعضها اقوی من بعض ولکل

نزدیک میرے بمنزلہ ستاروں کے ہیں آسمان میں بعضے ان ستاروں میں سے قوی تر ہیں بعضے سے اور واسطے ہر ایک کے

نور فمن اخذ بشیء مما هم علیه من اختلافهم فهو عندی

نور ہے پس جس شخص نے کہ لیا کچھ اوس چیز سے کہ وہ اوس چیز پر ہیں اختلافات اپنے سے پس وہ نزدیک میرے

علی هدی قال وقال رسول الله صلی الله علیه وسلم اصحابی کالنجوم

ہدایت پر ہے کہا عمر رضہ نے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اصحاب میرے مانند ستاروں کے ہیں

فبایهم اقتدیتم اهتدیتم رواه رزین باب مناقب

پس ساتھ جس کسی کے اونمیں سے پیروی کروگے راہ پاؤگے روایت کی یہ رزین نے ۔ باب ہے مناقب

ابی بکر رضه الفصل الاول عن ابی سعید الخدری عن

ابی بکر رضہ کا ۔ فصل پہلی ۔ روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے اونسے روایت کی

النبی صلی الله علیه وسلم قال ان من امن الناس علی فی صحبته وماله

نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ تحقیق بہت احسان کرنیوالے مجھپر اپنی صحبت میں اور اپنے مال میں

ابوبکر وعند البخاری ابا بکر ولو کنت متخذا خلیلا لاتخذت

ابوبکر رضہ ہیں اور نزدیک بخاری کے ابا بکر واقع ہوا ہے اور اگر ہوتا میں پکڑنیوالا دوست جانی تو البتہ پکڑتا میں

ابا بکر خلیلا ولکن اخوة الاسلام ومودته لا یبقین فی المسجد

ابوبکر رضہ کو ایسا دوست ولیکن برادری اسلام کی اور محبت اوسکی ثابت ہے نہ باقی چھوڑی جاوے مسجد میں

خوخة الا خوخة ابى بكر وفى رواية لو كنت متخذا خليلا غير

کوئی کھڑکی مگر کھڑکی ابو بکر کی دیوار میں ہے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ اگر ہوتا میں پکڑنے والا دوست سوائے

ربى لاتخذت ابا بكر خليلا متفق عليه وعن عبد الله بن

رب اپنے کے تو البتہ پکڑتا میں ابو بکر کو دوست روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن

مسعود عن النبى صلى الله عليه وسلم قال لو كنت متخذا خليلا لاتخذت

مسعود سے روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے اگر ہوتا میں پکڑنے والا دوست تو البتہ پکڑتا میں

ابا بكر خليلا ولكنه اخى وصاحبى وقد اتخذ الله صاحبكم

ابو بکر رضہ کو گہرا دوست ولیکن ابو بکر رضہ میرے بھائی ہیں اور یار میرے اور تحقیق پکڑا ہے اللہ نے تمہارے صاحب کو

خليلا رواه مسلم وعن عائشة قالت قال لى رسول الله

دوست روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہ کہا فرمایا واسطے میرے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فى مرضه ادعى لى ابا بكر اباك واخاك حتى اكتب كتابا

صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی مرض الموت میں کہ بلا واسطے میرے ابو بکر رضہ کو کہ باپ تیرا ہے اور بلا اپنے بھائی کو تاکہ لکھ دوں میں ایک نوشتہ

فانى اخاف ان يتمنى متمن ويقول قائل انا اولى ويابى الله

اسلئے کہ میں ڈرتا ہوں یہ کہ آرزو کرے کوئی آرزو کرنے والا اور کہے کہنے والا کہ میں مستحق ہوں واسطے خلافت کے حالانکہ نہیں ہوگا

والمؤمنون الا ابا بكر رواه مسلم وفى كتاب الحميدى انا

اور مؤمن مگر ابو بکر رضہ کو روایت کی یہ مسلم نے اور بیچ کتاب حمیدی کے واقع ہوا ہے کہ انا

اولى بدل انا ولا وعن جبير بن مطعم قال اتت النبى

اولی بجائے انا ولا کے۔ اور روایت ہے جبیر بن مطعم رضہ سے کہا جبیر نے کہ آئی نبی

صلى الله عليه وسلم امرأة فكلمته فى شىء فامرها ان ترجع اليه قالت

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت اور کلام کیا آپ سے کسی چیز میں پس حکم کیا حضرت صلعم نے اس عورت کو کہ اور وقت

يا رسول الله ارايت ان جئت ولم اجدك كانها تريد

یا رسول اللہ خبر دیجئے مجھکو کہ اگر آؤں میں اور نہ پاؤں آپکو کہا جبیر نے گویا کہ وہ عورت مراد رکھتی تھی آپکے حضرت

الموت قال فان لم تجدينى فاتى ابا بكر متفق عليه وعن

کی موت کو فرمایا حضرت صلعم نے پس اگر نہ پاوے تو مجھکو پس آنا تو ابو بکر رضہ کے پاس متفق علیہ۔ اور روایت ہے

عمرو بن العاص ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعثہ علی جیش ذات السلاسل

عمرو بن عاص رض سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا انکو امیر کر کے ذات السلاسل کی لڑائی پر

قال فاتیتہ فقلت ای الناس احب الیک قال عائشۃ قلت

کہا پس آیا میں حضرت کے پاس پس کہا میں نے حضرت سے کہ کون محبوب تر ہے طرف آپکی فرمایا عائشہ کہا میں نے

من الرجال قال ابوھا قلت ثم من قال عمر فعد رجالا فسکت

مردوں میں سے فرمایا باپ اسکا کہا میں نے پھر کون بہت محبوب ہے فرمایا عمر پس گنا حضرت نے اور مردوں کو پس چپ ہو رہا میں

مخافۃ ان یجعلنی فی اخرھم متفق علیہ وعن محمد بن الحنفیۃ

بسبب خوف اسکے کہ کر دیں آپ مجکو بیچ آخر لوگوں کے متفق علیہ۔ اور روایت ہے محمد بن حنفیہ سے

قال قلت لابی ای الناس خیر بعد النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال ابو بکر قلت

کہا کہا میں نے واسطے باپ اپنے کے کہ کون لوگوں میں سے بہتر ہے بعد نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا علی نے ابو بکر بہتر ہیں کہا میں نے

ثم من قال عمر وخشیت ان یقول عثمان قلت ثم انت قال

پھر کون ہے کہا عمر رض اور ڈرا میں اس سے کہ کہیں عثمان رض کہا میں نے کہ پھر تم ہو کہا علی نے

ما انا الا رجل من المسلمین رواہ البخاری وعن ابن عمر قال

کہ نہیں ہوں میں مگر ایک شخص مرد مسلمانوں میں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا

کنا فی زمن النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا نعدل بابی بکر احدا ثم عمر ثم عثمان

تھے ہم بیچ زمانہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہ برابر نہیں کرتے تھے ہم ساتھ ابو بکر رض کے کسی کو پھر ساتھ عمر رض کے پھر عثمان کے

ثم نترک اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم لا نفاضل بینھم رواہ البخاری

پھر چھوڑ دیتے تھے ہم اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نہیں فضیلت دیتے تھے ہم درمیان انکے ایک کو دوسرے پر روایت کی یہ بخاری نے

وفی روایۃ لابی داؤد قال کنا نقول ورسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حی

اور بیچ روایت ابی داؤد کے ہے کہ کہا ابن عمر نے تھے ہم کہ کہتے تھے اصحاب میں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ تھے

افضل امۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم بعدہ ابو بکر ثم عمر ثم عثمان

بہتر امت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد آنحضرت کے ابو بکر رض ہیں پھر عمر پھر عثمان

رضوان اللہ تعالی علیھم اجمعین الفصل الثانی

رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین۔ فصل دوسری

عَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لِاَحَدٍ عِنْدَنَا

روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہے کسیکے لیے نزدیک ہمارے

يَدٌ اِلَّا وَقَدْ كَافَيْنَاهُ مَا خَلَا اَبَا بَكْرٍ فَاِنَّ لَهٗ عِنْدَنَا يَدًا يُكَافِئُهُ

عطا مگر کہ بدلا اوتار رہے ہمنے اوسکا سوائے ابو بکر رضہ کے پس تحقیق ابو بکر کے لیے نزدیک ہمارے نعمت ہے کہ بدلا دیگا اوسکو

اللهُ بِهَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَمَا نَفَعَنِیْ مَالُ اَحَدٍ قَطُّ مَا نَفَعَنِیْ مَالُ

خدا تعالیٰ عوض اوس نعمت کے دن قیامت کے اور نہیں نفع دیا مجھکو کبھی کسیکو مال نے مانند نفع دینے مجھکو مال

اَبِیْ بَكْرٍ وَلَوْ كُنْتُ مُتَّخِذًا خَلِيْلًا لَاتَّخَذْتُ اَبَا بَكْرٍ خَلِيْلًا اَلَا وَ

ابو بکر رضہ کے اور اگر ہوتا میں پکڑنیوالا دوست جانی تو البتہ پکڑتا میں ابو بکر رضہ کو دوست جانی آگاہ ہو

اِنَّ صَاحِبَكُمْ خَلِيْلُ اللهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ عُمَرَ قَالَ اَبُوْ بَكْرٍ

کہ صاحب تمہارا دوست خدا کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ کہا کہ ابو بکر رضہ

سَيِّدُنَا وَخَيْرُنَا وَاَحَبُّنَا اِلٰى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

سردار ہے ہمارے ہیں اور افضل ہے ہمارے ہیں اور بہت پیارے ہمارے ہیں طرف پیغمبر خدا صلعم کے روایت کی یہ ترمذی نے۔

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِاَبِیْ بَكْرٍ اَنْتَ

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ روایت کرتے ہیں رسول خدا صلعم سے کہ فرمایا واسطے ابی بکر رضہ کے کہ تو

صَاحِبِیْ فِی الْغَارِ وَصَاحِبِیْ عَلَى الْحَوْضِ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ

یار میرا ہے غار میں اور یار میرا ہے حوض پر روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْبَغِیْ لِقَوْمٍ فِيْهِمْ

عائشہ رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے نہیں لائق ہے واسطے اوس قوم کے کہ اونمیں

اَبُوْ بَكْرٍ اَنْ يَّؤُمَّهُمْ غَيْرُهٗ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ

ابو بکر رضہ ہوں یہ کہ امامت کرے اوس قوم کی غیر ابو بکر رضہ کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔

وَعَنْ عُمَرَ قَالَ اَمَرَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ نَّتَصَدَّقَ وَوَافَقَ

اور روایت ہے عمر رضہ سے کہ کہا حکم کیا ہمکو پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ تصدق کریں ہم اور موافق پڑا

ذٰلِكَ عِنْدِیْ مَالًا فَقُلْتُ الْيَوْمَ اَسْبِقُ اَبَا بَكْرٍ اِنْ سَبَقْتُهٗ يَوْمًا

یہ حکم کرنا حضرت صلعم کا نزدیک میرے مال کثیر کو پس کہا میں نے کہ آجکے دن سبقت لیجاؤنگا میں ابو بکر رضہ سے اگر ممکن ہو سبقت لیجانا

قَالَ فَجِئْتُ بِنِصْفِ مَالِي فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَبْقَيْتَ لِأَهْلِكَ

کہا عمرؓ نے پس لایا میں آدھا مال اپنا پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کسقدر باقی رکھا تونے اپنے عیال کے لیے

فَقُلْتُ مِثْلَهُ وَأَتَى أَبُو بَكْرٍ بِكُلِّ مَا عِنْدَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ مَا أَبْقَيْتَ

پس کہا مینے کہ باقی چھوڑا مینے اپنے عیال کے لیے مانند اسکی اور لائے ابوبکر جو کچھ کہ تھا اونکے پاس پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ ای ابوبکر کیا چھوڑا تونے

لِأَهْلِكَ فَقَالَ أَبْقَيْتُ لَهُمُ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ قُلْتُ لَا أَسْبِقُهُ إِلَى شَيْءٍ

اپنی اہل وعیال کے لیے پس کہا ابوبکر نے کہ باقی چھوڑ آیا مینے اونکے لیے خدا اور رسول اوسکو کہا مینے کہ سبقت نہیں لیجا سکنے کا مین ابوبکر پر

أَبَدًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَأَبُو دَاوُدَ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ

ہرگز روایت کی یہ ترمذی اور ابوداؤد نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ تحقیق ابوبکر رض

دَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَنْتَ عَتِيقُ اللّٰهِ مِنَ النَّارِ

حاضر ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا حضرت صلعم نے اونکو کہ تو آزاد کیا گیا خدا کا ہے آگ سے

فَيَوْمَئِذٍ سُمِّيَ عَتِيقًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

پس اوس روز نام رکھے گئے ابوبکر عتیق روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا أَوَّلُ مَنْ تَنْشَقُّ عَنْهُ الْأَرْضُ ثُمَّ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہلا وہ شخص نکلا ہوں کہ پہٹیگی اوسے زمین بعد میرے ابوبکر بعد اونکے عمر پھر

آتِي أَهْلَ الْبَقِيعِ فَيُحْشَرُونَ مَعِي ثُمَّ أَنْتَظِرُ أَهْلَ مَكَّةَ حَتَّى أُحْشَرَ

آونگا میں بقیع کے مدفونونکے پاس پس اونکا حشر کیا جاویگا ساتھ میرے پہر انتظار کرونگا میں اہل مکہ کا یہانتک کہ جمع کیا جاؤنگا

بَيْنَ الْحَرَمَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

درمیان حرمین کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَانِي جِبْرِيلُ فَأَخَذَ بِيَدِي فَأَرَانِي بَابَ الْجَنَّةِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ آئے میرے پاس جبرئیل ع پس پکڑا ہاتہ میرا پس دکھایا مجکو وہ دروازہ بہشت کا

الَّذِي يَدْخُلُ مِنْهُ أُمَّتِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَدِدْتُ

کہ داخل ہوگی اوس سے امت میری پس کہا ابوبکر رض نے یارسول اللہ دوست رکھتا ہون مین

أَنِّي كُنْتُ مَعَكَ حَتَّى أَنْظُرَ إِلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَا

کاشکے ہوتا مین ساتہ آپکے تا دیکھتا مین طرف اوس دروازہ کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے آگاہ ہو

إِنَّكَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ

تحقیق کہ تو اے ابابکر ہے اول ان شخصون کا جو کہ داخل ہونگے بہشت مین میری امت مین سے روایت کی یہ ابوداود نے ۔

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

وَعَنْ عُمَرَ ذُكِرَ عِنْدَهُ أَبُو بَكْرٍ فَبَكَى وَقَالَ

فصل تیسری ۔ روایت ہے عمر رض سے کہ ذکر کیے گئے اونکے نزدیک ابوبکر پس روئے عمر اور کہا

وَدِدْتُ أَنَّ عَمَلِي كُلَّهُ مِثْلُ عَمَلِهِ يَوْمًا وَاحِدًا مِنْ أَيَّامِهِ وَلَيْلَةً

دوست رکہتا ہون مین کاشکے عمل میری تمام عمر کے مانند عمل ابی بکر کے ہوتے بیچ ایکدن کے دنون عمر اونکی سے یا مانند عمل ایک رات

وَاحِدَةً مِنْ لَيَالِيهِ أَمَّا لَيْلَتُهُ فَلَيْلَةٌ سَارَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى

ہو تا راتون سے اونکی سے ایسی رات ابوبکر کی پس وہ رات کہ ہجرت کی اوسمین ابوبکر نے ساتہ رسول خدا صلے اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْغَارِ فَلَمَّا انْتَهَيَا إِلَيْهِ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلُهُ حَتَّى أَدْخُلَ

علیہ وسلم کے طرف غار کے پس جسوقت پہنچے حضرت صلعم اور ابوبکر طرف غار کے کہا ابوبکر نے قسم ہے خدا کی نہ داخل ہو تم غار مین یہانتک کہ داخل ہون مین

قَبْلَكَ فَإِنْ كَانَ فِيهِ شَيْءٌ أَصَابَنِي دُونَكَ فَدَخَلَ فَكَسَحَهُ وَوَجَدَ

پہلے آپکے اسلیے کہ اگر ہو اوسمین کچھ شے تو پہنچے مجکو ضرر اوسکا نہ آپکو پس داخل ہوئے ابوبکر غار مین پہلے حضرت صلعم کے پس جہاڑا اوسکو

فِي جَانِبِهِ ثُقْبًا فَشَقَّ إِزَارَهُ وَسَدَّهَا بِهِ وَبَقِيَ مِنْهَا اثْنَانِ فَأَلْقَمَهَا

بیچ ایک جانب غار کے کئی ایک سوراخ پس پہاڑا ابوبکر نے تہ بند اپنا اور بند کیا سوراخونکو تہ بند کے ٹکڑونسے اور باقی رہے اون سوراخون مین

رِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ادْخُلْ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ

دونون پاؤن اپنے پہر کہا ابوبکر نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ آیئے پس داخل ہوئے رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَضَعَ رَأْسَهُ فِي حَجْرِهِ فَنَامَ فَلُدِغَ أَبُو بَكْرٍ فِي رِجْلِهِ

صلے اللہ علیہ وسلم اور رکہا سر مبارک اپنا گود مین ابوبکر کے اور آرام کیا پس کاٹے گئے ابوبکر بیچ پانون اپنے کے

مِنَ الْجُحْرِ وَلَمْ يَتَحَرَّكْ مَخَافَةَ أَنْ يَنْتَبِهَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سوراخ سے اور نہ ہلے ابوبکر واسطے خوف اسکے کہ جاگ اوٹہین رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

فَسَقَطَتْ دُمُوعُهُ عَلَى وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لَكَ

پس گری آنسو ابوبکر کی اوپر چہرہ مبارک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا حضرت صلعم نے کیا ہوا تجکو

يَا أَبَا بَكْرٍ قَالَ لُدِغْتُ فِدَاكَ أَبِي وَأُمِّي فَتَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اے ابابکر کہا ابوبکر نے کہ کاٹا گیا مین فدا ہون تجپر ماں باپ میرے پس ڈالا آب دہن مبارک رسول خدا صلعم نے

فَذَهَبَ مَا يَجِدُهُ ثُمَّ انْتَقَضَ عَلَيْهِ وَكَانَ سَبَبَ مَوْتِهِ وَأَمَّا يَوْمُهُ

پس جاتی رہی وہ چیز کہ پاتے تھے اسکو ابوبکر پھر رجوع کیا اثر زہر نے ابوبکر پر اور ہوا یہی سبب موت ابی بکر کا اور ایک دن ابی بکر کا

فَلَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ وَقَالُوا لَا

کہ جب وفات پائی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے مرتد ہوئے بعضے عرب اور کہا کہ نہیں

نُؤَدِّي زَكٰوةً فَقَالَ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا لَجَاهَدْتُهُمْ عَلَيْهِ فَقُلْتُ يَا

دینگے ہم زکوۃ پس کہا ابوبکر نے اگر نہ دینگے مجھکو رسی اونٹ کی پاؤں باندھنی کی البتہ جہاد کرونگا میں اونپر پس کہا میں نے اے

خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ تَأَلَّفِ النَّاسَ وَارْفُقْ بِهِمْ فَقَالَ لِي أَجَبَّارٌ

خلیفہ رسول خدا کے الفت کرو لوگوں سے اور نرمی کرو ساتھ اونکے پس کہا مجھکو آیا تو شجاع تھا

فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَخَوَّارٌ فِي الْإِسْلَامِ إِنَّهُ قَدِ انْقَطَعَ الْوَحْيُ وَتَمَّ الدِّينُ

زمانہ جاہلیت میں اور نامرد ہوگیا اسلام میں تحقیق شان یہ ہے کہ تحقیق منقطع ہوگئی وحی اور تمام ہوا دین

أَيَنْقُصُ وَأَنَا حَيٌّ رَوَاهُ رَزِينٌ بَابُ مَنَاقِبِ عُمَرَ اَلْفَصْلُ

کیا ناقص ہووے دین درحالانکہ میں زندہ ہوں روایت کی یہ رزین نے - باب ہے بیچ بیان مناقب عمر رضہ کے - فصل

الْأَوَّلُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ

پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق

كَانَ فِيمَا قَبْلَكُمْ مِنَ الْأُمَمِ مُحَدَّثُونَ فَإِنْ يَكُ أَحَدٌ فِي أُمَّتِي

تھے بیچ اون لوگوں کے کہ تھے پہلے تمسے امتوں سے الہام کیے گئے پس اگر ہو میری امت میں کوئی شخص

فَإِنَّهُ عُمَرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ اسْتَأْذَنَ

پس تحقیق وہ شخص عمر ہوگا متفق علیہ - اور روایت ہے سعد بیٹے ابی وقاص کے سے کہ کہا پروانگی مانگی

عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَهُ نِسْوَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ

عمر بن الخطاب رضہ نے واسطے درآنیکے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس اور آنحضرت کے پاس تھی کتنی ایک عورتیں قریش میں سے

يُكَلِّمْنَهُ وَيَسْتَكْثِرْنَهُ عَالِيَةً أَصْوَاتُهُنَّ فَلَمَّا اسْتَأْذَنَ عُمَرُ قُمْنَ

کہ کلام کرتی تھیں حضرت سے اور بہت طلب کرتی تھیں درحالیکہ بلند تھیں آوازیں اون عورتوں کی پس جبکہ اذن چاہا عمر نے اٹھیں وہ عورتیں

فَبَادَرْنَ الْحِجَابَ فَدَخَلَ عُمَرُ وَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْحَكُ فَقَالَ

اور دوڑیں طرف پردہ کے پس داخل ہوئے عمر اسحالت میں کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم ہنستے تھے پس کہا عمر نے

احتمال ہے کہ ان سب کا آواز بلکہ گونج اٹھا ہو نہ یہ کہ ہر ایک کا آواز بانفراد حضرت صلعم کی آواز سے بلند تھا کہا ملا علی نے اسحدیث

أضحك الله سنك يا رسول الله فقال النبي صلى الله عليه وسلم عجبت من

کر ہنسیشہ ہنسائے اللہ دانت آپکے یا رسول اللہ پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تعجب کیا مینے

هؤلاء اللاتي كن عندي فلما سمعن صوتك ابتدرن الحجاب

ان عورتون سے کہ تھین میرے پاس پس جبکہ سنی آواز تیری جلدی سے ہوگئین پردہ مین

قال عمر يا عدوات أنفسهن أتهبنني ولا تهبن رسول الله

کہا عمر نے اے دشمنو اپنی جانون کے کیا ہیبت رکھتی ہو مجھسے اور ہیبت نہیں رکھتی تم رسول خدا

صلى الله عليه وسلم فقلن نعم أنت أفظ وأغلظ فقال رسول الله صلى الله عليه

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہا عورتون نے کہ ہان ڈرتی ہین ہم تجھسے کہ تو نہایت سخت خو اور نہایت سخت گو ہے پس فرمایا حضرت نے

إيه يا ابن الخطاب والذي نفسي بيده ما لقيك الشيطان سالكا

کہ اور کلام کر اے بیٹے خطاب کے قسم اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ مین ہے ہرگز نہیں ملتا تجھسے شیطان اسحالت مین کہ تو

فجا قط إلا سلك فجا غير فجك متفق عليه وقال الحميدي زاد

راہ مین مگر کہ چلتا ہے شیطان اور راہ مین غیر راہ تیری کے متفق علیہ اور کہا حمیدی نے زیادہ کیا

البرقاني بعد قوله يا رسول الله ما أضحكك وعن جابر قال

برقانی نے بعد قول اوسکے کے یا رسول اللہ کس چیز نے ہنسایا تجھکو۔ اور روایت ہے جابر رضی اللہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم دخلت الجنة فإذا أنا بالرميصاء امرأة

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ داخل ہوا مین بہشت مین پس ناگہان ملا مین ساتھ رمیصاء عورت

أبي طلحة وسمعت خشفة فقلت من هذا فقال هذا بلال و

ابی طلحہ کے اور سنی مینے آواز پانو کی پس کہا مینے کہ کون ہے یہ پس کہا یہ بلال ہے اور

رأيت قصرا بفنائه جارية فقلت لمن هذا فقالوا لعمر بن

دیکھا مینے ایک محل کہ اوسکی جانب مین ہے ایک عورت نوجوان پس کہا مینے کہ واسطے کسکے ہے یہ محل پس کہا انہون نے کہ عمر بن

الخطاب فأردت أن أدخله فأنظر إليه فذكرت غيرتك فقال

الخطاب کے لیے ہے پس چاہا مینے کہ داخل ہوؤن مین اوس محل مین پس دیکھون طرف اوسکے پس یاد کی مینے غیرت تمہاری پس کہا

عمر بأبي أنت وأمي يا رسول الله أعليك أغار متفق عليه وعن

عمر نے قربان ہوون تجپر باپ ماں میرے یا رسول اللہ کیا تمہارے گھر داخل ہونے پر غیرت کرونگا مین متفق علیہ۔ اور روایت ہے

أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ

ابی سعید رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے اوسوقت کہ مین سوتا تہا دیکہتا ہو مین لوگونکو

يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا دُونَ

کہ روبرو لائے جاتے ہین میرے اور اونپر کرتے ہین بعضے اونمین سے ایسے ہین کہ پہنچتے ہین سینہ تک اور بعضے اونمین سے

ذٰلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالُوا فَمَا

اوس سے اور روبرو لائے گئے مجہپر عمر بن الخطاب اسحالمین کہ اونپر تہا ایسا کرتہ کہینچتے تہے اوسکو کہا بعضے صحابہ نے پس کیا

أَوَّلْتَ ذٰلِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الدِّينَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ ابْنِ

تعبیر کی آپنے اسکی یا رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ تعبیر کیا مینے اوسکو ساتہ دین کی متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابن

عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ أُتِيتُ بِقَدَحِ

عمر رضی سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تہے اوسوقت کہ مین سوتا تہا لایا گیا مین ایک پیالہ

لَبَنٍ فَشَرِبْتُ حَتّٰى إِنِّي لَأَرَى الرِّيَّ يَخْرُجُ فِي أَظْفَارِي ثُمَّ أَعْطَيْتُ

دودہ کا پس پیا مینے یہانتک کہ تحقیق مینے البتہ دیکہی سیرابی کہ نکلتی ہے میرے ناخنون مین سے پہر دیا مینے

فَضْلِي عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ قَالُوا فَمَا أَوَّلْتَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ الْعِلْمَ

بچا ہوا اپنا عمر بن الخطاب رضہ کو کہا لوگون نے پس کیا تعبیر دی تمنے اسکی یا رسول اللہ فرمایا کہ تعبیر دی مینے اوسکی علم

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ

متفق علیہ۔ اور روایت ہی ابی ہریرہ رضہ سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُنِي عَلٰى قَلِيبٍ عَلَيْهَا دَلْوٌ فَنَزَعْتُ

علیہ وسلم سے فرماتے اوسوقت کہ مین سوتا تہا دیکہا مینے اپنے تئین اوپر کنوین بے منڈ کے کہ اوسپر ایک ڈول ہی

مِنْهَا مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ أَبِي قُحَافَةَ فَنَزَعَ مِنْهَا ذَنُوبًا

اوس کنوین مین سے جسقدر چاہا اللہ نے پہر لیا ڈول ابن ابی قحافہ نے پس کہینچا ابوبکر نے اوس کنوین مین سے ایک ڈول

أَوْ ذَنُوبَيْنِ وَفِي نَزْعِهِ ضَعْفٌ وَاللهُ يَغْفِرُ لَهُ ضَعْفَهُ ثُمَّ

یا دو ڈول اور بیچ کہینچنے ابی بکر کے سستی اور ناتوانی ہے اور اللہ بخشے ابوبکر رضہ کے لیے سستی اونکی کو پہر

اسْتَحَالَتْ غَرْبًا فَأَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا مِنَ

ہوگیا وہ ڈول چرس پس لیا اوسکو عمر بن خطاب نے پس نہین دیکہا مینے کسی قوی شخص کو

سو نکل گئی یہ سنکر عمر اپنے بہن کیطرف چلے اور وہ سورہ طہٰ پڑھتی تھی الربع الرابع تھی عمر نے آکر سنا پھر دروازہ کھولکر بہن کے پاس گئے اور پوچھا

النَّاسَ يَنْزِعُ نَزْعَ عُمَرَ حَتَّى ضَرَبَ النَّاسُ بِعَطَنٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ

لوگوں میں سے کہ کھینچتا ہو کھینچنا عمر کا سا یہانتک کہ سیراب کیے لوگوں نے اونٹ اپنے اور بٹھائے اونٹ اور مقرر کیے اونٹوں کے لیے

عُمَرَ قَالَ ثُمَّ أَخَذَهَا ابْنُ الْخَطَّابِ مِنْ يَدِ أَبِي بَكْرٍ فَاسْتَحَالَتْ فِي يَدِهِ

عمر رضہ کو یوں آیا ہے کہا کہ پھر لیا ڈول عمر بن الخطاب نے ابی بکر کے ہاتھ سے پس ہو گیا وہ ڈول عمر رضہ کے ہاتھ میں

غَرْبًا فَلَمْ أَرَ عَبْقَرِيًّا يَفْرِي فَرِيَّهُ حَتَّى رَوِيَ النَّاسُ وَضَرَبُوا بِعَطَنٍ

چرسہ پس نہیں دیکھا میں نے کسی شخص کو کہ عمل کرتا ہو عمل عمر کا سا یہانتک کہ سیراب کیا لوگوں کو اور مقرر کیے اونٹوں نے آرامگاہ

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللهَ جَعَلَ الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ وَقَلْبِهِ رَوَاهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے جاری کیا ہے حق اوپر زبان عمر رضہ کے اور دل اوسکے روایت کی ہے

التِّرْمِذِيُّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ اللهَ وَضَعَ

ترمذی نے اور بیچ روایت ابی داؤد کے ابی ذر رضہ سے یوں آیا ہے کہ فرمایا آنحضرت نے بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے رکھا ہے

الْحَقَّ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ يَقُولُ بِهِ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كُنَّا نُبْعِدُ

حق اوپر زبان عمر رضہ کے کہتا ہے ساتھ حق کے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا نہ تھے ہم کہ بعید جانتے ہیں

أَنَّ السَّكِينَةَ تَنْطِقُ عَلَى لِسَانِ عُمَرَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ

کہ بیشک سکینہ جاری ہوتی ہے اوپر زبان عمر رضہ کے روایت کی ہے بیہقی نے دلائل

النُّبُوَّةِ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُمَّ

النبوت میں۔ اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ روایت کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کہا اے خداوندا

أَعِزَّ الْإِسْلَامَ بِأَبِي جَهْلِ بْنِ هِشَامٍ أَوْ بِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَأَصْبَحَ

غالب کر دین اسلام کو بسبب ابوجہل بن ہشام کے یا بسبب عمر بن الخطاب کے پس صبح کی

عُمَرُ فَغَدَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ ثُمَّ صَلَّى فِي الْمَسْجِدِ ظَاهِرًا

عمر رضہ نے پس آئے عمر اول روز میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسلام لائے پھر نماز پڑھی حضرت نے مسجد میں آشکارا

رَوَاهُ أَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا کہا عمر رضہ نے واسطے ابی بکر رضہ کو

يا خير الناس بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال ابو بكر اما انك ان

اے بہترین لوگوں کے بعد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس کہا ابو بکر رضہ نے آگاہ ہو کہ تحقیق تو اگر

قلت ذلك فلقد سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ما طلعت

کہا مجکو بہترین لوگوں کا تو تحقیق سنا ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے نہیں طلوع ہوا

الشمس على رجل خير من عمر رواه الترمذي وقال هذا حديث

آفتاب اوپر کسی شخص کے کہ بہتر ہو عمر رضہ سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب وعن عقبة بن عامر قال قال النبي صلى الله عليه وسلم لو كان

غریب ہے - اور روایت ہے عقبہ بن عامر رضہ سے کہ کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اگر ہوتا

بعدي نبي لكان عمر بن الخطاب رواه الترمذي وقال هذا

پیچھے میرے کوئی نبی تو البتہ ہوتا عمر بن الخطاب روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حديث غريب وعن بريدة قال خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم

حدیث غریب ہے - اور روایت ہے بریدہ رضی اللہ عنہ سے کہ نکلے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

في بعض مغازيه فلما انصرف جاءت جارية سوداء فقالت

بیچ بعض جہادوں اپنے کے پس جبکہ پھیری حضرت جہاد سے آئی آپکے پاس ایک لڑکی سیاہ پس کہا اوسنے

يا رسول الله اني كنت نذرت ان ردك الله صالحا ان اضرب

یا رسول اللہ تحقیق میں نے نذر کی تھی کہ اگر پھیر لائیگا آپکو اللہ سفر سے صحیح سالم تو بجاؤنگی میں

بين يديك بالدف واتغنى فقال لها رسول الله صلى الله عليه وسلم

آپکے آگے دف اور گاؤنگی پس فرمایا اوسکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

ان كنت نذرت فاضربي والا فلا فجعلت تضرب فدخل

کہ اگر تو نے نذر کی ہے تو پس بجا دف اور اگر نذر نہیں کی ہے تو پس مت بجا دف پس شروع کیا چھوکری نے بجانا پس آئے

ابو بكر وهي تضرب ثم دخل علي وهي تضرب ثم دخل

ابو بکر صدیق اور وہ چھوکری بجاتی تھی دف بعد ازاں آئے علی رضہ اور وہ چھوکری بجاتی تھی دف پھر آئے

عثمان وهي تضرب ثم دخل عمر فالقت الدف تحت استها

عثمان رضہ اور وہ بجاتی تھی دف پھر آئے عمر رضہ پس ڈالا دف اوس لڑکی نے نیچے چوتڑوں اپنے کے

ثُمَّ قَعَدَتْ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الشَّيْطَانَ

پھر بیٹھی چوتڑ اوپر پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق شیطان البتہ

لَيَخَافُ مِنْكَ يَا عُمَرُ إِنِّي كُنْتُ جَالِسًا وَهِيَ تَضْرِبُ فَدَخَلَ أَبُو بَكْرٍ

البتہ ڈرتا ہے تجھسے اے عمر تحقیق میں بیٹھا تھا اسحالمیں کہ وہ بجاتی تھی دف پس آئے ابوبکرؓ

وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عَلِيٌّ وَهِيَ تَضْرِبُ ثُمَّ دَخَلَ عُثْمَانُ وَهِيَ

اور وہ بجاتی رہی دف پھر آئے علیؓ اور وہ بجاتی رہی پھر آئے عثمانؓ اور وہ

تَضْرِبُ فَلَمَّا دَخَلْتَ أَنْتَ يَا عُمَرُ أَلْقَتِ الدُّفَّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بجاتی رہی پس جبکہ آیا تو اے عمر ڈالدیا اوسنے دف روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ غَرِيبٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ

اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے عائشہؓ سے کہ کہا تھے

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَالِسًا فَسَمِعْنَا لَغَطًا وَصَوْتَ صِبْيَانٍ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم بیٹھے ہوئے پس سنی ہمنے شور وغوغا اور سنی ہمنے آواز لڑکوں کی

فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا حَبَشِيَّةٌ تَزْفِنُ وَالصِّبْيَانُ حَوْلَهَا

پس کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم پس ناگہاں ایک عورت حبشیہ کودتی تھی اور لڑکے گرد اوسکے تھے

فَقَالَ يَا عَائِشَةُ تَعَالَيْ فَانْظُرِي فَجِئْتُ فَوَضَعْتُ لَحْيِي عَلَى مَنْكِبِ

پس فرمایا حضرت صلے اے عائشہ آ اور دیکھ تماشا پس آئی میں اور رکھی میں نے کلی اپنی اوپر کندہے

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ أَنْظُرُ إِلَيْهَا مَا بَيْنَ الْمَنْكِبِ إِلَى رَأْسِهِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس شروع کیا میں نے دیکھنا طرف حبشیہ کے درمیان کندہے اور سر کے حضرت صلعم

فَقَالَ لِي أَمَا شَبِعْتِ أَمَا شَبِعْتِ فَجَعَلْتُ أَقُولُ لَا لِأَنْظُرَ مَنْزِلَتِي

پس فرمایا حضرت نے مجھکو کیا سیر نہیں ہوئی تو کیا سیر نہیں ہوئی تو پس شروع کیا میں نے کہتی تھی میں نہیں سیر ہوئی میں تاکہ دیکھوں

عِنْدَهُ إِذْ طَلَعَ عُمَرُ فَارْفَضَّ النَّاسُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

نزدیک حضرت صلعم کے ناگہاں نمودار ہوئے عمرؓ پس متفرق ہوئے لوگ دیکھنے والے گرد اوس عورت کے سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَنْظُرُ إِلَى شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قَدْ فَرُّوا مِنْ عُمَرَ قَالَتْ

علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں البتہ دیکھتا ہوں طرف شیاطین جن و انس کے کہ تحقیق بھاگ گئے ہیں عمرؓ سے کہا عائشہؓ نے

فرجعت رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح غريب

پس پھری ہیں روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے

الفصل الثالث عن انس وابن عمر ان عمر قال وافقت

فصل تیسری روایت ہے انس رض اور ابن عمر رض سے کہ عمر نے کہا موافقت کی میں نے

ربي في ثلث قلت يا رسول الله لو اتخذنا من مقام ابراهيم

پروردگار اپنے کی تین چیز میں ایک یہ کہ کہا میں نے یا رسول اللہ اگر پکڑتے ہم مقام ابراہیم کو

مصلى فنزلت واتخذوا من مقام ابراهيم مصلى وقلت يا رسول

جائے نماز تو بہتر ہوتا پس اتری یہ آیت اور ٹھہراؤ تم مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ اور دوسرے یہ کہ کہا میں نے یا رسول

الله يدخل على نسائك البر والفاجر فلو امرتهن يحتجبن فنزلت

اللہ داخل ہوتے ہیں آپکی بیویوں پر نیک اور بد پس اگر حکم کرتے اپنی بیویوں کو کہ پردہ میں رہیں تو بہتر ہوتا پس اتری

اية الحجاب واجتمع نساء النبي صلى الله عليه وسلم في الغيرة فقلت عسى ربه

آیت پردہ کی اور تیسرے یہ کہ جمع ہوئیں عورتیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیچ قصہ غیرت کے پس کہا میں نے

ان طلقكن ان يبدله ازواجا خيرا منكن فنزلت كذلك وفي

اگر طلاق دیویں حضرت تمکو تو امید ہے کہ پروردگار ان کا بدل دیگا ان کو بیویاں بہتر تم سے پس اتری یہ آیت اسی طرح اور بیچ

رواية لابن عمر قال وافقت ربي في ثلث في مقام ابراهيم وفي الحجاب وفي

ایک روایت ابن عمر کے یوں آیا ہے کہ موافقت کی میں نے رب اپنے کی بیچ تین چیز کے ایک تو نماز ادا کرنے میں بیچ مقام ابراہیم کے دوسرے

اسارى بدر متفق عليه وعن ابن مسعود قال فضل الناس

بیچ قیدیوں بدر کے متفق علیہ اور روایت ہے ابن مسعود رض سے کہا فضیلت دیئے گئے آدمیوں پر

عمر بن الخطاب باربع بذكر الاسارى يوم بدر امر بقتلهم فانزل

عمر بن الخطاب رض بسبب چار چیز کے ایک تو بسبب ذکر کرنے اونکے قیدیوں کو روز بدر کے حکم کیا عمر نے انکے قتل کرنیکا پس اتاری

الله تعالى لولا كتب من الله سبق لمسكم فيما اخذتم عذاب

اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اگر نہ ہوتا حکم اللہ کیطرف سے سبقت لیگیا تو البتہ پہنچتا تمکو بسبب اوس چیز کے کہ لیا تم نے عذاب

عظيم وبذكره الحجاب امر نساء النبي صلى الله عليه ان يحتجبن

بڑا اور بسبب ذکر کرنے اونکے پردہ کو حکم کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو یہ کہ پردہ کریں

اس سے معلوم ہوا کہ تمام عورتوں پر پردہ واجب ہے یعنے حضرت کی ازواج مطہرات کے لیے یہ حکم تھا کہ بالکل پردہ میں رہیں اور لوگوں کے سامنے نہ آویں اگر

فقالت له زينب وإنك علينا يا ابن الخطاب والوحي ينزل في

پس کہا عمر سے زینب نے تحقیق تو ایا حکم کرتا ہی ہم پر اے بیٹے خطاب کے اور حال آنکہ وحی اترتی ہے

بيوتنا فأنزل الله تعالى وإذا سألتموهن متاعا فاسألوهن من

ہمارے گھروں میں پس اتاری الله تعالی نے یہ آیت اور جب مانگو تم حضرت کی بیویوں سے کچھ چیز فائدہ کی پس مانگو تم اونسے

وراء حجاب وبدعوة النبي صلى الله عليه وسلم اللهم أيد الإسلام بعمر

پردہ کے پیچھے سے اور بسبب قبولیت دعا نبی صلی الله علیہ وسلم کے اونکے حق میں کہ دعا کی خداوندا قوی کر دین اسلام کو بسبب اسلام عمر کے

وبرأيه في أبي بكر كان أول ناس بايعه رواه أحمد وعن أبي

اور بسبب اپنی رای کے بیچ بیعت ابی بکر کے تھے عمر پہلے آدمیوں میں سے کہ بیعت کی ابو بکر سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابی

سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ذاك الرجل أرفع أمتي

سعید سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیہ وسلم نے کہ وہ شخص ہے بہت بلند ہے امت میری میں

درجة في الجنة قال أبو سعيد والله ما كنا نرى ذلك الرجل

از روی مرتبہ کے بہشت میں کہا ابو سعید نے قسم خدا کی نہ تھے ہم کہ گمان لیجاویں اس شخص کو کہ کون ہے

إلا عمر بن الخطاب حتى مضى لسبيله رواه ابن ماجة وعن

مگر عمر بن الخطاب پر یہانتک کہ گذر گئے عمر ساتھ راہ اپنے کے روایت کی یہ ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

أسلم قال سألني ابن عمر بعض شأنه يعني عمر فأخبرته فقال

اسلم سے کہ کہا سوال کیا مجھ سے ابن عمر نے بعض حال اونکا یعنی عمر کا پس خبر دی میں نے اونکو کہا اسلم نے

ما رأيت أحدا قط بعد رسول الله صلى الله عليه وسلم من

نہیں دیکھا میں نے کسیکو ہرگز بعد رسول خدا صلی الله علیہ وسلم کے

حين قبض كان أجد وأجود حتى انتهى من عمر رواه البخاري

اور سے وقت کہ وفات پائی حضرت نے کہ ہو کوئی وہ بہت کوشش کرنیوالا اور بخشش کرنیوالا عمر سے یہانتک کہ نہایت کو پہنچے عمر روایت کی یہ بخاری نے

وعن المسور بن مخرمة قال لما طعن عمر جعل يألم فقال له ابن عباس وكأنه

اور روایت ہے مسور بن مخرمہ سے کہ کہا جس وقت کہ زخمی کئے گئے عمر ہونے لگے عمر کہ درد ظاہر کرتے تھے پس کہا ابن عباس نے اور گویا کہ ابن عباس

يجزعه يا أمير المؤمنين ولا كل ذلك لقد صحبت رسول الله صلى الله عليه وسلم و

طرف جزع فزع کے اے امیر المومنین اور نہ یہ سب جزع فزع کرنا چاہیے البتہ تحقیق صحبت رکھی تم نے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم سے

فاحسنت صحبته ثم فارقك وهو عنك راض ثم صحبت ابا بكر فاحسنت

پس اچھی طرح صحبت رکھی تو نے اون سے بعد جدا ہوئے حضرت صلعم تجھ سے اس حالت میں کہ وہ تجھ سے راضی تھے پھر صحبت رکھی تو نے ابو بکر سے پس اچھی

صحبته ثم فارقك وهو عنك راض ثم صحبت المسلمين فاحسنت صحبتهم ولئن

صحبت رکھی تھی اون سے پھر جدا ہوئے وہ تجھ سے اس حالت میں کہ تجھ سے راضی تھے پھر صحبت رکھی تو نے مسلمانوں سے پس اچھی صحبت رکھی تو نے ان سے اور البتہ اگر

فارقتهم لتفارقنهم وهم عنك راضون قال اما ما ذكرت من صحبة رسول الله صلى الله عليه وسلم

جدا ہووے گے تم ان سے البتہ جدا ہوگے ان سے اس حالت میں کہ وہ تجھ سے راضی ہیں کہا عمر نے اما یہ جو چیز کہ ذکر کی تو نے صحبت آنحضرت صلعم کی سے

ورضاه فانما ذلك من من الله من به علي واما ما ذكرت من صحبة ابي بكر ورضاه فانما ذلك من

اور انکی رضا سے پس سوا اسکے نہیں کہ یہ نعمت ہے خدا کی طرف سے کہ احسان رکھا ساتھ اوسکے مجھ پر اور اما یہ جو چیز کہ ذکر کی تو نے صحبت ابو بکر سے اور انکی

من الله من به علي واما ما ترى من جزعي فهو من اجلك و

اللہ کی طرف سے کہ احسان کیا ساتھ اوسکے مجھ پر اور اما یہ جو کچھ کہ دیکھتا ہے تو بے صبری میری سو پس وہ بسبب تیرے اور

من اجل اصحابك والله لو ان لي طلاع الارض ذهبا لافتديت

بسبب یاروں تیرے کے ہے قسم ہے اللہ کی اگر تحقیق ہو میرے لیے بقدر بھری زمین کے سونا البتہ بدلہ دوں میں

به من عذاب الله قبل ان اراه رواه البخاري باب مناقب

اسکو عذاب اللہ کے سے پہلے اسکے کہ دیکھوں میں اوسکو روایت کی یہ بخاری نے - باب ہے بیچ مناقب کے

ابي بكر وعمر الفصل الاول عن ابي هريرة عن

ابی بکر رض اور عمر رض کے - فصل پہلی - روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ نقل کی

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بينما رجل يسوق بقرة اذ اعيى

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت صلعم نے اوس وقت کہ ایک شخص ہانکتا تھا ایک گائے کو ناگہاں تھک گیا

فركبها فقالت انا لم نخلق لهذا انما خلقنا لحراثة الارض

پس سوار ہوا اوس پر پس بولی گائے کہ ہم نہیں پیدا کیے گئے ہیں اس لیے سوا اسکے نہیں کہ ہم پیدا کیے گئے ہیں واسطے کشت و کار زمین کے

فقال الناس سبحان الله بقرة تكلم فقال رسول الله صلى الله

پس کہا لوگوں نے سبحان اللہ گائے بولتی ہے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

عليه وسلم فاني اومن به انا وابو بكر وعمر وما هما ثم وقال بينما

علیہ وسلم نے پس تحقیق میں ایمان لاتا ہوں ساتھ اسکے اور ابو بکر اور عمر اور نہیں تھے ابو بکر اور عمر اوس جگہ اور کہا ابو ہریرہ نے اوس وقت

ہو جاتے تھے یہ دونوں صاحب مثل اکثر احوال میں بسبب ہونے دونوں کے وزیر پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے اور مقرب وقت بوقت درگاہ کے

رَجُلٌ فِي غَنَمٍ لَهُ إِذْ عَدَا الذِّئْبُ عَلَى شَاةٍ مِنْهَا فَأَخَذَهَا فَأَدْرَكَهَا

کہ ایک شخص تھا اپنی ریوڑ میں ناگہاں حملہ کیا بھیڑیے نے ایک بکری پر ریوڑ میں سے پس پکڑا بھیڑیے نے بکری کو پس پہنچا بکری کا

صَاحِبُهَا فَاسْتَنْقَذَهَا فَقَالَ لَهُ الذِّئْبُ فَمَنْ لَهَا يَوْمَ السَّبُعِ

مالک اوسکا اور چھڑا لیا بکری کو بھیڑیے سے پس کہا اوس شخص سے بھیڑیے نے کہ پس کون نگہبان ہوگا اس بکری کا دن سبع کے

يَوْمَ لَا رَاعِيَ لَهَا غَيْرِي فَقَالَ النَّاسُ سُبْحَانَ اللّٰهِ ذِئْبٌ يَتَكَلَّمُ

اوس دن کہ نہیں ہوگا کوئی چرانیوالا اوسکا سوا میرے پس کہا لوگوں نے سبحان اللہ بھیڑیا بولتا ہے

فَقَالَ أُومِنُ بِهِ أَنَا وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَمَا هُمَا ثَمَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ

پس فرمایا حضرت نے کہ ایمان لاتا ہوں اس پر اور ابوبکر اور عمر اور نہیں تھے وہ دونوں اوس جگہ متفق علیہ - اور روایت ہے

ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ إِنِّي لَوَاقِفٌ فِي قَوْمٍ فَدَعَوُا اللّٰهَ لِعُمَرَ وَقَدْ وُضِعَ

ابن عباس رضی سے کہا تحقیق میں البتہ کھڑا تھا ایک قوم میں پس دعا خیر کی اوس قوم نے واسطے عمر کے اور حالیکہ تحقیق رکھا گیا تھا

عَلَى سَرِيرِهِ إِذَا رَجُلٌ مِنْ خَلْفِي قَدْ وَضَعَ مِرْفَقَهُ عَلَى مَنْكِبِي يَقُولُ

اپنے تخت پر ناگہاں ایک شخص نے پیچھے میرے سے تحقیق رکھی کہنی اپنی میرے مونڈھے پر کہتا ہے وہ شخص

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ يَجْعَلَكَ اللّٰهُ مَعَ صَاحِبَيْكَ لِأَنِّي كَثِيرًا

رحمت کرے تجکو اللہ بلاشبہ میں البتہ امید رکھتا ہوں یہ کہ گردانے تجکو اللہ ساتھ دونوں یار تمہارے کے واسطے کہ میں بہت

مَا كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ كُنْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَ

تھا سنتا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھا میں اور ابوبکر اور عمر اور

فَعَلْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَانْطَلَقْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَدَخَلْتُ وَأَبُو بَكْرٍ

کیا میں نے اور ابوبکر اور عمر نے اور چلا میں اور ابوبکر اور عمر اور داخل ہوا میں اور ابوبکر

وَعُمَرُ وَخَرَجْتُ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ مُتَّفَقٌ

اور عمر اور نکلا میں اور ابوبکر اور عمر پس پیچھے پھر کر دیکھا میں نے پس ناگہاں وہ شخص تھے علی بن ابی طالب متفق

عَلَيْهِ اَلْفَصْلُ الثَّانِي عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ

علیہ فصل دوسری - روایت ہے ابوسعید خدری رضی سے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَهْلَ الْجَنَّةِ لَيَتَرَاءَوْنَ أَهْلَ عِلِّيِّينَ كَمَا

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشتی البتہ دیکھیں گے اہل علیین کو جیسے کہ

ترون الكوكب الدري في افق السماء وان ابا بكر وعمر منهم

دیکھتے ہو تم بہت روشن ستارہ کو کنارہ آسمان میں اور بیشک ابو بکر اور عمر رضہ اہل علیین میں سے ہونگے

وانعما رواه في شرح السنة وروى نحوه ابو داود والترمذي

اور کیا خوب ہے روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں اور روایت کی مانند اسکی ابو داؤد اور ترمذی

وابن ماجة وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ابو بكر و

اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ابو بکر اور

عمر سيدا كهول اهل الجنة من الاولين والاخرين الا

عمر دونوں سردار ہیں ادھیڑ عمر والوں اہل بہشت کے پہلوں میں سے اور پچھلوں میں سے سوائے

النبيين والمرسلين رواه الترمذي ورواه ابن ماجة عن علي

نبیوں کے اور پیغمبروں کے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے علی رضہ سے

وعن حذيفة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اني لا ادري

اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق میں نہیں جانتا ہوں

ما بقائي فيكم فاقتدوا باللذين من بعدي ابي بكر وعمر رواه

کہ کتنی ہے زندگانی میری درمیان تمہارے پس پیروی کرو ان دو شخصوں کی کہ پیچھے میرے ہیں ابو بکر سے اور عمر رضہ میں روایت کی یہ

الترمذي وعن انس قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم اذا دخل

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم جب داخل ہوتے

المسجد لم يرفع احد راسه غير ابي بكر وعمر كانا يتبسمان اليه

مسجد میں نہ اوٹھاتا کوئی سر اپنا سوائے ابی بکر اور عمر رضہ کے تھے یہ دونوں کہ مسکراتے تھے دیکھ کر طرف

ويتبسم اليهما رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب

اور مسکراتے تھے حضرت صلعم دیکھ کر طرف اونکی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے

وعن ابن عمر ان النبي صلى الله عليه وسلم خرج ذات يوم ودخل المسجد

اور روایت ہے ابن عمر رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نکلے ایک روز اور داخل ہوئے مسجد میں

وابو بكر وعمر احدهما عن يمينه والاخر عن شماله وهو

اور ابو بکر اور عمر رضہ ایک دونوں میں سے داہنی طرف حضرت صلعم کے تھے اور دوسرے بائیں طرف اونکی اور آنحضرت صلعم

اٰخِذٌ بِاَیْدِیْھِمَا فَقَالَ ھٰکَذَا نُبْعَثُ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ

پکڑے ہوئے تھے ہاتھ دونوں صاحبوں کے پس فرمایا حضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اسیطرح اور تہائی جاوینگے ہم روز قیامت کے روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ غَرِیْبٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ حَنْطَبٍ اَنَّ

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن حنطب رضہ سے یہ کہ

النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاٰی اَبَا بَکْرٍ وَّعُمَرَ فَقَالَ ھٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا ابا بکر اور عمر رضہ کو پس فرمایا کہ یہ دونوں بمنزلہ شنوائی اور بینائی کے ہیں

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ مُرْسَلًا وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدِنِ الْخُدْرِیِّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

روایت کی یہ ترمذی نے بطریق ارسال کے۔ اور روایت ہے ابی سعید خدری رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ نَّبِیٍّ اِلَّا وَلَہٗ وَزِیْرَانِ مِنْ اَھْلِ السَّمَآءِ وَوَزِیْرَانِ مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِ

خدا صلعم نے کہ نہیں ہے کوئی نبی مگر واسطے اوسکے ہوتے ہیں دو وزیر آسمان کے فرشتوں میں سے اور دو وزیر ہوتے ہیں زمین والوں میں سے

فَاَمَّا وَزِیْرَایَ مِنْ اَھْلِ السَّمَآءِ فَجِبْرَئِیْلُ وَمِیْکَائِیْلُ وَاَمَّا وَزِیْرَایَ

پس اسیطرح دو وزیر میرے آسمان والوں میں سے پس جبرئیل اور میکائیل ہیں اور اسیطرح وزیر میرے

مِنْ اَھْلِ الْاَرْضِ فَاَبُوْبَکْرٍ وَّعُمَرُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَبِیْ بَکْرَةَ

زمین والوں میں سے پس ابو بکر رضہ اور عمر ہیں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی بکرہ سے

اَنَّ رَجُلًا قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَاَیْتُ کَاَنَّ مِیْزَانًا نَّزَلَ

یہ کہ ایک شخص نے کہا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ خواب میں دیکھا میں نے کہ گویا ایک ترازو اوتری ہے

مِنَ السَّمَآءِ فَوُزِنْتَ اَنْتَ وَاَبُوْبَکْرٍ فَرَجَحْتَ اَنْتَ وَوُزِنَ اَبُوْبَکْرٍ

آسمان سے پس تولے گئے آپ اور ابو بکر پس غالب آئے آپ اور تولے گئے ابو بکر

وَّعُمَرُ فَرَجَحَ اَبُوْبَکْرٍ وَّوُزِنَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ ثُمَّ رُفِعَ الْمِیْزَانُ

اور عمر پس غالب آئے ابو بکر اور تولے گئے عمر اور عثمان پس غالب آئے عمر پھر اوٹھائی گئی ترازو

فَاسْتَآءَ لَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَعْنِیْ فَسَآءَہٗ ذٰلِکَ فَقَالَ خِلَافَةُ

پس غمگین ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بسبب اس خواب کے یعنی پس غمگین کیا آپکو اس بات کی سننے نے پس فرمایا حضرت صلعم نے یہ خلافت

نُبُوَّةٍ ثُمَّ یُؤْتِی اللّٰہُ الْمُلْکَ مَنْ یَّشَآءُ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْدَاوٗدَ

نبوت کی ہے پھر دیگا اللہ تعالی ملک جسکو چاہیگا روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد نے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

فصل تیسری۔ روایت ہے ابن مسعود رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

يَطَّلِعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ اَبُوْبَكْرٍ ثُمَّ قَالَ

آویگا تمپر ایک شخص اہل بہشت مین سے پس آئے ابوبکر پھر فرمایا

يَطَّلِعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَاطَّلَعَ عُمَرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

آویگا تمپر ایک شخص اہل بہشت مین سے پس آئے عمر رضہ روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ بَيْنَا رَاْسُ رَسُوْلِ

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا اوسوقت کہ سر مبارک رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ حِجْرِيْ فِيْ لَيْلَةٍ ضَاحِيَةٍ اِذْ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا میری گودی مین تھا بیچ چاندنی رات کے ناگہان کہا مینے یا رسول اللہ

هَلْ يَكُوْنُ لِاَحَدٍ مِّنَ الْحَسَنَاتِ عَدَدُ نُجُوْمِ السَّمَاءِ قَالَ نَعَمْ

کیا ہونگی کسیکے لیے نیکیان موافق گنتی ستارون آسمان کے فرمایا کہ ہان وہ

عُمَرُ قُلْتُ فَاَيْنَ حَسَنَاتُ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَ اِنَّمَا جَمِيْعُ حَسَنَاتِ عُمَرَ

عمر رضہ ہے کہا مینے پس کیا حال ہے ابوبکر کی نیکیون کا فرمایا حضرت نے نہیں ہین تمام نیکیان عمر کی مگر

كَحَسَنَةٍ وَّاحِدَةٍ مِّنْ حَسَنَاتِ اَبِيْ بَكْرٍ رَوَاهُ رَزِيْنٌ بَابٌ

مانند ایک نیکی کے ابوبکر رضہ کی نیکیون مین سے روایت کی یہ رزین نے۔ باب ہے بیچ

مَنَاقِبِ عُثْمَانَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ

مناقب عثمان رضی اللہ عنہ کے۔ فصل پہلی۔

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُضْطَجِعًا فِيْ

روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم لیٹے ہوئے

بَيْتِهِ كَاشِفًا عَنْ فَخِذَيْهِ اَوْ سَاقَيْهِ فَاسْتَاْذَنَ اَبُوْبَكْرٍ فَاَذِنَ

اپنے گھر مین کھولی ہوئی تھے رانین اپنی یا پنڈلیان اپنی پس اذن چاہا ابوبکر رضہ نے پس اذن دیا

لَهٗ وَهُوَ عَلٰى تِلْكَ الْحَالِ فَتَحَدَّثَ ثُمَّ اسْتَاْذَنَ عُمَرُ فَاَذِنَ

انکو حال آنکہ وہ اوسی حال پر تھے پس باتین کین ابوبکر نے پھر اذن چاہا آنیکا عمر نے پس اذن دیا حضرت نے

له وهو كذلك فتحدث ثم استأذن عثمان فجلس رسول الله

عمر کر اور آنحضرت اسی حال پر تھے پس باتیں کیں عمر نے پھر اذن چاہا عثمان نے پس اٹھ بیٹھے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم وسوى ثيابه فلما خرج قالت عائشة دخل ابو بكر

صلی اللہ علیہ وسلم اور درست کیے کپڑے اپنے پس جبکہ نکلے قوم کہا عائشہ رضہ نے کہ داخل ہوئے ابو بکر رضہ

فلم تهتش له ولم تباله ثم دخل عمر فلم تهتش له ولم تباله

پس نہ جنبش کی آپنے واسطے اونکے اور نہ پروا کی آپنے اونکی پھر داخل ہوئے عمر پس حرکت کی آپنے واسطے اونکے اور نہ پروا کی آپنے اونکی

ثم دخل عثمان فجلست وسويت ثيابك فقال ألا أستحيي

پھر داخل ہوئے عثمان رضہ پس اٹھ بیٹھے آپ اور درست کیے کپڑے اپنے پس فرمایا حضرت نے کیا حیا کروں نہیں

من رجل تستحيي منه الملائكة وفي رواية قال ان عثمان رجل

اوس شخص سے کہ حیا کرتے ہیں اوس سے فرشتے اور ایک روایت میں یوں ہے کہ فرمایا آنحضرت نے تحقیق عثمان ایک مرد

حيي واني خشيت ان اذنت له على تلك الحالة ان لا يبلغ

بہت شرمناک ہے اور تحقیق میں ڈرا اگر اذن دوں میں عثمان کو آنیکا اوس حالت پر یہ کہ نہ پہونچیے گا

الي في حاجته رواه مسلم الفصل الثاني عن طلحة بن

طرف میرے بیچ حاجت اپنی کی روایت کی یہ مسلم نے۔ فصل دوسری روایت ہے طلحہ بن

عبيد الله قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لكل نبي رفيق و

عبید اللہ رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے ہر نبی کے رفیق ہے اور

رفيقي يعني في الجنة عثمان رواه الترمذي ورواه ابن ماجة

رفیق میرا یعنے بہشت میں عثمان ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی ابن ماجہ نے

عن ابي هريرة وقال الترمذي هذا حديث غريب وليس اسناده

ابو ہریرہ رضہ سے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث غریب ہے اور نہیں ہے اسناد اسکی

بالقوي وهو منقطع وعن عبد الرحمن بن خباب قال

قوی اور یہ منقطع ہے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بیٹے خباب رضہ سے کہ کہا

شهدت النبي صلى الله عليه وسلم وهو يحث على جيش العسرة فقام

حاضر ہوا میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حالت میں کہ وہ رغبت دلاتے تھے اوپر خرچ کرنے لشکر تنگی کے پس

عثمان فقال یا رسول الله علیّ مائة بعیر باحلاسها واقتابها

عثمان رضی اور عرض کیا یا رسول اللہ میرے ذمہ ہین سو اونٹ مع جھولون اور کجاوون انکے

فی سبیل الله ثم حض علی الجیش فقام عثمان فقال علیّ مائتا

بیچ راہ خدا کے پھر رغبت دلائی حضرت صلعم نے اوپر سامان درست کرنے لشکر کے پس کھڑے ہوئے عثمان اور کہا میرے ذمہ ہین دوسو

بعیر باحلاسها واقتابها فی سبیل الله ثم حض علی الجیش فقام

اونٹ مع جھولون کے اور کجاوون انکے بیچ راہ خدا کے پھر رغبت دلائی حضرت صلعم نے اوپر سامان درست کرنے لشکر کے پس

عثمان فقال علیّ ثلثمائة بعیر باحلاسها واقتابها فی سبیل الله

عثمان اور کہا میرے ذمہ ہین تین سو اونٹ مع جھولون اور کجاوون انکے بیچ راہ خدا کے

فانا رایت رسول الله صلی الله علیه وسلم ینزل عن المنبر وهو یقول ما علی عثمان ما

پس مینے دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو اترتے تھے منبر سے حالانکہ کہتے تھے نہین ضرر کریگی عثمان کو وہ چیز

عمل بعد هذه ما علی عثمان ما عمل بعد هذه رواه الترمذی وعن عبد الرحمن

کہ کرین بعد اس نیکی کے کرکے نہین ضرر عثمان کو وہ چیز کہ کرین بعد اسکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

ابن سمرة قال جاء عثمان الی النبی صلی الله علیه وسلم بالف دینار فی کمه

بن سمرہ رضی سے کہا لائے عثمان رضی نزدیک نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ہزار دینار اپنی آستین مین

حین جهز جیش العسرة فنثرها فی حجره فرایت النبی صلی الله

اوسوقت کہ سامان تیار کیا عثمان نے لشکر تبوک کا پس بکھیرے ہزار دینار حضرت صلعم کی گود مین پس دیکھا مینے نبی صلی اللہ

علیه وسلم یقلبها فی حجره ویقول ما ضر عثمان ما عمل بعد

علیہ وسلم کو کہ الٹ پلٹ کرتے تھے انکو اپنی گود مین اور فرماتے تھے کہ نہین ضرر کرینگے عثمان کو وہ گناہ کہ کرین بعد عمل

الیوم مرتین رواه احمد وعن انس قال لما امر رسول الله

آجکے دن کے دوبار فرمایا یہ کلمہ روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے انس رضی سے کہا جبکہ حکم فرمایا رسول خدا

صلی الله علیه وسلم ببیعة الرضوان کان عثمان رسول رسول الله صلی الله علیه وسلم

صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کو ساتھ بیعۃ الرضوان کے تھے عثمان ایلچی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

الی مکة فبایع الناس فقال رسول الله صلی الله علیه وسلم ان عثمان فی

طرف اہل مکہ کے پس بیعت کی حضرت صلعم سے لوگون نے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق عثمان بیچ

حَاجَةِ اللّٰهِ وَحَاجَةِ رَسُوْلِهٖ فَضَرَبَ بِاِحْدٰى يَدَيْهِ عَلَى الْاُخْرٰى

کام اللہ کے اور کام رسول اوسکے کے پس مارا حضرت نے ایک ہاتھ اپنا اوپر ہاتھ دوسرے کے اپنے

فَكَانَتْ يَدُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعُثْمَانَ خَيْرًا مِّنْ اَيْدِيْهِمْ لِاَنْفُسِهِمْ

پس تھا ہاتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا واسطے عثمان کے بہتر ہاتھوں اون صحابہ کے سے واسطے اپنے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ ثُمَامَةَ بْنِ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُّ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ثمامہ بن حزن قشیری سے کہ کہا حاضر تہا مین

الدَّارَ حِيْنَ اَشْرَفَ عَلَيْهِمْ عُثْمَانُ فَقَالَ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ

یوم الدار کو اوس وقت کہ اوپر سے جہانکا عثمان نے اوس قوم پر پس کہا عثمان نے کہ سوال کرتا ہون مین تمسے بحق خدا اور اسلام

هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدِمَ الْمَدِيْنَةَ وَلَيْسَ بِهَا

کہ آیا جانتے ہو تم کہ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم تشریف لائے مدینہ مین اور نہین تہا مدینہ مین کوئی

مَاءٌ يُسْتَعْذَبُ غَيْرَ بِئْرِ رُوْمَةَ فَقَالَ مَنْ يَّشْتَرِيْ بِئْرَ رُوْمَةَ

پانی شیرین سوائے پانی کنوی رومہ کیکے پس فرمایا حضرت نے کہ کون شخص ہے کہ خریدے بیر رومہ کو

يَجْعَلُ دَلْوَهٗ مَعَ دِلَاءِ الْمُسْلِمِيْنَ بِخَيْرٍ لَّهٗ مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا

اور کر دے ڈول اپنا ساتھ ڈولون مسلمین کے بدلے نیکی کے کہ اوسکے لئے ہو اوس کنوین سے بہشت مین پس خریدا مین نے اوسکو

مِنْ صُلْبِ مَالِيْ وَاَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُوْنَنِيْ اَنْ اَشْرَبَ مِنْهَا حَتّٰى اَشْرَبَ

خالص مال اپنے سے اور تم آجکے دن منع کرتے ہو مجکو اوسکے پانی پینے سے یہانتک کہ پیتا ہون مین

مِنْ مَّاءِ الْبَحْرِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ فَقَالَ اَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْاِسْلَامَ

دریا کے پانی سے کہا لوگون نے خداوندا ہان پھر کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہون مین تمسے بحق خدا اور اسلام کے

هَلْ تَعْلَمُوْنَ اَنَّ الْمَسْجِدَ ضَاقَ بِاَهْلِهٖ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

کہ آیا جانتے ہو تم کہ مسجد تنگ ہوئی مصلیوں پر پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّشْتَرِيْ بُقْعَةَ اٰلِ فُلَانٍ فَيَزِيْدُهَا فِي الْمَسْجِدِ بِخَيْرٍ لَّهٗ

علیہ وسلم نے کون شخص ہے کہ خریدے جگہ اولاد فلانکی پس زیادہ کرے اوسجگہ کو مسجد مین بدلے ثواب کے اوسکے لئے

مِنْهَا فِي الْجَنَّةِ فَاشْتَرَيْتُهَا مِنْ صُلْبِ مَالِيْ فَاَنْتُمُ الْيَوْمَ تَمْنَعُوْنَنِيْ اَنْ

اوسکے سے بہشت مین پس مین نے خریدا اوسکو خالص مال اپنے سے پس تم آجکے دن منع کرتے ہو مجکو اس کہ

أُصَلِّي فِيهَا رَكْعَتَيْنِ فَقَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ
پڑھوں میں دو رکعت نماز اوس جگہ میں پس کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہوں میں بقسم حق خدا اور اسلام کے

هَلْ تَعْلَمُونَ أَنِّي جَهَّزْتُ جَيْشَ الْعُسْرَةِ مِنْ مَالِي قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ
کیا جانتے ہو تم کہ تحقیق دیئے سامان درست کیا لشکر تبوک کا اپنے مال سے کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں

قَالَ أَنْشُدُكُمُ اللّٰهَ وَالْإِسْلَامَ هَلْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ
کہا عثمان نے کہ پوچھتا ہوں میں بقسم حق خدا اور اسلام کے کیا جانتے تم یہ کہ رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عَلَى ثَبِيرِ مَكَّةَ وَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَأَنَا فَتَحَرَّكَ الْجَبَلُ
علیہ وسلم کھڑے تھے اوپر ثبیر مکہ کے اور ساتھ آنحضرت کے ابوبکر اور عمر تھے اور میں بھی کھڑا تھا پس ہلا پہاڑ

حَتَّى تَسَاقَطَتْ حِجَارَتُهُ بِالْحَضِيضِ فَرَكَضَهُ بِرِجْلِهِ قَالَ اسْكُنْ ثَبِيرُ
یہاں تک کہ گرنے لگے بعضے پتھر اوسکے نیچے زمین میں پس ماری اوسکو حضرت نے لات اپنی فرمایا ٹھہر اے ثبیر

فَإِنَّمَا عَلَيْكَ نَبِيٌّ وَصِدِّيقٌ وَشَهِيدَانِ قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ قَالَ اللّٰهُ
اسلیے کہ نہیں ہے تجھ پر مگر نبی اور صدیق اور دو شہید کہا لوگوں نے یا الٰہی ہاں کہا عثمان نے اللہ

أَكْبَرُ شَهِدُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ أَنِّي شَهِيدٌ ثَلَاثًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
اکبر گواہی دی انہوں نے قسم رب کعبہ کی کہ میں شہید ہوں تین بار کہا یہ کلمہ روایت کی یہ ترمذی

وَالنَّسَائِيُّ وَالدَّارَقُطْنِيُّ وَعَنْ مُرَّةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ
اور نسائی اور دارقطنی نے اور روایت ہے مرہ بن کعب سے کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرَ الْفِتَنَ فَقَرَّبَهَا فَمَرَّ رَجُلٌ مُقَنَّعٌ فِي ثَوْبٍ فَقَالَ
خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اس حال میں کہ ذکر کیا حضرت نے فتنوں کا پس نزدیک بتلایا وقوع اونکا پس گذرا ایک شخص کپڑا اوڑھے ہوئے سر پر پس فرمایا

هٰذَا يَوْمَئِذٍ عَلَى الْهُدَى فَقُمْتُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ
یہ شخص اوس روز راہ راست پر ہوگا مرہ بن کعب کہتے ہیں پس اٹھا میں طرف اوس شخص کے پس ناگہاں وہ شخص عثمان بن عفان تھے

قَالَ فَأَقْبَلْتُ عَلَيْهِ بِوَجْهِهِ فَقُلْتُ هٰذَا قَالَ نَعَمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ
کہا مرہ نے پس دکھایا میں نے آنحضرت صلعم کو منہ عثمان کا پس کہا میں نے یہ شخص فرمایا حضرت نے ہاں روایت کی یہ ترمذی

وَابْنُ مَاجَةَ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ صَحِيحٌ وَعَنْ
اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے

عائشة أن النبي صلى الله عليه وسلم قال يا عثمان إنه لعل الله يقمصك

حضرت عائشہ رضہ سے ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عثمان تحقیق شان یہ ہے کہ شاید خدا تعالیٰ پہناوے تجھکو

قميصا فإن أرادوك على خلعه فلا تخلعه لهم رواه الترمذي

ایک کرتہ پس اگر چاہیں لوگ اوتار ڈالنے کرتہ کے پس مت اوتارنا تو اوسکو واسطے اونکے روایت کی یہ ترمذی

وابن ماجة وقال الترمذي في الحديث قصة طويلة وعن

اور ابن ماجہ نے اور کہا ترمذی نے کہ اس حدیث میں قصہ ہے دراز ہے۔ اور روایت ہے

ابن عمر قال ذكر رسول الله صلى الله عليه وسلم فتنة فقال يقتل هذا فيها

ابن عمر رضہ سے کہ کہا ذکر کیا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فتنہ کا پس فرمایا کہ مارا جاویگا یہ اوس فتنہ میں

مظلوما لعثمان رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن

بمظلومی کہا یہ واسطے عثمان کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن

غريب إسنادا وعن أبي سهلة قال قال لي عثمان يوم الدار

غریب ہے ازروی سند کے۔ اور روایت ہے ابی سہلہ عثمان کے مولی سے کہا کہ کہا واسطے میرے عثمان نے روز شورش دار کے

إن رسول الله صلى الله عليه وسلم قد عهد إلي عهدا وأنا صابر عليه

تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی مجھکو وصیت اور میں تحمل کرنیوالا ہوں اوس عہد پر

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح الفصل الثالث

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح ہے فصل تیسری

عن عثمان بن عبد الله بن موهب قال جاء رجل من أهل مصر يريد

روایت ہے عثمان بن عبد اللہ بن موہب سے کہ کہا آیا ایک شخص اہل مصر سے اسحالمیں کہ ارادہ کرتا تھا

حج البيت فرأى قوما جلوسا فقال من هؤلاء القوم قالوا هؤلاء

حج کعبہ کا پس دیکھا ایک جماعت کو بیٹھی ہوئی پس کہا اوسنے کہ کون ہیں یہ قوم کہا لوگوں نے کہ یہ

قريش قال فمن الشيخ فيهم قالوا عبد الله بن عمر قال يا ابن عمر

قریش ہیں کہا اوس شخص نے پس کون ہے شیخ انمیں کہا اونہوں نے عبد اللہ بن عمر کہا اوس شخص نے اے ابن عمر

إني سائلك عن شيء فحدثني هل تعلم أن عثمان فر يوم أحد قال

تحقیق میں پوچھتا ہوں تجھسے کچھ پس جواب دے مجھکو آیا جانتے ہو تم کہ عثمان بھاگ گئے تھے روز احد کے کہا ابن عمر نے

نعم قال هل تعلم انه تغيب عن بدر ولم يشهدها قال نعم قال هل

ہان ایہا گئے کہا اوس شخص نے آیا جانتے ہو تم کہ عثمان غائب تھے غزوہ بدر سے اور وہان حاضر نہو کر کہا ابن عمر نے ہان کہا اوسنے آیا

تعلم انه تغيب عن بيعة الرضوان فلم يشهدها قال نعم قال الله

جانتے ہو تم کہ عثمان غائب تھے بیعۃ الرضوان سے اور نہ حاضر ہوئے وہان کہا ابن عمر نے ہان تو کہا اوس نے اللہ

اكبر قال ابن عمر تعال ابين لك اما فراره يوم احد فاشهد ان

اکبر کہا ابن عمر نے کہ آ بیان کرون میں تجسے حقیقت حال کی لیکن بھاگنا عثمان کا روز احد کے پس گواہی دیتا ہوں میں کہ

الله عفا عنه واما تغيبه عن بدر فانه كانت تحته رقية بنت

خدا تعالی نے معاف کیا اوسے اور لیکن غائب ہونا عثمان رض کا بدر سے پس سبب اوسکا یہ تہا کہ تہین انکے نکاح میں رقیہ بیٹی

رسول الله صلى الله عليه وسلم وكانت مريضة فقال له رسول الله صلى

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اور تہین وہ بیمار پس فرمایا عثمان رض کے لیے رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم ان لك اجر رجل ممن شهد بدرا وسهمه واما تغيبه

علیہ وسلم نے کہ واسطے تیرے ثواب ایک شخص کا ہے اون لوگون میں سے کہ حاضر ہوئے بدر میں اور حصہ اوسکا ہے اور لیکن غائب ہونا

عن بيعة الرضوان فلو كان احد اعز ببطن مكة من عثمان

بیعۃ الرضوان سے اس سبب سے تہا کہ اگر ہوتا کوئی عزت والا اندر مکہ کے عثمان رض سے

لبعثه فبعث رسول الله صلى الله عليه وسلم عثمان وكانت بيعة الرضوان

تو البتہ بہیجتے حضرت صلعم اوسکو پس بہیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے عثمان کو اور تہی بیعت رضوان حدیبیہ میں

بعد ما ذهب عثمان الى مكة فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم بيده

بعد جانے عثمان رض کے مکہ کو پس اشارہ کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ساتھ ہاتھ

اليمنى هذه يد عثمان فضرب بها على يده وقال هذه لعثمان

داہنے اپنے کے اسحال میں کہ کہا یہ ہاتھ میرا نائب ہے عثمان کے ہاتھ کا پس مارا داہنا ہاتھ اپنا اوپر بائیں کے اور کہا یہ ہاتھ واسطے عثمان کے

ثم قال ابن عمر اذهب بها الآن معك رواه البخاري وعن

پہر کہا ابن عمر رض نے کہ لیجا ان سوالون کے جواب اب ساتھ اپنے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

ابي سهلة مولى عثمان قال جعل النبي صلى الله عليه وسلم يسر الى عثمان و

ابی سہلہ مولی عثمان رض سے کہ کہا شروع کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سرگوشی کرنے عثمان سے اور

لون عثمان يتغير فلما كان يوم الدار قلنا الا نقاتل قال لا ان

رنگ عثمان کا متغیر ہوتا تھا پس جبکہ ہوا واقعہ دن دار کا کہا ہم نے کیا نہ لڑیں ہم اور تسے کہا عثمان نے نہ لڑو

رسول الله صلى الله عليه وسلم عهد الى امرا فانا صابر نفسي عليه وعن

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے وصیت کی ہے طرف میری ایک امر کی پس میں روکنے والا ہوں اپنے نفس کو اس امر پر اور روایت ہے

ابي حبيبة انه دخل الدار وعثمان محصور فيها وانه سمع ابا هريرة

ابی حبیبہ سے کہ وہ داخل ہوئی عثمان رضہ کے گھر میں اس حالیکہ عثمان گھیرے گئے تھے گھر میں اور تحقیق ابو حبیبہ نے سنا ابو ہریرہ کو

يستاذن عثمان في الكلام فاذن له فقام فحمد الله واثنى عليه ثم

کہ وہ اذن مانگتے ہیں عثمان سے کلام کرنے کا بیچ پس اذن دیا عثمان نے پس کھڑے ہوئے ابو ہریرہ اور حمد کی اللہ کی اور ثنا کی

قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول انكم ستلقون بعدي فتنة

کہا ابو ہریرہ نے کہ سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے کہ تحقیق تم دیکھو گے پیچھے میرے بلائیں

واختلافا او قال اختلافا وفتنة فقال له قائل من الناس فمن

اور بہت اختلاف یا فرمایا حضرت نے پہلے لفظ اختلاف کا اور پھر فتنہ کا پس کہا آنحضرت سے کہنے والے نے لوگوں میں سے پس کون ہے

لنا يا رسول الله او ما تامرنا به قال عليكم بالامير واصحابه و

ہمارے لیے یا رسول اللہ یا کہا اور سے پس کیا حکم کرتے ہو ہم کو فرمایا حضرت نے کہ لازم ہے تم کو متابعت امیر کی اور یاران اس کے کی اور

هو يشير الى عثمان بذلك رواهما البيهقي في دلائل النبوة

وہ اشارہ کرتے تھے طرف عثمان کے ساتھ اس کے روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دلائل النبوة میں

باب مناقب هؤلاء الثلثة رضي الله عنهم

باب بیچ مناقب ان تینوں کے راضی ہو اللہ تعالیٰ ان سے

الفصل الاول

عن انس ان النبي صلى الله عليه وسلم صعد

فصل پہلی - روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم چڑھے

احدا وابو بكر وعمر وعثمان فرجف بهم فضربه برجله فقال

کوہ احد پر اور ابو بکر اور عمر اور عثمان رضہ بھی پس ہلا احد پس مارا آنحضرت نے پاؤں مبارک کو ساتھ پاؤں اپنے کے

اثبت احد فانما عليك نبي وصديق وشهيدان رواه البخاري

ٹھہر تو اے احد پس نہیں اوپر تجھ کے مگر نبی اور صدیق اور دو شہید روایت کی یہ بخاری نے

وعن أبي موسى الأشعري قال كنت مع النبي صلى الله عليه وسلم في حائط

اور روایت ہے ابی موسیٰ اشعری رض سے کہ کہا تھا میں ساتھ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک باغ میں

من حيطان المدينة فجاء رجل فاستفتح فقال النبي صلى الله عليه وسلم

باغوں مدینہ کے سے پس آیا ایک شخص پس کھلوایا اس نے دروازہ پس فرمایا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فإذا أبو بكر فبشرته بما قال

کھولدے واسطے اسکے دروازہ اور بشارت دے اسکو بہشت کی پس کھولا میں نے واسطے اسکے دروازہ پس ناگہاں وہ شخص ابوبکر تھے پس بشارت دی میں نے اسکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم جاء رجل فاستفتح فقال

ساتھ اس چیز کے کہ فرمایا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پس شکر کیا ابوبکر نے اللہ کا پھر آیا ایک شخص اور دروازہ کھلوایا پس فرمایا

النبي صلى الله عليه وسلم افتح له وبشره بالجنة ففتحت له فإذا

نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کھولدے اسکے لیے دروازہ اور بشارت دے اسکو بہشت کی پس کھولا میں نے واسطے اسکے پس ناگہاں

عمر فأخبرته بما قال النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم استفتح

عمر تھے پس خبر دی میں نے انکو ساتھ اس چیز کے کہ فرمایا نبی صلعم نے پس شکر کیا عمر نے خدا کا پھر کھلوایا دروازہ

رجل فقال لي افتح له وبشره بالجنة على بلوى تصيبه فإذا عثمان

ایک شخص نے پس فرمایا حضرت نے مجھکو کہ کھولدے دروازہ اسکے لیے اور بشارت دے اسکو بہشت کی ساتھ بلاء عظیم کے کہ ہو پہنچیگی اسکو

فأخبرته بما قال النبي صلى الله عليه وسلم فحمد الله ثم قال الله المستعان

پس خبر دی میں نے انکو ساتھ اس چیز کے کہ فرمایا نبی صلعم نے پس شکر کیا عثمان نے اللہ کا پھر کہا اللہ سے طلب مدد کی جاتی ہے

متفق عليه. الفصل الثاني عن ابن عمر قال كنا نقول ورسول

متفق علیہ۔ فصل دوسری۔ روایت ہے ابن عمر رض سے کہ کہا کہتے تھے ہم اصحاب میں کہ رسول

الله صلى الله عليه وسلم حي أبو بكر وعمر وعثمان رضي الله عنهم رواه الترمذي

خدا صلے اللہ علیہ وسلم زندہ تھے ابوبکر اور عمر اور عثمان راضی ہو اللہ ان سے روایت کی یہ ترمذی نے

الفصل الثالث عن جابر أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال

فصل تیسری۔ روایت ہے جابر رض سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

أري الليلة رجل صالح كأن أبا بكر نيط برسول الله صلى الله عليه وسلم

کہ دکھلایا گیا میں خواب میں آج کی رات ایک مرد صالح گویا کہ ابوبکر لٹکائے گئے ہیں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے

وَنِيطَ عُمَرُ بِأَبِي بَكْرٍ وَنِيطَ عُثْمَانُ بِعُمَرَ قَالَ جَابِرٌ فَلَمَّا قُمْنَا مِنْ عِنْدِ

اور لٹکائے گئے عمر ساتھ ابی بکر کے اور لٹکائے گئے عثمان ساتھ عمر رضہ کے کہا جابر رضہ نے پس جب اوٹھے ہم

رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا أَمَّا الرَّجُلُ الصَّالِحُ فَرَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے کہا ہمنے لیکن مرد صالح کہ جسکو شرف نے فرمایا رسول خدا خود ہیں صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ وَأَمَّا نَوْطُ بَعْضِهِمْ بِبَعْضٍ فَهُمْ وُلَاةُ الْأَمْرِ الَّذِي بَعَثَ اللّٰهُ بِهِ نَبِيَّهُ

اور لیکن اتصال بعض کا ساتھ بعض کے سو یہ ہیں کہ یہ لوگ والی اوس کام کے ہیں کہ بھیجا ہے خدا تعالیٰ نے ساتھ اوس کام کے اپنے نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ بَابُ مَنَاقِبِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رض

صلی اللہ علیہ وسلم کو روایت کی یہ ابو داود نے۔ یہ باب ہے بیچ مناقب علی بن ابی طالب رضہ کے

اَلْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ

فصل پہلی۔ روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضہ سے کہا فرمایا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي بِمَنْزِلَةِ هَارُونَ مِنْ مُوسَى إِلَّا أَنَّهُ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی رضہ کے کہ تو مجھسے بمنزلہ ہارون کے ہے موسیٰ عم سے مگر فرق یہی ہے کہ

لَا نَبِيَّ بَعْدِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ وَ

نہیں کوئی پیغمبر بعد میرے متفق علیہ۔ اور روایت ہے زر بن حبیش رضہ سے کہا کہا علی رضہ نے قسم ہے

الَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اوس خدا کی کہ پھاڑا دانہ کو اور پیدا کیا تمام ذی روح کو تحقیق شان یہ ہے کہ البتہ حکم کیا نبی الامی صلی اللہ علیہ وسلم نے

إِلَيَّ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضَنِي إِلَّا مُنَافِقٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

طرف میری یہ کہ دوست نہیں رکھیگا مجھکو مگر مومن اور دشمن نہیں رکھیگا مجھکو مگر منافق روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ خَيْبَرَ

اور روایت ہے سہل بن سعد ساعدی رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دن غزوہ خیبر کے

لَأُعْطِيَنَّ هٰذِهِ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يَفْتَحُ اللّٰهُ عَلَى يَدَيْهِ يُحِبُّ اللّٰهَ

دونگا میں یہ نشان کل کو ایک شخص کو فتح کریگا اللہ تعالیٰ قلعہ خیبر کو اوسکے ہاتھ پر دوست رکھیگا وہ شخص خدا

وَرَسُولَهُ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ النَّاسُ غَدَوْا عَلَى رَسُولِ

اور رسول خدا کو اور دوست رکھیگا اوسکو خدا اور رسول خدا پس جب صبح کی لوگوں نے آئے صبح کو پاس رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم كلهم يرجون أن يعطاها فقال أين علي بن أبي

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں کہ سب صحابہ امید رکھتے تھے کہ دیا جاوے نشان انکو پس فرمایا حضرت نے کہاں ہیں علی بن ابی

طالبٍ فقالوا هو يا رسول الله يشتكي عينيه قال فارسلوا إليه

طالب رض پس کہا اصحاب نے کہ وہ یا رسول اللہ شکایت رکھتے ہیں اپنی آنکھوں کی فرمایا حضرت نے پس بھیجو کسی کو طرف انکے

فأتي به فبصق رسول الله صلى الله عليه وسلم في عينيه فبرأ حتى كأن لم

پس لایا گیا علی رض کو پس آپ دہن ڈالا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے انکی آنکھوں میں پس تندرست ہو گئے علی یہاں تک کہ گویا نہ

يكن به وجعٌ فأعطاه الراية فقال علي يا رسول الله أقاتلهم حتى

تھا انکے کچھ درد پس دیا انکو نشان پس کہا علی رض نے کہ یا رسول اللہ لڑوں میں ان سے یہاں تک کہ

يكونوا مثلنا قال انفذ على رسلك حتى تنزل بساحتهم ثم

ہوں وہ مانند ہمارے کہ فرمایا آنحضرت نے گذر اوپر نرمی اور آہستگی اپنی کے یہاں تک کہ اترے تو انکی زمین میں پھر

ادعهم إلى الإسلام وأخبرهم بما يجب عليهم من حق الله فيه

بلا انکو طرف اسلام کے اور خبر دے انکو ساتھ اس چیز کے کہ واجب ہے اوپر انکے حق خدا سے اسلام میں

فوالله لأن يهدي الله بك رجلا واحدا خير لك من أن

پس قسم خدا کی یہ کہ ہدایت کرے خدا تعالیٰ بسبب تیرے ایک مرد کو بہتر ہے تیرے لیے اس سے کہ

يكون لك حمر النعم متفق عليه وذكر حديث البراء قال لعلي

ہوں تیرے لیے اونٹ سرخ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث براء رض کی کہ فرمایا حضرت نے علی رض کو

أنت مني وأنا منك في باب بلوغ الصغير الفصل الثاني

کہ تو مجھ سے ہے اور میں تجھ سے بیچ باب بلوغ صغیر کے فصل دوسری

عن عمران بن حصين أن النبي صلى الله عليه وسلم قال إن عليا مني

روایت ہے عمران بن حصین رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق علی مجھ سے ہے

وأنا منه وهو ولي كل مؤمن رواه الترمذي وعن زيد بن

اور میں علی سے ہوں اور علی دوست ہر مومن کا ہے روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے زید بیٹے

أرقم أن النبي صلى الله عليه وسلم قال من كنت مولاه فعلي مولاه

ارقم سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص کہ ہوں میں دوست اسکا پس علی دوست اسکا ہے

ہو اس سے اور یہ اس واسطے کہ ثواب کو بقا اور دنیا کو فنا ہے ۵۵ اور میں علی سے یہ کنایہ ہے کمال اتحاد اور اخلاص اور یگانگت سے

رواه احمد والترمذی وعن حبشی بن جنادة قال قال رسول

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے۔ اور روایت ہے حبشی بن جنادہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم علی منی وانا من علی ولا یؤدی عنی الا انا او علی

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور نہ ادا کرے میری طرف سے کوئی مگر یا میں یا علی

رواه الترمذی ورواه احمد عن ابی جنادة وعن ابن عمر قال آخی

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کیا اسکو احمد نے ابی جنادہ سے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ کہا بھائی چارہ کر دیا

رسول الله صلی الله علیه وسلم بین اصحابه فجاء علی تدمع عيناه فقال

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے درمیان یاروں اپنے کے پس آئے علی آنسو بہاتی ہیں آنکھیں انکی کہا

آخیت بین اصحابك ولم تواخ بینی وبین احد فقال رسول

کہ بھائی چارہ کر دیا آپنے درمیان یاروں اپنے کے اور نہ بھائی چارہ کرایا آپنے درمیان میرے اور درمیان کسی کے پس فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم انت اخی فی الدنیا والآخرة رواه الترمذی و

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تو بھائی میرا ہے دنیا اور آخرت میں روایت کی یہ ترمذی نے اور

قال هذا حدیث حسن غریب وعن انس قال کان عند

کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا تھا نزدیک

النبی صلی الله علیه وسلم طیر فقال اللهم ائتنی باحب خلقك الیك

نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک جانور پس کہا خداوندا لا میرے پاس اسکو کہ بہت پیارا ہو نزدیک تیرے

یأکل معی هذا الطیر فجاء علی فأکل معه رواه الترمذی

کہ کھاوے وہ ساتھ میرے اس جانور کو پس آئے حضرت علی کرم اللہ وجہہ پاس اور کھایا ساتھ انکے روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حدیث غریب وعن علی قال کنت اذا سألت

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ کہا تھا میں جب مانگتا

رسول الله صلی الله علیه وسلم اعطانی واذا سکت ابتدأنی رواه الترمذی

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ دیتے مجھکو اور جب خاموش رہتا میں دیتے مجھکو بے سوال روایت کی یہ ترمذی نے

وقال هذا حدیث حسن غریب وعنه قال قال رسول

اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن غریب ہے اور روایت ہے علی سے کہا فرمایا رسول

اللهِ صلى الله عليه وسلم انا دار الحكمة وعلى بابها رواه الترمذي وقال هذا

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ مین سلا گہر حکمت کا ہون اور علی دروازہ اوسکا روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ

حديث غريب وقال روى بعضهم هذا الحديث عن شريك

حدیث غریب ہے اور کہا ترمذی نے کہ روایت کی ہے بعضے علما نے یہ حدیث شریک تابعی سے

ولم يذكروا فيه عن الصنابحي ولا نعرف هذا الحديث عن

اور نہین ذکر کیا اونہون نے اسناد اسحدیث مین صنابحی سے اور نہین پہچانتے ہین ہم اسحدیث کو

احد من الثقات غير شريك وعن جابر قال دعا رسول الله

کسی سے ثقات مین سے سوائے شریک کے۔ اور روایت ہے جابر رضہ کہا بلایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم عليا يوم الطائف فانتجاه فقال الناس لقد طال

صلی اللہ علیہ وسلم نے علی کو دن غزوہ طائف کے پس سرگوشی کی اونسے پس کہا لوگون نے البتہ تحقیق دراز ہوئی

نجواه مع ابن عمه فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما انتجيته ولكن

سرگوشی آنحضرت کی ساتھ چچا کے بیٹے اپنے کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہین خاص کیا مینے اوسکو ساتھ سرگوشی

الله انتجاه رواه الترمذي وعن ابي سعيد قال قال رسول

اللہ نے سرگوشی کی اونسے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی سعید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم لعلي يا علي لا يحل لاحد يجنب في هذا المسجد غيري

خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے واسطے علی کے کہ اے علی روا نہین ہر واسطے کسیکے کہ ہو جنبی اور سکو جنابت یہ کہ گذرے اس مسجد مین سوائے

وغيرك قال علي بن المنذر فقلت لضرار بن صرد ما معنى

اور سوائے تیرے کہا علی بن منذر نے پس کہا مینے واسطے ضرار بن صرد کے کہ کیا ہین معنے

هذا الحديث قال لا يحل لاحد يستطرقه جنبا غيري و

اسحدیث کے کہا ضرار نے نہین حلال ہر کسیکو کہ راہ کرے اس مسجد کو حالت جنابت مین سوائے میرے اور

غيرك رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن غريب

سوائے تیرے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

وعن ام عطية قالت بعث رسول الله صلى الله عليه وسلم جيشا

اور روایت ہے ام عطیہ رضہ سے کہ کہا بھیجا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر

فيهم عليّ قال فسمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم وهو رافع يديه

کہ اونمین علی رضی اللہ تھے کہا ام عطیہ نے پس سنا مینے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے اسحالمین کہ اوٹھائے ہوئے تھے دونوں ہاتھ اپنے

يقول اللهم لا تمتني حتى تريني عليا رواه الترمذي الفصل

فرماتے تھے یا الہی نہ مار مجکو یہاں تک کہ دکھا دیوے مجکو علی کو روایت کی یہ ترمذی نے فصل

الثالث عن ام سلمة قالت قال رسول الله صلى الله عليه وسلم لا يحب

تیسری روایت ہے ام سلمہ رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں دوست رکھتا

عليا منافق ولا يبغضه مؤمن رواه احمد والترمذي وقال

علی کو منافق اور نہیں دشمن رکھتا اونکو مومن روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا ترمذی نے

هذا حديث حسن غريب اسنادا وعنها قالت قال رسول

کہ یہ حدیث حسن غریب ہے باعتبار اسناد کے۔ اور روایت ہے ام سلمہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم من سب عليا فقد سبني رواه احمد وعن

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جسنے برا کہا علی کو پس تحقیق سے برا کہا مجکو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے

علي قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم فيك مثل من عيسى ابغضته

علی رض سے کہ کہا فرمایا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تجھمین ایک شباہت ہے عیسے سے دشمن رکھا اونکو

اليهود حتى بهتوا امه واحبته النصارى حتى انزلوه بالمنزلة

یہود نے یہانتک کہ تہمت لگائی اونکی ماں کو اور دوست رکھا اونکو نصاری نے یہانتک کہ اوتارا اونکو اوس مرتبہ پر

التي ليست له ثم قال يهلك في رجلان محب مفرط يقرظني

کہ ثابت نہیں ہے اونکے لیے پھر کہا علی نے کہ ہلاک ہونگے میرے حق میں دو شخص ایک تو محبت رکھنے والا حد سے زیادہ تعریف

بما ليس في ومبغض يحمله شنآني على ان يبهتني رواه احمد

اوسچیز کی کہ نہیں ہے مجمین اور دوسرا دشمن کہ باعث ہوگی اوسکو دشمنی میری اوپر کہ بہتان کریگا مجپر روایت کی یہ احمد نے

وعن البراء بن عازب وزيد بن ارقم ان رسول الله صلى الله عليه

اور روایت ہے براء بن عازب اور زید بن ارقم سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

لما نزل بغدير خم اخذ بيد علي فقال الستم تعلمون اني

جب اوترے غدیر خم پر پکڑا آنحضرت صلی اللہ نے ہاتھ علی رض کا پھر فرمایا کیا نہیں جانتے تم کہ مین

اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا بَلٰى قَالَ اَلَسْتُمْ تَعْلَمُوْنَ اَنِّىْ

نزدیک تر ہون ساتھ مومنون کے اونکی نفسون سے عرض کیا صحابہ نے کہ مقرر فرمایا حضرت نے کیا نہیں جانتے تم کہ مین

اَوْلٰى بِكُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِهٖ قَالُوْا بَلٰى فَقَالَ اَللّٰهُمَّ مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ

اقرب ہون ساتھ ہر مومن کے اوسکے نفس سے کہا صحابہ نے مقرر پس فرمایا حضرت نے بار خدایا جو شخص کہ ہون مین دوستدار اسکا

فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ فَلَقِيَهُ

پس علی دوست اوسکا ہے خداوندا دوست رکھ اوس شخص کو کہ دوست رکھے علی کو اور دشمن رکھ اوسکو کہ دشمن رکھے علی کو

عُمَرُ بَعْدَ ذٰلِكَ فَقَالَ لَهٗ هَنِيْئًا يَا ابْنَ اَبِيْ طَالِبٍ اَصْبَحْتَ وَ

عمر رضہ نے بعد اسکے پس کہا عمر نے واسطے علی کے خوشی ہو تمہارے لیے اے بیٹے ابو طالب کے صبح کی تم نے اور

اَمْسَيْتَ مَوْلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَعَنْ بُرَيْدَةَ

شام کی تم نے دوست ہر مرد اور عورت مسلمان کے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے بریدہ رضہ سے

قَالَ خَطَبَ اَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ فَاطِمَةَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کہ کہا پیغام بھیجا خطبہ کا ابوبکر رضہ اور عمر رضہ نے فاطمہ رضہ سے پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

اِنَّهَا صَغِيْرَةٌ ثُمَّ خَطَبَهَا عَلِيٌّ فَزَوَّجَهَا مِنْهُ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

تحقیق وہ چھوٹی ہے پھر پیغام بھیجا فاطمہ کا علی رضہ نے پس نکاح کر دیا حضرت نے فاطمہ کا علی سے روایت کی یہ نسائی نے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَرَ بِسَدِّ الْاَبْوَابِ

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حکم کیا ساتھ بند کرنے دروازوں کے

اِلَّا بَابَ عَلِيٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ

سوائے دروازہ علی کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے

عَلِيٍّ قَالَ كَانَتْ لِيْ مَنْزِلَةٌ مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ تَكُنْ لِاَحَدٍ

علی رضہ سے کہا تھا میرے لیے ایک مرتبہ نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہ نہ تھا کسیکے لیے

مِنَ الْخَلَائِقِ اٰتِيْهِ بِاَعْلَى سَحَرٍ فَاَقُوْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ

خلائق مین سے آتا تھا مین حضرت کے پاس اول وقت سحر کے پس کہتا تھا مین السلام علیک یا نبی اللہ

فَاِنْ تَنَحْنَحَ انْصَرَفْتُ اِلٰى اَهْلِيْ وَاِلَّا دَخَلْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

پس اگر کھنکارتے آنحضرت صلعم پھرتا مین طرف گھر والون اپنے کے اور اگر نہ کھنکارتے حاضر ہوتا مین آنحضرت کے پاس روایت

وَعَنْهُ قَالَ كُنْتُ شَاكِيًا فَمَرَّ بِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اَقُوْلُ

اور روایت ہے علی سے کہ کہا تھا میں بیمار پس گذرے مجپر رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور میں تھا کہہ رہا تھا

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ اَجَلِيْ قَدْ حَضَرَ فَاَرِحْنِيْ وَاِنْ كَانَ مُتَاَخِّرًا فَارْفَغْنِيْ

یا الٰہی اگر اجل میری تحقیق آئی ہے پس راحت دی مجکو اور اگر اجل میں ڈھیل ہے تو پس فراخ کر زندگانی میری

وَاِنْ كَانَ بَلَاءً فَصَبِّرْنِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ قُلْتَ فَاَعَادَ

اور اگر ہے یہ بیماری تو پس صبر دے مجکو پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کسطرح کہا تو نے پس پھر کہی علی نے

عَلَيْهِ مَا قَالَ فَضَرَبَهُ بِرِجْلِهِ وَقَالَ اَللّٰهُمَّ عَافِهِ اَوِ اشْفِهِ شَكَّ

حضرت کے آگے یہ دعا پس مارا حضرت نے اونکو ساتھ پاؤں کے اور دعا کی حضرت نے کہ خدا وندا عافیت دے اوسکو یا شفا بخش شک کیا

الرَّاوِيْ قَالَ فَمَا اشْتَكَيْتُ وَجَعِيْ بَعْدُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا

راوی نے کہا علی اللہ نے پس نہ بیمار ہوا میں ساتھ اوس درد کی بعد اس دعا کے حضرت کی ہرگز روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہ

حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ بَابُ مَنَاقِبِ الْعَشَرَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

حدیث حسن صحیح ہے۔ باب ہے بیچ بیان مناقب عشرہ مبشرہ کے رضی ہوا اللہ تعالیٰ اونسے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عُمَرَ قَالَ مَا اَحَدٌ اَحَقُّ بِهٰذَا الْاَمْرِ

فصل پہلی روایت ہے عمر سے کہ کہا نہیں ہے کوئی سزاوار تر ساتھ اس خلافت کے

مِنْ هٰؤُلَاءِ النَّفَرِ الَّذِيْنَ تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ عَنْهُمْ

ان چند نفر سے کہ وفات کیے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور وہ اونسے تھے

رَاضٍ فَسَمّٰى عَلِيًّا وَّعُثْمَانَ وَالزُّبَيْرَ وَطَلْحَةَ وَسَعْدًا وَّعَبْدَ الرَّحْمٰنِ

راضی پس نام لیا علی اور عثمان اور زبیر اور طلحہ اور سعد اور عبد الرحمن ابن عوف کا

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِيْ حَازِمٍ قَالَ رَاَيْتُ يَدَ طَلْحَةَ

روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے قیس بیٹے ابی حازم کے سے کہ کہا دیکھا میں نے ہاتھ حضرت طلحہ کا

شَلَّاءَ وَقٰى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

شل ہو گیا تھا کہ بچایا تھا ساتھ اوسکے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دن احد کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَّاْتِيْنِيْ بِخَبَرِ الْقَوْمِ يَوْمَ الْاَحْزَابِ

جابر رضہ سے کہا فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے کہ لاوے میرے پاس خبر قوم کی دن غزوہ احزاب کے

بیماری کے سبب شدت ۱۲ اور میں کہہ رہا تھا
تا راحت پاؤں میں ۱۲ یعنی دی مجکو یعنی مار
یعنی فراخ کر زندگانی میری یعنی بسبب پرہیز صحت کے ۱۲ منہ شک کیا ہے راوی نے کہ عافہ فرمایا یا اشفہ ۱۲ منہ
عشرہ مبشرہ سے یہ لوگ مراد ہیں ابو بکر ۱ اور عمر ۲ اور عثمان ۳ اور علی ۴ اور طلحہ ۵ اور زبیر ۶ اور عبد الرحمن ۷ اور سعد بن ابی وقاص ۸ اور سعید بن زید ۹ اور ابو عبیدہ بن جراح
مناقب العشرہ
۱۰ یہ دس اصحاب جنکو رسول اللہ نے بہشتی ہونے کی بشارت دی ہے
[illegible]

قَالَ الزُّبَيْرُ اَنَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ حَوَارِيًّا وَّحَوَارِيَّ

کہا زبیر نے کہ میں لاتا ہوں خبر قوم کی پس فرمایا نبی صلعم نے کہ تحقیق ہر نبی کے لیے مددگار ہوتے ہیں اور مددگار میرا

الزُّبَيْرُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

سو زبیر ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے زبیر رض سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کون ہے

يَّاْتِيْ بَنِيْ قُرَيْظَةَ فَيَاْتِيْنِيْ بِخَبَرِهِمْ فَانْطَلَقْتُ فَلَمَّا رَجَعْتُ جَمَعَ لِيْ

کہ جاوے بنی قریظہ کے پاس پس لاوے میرے پاس خبر اونکی پس چلا میں پس جبکہ پھرا میں جمع کیے میرے لیے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبَوَيْهِ فَقَالَ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں باپ اپنے پس فرمایا قربان ہو تیرے باپ میرا اور ماں میری روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَمَعَ اَبَوَيْهِ لِاَحَدٍ اِلَّا

اور روایت ہے علی رض سے کہ کہا نہیں سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جمع کیے ہوں ماں باپ اپنے کسی کے لیے مگر

لِسَعْدِ بْنِ مَالِكٍ فَاِنِّيْ سَمِعْتُهُ يَقُوْلُ يَوْمَ اُحُدٍ يَا سَعْدُ ارْمِ فِدَاكَ

واسطے سعد بن مالک کے پس تحقیق سنا میں نے حضرت سے فرماتے دن غزوہ احد کے اے سعد پھینک تیر قربان ہوں تیرے

اَبِيْ وَاُمِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ اِنِّيْ لَاَوَّلُ

باپ ماں میرے متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رض سے کہ کہا تحقیق میں اول

الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ

عربوں کا ہوں کہ پھینکا تیر خدا کی راہ میں۔ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ کہا

سَهِرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَقْدَمَهُ الْمَدِيْنَةَ لَيْلَةً فَقَالَ لَيْتَ

نہ سوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم وقت تشریف آنے اپنے کے مدینہ میں ایک رات پس فرمایا حضرت نے کاش کہ

رَجُلًا صَالِحًا يَحْرُسُنِيْ اِذْ سَمِعْنَا صَوْتَ سِلَاحٍ فَقَالَ مَنْ هٰذَا قَالَ

ایک مرد نیکبخت نگہبانی کرے میری ناگہاں سنی ہم نے آواز ہتھیار کی پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ کہا

اَنَا سَعْدٌ قَالَ مَا جَاءَ بِكَ قَالَ وَقَعَ فِيْ نَفْسِيْ خَوْفٌ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

میں سعد ہوں فرمایا حضرت نے کیا چیز لائی تجکو کہا سعد نے کہ واقع ہوا میرے دل میں خوف بنسبت رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجِئْتُ اَحْرُسُهُ فَدَعَا لَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ نَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پس آیا میں تا نگہبانی کروں اونکی پس دعا کی سعد کے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پھر آرام فرمایا

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِكُلِّ اُمَّةٍ

متفق علیہ - اور روایت ہے انس رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے ہر امت کے

اَمِيْنٌ وَّاَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک امانت دار ہے اور امانت دار اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے متفق علیہ -

وَعَنِ ابْنِ اَبِيْ مُلَيْكَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ وَسُئِلَتْ مَنْ كَانَ رَسُوْلُ

اور روایت ہے ابن ابی ملیکہ رضہ سے کہا سنا میں نے عائشہ رضہ سے اصحاب میں کہ پوچھی گئیں تھیں وہ کہ کس کو رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُسْتَخْلِفًا لَوِ اسْتَخْلَفَهُ قَالَتْ اَبُوْبَكْرٍ فَقِيْلَ ثُمَّ مَنْ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم خلیفہ اپنا کرتے اگر خلیفہ کرتے کسی کو صریحا کہا عائشہ نے کہ ابو بکر رضہ کو پس کہا گیا پھر کس کو کرتے

بَعْدَ اَبِيْ بَكْرٍ قَالَتْ عُمَرُ قِيْلَ مَنْ بَعْدَ عُمَرَ قَالَتْ اَبُوْعُبَيْدَةَ بْنُ

بعد ابی بکر رضہ کے کہا عائشہ رضہ نے کہ عمر رضہ کو کرتے کہا گیا کہ کون ہو بعد عمر کے کہا عائشہ رضہ نے کہ ابو عبیدہ بن

الْجَرَّاحِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الجراح کو خلیفہ کرتے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

كَانَ عَلٰى حِرَاءٍ هُوَ وَاَبُوْبَكْرٍ وَّعُمَرُ وَعُثْمَانُ وَعَلِيٌّ وَّطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ

تھے پہاڑ حراء پر آنحضرت صلعم اور ابو بکر اور عمر اور عثمان اور علی اور طلحہ اور زبیر رضہ

فَتَحَرَّكَتِ الصَّخْرَةُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ

پس ہلا پتھر حرا کا پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹھہر جا پس نہیں ہے تجھ

اِلَّا نَبِيٌّ اَوْ صِدِّيْقٌ اَوْ شَهِيْدٌ وَّزَادَ بَعْضُهُمْ وَسَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ

مگر پیغمبر یا صدیق یا شہید اور زیادہ کیا بعضوں نے یہ لفظ اور سعد بن ابی وقاص

وَّلَمْ يَذْكُرْ عَلِيًّا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور ذکر نہیں کیا علی رضہ کا روایت کی یہ مسلم نے -

اَلْفَصْلُ الثَّانِيْ

فصل دوسری -

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَبُوْبَكْرٍ فِي الْجَنَّةِ وَعُمَرُ فِي الْجَنَّةِ

روایت ہے عبد الرحمن بن عوف رضہ سے کہ تحقیق نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو بکر رضہ بہشت میں ہیں اور عمر رضہ بہشت میں ہیں

وَعُثْمَانُ فِي الْجَنَّةِ وَعَلِيٌّ فِي الْجَنَّةِ وَطَلْحَةُ فِي الْجَنَّةِ وَالزُّبَيْرُ

اور عثمان رضہ بہشت میں اور علی رضہ بہشت میں اور طلحہ رضہ بہشت میں اور زبیر رضہ

فِي الْجَنَّةِ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَوْفٍ فِي الْجَنَّةِ وَسَعْدُ بْنُ اَبِي وَقَّاصٍ

بہشت میں اور عبدالرحمان بن عوف بہشت میں اور سعد بن ابی وقاص

فِي الْجَنَّةِ وَسَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ فِي الْجَنَّةِ وَاَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ فِي الْجَنَّةِ

بہشت میں اور سعید بن زید بہشت میں اور ابو عبیدہ بن الجراح بہشت میں

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَرَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ وَعَنْ

روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت کی یہ ابن ماجہ نے سعید بن زید سے۔ اور روایت ہے

اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَرْحَمُ اُمَّتِي بِاُمَّتِي اَبُوْ بَكْرٍ وَاَشَدُّهُمْ

انس رض سے اونہوں نے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے کہ مہربان ترین امت میری کا میری امت پر ابو بکر ہے اور سخت ترین

فِي اَمْرِ اللّٰهِ عُمَرُ وَاَصْدَقُهُمْ حَيَاءً عُثْمَانُ وَاَفْرَضُهُمْ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَ

بیچ کار دین خدا کے عمر رض ہے اور بہت سچا اونکا حیا میں عثمان رض ہے اور بہت فرائض دان اونکا زید بن ثابت ہیں اور

اَقْرَؤُهُمْ اُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ وَاَعْلَمُهُمْ بِالْحَلَالِ وَالْحَرَامِ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ

بہت پڑھنے والا قرآن کا ابی بن کعب ہے اور بہت جاننے والا اونکا حلال و حرام کو معاذ بن جبل رض ہے

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَمِيْنٌ وَاَمِيْنُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ اَبُوْ عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ

اور ہر امت کیلیے امین ہے اور امین اس امت کا ابو عبیدہ بن الجراح ہے

رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ صَحِيْحٌ وَرُوِيَ

روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے اور کہا یہ حدیث حسن صحیح ہے اور روایت کی گئی ہے

عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ مُرْسَلًا وَفِيْهِ اَقْضَاهُمْ عَلِيٌّ وَعَنِ الزُّبَيْرِ

معمر رض سے قتادہ سے بطریق ارسال کے اور معمر کی حدیث میں ہے اور حکم صحیح کرنیوالا میری امت سے علی رض ہے اور روایت ہے زبیر رض سے

قَالَ كَانَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ اُحُدٍ دِرْعَانِ فَنَهَضَ اِلَى

کہ کہا تھیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر روز احد کے دو زرہیں پس اوٹھے آنحضرت صلعم طرف

الصَّخْرَةِ فَلَمْ يَسْتَطِعْ فَقَعَدَ طَلْحَةُ تَحْتَهُ حَتّٰى اسْتَوٰى عَلَى الصَّخْرَةِ

ایک بڑی پتھر کے پس نہ چڑھ سکے پس بیٹھے طلحہ نیچے آنحضرت صلعم کے یہاں تک کہ قرار پکڑا حضرت صلعم نے اوس پتھر پر

فَسَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَوْجَبَ طَلْحَةُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

پس سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے واجب کی طلحہ نے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ نَظَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِلٰى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ

اور روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا دیکھا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے

قَالَ مَنْ اَحَبَّ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى رَجُلٍ يَّمْشِيْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ وَقَدْ قَضٰى

فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ جو کوئی دوست رکھے کہ دیکھے طرف اوس شخص کے چلتا ہو روی زمین پر حالانکہ تحقیق وہ پورا کر چکا ہے

نَحْبَهٗ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى هٰذَا وَفِيْ رِوَايَةٍ مَّنْ سَرَّهٗ اَنْ يَّنْظُرَ اِلٰى شَهِيْدٍ

اپنا ذمہ پس چاہیے کہ دیکھے طرف اسکے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ جس کو خوش لگے کہ دیکھے طرف شہید کے

يَّمْشِيْ عَلٰى وَجْهِ الْاَرْضِ فَلْيَنْظُرْ اِلٰى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ رَوَاهُ

کہ چلتا ہو روئے زمین پر تو چاہیے کہ دیکھے طرف طلحہ بن عبید اللہ کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعَتْ اُذُنِيْ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ

ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا سنا میرے کان نے منہ مبارک رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ طَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ جَارَايَ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سے کہ فرماتے تھے طلحہ اور زبیر ہمسایہ میرے ہیں بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ اَنَّ

اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضہ سے کہ

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَئِذٍ يَعْنِيْ يَوْمَ اُحُدٍ اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اوس دن یعنی روز احد کے خداوندا قوی کر

رَمْيَتَهٗ وَاَجِبْ دَعْوَتَهٗ رَوَاهُ فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْهُ اَنَّ

تیر اندازی اوسکی اور قبول کر دعا اوسکی روایت کی یہ بغوی نے شرح السنہ میں۔ اور روایت ہے انہیں سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اَللّٰهُمَّ اسْتَجِبْ لِسَعْدٍ اِذَا دَعَاكَ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یاالہی قبول کر دعا واسطے سعد کے جس وقت کہ دعا مانگے تجھ سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا جَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا نہیں جمع کیا رسول خدا صلعم نے

اَبَاهُ وَاُمَّهٗ اِلَّا لِسَعْدٍ قَالَ لَهٗ يَوْمَ اُحُدٍ اِرْمِ فِدَاكَ اَبِيْ وَاُمِّيْ

اپنے باپ اور ماں کو مگر واسطے سعد کے فرمایا واسطے اوسکے روز احد کے پھینک تیر قربان ہو تجھ پر باپ میرا اور ماں میری

وَقَالَ لَهُ ارْمِ اَيُّهَا الْغُلَامُ الْحَزَوَّرُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اور فرمایا واسطے اسکے یہ بھی پھینک تیرے نوجوان سہ قوی روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ اَقْبَلَ سَعْدٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَالِي فَلْيُرِنِي

جابرؓ سے کہ کہا آئے سعدؓ پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ ماموں میرا ہے پس چاہیے کہ دکھاوے مجھکو

امْرُءٌ خَالَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ كَانَ سَعْدٌ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ وَ

کوئی شخص ماموں اپنے کو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا ترمذی نے کہ تھے سعد بنی زہرہ میں سے اور

كَانَتْ اُمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي زُهْرَةَ فَلِذٰلِكَ قَالَ النَّبِيُّ

تھیں والدہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بنی زہرہ سے پس اسی سبب سے فرمایا نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هٰذَا خَالِي وَفِي الْمَصَابِيحِ فَلْيُكْرِمَنَّ بَدَلَ فَلْيُرِنِي

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یہ ماموں میرا ہے اور مصابیح میں اس طرح ہے کہ اکرام کرے ہر ماموں اپنے کا بدلے لفظ فلیرنی کے

اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ عَنْ قَيْسِ بْنِ اَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ

فصل تیسری روایت ہے قیس بن ابی حازم سے کہ کہا سنا میں نے سعد

ابْنَ اَبِي وَقَّاصٍ يَقُولُ اِنِّي لَاَوَّلُ رَجُلٍ مِنَ الْعَرَبِ رَمٰى بِسَهْمٍ فِي

بن ابی وقاص سے کہتے تحقیق میں اول اون شخصوں کا ہوں عرب میں سے کہ پھینکا تیر

سَبِيلِ اللّٰهِ وَرَاَيْتُنَا نَغْزُوْ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا

راہ خدا میں اور دیکھا میں نے اپنے تئیں کہ جہاد کرتے تھے ہم ساتھ ہوکر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور نہیں تھی ہمارے لیے

طَعَامٌ اِلَّا الْحُبْلَةُ وَوَرَقُ السَّمُرِ وَاِنْ كَانَ اَحَدُنَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ

کچھ خوراک مگر پھل کیکر کے اور پتے کیکر کے اور تحقیق ایک ہمارا پاخانہ پھرتا تھا جیسے مینگنیاں

الشَّاةُ مَا لَهُ خِلْطٌ ثُمَّ اَصْبَحَتْ بَنُوْ اَسَدٍ تُعَزِّرُنِيْ عَلَى

بکریاں درحالیکہ نہیں تھی واسطے اوسکے آمیزش پھر ہوئے بنو اسد توبیخ کرتے ہیں مجھکو

الْاِسْلَامِ لَقَدْ خِبْتُ اِذًا وَضَلَّ عَمَلِي وَكَانُوْا وَشَوْا بِهِ اِلٰى عُمَرَ

اسلام پر البتہ تحقیق ناامید ہوا میں اوسوقت اور گم ہوا عمل میرا اور تھے بنو اسد کہ شکایت کی تھی سعد کی نزدیک عمرؓ کے

وَقَالُوْا لَا يُحْسِنُ يُصَلِّيْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدٍ قَالَ

اور کہا تھا کہ نہیں اچھی طرح پڑھتے نماز متفق علیہ۔ اور روایت ہے سعدؓ سے کہ کہا

رأيتني وأنا ثالث الإسلام وما أسلم أحد إلا في اليوم الذي أسلمت

البتہ تحقیق جانا میں نے اپنے تئیں اور میں تیسرا تھا اہل اسلام کا اور نہیں اسلام لایا کوئی مگر بیچ اوس دن کہ اسلام لایا میں

فيه ولقد مكثت سبعة أيام وإني لثلث الإسلام رواه البخاري

اوسمیں اور البتہ تحقیق ٹھہرا میں سات دن اسی حالت پر کہ تحقیق میں البتہ تہائی اہل اسلام کا تھا روایت کی یہ بخاری نے

وعن عائشة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول لنسائه إن

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ تحقیق رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے اپنی بیویوں کو کہ تحقیق

أمركن مما يهمني من بعدي ولن يصبر عليكن إلا الصابرون

کار تمہارا اوس قسم سے ہے کہ فکر میں ڈالتا ہے مجکو بعد میرے اور صبر نہیں کرینگے اوپر احوال تمہارے مگر صبر کرنیوالے

الصديقون قالت عائشة يعني المتصدقين ثم قالت عائشة

صدیق کہا عائشہ رضی نے کہ مراد رکہتے تھے آنحضرت صدقہ دینے والے پھر کہا عائشہ رضی نے

لأبي سلمة بن عبد الرحمن سقى الله أباك من سلسبيل الجنة

واسطے ابی سلمہ بن عبد الرحمن کے کہ پلاوے خدا تعالی تیرے باپ کو چشمہ بہشت سے

وكان ابن عوف قد تصدق على أمهات المؤمنين بحديقة

اور تھا عبد الرحمن بن عوف کہ تحقیق تصدق کیا تھا آنحضرت کی بیویوں پر ایک باغ کہ

بيعت بأربعين ألفا رواه الترمذي وعن أم سلمة قالت

بیچا گیا چالیس ہزار کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ رضی سے کہا اوس نے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول لأزواجه إن الذي يحنو

سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے واسطے بیویوں اپنی کے کہ تحقیق وہ شخص کہ لپا کریگا

عليكن بعدي هو الصادق البار اللهم اسق عبد الرحمن

تم پر بعد میرے وہ سچا نیک ہے یا الٰہی پلا عبد الرحمن

ابن عوف من سلسبيل الجنة رواه أحمد وعن حذيفة

بن عوف کو چشمہ بہشت سے روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

قال جاء أهل نجران إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقالوا يا رسول

کہا آئے اہل نجران رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اونہوں نے یا رسول

اللہ ابعث الینا رجلا امینا فقال لابعثن الیکم رجلا امینا حق

اللہ بھیج طرف ہمارے ایک شخص امانتدار پس فرمایا حضرتؐ نے کہ البتہ بھیجونگا میں طرف تمہارے ایک شخص امانتدار

امین فاستشرف لھا الناس قال فبعث ابا عبیدۃ بن الجراح

امانت دار پس منتظر ہوئے واسطے امارت کے لوگ کہا حذیفہؓ نے پس بھیجا حضرتؐ نے ابو عبیدہ بن الجراح کو

متفق علیہ وعن علی رضی اللہ عنہ قال قیل یا رسول اللہ من

متفق علیہ۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہ عرض کیا گیا حضرتؐ سے کہ یا رسول اللہ کسکو

نؤمر بعدک قال ان تؤمروا ابا بکر تجدوہ امینا زاھدا فی الدنیا

امیر کریں ہم اپنے پر بعد وفات آپکی کے فرمایا آنحضرتؐ نے کہ اگر امیر کروگے تم بعد میرے ابوبکر کو پاؤگے تم اسکو امانت دار بے رغبت دنیا میں

راغبا فی الآخرۃ وان تؤمروا عمر تجدوہ قویا امینا لا یخاف فی

راغب آخرت میں اور اگر امیر کروگے تم عمرؓ کو پاؤگے تم اوسکو قوی امین نہیں ڈرتا ہے بیچ جاری کرنے

اللہ لومۃ لائم وان تؤمروا علیا ولا اراکم فاعلین تجدوہ

احکام دین خدا کے ملامت کسی ملامت کرنیوالے کی سے اور اگر امیر کروگے تم علی کو حالانکہ تحقیق میں نہیں گمان کرتا ہوں تمکو کرنیوالا

ھادیا مھدیا یاخذ بکم الطریق المستقیم رواہ احمد وعنہ

راہ راست دکھانیوالا سیدھی راہ پایا ہوا لیجاویگا تمکو راہ راست کو روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے علیؓ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رحم اللہ ابا بکر زوجنی ابنتہ و

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رحمت کرے اللہ ابوبکر کو کہ نکاح کردیا مجھسے اپنی بیٹی کا اور

حملنی الی دار الھجرۃ وصحبنی فی الغار واعتق بلالا من مالہ

سوار کرلایا مجھکو اونٹنی پر طرف دار ہجرت کے اور ساتھ رہا میرے غار میں اور آزاد کیا بلال کو اپنے مال سے

رحم اللہ عمر یقول الحق وان کان مرا ترکہ الحق وما لہ من

رحمت کرے اللہ عمرؓ کو کہتا ہے حق اگرچہ تلخ لگے کسیکو کردیا اوسکو حق گوئی نے اس حالت میں کہ نہیں

صدیق رحم اللہ عثمان تستحییہ الملائکۃ رحم اللہ علیا اللھم

کوئی دوست رحمت کرے اللہ عثمانؓ کو کہ حیا کرتے ہیں اوس سے فرشتے رحمت کرے خدا تعالیٰ علی کو خداوندا

ادر الحق معہ حیث دار رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث

پھیر حق کو ساتھ علیؓ کے جدہر کو پھرے علی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غریب بَابُ مَنَاقِبِ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

غریب ہے یہ باب ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے گھر والوں کی تعریف میں۔

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ هٰذِهِ الْاٰيَةُ فَقُلْ تَعَالَوْا نَدْعُ اَبْنَآءَنَا وَاَبْنَآءَكُمْ دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلِيًّا وَّفَاطِمَةَ وَحَسَنًا وَّحُسَيْنًا فَقَالَ اللّٰهُمَّ هٰٓؤُلَآءِ اَهْلُ بَيْتِيْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

فصل پہلی روایت ہے سعد بن ابی وقاص سے کہا جب اتری یہ آیت پس کہہ آؤ بلاویں ہم اپنے بیٹوں کو اور تمہاری بیٹوں کو بلایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کو پس کہا حضرت نے خداوندا یہ ہیں اہل بیت میرے روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدَاةً وَّعَلَيْهِ مِرْطٌ مُّرَحَّلٌ مِّنْ شَعْرٍ اَسْوَدَ فَجَآءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فَاَدْخَلَهٗ ثُمَّ جَآءَ الْحُسَيْنُ فَدَخَلَ مَعَهٗ ثُمَّ جَآءَتْ فَاطِمَةُ فَاَدْخَلَهَا ثُمَّ جَآءَ عَلِيٌّ فَاَدْخَلَهٗ ثُمَّ قَالَ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہا باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک صبح میں اور حضرت پر ایک کملی تھی نقشدار سیاہ بالوں سے پس آئے حسن بن علی راضی ہو اللہ اونسے پس داخل کیا حضرت نے اونکو پھر آئے امام حسین پس داخل کیا اونکو ساتھ حسن کے پھر آئیں فاطمہ پس داخل کیا حضرت نے فاطمہ کو پھر آئے علی پس داخل کیا اونکو پھر پڑھی یہ آیت نہیں چاہتا ہے خدا تعالیٰ مگر یہ کہ دور کرے تمسے گناہوں کی پلیدی اے اہل بیت نبوت اور پاک کرے تمکو پاک کرنا روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنِ الْبَرَآءِ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ اِبْرَاهِيْمُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لَهٗ مُرْضِعًا فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

اور روایت ہے براء رضی سے کہا جس وقت کہ وفات پائی ابراہیم نے فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اوسکے لیے دودھ پلانیوالی ہے بہشت میں روایت کی یہ بخاری نے۔

وَعَنْ عَآئِشَةَ قَالَتْ كُنَّا اَزْوَاجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَهٗ فَاَقْبَلَتْ

اور روایت ہے عائشہ رضی سے کہ کہا تھیں ہم کہ بیبیاں نبی صلے اللہ علیہ وسلم کی ہاں نزدیک حضرت کے پس آئیں

فَاطِمَةُ مَا تَخْفَى مِشْيَتُهَا مِنْ مِشْيَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰهَا

فاطمہ رضہ نہیں چھپتی تھی روش چال فاطمہ کی روش چال رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی سے پس جبکہ دیکھا حضرت صلعم نے

قَالَ مَرْحَبًا بِابْنَتِيْ ثُمَّ اَجْلَسَهَا ثُمَّ سَارَّهَا فَبَكَتْ بُكَاءً شَدِيْدًا

فرمایا کشادگی ہو بیٹی میری کو پھر بٹھایا حضرت صلعم نے فاطمہ کو پھر بات کی اونسے چپکے سے پس روئیں فاطمہ رضہ رونا شدت سے

فَلَمَّا رَاٰی حُزْنَهَا سَارَّهَا الثَّانِيَةَ فَاِذَا هِيَ تَضْحَكُ فَلَمَّا قَامَ

پس جبکہ دیکھی آپنے غمگینی فاطمہ کی کچھ چپکے سے کہا اونسے دوسری بار پس ناگہاں وہ ہنسنے لگیں پس جبکہ اوٹھے

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاَلْتُهَا عَمَّا سَارَّكِ قَالَتْ مَا كُنْتُ لِاُفْشِيَ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پوچھا مینے فاطمہ سے کیا سرگوشی کی حضرت صلعم نے تمسے کہا فاطمہ نے نہیں ہوئیں کہ ظاہر کرون

عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِرَّهٗ فَلَمَّا تُوُفِّيَ قُلْتُ عَزَمْتُ عَلَيْكِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا بھید پس جب وفات ہوئی حضرت صلعم کی کہا مینے قسم دیتی ہون میں تجکو

بِمَا لِيْ عَلَيْكِ مِنَ الْحَقِّ لَمَّا اَخْبَرْتِنِيْ قَالَتْ اَمَّا الْاٰنَ فَنَعَمْ اَمَّا

اوس حق کے واسطے جو میرا ہے اوپر تمہارے مگر یہ کہ خبر دو تم مجکو کہا فاطمہ نے لیکن اب پس ہان لیکن

حِيْنَ سَارَّنِيْ فِي الْاَمْرِ الْاَوَّلِ فَاِنَّهٗ اَخْبَرَنِيْ اَنَّ جِبْرِيْلَ كَانَ

جو وقت کہ چپکے سے کہا حضرت صلعم نے مجھ سے اول بار میں پس تحقیق حضرت صلعم نے خبر دی مجکو کہ جبرئیل عم تھے

يُعَارِضُنِيْ الْقُرْاٰنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً وَاِنَّهٗ عَارَضَنِيْ بِهِ الْعَامَ مَرَّتَيْنِ

دَور کرتے مجھ سے قرآن کا ہر برس میں ایکبار اور تحقیق جبرئیل نے دَور کیا قرآن کا اس سال میں مجھ سے دوبار

وَلَا اُرَى الْاَجَلَ اِلَّا قَدِ اقْتَرَبَ فَاتَّقِي اللّٰهَ وَاصْبِرِيْ فَاِنِّيْ

اور نہیں گمان کرتا ہوں میں اجل کو مگر کہ تحقیق نزدیک پہنچی پس تقوی کر اور صبر کر پس تحقیق میں

نِعْمَ السَّلَفُ اَنَا لَكِ فَبَكَيْتُ فَلَمَّا رَاٰی جَزَعِيْ سَارَّنِي الثَّانِيَةَ

اچھا پیش رو ہون واسطے تیرے تو روئی میں پس جبکہ دیکھی آنحضرت صلعم نے بے صبری میری تو سرگوشی کی مجھسے دوسری بار

قَالَ يَا فَاطِمَةُ اَلَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكُوْنِيْ سَيِّدَةَ نِسَاءِ اَهْلِ الْجَنَّةِ

فرمایا اے فاطمہ راضی نہیں ہے تو کہ ہووے تو بہتر بہتر عورتون کی بہشت کی عورتون میں سے

اَوْ نِسَاءِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَفِيْ رِوَايَةٍ فَسَارَّنِيْ فَاَخْبَرَنِيْ اَنَّهٗ يُقْبَضُ

یا خاص اس امت کی عورتون سے اور ایک روایت میں ہے کہ پس سرگوشی کی حضرت صلعم نے مجھ سے پس خبر دی کہ وفات پاوینگے

فاطمہ رضہ بہتر ہیں یا حضرت مریم ... اس حدیث سے صاف نکلتا ہے کہ اس امت کی تمام عورتوں سے حضرت فاطمہ زہرا افضل ہیں ... تمام عورتون سے افضل ... حضرت مریم علیہا السلام ...

فائدہ: قال اللہ تعالی انما یرید اللہ لیذھب عنکم الرجس اہل البیت ... بیان اللہ تعالی فرماتا ہے واصطفاک علی نساء العالمین ... حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالی عنہا ... سب عورتون کی سردار ہیں اور امام حسن اور امام حسین علیہما السلام سب جوانان جنتیون کے سردار ہیں اور حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ ... آخرت میں راضی ہو اللہ عز وجل ان سے

فِي وَجَعِهٖ فَبَكَيْتُ ثُمَّ سَارَّنِي فَاخْبَرَنِي اَنِّي اَوَّلُ اَهْلِ بَيْتِهٖ اَتْبَعُهُ

اس بیماری میں پس رو دی میں پھر سرگوشی کی حضرت نے مجھ سے پس خبر دی مجھکو کہ میں اول اہل بیت اونکی ہوں کہ ملونگی

فَضَحِكْتُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

پس ہنسی میں متفق علیہ اور روایت ہے مسور بن مخرمہ رضہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِّنِّي فَمَنْ اَغْضَبَهَا اَغْضَبَنِي وَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ فاطمہ رضہ میرے گوشت کا ٹکڑا ہیں پس جسنے غصہ میں ڈالا اوسکو پس گویا کہ غصہ میں ڈالا

فِي رِوَايَةٍ يُرِيْبُنِي مَا اَرَابَهَا وَيُؤْذِيْنِي مَا اٰذَاهَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ایک روایت میں ہے قلق میں ڈالتی ہے مجھکو وہ چیز کہ قلق میں ڈالتی ہے فاطمہ کو اور ایذا دیتی ہے مجھکو وہ چیز کہ ایذا دیتی ہے اوسکو متفق علیہ

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا فِيْنَا

اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہا اونہوں نے کہ کھڑے ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم ایکروز درمیان ہمارے

خَطِيْبًا بِمَاءٍ يُّدْعٰى خُمًّا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِيْنَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى

خطبہ فرماتے ایک پانی پر نام رکھا جاتا تھا اوس پانی کا خم درمیان مکہ اور مدینہ کے پس تعریف کی اللہ کی اور ثنا کی

عَلَيْهِ وَوَعَظَ وَذَكَّرَ ثُمَّ قَالَ اَمَّا بَعْدُ اَلَا اَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا

اوسپر اور نصیحت کی لوگوں کو اور وعظ فرمایا پھر فرمایا حضرت صلعم نے بعد حمد و ثنا کے آگاہ ہو اے لوگو نہیں ہوں میں

اَنَا بَشَرٌ يُّوْشِكُ اَنْ يَّاْتِيَنِيْ رَسُوْلُ رَبِّيْ فَاُجِيْبَ وَاَنَا تَارِكٌ

مگر آدمی مثل تمہارے قریب ہے کہ آوے میرے پاس بھیجا ہوا پروردگار میرے کا پس قبول کروں میں اور میں چھوڑنے والا ہوں

فِيْكُمُ الثَّقَلَيْنِ اَوَّلُهُمَا كِتَابُ اللّٰهِ فِيْهِ الْهُدٰى وَالنُّوْرُ فَخُذُوْا

درمیان تمہارے دو چیزیں بھاری اول تقلین کا قرآن ہے کہ اوسمیں بیان راہ راست کا ہے اور نور ہے پس پکڑو تم

بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاسْتَمْسِكُوْا بِهٖ فَحَثَّ عَلٰى كِتَابِ اللّٰهِ وَرَغَّبَ فِيْهِ

کتاب اللہ کو اور چنگل مارو ساتھ اوسکے پس برانگیختہ کیا حضرت صلعم نے صحابہ کو اوپر کتاب اللہ کے اور رغبت دلائی اوسمیں

ثُمَّ قَالَ وَاَهْلُ بَيْتِيْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ اُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ فِيْ اَهْلِ بَيْتِيْ وَفِيْ رِوَايَةٍ

پھر فرمایا آنحضرت صلعم نے اور دوسری چیز تمہارے اہل بیت میرے ہیں یاد دلاتا ہوں میں تمکو خدا کی تئیں بیچ حق اہل بیت میرے کے یاد دلاتا ہوں

كِتَابُ اللّٰهِ هُوَ حَبْلُ اللّٰهِ مَنِ اتَّبَعَهٗ كَانَ عَلَى الْهُدٰى وَمَنْ تَرَكَهٗ

کہ کتاب خدا کی وہ رسی خدا کی ہے جو کوئی پیروی کرے کتاب خدا کی ہو وے راہ راست پر اور جو کوئی چھوڑ دے اوسکو

كَانَ عَلَى الضَّلَالَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ اَنَّهُ كَانَ اِذَا سَلَّمَ

ہوگا گمراہی پر روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ کہ تحقیق وہ تھے جب سلام کرتے

عَلَى ابْنِ جَعْفَرٍ قَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ ذِي الْجَنَاحَيْنِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

عبد اللہ بن جعفر پر کہتے سلام تجھ پر اے بیٹے صاحب دو بازوؤں کے روایت کی یہ بخاری نے

وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ عَلَى عَاتِقِهِ

اور روایت ہے براء رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اس حال میں کہ حسن بن علی انکے کندھے پر تھے

يَقُولُ اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

درحالیکہ کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اے خداوند تحقیق میں دوست رکھتا ہوں انکو پس دوست رکھ تو انکو متفق علیہ اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَائِفَةٍ مِّنَ النَّهَارِ حَتّٰى اَتٰى

باہر نکلا میں ہمراہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے بیچ ایک ٹکڑے کے دن سے یہاں تک کہ آئے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم

خِبَاءَ فَاطِمَةَ فَقَالَ اَثَمَّ لُكَعُ اَثَمَّ لُكَعُ يَعْنِي حَسَنًا فَلَمْ يَلْبَثْ اَنْ

فاطمہ کے گھر میں پس فرمایا کیا یہاں لڑکا ہے کیا یہاں لڑکا ہے مراد رکھتے تھے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم لڑکے سے امام حسن کو پس دیر نہ لگی

جَاءَ يَسْعٰى حَتّٰى اعْتَنَقَ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا صَاحِبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

آئے حسن دوڑتے ہوئے یہاں تک کہ گلے سے لگ گئے ہر ایک ان دونوں میں سے صاحب اپنے سے پس فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّٰهُمَّ اِنِّي اُحِبُّهُ فَاَحِبَّهُ وَاَحِبَّ مَنْ يُّحِبُّهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے خداوندا تحقیق میں دوست رکھتا ہوں اوسکو پس دوست رکھ اوس شخص کو دوست رکھتا ہے اوسکو متفق علیہ

وَعَنْ اَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَاَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَ

اور روایت ہے ابی بکرہ رضی اللہ عنہ سے کہا دیکھا میں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو منبر پر اور

الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ اِلٰى جَنْبِهِ وَهُوَ يُقْبِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَّعَلَيْهِ اُخْرٰى

حسن بن علی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں تھے اور حال یہ تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم متوجہ ہوتے تھے لوگوں پر ایک بار اور حسن رضی اللہ عنہ پر دوسری بار

وَيَقُولُ اِنَّ ابْنِي هٰذَا سَيِّدٌ وَّلَعَلَّ اللّٰهَ اَنْ يُّصْلِحَ بِهٖ بَيْنَ فِئَتَيْنِ

اور کہتے تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تحقیق یہ بیٹا میرا سید ہے اور امید ہے کہ خدا صلح کرا دے بسبب اسکے درمیان دو جماعتوں

عَظِيمَتَيْنِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ

بڑی کے مسلمانوں سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن

ابی نعم قال سمعت عبد الله بن عمر وسأله رجل عن المحرم قال شعبة

ابی نعم رضہ سے کہا سنا مینے عبد اللہ بن عمر رضہ سے اسحال مین کہ سوال کیا تھا اونسے ایک شخص نے حکم محرم سے کہا شعبہ

احسبه يقتل الذباب قال اهل العراق يسألوني عن الذباب و

گمان کرتا ہون مین کہ مارتا ہو مکھی کو تو کہا ابن عمر نے اہل عراق کے پوچھتے ہین مجھسے مکھی کے مارنے سے حالانکہ

قد قتلوا ابن بنت رسول الله صلى الله عليه وسلم وقال رسول الله صلى الله

قتل کیا انہون نے بیٹے کی بیٹی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی کو اور فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم هما ريحاني من الدنيا رواه البخاري وعن انس قال

علیہ وسلم نے اونکی حق مین کہ حسنین دو پہول ہین میرے دنیا سے روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا

لم يكن احد اشبه بالنبي صلى الله عليه وسلم من الحسن بن علي وقال في

نہین تھا کوئی بہت مشابہ ساتھ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حسن بن علی رضہ سے اور کہا انس رض نے بیچ

الحسين ايضا كان اشبههم برسول الله صلى الله عليه وسلم رواه البخاري

حسین کے بہی کہ تھے وہ مشابہ تر ان لوگون کے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے روایت کی یہ بخاری نے

وعن ابن عباس قال ضمني النبي صلى الله عليه وسلم الى صدره فقال

اور روایت ہے ابن عباس رض سے کہ کہا ملایا مجکو نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے طرف سینہ اپنے کے اور کہا

اللهم علمه الحكمة وفي رواية علمه الكتاب رواه البخاري و

یا الٰہی سکھلا اوسکو حکمت اور ایک روایت مین ہے کہ سکھلا اوسکو کتاب اللہ روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور

عنه قال ان النبي صلى الله عليه وسلم دخل الخلاء فوضعت له وضوءا

روایت ہے انہین ابن عباس سے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے پاخانہ مین پس رکھا مینے حضرت کے لیے پانی وضو کا

فلما خرج قال من وضع هذا فاخبر فقال اللهم فقهه في

پہر جب آنحضرت نکلے پاخانہ سے فرمایا کہ کسنے رکھا ہے یہ پانی پس خبر دی گئے پس دعا کی حضرت نے کہ خداوندا سمجھ دے ابن عباس

الدين متفق عليه وعن اسامة بن زيد عن النبي صلى الله عليه وسلم

دین مین متفق علیہ اور روایت ہے اسامہ بن زید رضہ سے کہ روایت کی نبی صلعم سے

كان يأخذه والحسن فيقول اللهم احبهما فاني احبهما وفي رواية قال

کہ آنحضرت ص لیتے تھے اونکو اور امام حسن کو پہر کہتے خداوندا دوست رکھ تو ان دونون کو اسلیے کہ تحقیق مین دوست رکھتا ہون ان

كَانَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْخُذُنِي فَيُقْعِدُنِي عَلَى فَخِذِهِ وَيُقْعِدُ

کرتے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم لیتے مجکو اور بٹھلاتے مجکو اپنے ران پر اور بٹھلاتے

الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ عَلَى فَخِذِهِ الْأُخْرَى ثُمَّ يَضُمُّهُمَا ثُمَّ يَقُوْلُ اللّٰهُمَّ

حسن بن علی رض کو اپنے دوسرے ران پر پھر ملاتے دونوں کو پھر فرماتے خداوندا

ارْحَمْهُمَا فَإِنِّي أَرْحَمُهُمَا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ

مہربانی کر ان دونوں پر اسواسطے کہ میں مہربانی کرتا ہوں ان دونوں پر روایت کی یہ بخاری نے - اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے

أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ بَعْثًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ

کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھیجا ایک لشکر اور امیر کیا اوس لشکر پر اسامہ بن زید کو

فَطَعَنَ بَعْضُ النَّاسِ فِي إِمَارَتِهِ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ

پس طعن کیا بعضے لوگوں نے بیچ امارت اسامہ بن زید کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر

كُنْتُمْ تَطْعَنُوْنَ فِي إِمَارَتِهِ فَقَدْ كُنْتُمْ تَطْعَنُوْنَ فِي إِمَارَةِ أَبِيْهِ مِنْ

ہو تم کہ طعن کرتے ہو اوسکی امارت میں پس تحقیق تھے تم کہ طعن کرتے تھے تم بیچ امارت باپ اوسکے

قَبْلُ وَايْمُ اللهِ إِنْ كَانَ لَخَلِيْقًا لِلْإِمَارَةِ وَإِنْ كَانَ لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ

پہلے اس سے اور قسم خدا کی تحقیق تھا باپ اوسکا لائق امارت کے اور تحقیق تھا محبوب ترین لوگوں سے

إِلَيَّ وَإِنَّ هٰذَا لَمِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ بَعْدَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي

طرف میری اور تحقیق یہ جملہ محبوب ترین لوگوں سے ہے نزدیک میرے پیچھے باپ اپنے کے متفق علیہ اور بیچ

رِوَايَةٍ لِمُسْلِمٍ نَحْوُهُ وَفِي آخِرِهِ أُوْصِيْكُمْ بِهِ فَإِنَّهُ مِنْ صَالِحِيْكُمْ وَعَنْهُ

ایک روایت مسلم کے مانند اسکے ہے اور آخر حدیث میں ہے کہ آنحضرت صلے نے فرمایا وصیت کرتا ہوں میں تمکو ساتھ اوسکے پس تحقیق وہ جملہ صالحین

قَالَ إِنَّ زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ مَوْلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كُنَّا نَدْعُوْهُ

کہ کہا اونہوں نے کہ زید بن حارثہ غلام آزاد رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے نہیں تھے ہم پکارتے اوسکو

إِلَّا زَيْدَ بْنَ مُحَمَّدٍ حَتّٰى نَزَلَ الْقُرْآنُ ادْعُوْهُمْ لِآبَائِهِمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَ

مگر کہکر زید بن محمد یہاں تک کہ اوترا قرآن ادعوہم لآبائہم روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور

ذُكِرَ حَدِيْثُ الْبَرَاءِ قَالَ لِعَلِيٍّ أَنْتَ مِنِّي فِي بَابِ بُلُوْغِ الصَّغِيْرِ وَ

ذکر کی گئی حدیث براء کی کہ جسکا سرا یہ ہے کہا واسطے علی کے تو میرے سے ہے بیچ باب بلوغ صغیر اور

حضانته الفصل الثانی عن جابر قال رأیت رسول

حضانته اوسکو — فصل دوسری — روایت ہے جابر رضہ سے کہ کہا دیکھا مینے رسول

الله صلی الله علیه وسلم فی حجته یوم عرفة وهو علی ناقته القصواء

خدا صلی الله علیه وسلم کو حجة الوداع مین روز عرفہ کے اور آنحضرت صلعم اپنی اونٹنی قصوا نام پر سوار تھے

یخطب فسمعته یقول یا ایها الناس انی ترکت فیکم ما ان اخذتم

خطبہ پڑھتے تھے پس سنا مینے حضرت صلعم کو کہ فرماتے تھے آگاہ رہو اے لوگو تحقیق مینے چھوڑی ہے درمیان تمہارے وہ چیز کہ اگر

به لن تضلوا کتاب الله وعترتی اهل بیتی رواه الترمذی

اوسکو ہرگز نہ گمراہ ہوگے تم وہ کتاب الله اور عترت اپنی کو اہل بیت اپنے روایت کی یہ ترمذی نے

وعن زید بن ارقم قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم انی تارك

اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی الله علیه وسلم نے کہ تحقیق مین چھوڑتا ہون

فیکم ما ان تمسکتم به لن تضلوا بعدی احدهما اعظم من

تم مین دو چیز کہ اگر پکڑے رہوگے تم اوسکو ہرگز گمراہ نہین ہوؤگے پیچھے میرے ایک اونمین سے بڑی ہے

الآخر کتاب الله حبل ممدود من السماء الی الارض وعترتی

دوسری سے کتاب الله کو وہ مانند رسی کے ہے دراز کی گئی آسمان سے طرف زمین کے اور اپنی عترت کو

اهل بیتی ولن یتفرقا حتی یردا علی الحوض فانظروا کیف

اہل بیت میرے ہین اور یہ ہرگز نہین جدا ہونگی کتاب الله اور عترت میری یہانتک کہ آوینگے میرے پاس حوض کوثر پر پس نظر کرو کہ کیونکر

تخلفونی فیهما رواه الترمذی وعنه ان رسول الله صلی

خلیفہ ہوتے ہو تم میری ان دونو چیزون مین روایت کی یہ ترمذی نے — اور روایت ہے زید بن ارقم سے کہ رسول خدا صلی الله

الله علیه وسلم قال لعلی وفاطمة والحسن والحسین انا حرب لمن حاربهم

علیه وسلم نے فرمایا واسطے علی اور فاطمہ اور حسن اور حسین کے مین لڑنیوالا ہون اوس شخص سے کہ لڑے اوس

وسلم لمن سالمهم رواه الترمذی وعن جمیع بن عمیر

اور صلح کرنیوالا ہون اوس شخص سے کہ صلح کرے انسے روایت کی یہ ترمذی نے — اور روایت ہے جمیع بن عمیر رضہ سے

قال دخلت مع عمتی علی عائشة فسألت ای الناس کان احب

کہ کہا داخل ہوا مین ہمراہ پھوپھی اپنی کے حضرت عائشہ کے پاس پس پوچھا مینے کونسا لوگون مین بہت پیارا تھا

إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم قالت فاطمة فقيل من الرجال قالت

طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہ فاطمہ پس پوچھا گیا عائشہ سے کہ مردوں میں سے کون پیارا تھا

زوجها رواه الترمذي وعن عبد المطلب بن ربيعة أن

خاوند اونکا روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عبد المطلب بن ربیعہ رضا سے کہ تحقیق

العباس دخل على رسول الله صلى الله عليه وسلم مغضبا وأنا عنده

عباس رض چچا آنحضرت صلعم کے آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس حال میں کہ بہت غضبناک ہو رہے تھے اور میں وہیں تھا

فقال ما أغضبك قال يا رسول الله ما لنا ولقريش

پس فرمایا حضرت نے کہ کس چیز نے غضب میں ڈالا تجھکو کہا عباس رض نے یا رسول اللہ کیا حال ہے واسطے ہمارے اور واسطے قریش

إذا تلاقوا بينهم تلاقوا بوجوه مبشرة وإذا لقونا لقونا بغير

جسوقت ملتے ہیں وہ آپسمیں تو ملتے ہیں ساتھ چہروں تر و تازہ کے اور جسوقت کہ ملتے ہیں ہمسے ملتے ہیں بغیر

ذلك فغضب رسول الله صلى الله عليه وسلم حتى احمر وجهه ثم قال

اس صفت کے پس غصہ ہوئے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم یہانتک کہ بہت سرخ ہوگیا چہرہ حضرت کا پھر فرمایا

والذي نفسي بيده لا يدخل قلب رجل الإيمان حتى يحبكم

قسم ہے اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ میں ہے نہیں داخل ہوگا کسی شخص کے دلمیں ایمان یہانتک کہ دوست رکھے تمکو

لله ولرسوله ثم قال أيها الناس من آذى عمي فقد آذاني

واسطے خدا اور رسول اوسکے پھر فرمایا آگاہ رہو اے لوگو جو کوئی ستاوے میرے چچا کو پس گویا کہ ایذا دی مجکو

فإنما عم الرجل صنو أبيه رواه الترمذي وفي المصابيح عن المطلب

اسلیے کہ نہیں ہے چچا مرد کا مگر مانند باپ اوسکے کے روایت کی یہ ترمذی نے اور مصابیح میں مطلب سے ہے

وعن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم العباس مني

اور روایت ہے ابن عباس رضا سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ عباس رض مجھ سے ہے

وأنا منه رواه الترمذي وعنه قال قال رسول الله صلى

اور میں اوس سے ہوں روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اوسی سے کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ

الله عليه وسلم للعباس إذا كان غداة الاثنين فأتني أنت وولدك

علیہ وسلم نے واسطے عباس رض کے جسوقت کہ ہو صبح پیر کے دن کی پس آ تو میرے پاس اور اولاد تیری

حَتّٰى أَدْعُوَ لَكُمْ بِدَعْوَةٍ يَنْفَعُكَ اللّٰهُ بِهَا وَوَلَدَكَ فَغَدَا وَغَدَوْنَا

یہانتک کہ دعا کرون مین واسطے تمہارے ساتھ دعا کے کہ نفع دے تجکو اللہ بسبب اوسکے اور نفع دے تیری اولاد کو (کہا ابن عباس نے)

مَعَهُ وَأَلْبَسَنَا كِسَاءَهُ ثُمَّ قَالَ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْعَبَّاسِ وَوَلَدِهِ

ہمراہ اوسکے اور اوڑہائی حضرت نے ہمکو چادر اپنی پہر کہا یا الہی بخش واسطے عباس رض کے اور اولاد اوسکی کے

مَغْفِرَةً ظَاهِرَةً وَبَاطِنَةً لَا تُغَادِرُ ذَنْبًا اللّٰهُمَّ احْفَظْهُ فِي وَلَدِهِ

بخشش ظاہر اور باطن کہ نہ چہوڑے کسی گناہ کو یا الہی اسکو نگاہ رکھ اوسکو بیچ اولاد اوسکی کے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَزَادَ رَزِينٌ وَاجْعَلِ الْخِلَافَةَ بَاقِيَةً فِي عَقِبِهِ

روایت کی یہ ترمذی نے اور زیادہ کیا رزین نے اور گردان بادشاہی باقی بیچ اوسکے اولاد اوسکے اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنْهُ أَنَّهُ رَأَى جِبْرَئِيلَ

کہا ترمذی نے یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے ابن عباس سے کہ اونہون نے دیکہا جبرئیل کو

مَرَّتَيْنِ وَدَعَا لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

دوبار اور دعا کی اونکے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے دوبار روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْهُ أَنَّهُ قَالَ دَعَا لِي رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُؤْتِيَنِي اللّٰهُ

اور انہین سے روایت ہے کہ اونہون نے کہا دعا کی میرے لیے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دیوے مجکو اللہ

الْحِكْمَةَ مَرَّتَيْنِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ

حکمت دوبار روایت کی یہ ترمذی نے اور روایت ہے ابی ہریرہ رض سے کہ کہا تہے

جَعْفَرٌ يُحِبُّ الْمَسَاكِينَ وَيَجْلِسُ إِلَيْهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ وَيُحَدِّثُونَهُ

جعفر دوست رکہتے مسکینون کو اور بیٹہتے اونکے پاس اور باتین کرتے اونسے اور مسکین باتین کرتے اونسے

وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكَنِّيهِ بِأَبِي الْمَسَاكِينِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اور تہے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کنیت کرتے اونکو ابو المساکین روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ جَعْفَرًا يَطِيرُ فِي

اور انہین سے روایت ہے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکہا مینے جعفر کو اوڑتے ہوئے

الْجَنَّةِ مَعَ الْمَلٰئِكَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

بہشت مین ساتہ فرشتون کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے

وعن ابي سعيد قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم الحسن و

اور روایت ہی ابی سعید رضہ سے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حسن اور

الحسين سيدا شباب اهل الجنة رواه الترمذي وعن

حسین دونو سردار ہین بہشت کے لہ جوانون کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی

ابن عمر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال ان الحسن والحسين هما

ابن عمر رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تحقیق حسن اور حسین وہ دونون

ريحاني من الدنيا رواه الترمذي وقد سبق في الفصل

پہول ہین میرے دنیا سے روایت کی یہ ترمذی نے اور تحقیق گذری یہ حدیث فصل

الاول وعن اسامة بن زيد قال طرقت النبي صلى الله عليه وسلم ذات

پہلے مین۔ اور روایت ہی اسامہ بن زید رضہ سے کہا کہ رات کو آیا مین نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس

ليلة في بعض الحاجة فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وهو مشتمل على شيء

ایک رات بسبب بعض حاجت کے پس نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسحالمین کہ وہ لپٹے ہوئے تہے ایک چیز پر

لا ادري ما هو فلما فرغت من حاجتي قلت ما هذا الذي

کہ نہین جانتا تہا مین کہ کیا ہے وہ چیز پس جب فارغ ہوا مین اپنی حاجت سے کہا مینے کیا ہی یہ چیز کہ

انت مشتمل عليه فكشفه فاذا الحسن والحسين على وركيه

تم لپٹنے والے ہو اسپر پس کہولا حضرت صلعم نے اوسکو پس ناگہان حسن اور حسین اوپر دونون کولون اوپر کے

فقال هذان ابناي وابنا ابنتي اللهم اني احبهما فاحبهما

پس فرمایا یہ دونون بیٹے میرے ہین اور بیٹے بیٹی میری کے خداوندا بلاشبہ مین دوست رکہتا ہون ان دونون

واحب من يحبهما رواه الترمذي وعن سلمى قالت دخلت

اور دوست رکہ اوس شخص کو کہ دوست رکہے ان دونونکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہی سلمی سے کہا داخل ہوئی مین

على ام سلمة وهي تبكي فقلت ما يبكيك قالت رايت رسول

اوپر ام سلمہ کے اور وہ روتی ہین پس کہا مینے کس چیز نے رلایا تمکو کہا دیکہا مینے رسول

الله صلى الله عليه وسلم تعني في المنام وعلى راسه ولحيته التراب فقلت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب مین اور اونکے سر اور داڑہی مبارک پر خاک تہی پس کہا مینے

مالك يا رسول الله قال شهدت قتل الحسين آنفا رواه

کیا ہوا ہے تمکو یا رسول اللہ فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ حاضر ہوا تھا میں حسین کے قتل میں اب روایت کی یہ

الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن انس قال سئل

ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضی اللہ عنہ سے کہا پوچھے گئے

رسول الله صلى الله عليه وسلم اي اهل بيتك احب اليك قال الحسن و

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ کونسا شخص تمہارے اہل بیت میں سے محبوب تر ہے طرف تمہارے فرمایا حسن اور

الحسين وكان يقول لفاطمة ادعي لي ابني فيشمهما ويضمهما

حسین اور تھے آنحضرت صلعم کہ فرماتے فاطمہ کو بلا میرے لیے دونوں میرے بیٹوں کو پس سونگھتے حسن اور حسین کو

اليه رواه الترمذي وقال هذا حديث غريب وعن بريدة

طرف اپنی روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے بریدہ رضی اللہ عنہ سے

قال كان رسول الله صلى الله عليه وسلم يخطبنا اذ جاء الحسن والحسين

کہا کہ تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہ خطبہ پڑھتے تھے ہمارے آگے ناگہاں آئے حسن اور حسین

وعليهما قميصان احمران يمشيان ويعثران فنزل رسول الله

تھے ان دونوں پر کرتے سرخ چلتے تھے دونوں اور گر گر پڑتے تھے زمین پر پس اترے رسول خدا

صلى الله عليه وسلم من المنبر فحملهما ووضعهما بين يديه ثم قال

صلی اللہ علیہ وسلم منبر سے پس اوٹھایا ان کو اور رکھا ان دونوں کو آگے اپنے پھر کہا

صدق الله انما اموالكم واولادكم فتنة نظرت الى هذين

سچ فرمایا اللہ نے سوا اسکے نہیں کہ مال تمہارے اور اولاد تمہارے فتنہ ہیں دیکھا میں نے طرف ان دونوں

الصبيين يمشيان ويعثران فلم اصبر حتى قطعت حديثي

لڑکوں کے کہ چلتے تھے اور گر گر پڑتے تھے پس نہ صبر کر سکا میں یہاں تک کہ موقوف کی میں نے بات اپنی

ورفعتهما رواه الترمذي وابو داود والنسائي وعن يعلى

اور اوٹھایا میں نے ان دونوں کو روایت کی یہ ترمذی اور ابو داود اور نسائی نے۔ اور روایت ہے یعلی

ابن مرة قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم حسين مني وانا من

بن مرہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حسین مجھ سے ہے اور میں

حُسَيْنٌ أَحَبَّ اللّٰهُ مَنْ أَحَبَّ حُسَيْنًا حُسَيْنٌ سِبْطٌ مِّنَ الْأَسْبَاطِ

حسین سے دوست رکھا اللہ نے اوس شخص نے کہ دوست رکھا حسین کو حسین سبط ہے اسباط سے

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ الْحَسَنُ أَشْبَهُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا حسن مشابہ ہے رسول خدا صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَيْنَ الصَّدْرِ إِلَى الرَّأْسِ وَالْحُسَيْنُ أَشْبَهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

علیہ وسلم کی اوس چیز میں کہ درمیان سینہ کے ہے سر تک اور حسین مشابہ ہے نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا كَانَ أَسْفَلَ مِنْ ذٰلِكَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ

علیہ وسلم کے اوس چیز میں کہ ہے سینہ سے نیچے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضی اللہ عنہ سے

قَالَ قُلْتُ لِأُمِّي دَعِينِي آتِي النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأُصَلِّي مَعَهُ الْمَغْرِبَ

کہ کہا کہا میں نے اپنی ماں سے کہ تو مجھکو چھوڑ دے کہ جاؤں میں آنحضرت صلعم کی خدمت میں اور نماز پڑھوں میں اونکے ساتھ مغرب کی

وَأَسْأَلُهُ أَنْ يَسْتَغْفِرَ لِي وَلَكِ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّيْتُ

اور سوال کروں میں اون سے یہ کہ طلب بخشش کی کریں خدا سے واسطے میرے اور واسطے تمہارے پس آیا میں پیغمبر خدا کے پاس اور ادا کی میں نے

مَعَهُ الْمَغْرِبَ فَصَلَّى حَتّٰى صَلَّى الْعِشَاءَ ثُمَّ انْفَتَلَ فَتَبِعْتُهُ فَسَمِعَ صَوْتِي

اونکے ساتھ نماز مغرب کی پھر نفل ادا کیے حضرت نے نوافل یہاں تک کہ پڑھی نماز عشا کی پھر پھرے حضرت نماز سے اور رجوع کی گھر کی طرف

فَقَالَ مَنْ هٰذَا حُذَيْفَةُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ مَا حَاجَتُكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ وَ

پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ تو حذیفہ ہے کہا میں نے ہاں حضرت نے فرمایا کیا ہے حاجت تیری بخشے اللہ تجھکو اور

لِأُمِّكَ إِنَّ هٰذَا مَلَكٌ لَمْ يَنْزِلِ الْأَرْضَ قَطُّ قَبْلَ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ

تیری ماں کو تحقیق یہ ایک فرشتہ ہے کہ نہیں اترا طرف زمین کے کبھی پہلے اس رات کے

اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ أَنْ يُسَلِّمَ عَلَيَّ وَيُبَشِّرَنِي بِأَنَّ فَاطِمَةَ سَيِّدَةُ نِسَاءِ

پروانگی طلب کی اوسنے اپنے رب سے کہ سلام کرے مجھپر اور خوشخبری دی مجھکو ساتھ اسکے کہ فاطمہ سردار ہے بہشت کی عورتوں کی

أَهْلِ الْجَنَّةِ وَأَنَّ الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ سَيِّدَا شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ

اور تحقیق حسن اور حسین سردار ہیں بہشت کے جوانوں کے روایت کی یہ

التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ

ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے کہ کہا

كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَامِلَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلٰى عَاتِقِهٖ فَقَالَ

تھے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم اوٹھاتے ہوئے حسن بن علی رضی اللہ کو اپنے کندھے پر پس کہا

رَجُلٌ نِعْمَ الْمَرْكَبُ رَكِبْتَ يَا غُلَامُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنِعْمَ الرَّاكِبُ

ایک شخص نے اچھی سواری پر سوار ہوا تو اے لڑکے پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اور اچھا سوار ہے

هُوَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُمَرَ أَنَّهٗ فَرَضَ لِأُسَامَةَ فِيْ ثَلٰثَةِ آلَافٍ

وہ روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے یہ کہ انہوں نے تنخواہ معین کی اسامہ بن زید کے لیے ساڑھے تین

وَخَمْسِمِائَةٍ وَفَرَضَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ فِيْ ثَلٰثَةِ آلَافٍ فَقَالَ عَبْدُ اللّٰهِ

ہزار اور معین کیواسطے عبد اللہ بن عمر کے تین ہزار پس کہا عبد اللہ

ابْنُ عُمَرَ لِأَبِيْهِ لِمَ فَضَّلْتَ أُسَامَةَ عَلَيَّ فَوَاللّٰهِ مَا سَبَقَنِيْ إِلٰى مَشْهَدٍ

بن عمر نے اپنے باپ سے کہ کس سبب سے فضیلت دی تم نے اسامہ کو مجھ پر پس قسم خدا کی نہیں سبقت کی ہی اوسنے مجھسے طرف کسی

قَالَ لِأَنَّ زَيْدًا كَانَ أَحَبَّ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَبِيْكَ وَ

کہا عمر نے اس سبب سے کہ زید محبوب تر تھا نزدیک رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے تیرے باپ سے اور

كَانَ أُسَامَةُ أَحَبَّ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَ فَآثَرْتُ حِبَّ

تھا اسامہ محبوب تر نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے تجھسے پس ترجیح دی میں نے محبوب

رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى حِبِّيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ جَبَلَةَ بْنِ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کو اپنے محبوب پر روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے جبلہ بن

حَارِثَةَ قَالَ قَدِمْتُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ

حارثہ سے کہا کہ آیا میں رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا میں نے یا رسول

اللّٰهِ ابْعَثْ مَعِيْ أَخِيْ زَيْدًا قَالَ هُوَ ذَا فَإِنِ انْطَلَقَ مَعَكَ لَمْ أَمْنَعْهُ

اللہ بھیجو میرے ساتھ میرے بھائی زید کو فرمایا حضرت نے وہ یہ ہی پس اگر جاوے تیرے ساتھ تو منع نہیں کرتا ہوں میں

قَالَ زَيْدٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاللّٰهِ لَا أَخْتَارُ عَلَيْكَ أَحَدًا قَالَ فَرَأَيْتُ

کہا زید نے یا رسول اللہ قسم ہے خدا کی نہیں اختیار کرتا ہوں میں تم پر کسیکو کہا جبلہ نے پس جانی میں نے

رَأْيَ أَخِيْ أَفْضَلَ مِنْ رَأْيِيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أُسَامَةَ

عقل اپنے بھائی کی بہتر اپنے عقل سے روایت کی یہ ترمذی نے ۔ اور روایت ہے اسامہ

ابن زید قال لما ثقل رسول الله صلی الله علیه وسلم هبطت وهبط الناس

بن زید نے کہا اسامہ نے جبکہ ضعیف ہوئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم اور بیمار ہوئے اترا میں اور اترے لوگ

المدینة فدخلت علی رسول الله صلی الله علیه وسلم وقد اصمت فلم یتکلم

مدینہ میں پس داخل ہوا میں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور تحقیق چپ ہو گئے تھے پس نہ بولے

فجعل رسول الله صلی الله علیه وسلم یضع یدیه علی ویرفعهما فاعرف انه

پھر شروع کیا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ رکھتے تھے دونوں ہاتھ اپنے مجھ پر اور اٹھاتے تھے ان دونوں کو پس پہچانا میں کہ وہ

یدعولی رواه الترمذی وقال هذا حدیث غریب وعن عائشة

دعا کرتے ہیں میرے لیے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور روایت ہے عائشہ سے

قالت اراد النبی صلی الله علیه وسلم ان ینحی مخاط اسامة قالت عائشة

کہ کہا ارادہ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہ دور کریں رینٹ اسامہ کا آپ بیٹھی کہا عائشہ نے

دعنی حتی انا الذی افعل قال یا عائشة احبیه فانی احبه رواه

چھوڑو مجھکو تو کہ میں کروں یہ کام فرمایا حضرت نے اے عائشہ دوست رکھو تو اسامہ کو اسلیے کہ میں دوست رکھتا ہوں اس کو روایت کی

الترمذی وعن اسامة قال کنت جالسا اذ جاء علی والعباس

ترمذی نے۔ اور روایت ہے اسامہ سے کہ کہا اسامہ نے کہ تھا میں بیٹھا ہوا ناگہاں آئے علی رض اور عباس رض

یستاذنان فقالا لاسامة استاذن لنا علی رسول الله صلی الله علیه وسلم

اجازت مانگتے تھے طلب کرتا اذن کا اندر جانے کا پس کہا دونوں نے واسطے اسامہ کے کہ اذن طلب کر ہمارے لیے رسول خدا صلعم سے

فقلت یا رسول الله علی والعباس یستاذنان فقال اتدری ما

پس کہا میں نے یا رسول اللہ علی اور عباس رض پروانگی مانگتے ہیں آنیکی پس فرمایا حضرت نے کیا جانتا ہے تو کہ کیا چیز

جاء بهما قلت لا قال لکنی ادری ائذن لهما فدخلا فقالا یا رسول

لائی ہے ان دونوں کو کہا میں نے نہیں فرمایا حضرت نے لیکن میں جانتا ہوں پروانگی دے ان دونوں کو پس داخل ہوئے دونوں اور عرض کیا یا رسول

الله جئناک نسألک ای اهلک احب الیک قال فاطمة بنت

اللہ آئے ہیں ہم آپکے پاس کہ پوچھیں ہم آپ سے کون شخص آپکے اہل بیت میں سے محبوب تر ہے نزدیک آپکے فرمایا فاطمہ بیٹی

محمد صلی الله علیه وسلم قالا ما جئناک نسألک عن اهلک قال احب

محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پھر کہا علی اور عباس نے کہ نہیں آئے ہیں ہم تمہارے پاس کہ پوچھیں ہم حال اہل بیت تمہارے کا فرمایا محبوب ترین

یعنی ہم آپ کی اولاد وازواج سے نہیں پوچھتے بلکہ متعلقین میں سے پوچھتے ہیں ۱۲

أَهْلِي إِلَيَّ مَنْ قَدْ أَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَأَنْعَمْتُ عَلَيْهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ

اہل میرے کا نزدیک میرے وہ شخص ہے کہ تحقیق انعام کیا خدا نے اوسپر اور انعام سے کیا میں نے اوسپر کروہ شخص اسامہ بن زید ہے

قَالَا ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَقَالَ الْعَبَّاسُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ

کہا علی و عباس نے بعد اوسکے کون ہے فرمایا حضرت نے پھر علی بن ابی طالب ہے پس کہا عباس نے یا رسول اللہ

جَعَلْتَ عَمَّكَ آخِرَهُمْ قَالَ إِنَّ عَلِيًّا سَبَقَكَ بِالْهِجْرَةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کیا آپنے اپنے چچا کو آخر اہل بیت اپنی کا فرمایا حضرت نے کہ علی نے سبقت کی ہے تمپر ساتھ ہجرت کرنیکے روایت کی یہ ترمذی نے

وَذُكِرَ أَنَّ عَمَّ الرَّجُلِ صِنْوُ أَبِيهِ فِي كِتَابِ الزَّكٰوةِ اَلْفَصْلُ الثَّالِثُ

اور ذکر کی گئی حدیث ان عم الرجل صنو ابیہ کی بیچ کتاب الزکوٰۃ کے ۔ فصل تیسری

عَنْ عُقْبَةَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ صَلَّى أَبُو بَكْرٍ الْعَصْرَ ثُمَّ خَرَجَ يَمْشِي

روایت ہے عقبہ بن الحارث رض سے کہا اوسنے کہ نماز پڑھی ابو بکر رض نے عصر کی پھر نکلے اسحال میں کہ راہ چلتے تھے

وَمَعَهُ عَلِيٌّ فَرَأَى الْحَسَنَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ فَحَمَلَهُ عَلَى عَاتِقِهِ

اور اونکے ساتھ علی رض تھے پس دیکھا ابو بکر نے حسن کو کہ کھیل رہے ہیں ساتھ لڑکون کے پس اوٹھا لیا ابو بکر نے حسن کو اپنی کندھے پر

وَقَالَ بِأَبِي شَبِيهٌ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْسَ شَبِيهًا بِعَلِيٍّ وَعَلِيٌّ يَضْحَكُ

اور کہا فدا ہو باپ میرا یہ مشابہ ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے نہیں مشابہ ہے ساتھ علی کے اور علی ہنستے تھے

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ زِيَادٍ بِرَأْسِ

روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے انس رض سے کہا لایا گیا نزدیک شقی عبید اللہ بن زیاد کے سر مبارک

الْحُسَيْنِ فَجُعِلَ فِي طَسْتٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ وَقَالَ فِي حُسْنِهِ شَيْئًا قَالَ

حضرت حسین رض کا پس رکھا گیا سر حسین کا بیچ طاس کے پس ہوا وہ شقی کہ چھیڑتا تھا انگلی سے اور کہا بیچ حسن حسین کی کچھ کہا

أَنَسٌ فَقُلْتُ وَاللّٰهِ إِنَّهُ كَانَ أَشْبَهَهُمْ بِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ

انس رض نے پس کہا میں نے قسم خدا کی تحقیق یہ تھے بہت مشابہ اہل بیت میں سے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور تھا سر اونکا

مَخْضُوبًا بِالْوَسْمَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَفِي رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ كُنْتُ

رنگا ہوا ساتھ وسمہ کے روایت کی یہ بخاری نے اور ترمذی کی روایت میں یون آیا ہے کہ کہا انس نے تھا میں

عِنْدَ ابْنِ زِيَادٍ فَجِيءَ بِرَأْسِ الْحُسَيْنِ فَجَعَلَ يَضْرِبُ بِقَضِيبٍ فِي أَنْفِهِ

نزدیک ابن زیاد کے پس لایا گیا سر حضرت حسین کا اوسکو پاس پس شروع کیا مارنا ساتھ چھڑی کے امام حسین کی ناک میں

ويقول ما رأيت مثل هذا حسنا فقلت أما إنه كان من أشبههم

اور کہتا تھا نہیں دیکھا میں نے مانند اسکے حسن میں ذرا پس کہا میں نے خبردار تحقیق یہہ تھا مشابہ ترین لوگوں کے

برسول الله صلى الله عليه وسلم وقال هذا حديث صحيح حسن غريب

ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا ترمذی نے یہہ حدیث صحیح حسن غریب ہے۔

وعن أم الفضل بنت الحارث أنها دخلت على رسول

اور روایت ہے ام فضل بیٹی حارث کی سے کہ وہ آئیں رسول

الله صلى الله عليه وسلم فقالت يا رسول الله إني رأيت حلما منكرا

خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا یا رسول اللہ تحقیق میں نے دیکھا ہے ایک خواب برا

الليلة قال وما هو قالت إنه شديد قال وما هو قالت رأيت

آجکی رات فرمایا حضرت نے اور کیا ہے وہ خواب کہا ام الفضل نے تحقیق وہ خواب سخت ہے فرمایا حضرت نے کیا ہے وہ کہا ام الفضل نے

كأن قطعة من جسدك قطعت ووضعت في حجري فقال رسول

گویا ایک ٹکڑا آپکے بدن مبارک سے کاٹا گیا ہے اور رکھا گیا ہے میری گود میں پس فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم رأيت خيرا تلد فاطمة إن شاء الله غلاما يكون في

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو نے خواب اچھا جنیگی فاطمہ بیٹا اگر چاہا خدا نے ہوگا وہ

حجرك فولدت فاطمة الحسين فكان في حجري كما قال رسول

تیری گود میں پس جنی فاطمہ نے حسین کو پس تھا وہ میری گود میں جیسے کہ فرمایا تھا رسول

الله صلى الله عليه وسلم فدخلت يوما على رسول الله صلى الله عليه وسلم فوضعته

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پس آئی میں ایک روز رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس رکھدیا میں نے حسین کو

في حجره ثم كانت مني التفاتة فإذا عينا رسول الله صلى الله عليه وسلم

آنحضرت کی گود میں پھر میں دیکھنے لگی اور طرف پھر دیکھا میں نے اوسکی طرف پس ناگہاں آنکھیں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی

تهريقان الدموع قالت فقلت يا نبي الله بأبي أنت وأمي ما لك

ڈالتی تھیں آنسو کہا ام الفضل نے پس کہا میں نے اے نبی اللہ قربان ہوں باپ ماں میرے تم پر کیا ہوا آپکو کہ روتے ہو

قال أتاني جبرئيل عليه السلام فأخبرني أن أمتي ستقتل ابني هذا فقلت

فرمایا حضرت نے آئے میرے پاس جبرئیل اور خبر دی مجھکو کہ تحقیق امت میری نزدیک ہے کہ قتل کریگی اس بیٹے میرے کو پس کہا میں نے

هٰذَا قَالَ نَعَمْ وَاَتَانِيْ بِتُرْبَةٍ مِّنْ تُرْبَتِهِ حَمْرَاءَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّهُ

کہ اس بیٹے کو کہا انہوں نے ہاں اور دی مجکو جبرئیل نے مٹی اسکی مٹی سے سرخ - اور روایت ہے ابن عباس سے تحقیق انہوں نے

قَالَ رَاَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْمَا يَرَى النَّائِمُ ذَاتَ يَوْمٍ بِنِصْفِ النَّهَارِ

کہا کہ دیکھا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بیچ اوس حالت کے کہ دیکھتا ہے سونیوالا ایک روز ایک وقت دوپہر کے

اَشْعَثَ اَغْبَرَ بِيَدِهِ قَارُوْرَةٌ فِيْهَا دَمٌ فَقُلْتُ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ مَا هٰذَا

کہ پراگندہ بال گرد آلودہ حضرت کے ہاتھ میں ایک شیشہ ہے کہ اوسمین خون ہے پس کہا میں نے باپ میرا اور ماں میری قربان ہوں تمہارے

قَالَ هٰذَا دَمُ الْحُسَيْنِ وَاَصْحَابِهِ لَمْ اَزَلْ اَلْتَقِطُهُ مُنْذُ الْيَوْمِ فَاُحْصِيَ

فرمایا حضرت نے یہ خون حسین کا اور اوسکے یاروں کا ہے ہمیشہ رہا میں چنتا اوسکو ابتداء سے آج کے روز سے ابن عباس نے کہا یاد رکھا

ذٰلِكَ الْوَقْتُ فَاُجِدَ قُتِلَ ذٰلِكَ الْوَقْتَ رَوَاهُمَا الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ

اوس وقت کو پس پایا میں نے کہ قتل کیے گئے حسین اوسی وقت روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دلائل

النُّبُوَّةِ وَاَحْمَدُ الْاَخِيْرَ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

النبوۃ میں اور روایت کی احمد نے حدیث اخیر - اور ابن عباس سے روایت ہے کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے

اَحِبُّوا اللّٰهَ لِمَا يَغْذُوْكُمْ مِّنْ نِّعْمَةٍ وَّاَحِبُّوْنِيْ لِحُبِّ اللّٰهِ وَاَحِبُّوْا اَهْلَ

دوست رکھو خدا کو بسبب اوس چیز کے کہ پرورش کرتا ہے تمکو نعمت سے پس دوست رکھو مجکو بسبب دوستی خدا کی اور دوست رکھو اہل

بَيْتِيْ لِحُبِّيْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ اَنَّهُ قَالَ وَهُوَ اٰخِذٌ بِبَابِ

بیت کو بسبب دوستی میری کے روایت کی یہ ترمذی نے - اور روایت ہے ابی ذر غفاری سے یہ کہ انہوں نے کہا حالیکہ پکڑے ہوئے تھے دروازہ

الْكَعْبَةِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اَلَا اِنَّ مَثَلَ اَهْلِ بَيْتِيْ

کعبے کا دروازہ کو کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ فرماتے تھے آگاہ رہو حال و مثل اہل بیت میرے کے

فِيْكُمْ مَثَلُ سَفِيْنَةِ نُوْحٍ مَّنْ رَكِبَهَا نَجَا وَمَنْ تَخَلَّفَ عَنْهَا هَلَكَ

تم میں مثال کشتی نوح علیہ السلام کی ہے جو کوئی سوار ہو کشتی نوح میں نجات پائی اور جو کوئی سوار نہوا اوسمین ہلاک ہوا

رَوَاهُ اَحْمَدُ بَابُ مَنَاقِبِ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی یہ احمد نے یہ باب ہے بیچ بیان مناقب بیویوں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کے

اَلْفَصْلُ الْاَوَّلُ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ

فصل پہلی - روایت ہے علی سے کہ کہا سنا میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے

خَيْرُ نِسَائِهَا مَرْيَمُ بِنْتُ عِمْرَانَ وَخَيْرُ نِسَائِهَا خَدِيجَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ

اپنے زمانہ میں مریم بیٹی عمران کی سب عورتوں سے افضل اور امت محمدی میں خدیجہ سب عورتوں سے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ وَأَشَارَ وَكِيعٌ إِلَى السَّمَاءِ وَ

روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے اور بیچ ایک روایت کے یوں آیا ہے کہ کہا ابو کریب نے اور اشارہ کیا وکیع نے طرف آسمان اور

الْأَرْضِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَتَى جِبْرِيلُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

زمین کے اور روایت ہے ابو ہریرہ رضہ سے کہ کہا آئے جبریل ع نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا

يَا رَسُولَ اللهِ هٰذِهِ خَدِيجَةُ قَدْ أَتَتْ مَعَهَا إِنَاءٌ فِيهِ إِدَامٌ أَوْ

یا رسول اللہ یہہ خدیجہ ہیں تحقیق آئیں ساتھ انکے ہے باسن کہ اوس میں سالن ہے یا

طَعَامٌ فَإِذَا أَتَتْكَ فَاقْرَأْ عَلَيْهَا السَّلَامَ مِنْ رَبِّهَا وَمِنِّي وَبَشِّرْهَا

طعام ہے پس جس وقت کہ آویں خدیجہ آپکے پاس پس کہو اوسپر سلام اوسکے رب کیطرف سے اور میری طرف سے اور خوشخبری

بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لَا صَخَبَ فِيهِ وَلَا نَصَبَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

ساتھ ایک گھر کے بہشت میں موتی پولے سے نہ شور ہوگا اوس گھر میں اور نہ رنج متفق علیہ

وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا غِرْتُ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا نہیں غیرت کی میں نے کسی پر آنحضرت صلعم کی بیبیوں میں سے

مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ وَمَا رَأَيْتُهَا وَلٰكِنْ كَانَ يُكْثِرُ ذِكْرَهَا وَرُبَّمَا ذَبَحَ

جسقدر کہ رشک کیا میں نے خدیجہ میں حالانکہ نہیں دیکھا تھا میں نے خدیجہ کو ولیکن تھے آنحضرت صلعم کہ بہت یاد کرتے خدیجہ کو

الشَّاةَ ثُمَّ يُقَطِّعُهَا أَعْضَاءً ثُمَّ يَبْعَثُهَا فِي صَدَائِقِ خَدِيجَةَ فَرُبَّمَا

بکری کو پھر بہت سے ٹکڑے کرتے اوسکے پھر بھیجتے حضرت صلعم اوسکے اعضا کو بیچ ان عورتوں کے کہ دوستدار خدیجہ کی تھیں

قُلْتُ لَهُ كَأَنَّهُ لَمْ تَكُنْ فِي الدُّنْيَا امْرَأَةٌ إِلَّا خَدِيجَةُ فَيَقُولُ إِنَّهَا

کہتی تھی میں آنحضرت صلعم کو کہ گویا نہ تھی دنیا میں کوئی عورت مگر خدیجہ پس فرماتے آنحضرت صلعم خدیجہ

كَانَتْ وَكَانَتْ وَكَانَ لِي مِنْهَا وَلَدٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ

تھی ایسی اور ایسی تھی اور تھی میرے لیے اوس سے اولاد متفق علیہ ۔ اور روایت ہے ابی سلمہ رضہ سے

أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشُ هٰذَا

کہ تحقیق عائشہ رضہ نے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اے عائشہ یہہ

جبرئيل يقرئك السلام قالت وعليه السلام ورحمة الله قالت

جبرئیل تمہیں پہنچاتے ہیں تمکو سلام کہا عائشہ رضہ نے اور جبرئیل پر سلام اور رحمت خدا کی کہا عائشہ نے

وهو يرى ما لا ارى متفق عليه وعن عائشة قالت قال لي

اور آنحضرت صلعم دیکھتے تھے جو میں نہیں دیکھتی تھی روایت کی اسکو بخاری و مسلم نے اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا فرمایا مجکو

رسول الله صلى الله عليه وسلم اريتك في المنام ثلث ليال يجيء بك الملك

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھلائی گئی تو مجکو خواب میں تین شب لاتا تھا تیری صورت کو فرشتہ

في سرقة من حرير فقال لي هذه امرأتك فكشفت عن وجهك

بیچ ایک ٹکڑے ریشمی کپڑے کے پس کہا فرشتہ نے یہ صورت بیوی تیری ہے پس اوٹھایا میں نے تیری صورت کے مونہ سے

الثوب فاذا انت هي فقلت ان يكن هذا من عند الله يمضه

کپڑا پس ناگہاں تو وہی صورت ہے پس کہا میں نے اگر ہے یہ نزدیک خدا کے ہے جاری کریگا اوسکو

متفق عليه وعنها قالت ان الناس كانوا يتحرون بهداياهم

متفق علیہ - اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا لوگ قصد کرتے تھے ساتھ تحفوں اپنے کے

يوم عائشة يبتغون بذلك مرضاة رسول الله صلى الله عليه وسلم وقالت

بیچ نوبت میری کے طلب کرتے تھے ساتھ اس قصد کے رضا پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کی اور کہا عائشہ نے

ان نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم كن حزبين فحزب فيه عائشة

کہ تحقیق بیبیاں رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی دو گروہ تھیں پس ایک گروہ تھا کہ اوس میں عائشہ رضہ

وحفصة وصفية وسودة والحزب الاخر ام سلمة وسائر

اور حفصہ رضہ اور صفیہ رضہ اور سودہ رضہ تھیں اور گروہ دوسرا ام سلمہ اور باقی

نساء رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلم حزب ام سلمة فقلن لها كلمي

بیبیان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی تھیں پس گفتگو کی گروہ ام سلمہ کی نے پس کہا ام سلمہ سے کہ عرض کرو

رسول الله صلى الله عليه وسلم يكلم الناس فيقول من اراد ان يهدي

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ کلام کریں لوگوں سے پس فرمادیں کہ جو کوئی چاہے یہ کہ تحفہ بھیجے

الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فليهده اليه حيث كان فكلمته

طرف رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے پس چاہیے کہ بھیجے تحفہ طرف انکی جس جگہہ کہ ہوں پس کلام کیا ام سلمہ نے حضرت سے

فقال لها لا تؤذيني في عائشة فان الوحي لم يأتني وانا في ثوب

پس فرمایا حضرت صلعم نے ام سلمہ کو کہ ایذا نہ دے مجکو عائشہ کے مقدمہ میں اسلیے کہ وحی نہیں آتی ہے مجکو اسحالیں کہ میں بیچ لحاف

امرأة الا عائشة قالت اتوب الى الله من اذاك يا رسول الله ثم

کسی عورت کے ہوں سوا عائشہ رضی کے کہا ام سلمہ نے توبہ کرتی ہوں میں طرف اللہ کی آپکی ایذا سے یا رسول اللہ پھر

انهن دعون فاطمة فارسلن الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فكلمته

ان عورتوں نے بلایا حضرت فاطمہ کو اور بھیجا طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس کلام کیا فاطمہ نے حضرت سے

فقال يا بنية الا تحبين ما احب قالت بلى قال فاحبي هذه

پس فرمایا حضرت صلعم نے اے بیٹی میری کیا نہیں دوست رکھتی تو جسکو دوست رکھتا ہوں میں کہا فاطمہ نے ہاں فرمایا پس دوست رکھ تو اسکو

متفق عليه وذكر حديث انس فضل عائشة على النساء في باب بدء

روایت کیا بخاری اور مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث انس کی کہ اوسکی اول میں یہ ہے فضل عائشہ علی النساء بیچ باب بدء

الخلق برواية ابي موسى الفصل الثاني عن انس ان النبي

الخلق کے ساتھ روایت ابی موسی اشعری کے۔ فصل دوسری۔ روایت ہے انس سے کہ تحقیق نبی

صلى الله عليه وسلم قال حسبك من نساء العالمين مريم بنت عمران و

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کفایت کرتا ہے تجھکو جہان کی عورتوں سے ؏ مریم بیٹی عمران کی اور

خديجة بنت خويلد وفاطمة بنت محمد واسية امرأة فرعون

خدیجہ بیٹی خویلد کی اور فاطمہ بیٹی محمد کی اور آسیہ عورت فرعون کی

رواه الترمذي وعن عائشة ان جبريل جاء بصورتها في خرقة

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضی سے یہہ کہ جبرئیل لائے صورت اونکی بیچ کپڑے

حرير خضراء الى رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال هذه زوجتك في

ریشمی سبز کے طرف رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کہا یہہ ہے بیوی تیری بیچ

الدنيا والاخرة رواه الترمذي وعن انس قال بلغ صفية ان

دنیا اور آخرت کے روایت کیا اسحدیث کو ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس سے کہ کہا پہنچی خبر صفیہ کو یہ کہ

حفصة قالت انها بنت يهودي فبكت فدخل عليها النبي صلى

حفصہ نے کہا اونکے حق میں تحقیق وہ بیٹی یہودی کی ہے پس روئیں صفیہ پھر داخل ہوئے اونپر نبی صلے اللہ

عليه وسلم وهي تبكي فقال ما يبكيك فقالت قالت لي حفصة إني

علیہ وسلم اس حال میں کہ وہ روتی تھیں پس فرمایا آپ نے کس چیز نے رلایا تجھکو پس کہا صفیہ نے کہ کہا ہے حفصہ نے کہ میں

ابنة يهودي فقال النبي صلى الله عليه وسلم إنك لابنة نبي وإن عمك

بیٹی یہودی کی ہوں پس فرمایا نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق تو البتہ بیٹی نبی کی ہے اور بلاشبہ چچا تیرا

لنبي وإنك لتحت نبي ففيم تفخر عليك ثم قال اتقي الله يا حفصة

البتہ نبی ہے اور تحقیق تو نیچے نبی کے ہے پس بسبب کونسی فضیلت کے فخر کرتی ہے حفصہ تجھ پر پھر فرمایا حفصہ کو ڈر تو خدا سے اے حفصہ

رواه الترمذي والنسائي وعن أم سلمة أن رسول الله صلى الله عليه وسلم

روایت کی یہ ترمذی اور نسائی نے۔ اور روایت ہے ام سلمہ رض سے کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے

دعا فاطمة عام الفتح فناجاها فبكت ثم حدثها فضحكت فلما

بلایا فاطمہ کو اپنے پاس بیچ سال فتح مکہ کے پس سرگوشی کی اونسے پس روئیں فاطمہ رض پھر بات کی اونسے پس ہنسیں فاطمہ رض پس جب

توفي رسول الله صلى الله عليه وسلم سألتها عن بكائها وضحكها فقالت

وفات کی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا میں نے فاطمہ سے رونے اونکے سے اور ہنسنے اونکے سے پس کہا فاطمہ نے

أخبرني رسول الله صلى الله عليه وسلم أنه يموت فبكيت ثم أخبرني أني

کہ خبر دی مجھکو رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ وہ وفات پاوینگے عنقریب پس روئی میں پھر خبر دی مجھکو کہ میں

سيدة نساء أهل الجنة إلا مريم بنت عمران فضحكت رواه

سردار ہوں بہشت کی عورتوں کی سوائے مریم بیٹی عمران کی پس ہنسی میں روایت کی یہ

الترمذي الفصل الثالث عن أبي موسى قال ما أشكل علينا

ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے ابی موسی رض سے کہ کہا نہیں مشتبہ ہوئی ہمپر

أصحاب رسول الله صلى الله عليه وسلم حديث قط فسألنا عائشة إلا

اصحاب رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے ہیں کوئی بات ہرگز پس پوچھا ہمنے حضرت عائشہ سے مگر

وجدنا عندها منه علما رواه الترمذي وقال هذا حديث

پایا ہمنے عائشہ رض کے پاس اوس حدیث کا علم روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

حسن صحيح غريب وعن موسى بن طلحة قال ما رأيت أحدا

حسن صحیح غریب ہے۔ اور روایت ہے موسی بن طلحہ رض سے کہ کہا نہیں دیکھا میں نے کسیکو

أفصح من عائشة رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح

بہت فصیح عائشہؓ سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن صحیح

غريب باب جامع المناقب الفصل الأول عن

غریب ہے۔ باب جامع مناقب کا۔ فصل پہلی۔ روایت ہے

عبد الله بن عمر قال رأيت في المنام كأن في يدي سرقة من حرير

عبد اللہ بن عمرؓ سے کہا دیکھا میں نے خواب میں گویا کہ میرے ہاتھ میں ایک ٹکڑا ہے ریشمی کپڑے کا

لا أهوي بها إلى مكان في الجنة إلا طارت بي إليه فقصصتها

قصد نہیں کرتا ہوں میں ساتھ اوس ٹکڑے کے طرف کسی مکان کے بہشت میں مگر کہ اڑتا ہے وہ ٹکڑا مجھکو پس بیان کیا میں نے یہ خواب

على حفصة فقصتها حفصة على النبي صلى الله عليه فقال إن أخاك

حفصہؓ سے پس عرض کیا حفصہ نے یہ خواب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا آپ نے کہ بھائی تیرا

رجل صالح أو إن عبد الله رجل صالح متفق عليه وعن حذيفة

مرد صالح ہے یا تحقیق عبد اللہ مرد نیک بخت ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہے حذیفہ سے

قال إن أشبه الناس دلا وسمتا وهديا برسول الله صلى الله عليه وسلم

کہا تحقیق مشابہ تر لوگوں کا ازروئے وقار اور میانہ روی اور طریقہ سیدھ کے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے

لابن أم عبد من حين يخرج من بيته إلى أن يرجع إليه لا

بیٹا ام عبد کا ہے اوس وقت سے کہ نکلتا ہے اپنے گھر سے اوس وقت تک کہ پھرتا ہے طرف گھر کے نہیں

ندري ما يصنع في أهله إذا خلا رواه البخاري وعن أبي موسى

جانتے ہم کیا کرتا ہے اپنے گھر والوں میں اوس وقت کہ تنہا ہوتا ہے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو موسی

الأشعري قال قدمت أنا وأخي من اليمن فمكثنا حينا ما نرى

اشعریؓ سے کہ کہا آیا میں اور بھائی میرا یمن سے پس ٹھہرے ہم ایک مدت تک نہیں گمان کرتے

إلا أن عبد الله بن مسعود رجل من أهل بيت النبي صلى الله عليه وسلم

مگر یہ کہ عبد اللہ بن مسعود ایک مرد ہے اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سے

لما نرى من دخوله ودخول أمه على النبي صلى الله عليه وسلم متفق عليه

بسبب اسکے کہ دیکھتے تھے ہم داخل ہونا اونکا اور داخل ہونا اونکی ماں کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وقت بے وقت متفق علیہ

وعن عبد الله بن عمرو ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال استقرؤا

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو رضہ سے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیکھو

القرآن من اربعة من عبد الله بن مسعود وسالم مولى ابي حذيفة

قرآن کو ان چار سے عبد اللہ بن مسعود رضہ سے اور سالم مولے ابی حذیفہ رضہ سے

وابي بن كعب ومعاذ بن جبل متفق عليه وعن علقمة قال قدمت

اور ابی بن کعب سے اور معاذ بن جبل رضہ سے متفق علیہ ۔ اور روایت ہے علقمہ رضہ سے کہا آیا میں

الشام فصليت ركعتين ثم قلت اللهم يسر لي جليسا صالحا

شام میں پس نماز پڑھی میں نے دو رکعت پھر دعا کی میں نے کہ خداوندا میسر کر میرے لیے ہمنشین نیکبخت

فاتيت قوما فجلست اليهم فاذا شيخ قد جاء حتى جلس الى جنبي

پھر آیا میں ایک قوم کے پاس اور بیٹھا میں انکے پاس پس ناگہان ایک بڈھا تحقیق آیا یہانتک کہ بیٹھا طرف پہلو میرے کے

قلت من هذا قالوا ابو الدرداء قلت اني دعوت الله ان ييسر

کہا میں نے کون ہے یہ کہا لوگوں نے یہ ابو درداء ہیں کہا میں نے بلاشبہ میں نے دعا کی تھی اللہ تعالی سے یہ کہ میسر کرے

لي جليسا صالحا فيسرك لي فقال من انت قلت من اهل الكوفة

میرے لیے ہمنشین نیکبخت پس میسر کیا تجکو میرے لیے پس کہا ابو درداء نے کہ تو کون ہے کہا میں نے کہ ایک شخص ہوں اہل کوفہ سے

قال اوليس عندكم ابن ام عبد صاحب النعلين والوسادة و

کہا ابو درداء نے کیا نہیں ہے تمہارے پاس بیٹا ام عبد کا رکھنے والا حضرت صلعم کے پاپوشین اور تکیہ اور

المطهرة وفيكم الذي اجاره الله من الشيطان على لسان نبيه

چھاگل اور کیا نہیں ہے تم میں وہ شخص کہ امان دی ہے اسکو خدا نے شیطان سے اوپر زبان پیغمبر اپنے کے

يعني عمارا اوليس فيكم صاحب السر الذي لا يعلمه غيره يعني

یعنے عمار بن یاسر کیا نہیں ہے تم میں بھید جاننے والا رسول خدا صلعم کا کہ نہیں جانتا ہے اس بھید کو سوائے اسکے یعنے

حذيفة رواه البخاري وعن جابر ان رسول الله صلى الله عليه وسلم قال اريت الجنة

حذیفہ روایت کی یہ بخاری نے ۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے یہ کہ تحقیق رسول خدا صلعم نے فرمایا کہ دکھایا گیا مجکو بہشت

فرايت امراة ابي طلحة وسمعت خشخشة امامي فاذا بلال رواه مسلم

پس دیکھا میں نے بیوی ابو طلحہ کی اور سنی میں نے آہٹ پانوکی آگے اپنے پس ناگہان بلال تھا روایت کی اسے مسلم نے

وعن سعد قال كنا مع النبي صلى الله عليه وسلم ستة نفر فقال المشركون

اور روایت ہے سعد بن وقاص سے کہا کہ تھے ہم ساتھ نبی صلعم کے چھ شخص پس کہا مشرکون نے

للنبي صلى الله عليه وسلم اطرد هؤلاء لا يجترؤن علينا قال وكنت انا

واسطے نبی صلعم کے دور کر تو اپنی مجلس سے ان لوگوں کو نہ دلیری کریں ہم پر کہا سعد نے اور تھا میں

وابن مسعود ورجل من هذيل وبلال ورجلان لست

اور ابن مسعود اور ایک شخص قبیلہ ہذیل سے اور بلال اور دو شخص اور کہ میں نہیں

اسميهما فوقع في نفس رسول الله صلى الله عليه وسلم ما شاء الله

نام لیتا ان کا پس واقع ہوا بیچ خاطر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جو کچھ کہ چاہا خدا نے

ان يقع فحدث نفسه فانزل الله ولا تطرد الذين يدعون

کہ واقع ہو پس سوچے کہ آنحضرت نے اپنے دل میں پس اوتاری اللہ حضرت نے یہ آیت اور نہ ہٹا ان لوگوں کو کہ پکارتے ہیں

ربهم بالغداوة والعشي يريدون وجهه رواه مسلم و

اپنے رب کو صبح و شام چاہتے ہیں اپنی عبادت سے رضامندی اللہ کی روایت کی یہ مسلم نے اور

عن ابي موسى ان النبي صلى الله عليه وسلم قال يا ابا موسى لقد اعطيت

روایت ہے ابی موسی رضہ سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ان کو اے ابو موسے البتہ تحقیق دیا گیا تو

مزمارا من مزامير ال داود متفق عليه وعن انس قال جمع

خوش آوازی خوش آوازی داؤد کی سے متفق علیہ اور روایت ہے انس رضہ کہا جمع کیا

القران على عهد رسول الله صلى الله عليه وسلم اربعة ابي بن كعب و

قرآن کو آنحضرت صلعم کے زمانہ میں چار شخصوں نے ابی بن کعب نے اور

معاذ بن جبل وزيد بن ثابت وابو زيد قيل لانس من

معاذ بن جبل نے اور زید بن ثابت نے اور ابو زید نے کہا گیا انس کو کون ہے

ابو زيد قال احد عمومتي متفق عليه وعن خباب بن

ابو زید کہا انس نے ایک میرے چچاؤں میں سے ہے متفق علیہ اور روایت کی خباب بن

الارت قال هاجرنا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم نبتغي وجه

ارت نے کہا ہجرت کی ہم نے ساتھ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طلب کرتے تھے ہم

اللهِ تعالى فوقع أجرنا على اللهِ فمنا من مضى لم يأكل من أجره

خدا تعالیٰ کی پس واقع ہوا ثواب ہمارا خدا تعالیٰ نزدیک پس بعضے ہم میں سے وہ ہیں کہ گذر گئے اس عالم سے اور نہیں کھایا اپنے

شيئًا منهم مصعب بن عمير قتل يوم أحد فلم يوجد له ما يكفن

کچھ منجملہ انکے مصعب بن عمیر ہیں مارے گئے روز احد کے پس نہ پایا گیا انکے لیے کپڑا کفن دیے جاویں

فيه إلا نمرة فكنا إذا غطينا رأسه خرجت رجلاه وإذا غطينا

اوسمیں مگر ایک کملی پس تھے ہم جسوقت ڈھانکتے سر اونکا تو کھلے رہتے پانوں انکے اور جسوقت ڈھانکتے ہم

رجليه خرج رأسه فقال النبي صلى الله عليه وسلم غطوا بها رأسه واجعلوا

پانوں اونکے تو کھلا رہتا سر اونکا پس فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ڈھانکدو اوس سے سر اونکا اور کردو

على رجليه من الإذخر ومنا من أينعت له ثمرته فهو يهدبها

اونکے پانوں پر اذخر اور بعضے ہم میں سے وہ ہیں کہ پختہ ہوا واسطے اونکے میوہ اونکا پس وہ چنتے ہیں اوس

متفق عليه وعن جابر قال سمعت النبي صلى الله عليه وسلم يقول اهتز

متفق علیہ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے تھے ہلا

العرش لموت سعد بن معاذ وفي رواية اهتز عرش الرحمن

عرش بسبب مرنے سعد بن معاذ رضہ کے اور ایک روایت میں ہے کہ ہلا عرش رحمن کا

لموت سعد بن معاذ متفق عليه وعن البراء قال أهديت

بسبب مرنے سعد بن معاذ کے متفق علیہ اور روایت ہے براء رضہ سے کہا پیشکش بھیجا گیا

لرسول الله صلى الله عليه وسلم حلة حرير فجعل أصحابه يمسونها

واسطے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے جوڑا ریشمی کپڑے کا پس ہوئے یار آنحضرت کے کہ ہاتھ پھیرتے تھے اوپر

ويتعجبون من لينها فقال أتعجبون من لين هذه لمناديل

اور تعجب کرتے تھے اوسکی نرمی پر پس فرمایا آنحضرت صلعم نے کیا تعجب کرتے ہو تم نرمی اسکی سے البتہ رومال سعد

سعد بن معاذ في الجنة خير منها وألين متفق عليه وعن

سعد بن معاذ کی جنت میں بہتر ہیں اس سے اور نرم زیادہ متفق علیہ اور روایت ہے

أم سليم أنها قالت يا رسول الله أنس خادمك ادع الله

ام سلیم سے کہ انہوں نے کہا یا رسول اللہ انس خادم آپکا ہے دعا کرو اللہ تعالیٰ سے

لَهٗ قَالَ اللّٰهُمَّ اَكْثِرْ مَالَهٗ وَوَلَدَهٗ وَبَارِكْ لَهٗ فِيْمَا اَعْطَيْتَهٗ قَالَ اَنَسٌ

اوسکے لیے کہا حضرت صلعم نے یا الٰہی بہت کر مال اوسکا اور اولاد اوسکی اور برکت دے اوسکے لیے بیچ اوس چیز کے کہ دی ہے تو نے اوسکو کہا انس نے

فَوَاللّٰهِ اِنَّ مَالِيْ لَكَثِيْرٌ وَّاِنَّ وَلَدِيْ وَوَلَدَ وَلَدِيْ لَيَتَعَادُّوْنَ

پس قسم خدا کی بلاشبہ مال میرا نہایت بہت ہے اور تحقیق اولاد میری اور اولاد میری اولاد کی البتہ زیادہ ہین گنتی مین

عَلٰى نَحْوِ الْمِائَةِ الْيَوْمَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِيْ وَقَّاصٍ

مانند سو کے آجکے دن متفق علیہ اور روایت ہے سعد بن ابی وقاص رضہ سے

قَالَ مَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ لِاَحَدٍ يَّمْشِيْ عَلٰى وَجْهِ

کہ کہا نہین سنا مین نے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے واسطے اوس شخص کے کہ چلتا ہو مونہ

الْاَرْضِ اِنَّهٗ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ اِلَّا لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

زمین پر یہ کہ وہ اہل بہشت سے ہے مگر عبد اللہ بن سلام کو متفق علیہ

وَعَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِيْ مَسْجِدِ الْمَدِيْنَةِ فَدَخَلَ

اور روایت ہے قیس بن عباد رضہ سے کہ کہا تھا مین بیٹھا ہوا مسجد مدینہ مین پس آیا

رَجُلٌ عَلٰى وَجْهِهٖ اَثَرُ الْخُشُوْعِ فَقَالُوْا هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ

ایک شخص کہ اوسکے چہرہ پر نشان خشوع کا تھا پس کہا لوگون نے یہ شخص اہل بہشت سے ہے

فَصَلّٰى رَكْعَتَيْنِ تَجَوَّزَ فِيْهِمَا ثُمَّ خَرَجَ وَتَبِعْتُهٗ فَقُلْتُ اِنَّكَ حِيْنَ

پس پڑھین اوسنے دو رکعتین اختصار کیا اون مین پھر باہر نکلا وہ اور پیچھے اوسکے چلا مین پس کہا مین نے تحقیق تو جس وقت

دَخَلْتَ الْمَسْجِدَ قَالُوْا هٰذَا رَجُلٌ مِّنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ قَالَ وَاللّٰهِ مَا

کہ آئے مسجد مین تو بعضون نے کہا کہ یہ شخص اہل جنت سے ہے کہا اوسنے قسم خدا کی نہین

يَنْبَغِيْ لِاَحَدٍ اَنْ يَّقُوْلَ مَا لَا يَعْلَمُ فَسَاُحَدِّثُكَ لِمَ ذَاكَ رَاَيْتُ رُؤْيَا

لائق واسطے کسی کے یہ کہ کہے اوس چیز کو کہ نہ جانتا ہو پس بیان کرونگا مین تجھسے کہ کیونکر ہے یہ انکار دیکھا مین نے ایک خواب

عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَصَصْتُهَا عَلَيْهِ وَرَاَيْتُ كَاَنِّيْ

بیچ پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مین پس عرض کیا مین نے وہ خواب روبرو حضرت کے اور دیکھا مین نے گویا کہ مین

فِيْ رَوْضَةٍ ذَكَرَ مِنْ سَعَتِهَا وَخُضْرَتِهَا وَسَطُهَا عَمُوْدٌ مِّنْ حَدِيْدٍ

بیچ ایک باغچہ کے ہون ذکر کی عبد اللہ نے کشادگی اوسکی اور سبزی اوسکی بیچمین اوس باغ کی ایک ستون ہے لوہے کا

أَسْفَلُهُ فِي الْأَرْضِ وَأَعْلَاهُ فِي السَّمَاءِ فِي أَعْلَاهُ عُرْوَةٌ فَقِيلَ لِي ارْقَهْ فَقُلْتُ

اور نیچے کی جانب اوسکی زمین میں ہے اور اوپر کی جانب اوسکی آسمان میں اوسکے اوپر ایک حلقہ ہے پس کہا گیا واسطے میرے چڑھ اوس پر پس کہا میں نے

لَا أَسْتَطِيعُ فَأَتَانِي مِنْصَفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِي مِنْ خَلْفِي فَرَقِيتُ حَتَّى

نہیں طاقت رکھتا ہوں پس آیا میرے پاس ایک خادم پس اوٹھائے اوسنے کپڑے میرے پیچھے سے میرے پس چڑھا میں یہاں تک کہ

كُنْتُ فِي أَعْلَاهُ فَأَخَذْتُ بِالْعُرْوَةِ فَقِيلَ اسْتَمْسِكْ فَاسْتَيْقَظْتُ

پہنچا میں اوپر اوسکے پس پکڑا میں نے حلقہ اوسکا پس کہا گیا مجکو مضبوط پکڑے رہ اوسکو میں جاگا میں

وَإِنَّهَا لَفِي يَدِي فَقَصَصْتُهَا عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ تِلْكَ

اسحالیکہ وہ حلقہ میرے ہاتھ میں تھا پس بیان کیا میں نے اوسکو روبرو نبی صلعم کے پس فرمایا آنحضرت نے وہ

الرَّوْضَةُ الْإِسْلَامُ وَذَلِكَ الْعَمُودُ عَمُودُ الْإِسْلَامِ وَتِلْكَ الْعُرْوَةُ

باغ کہ دیکھا تو نے دین اسلام ہے اور وہ ستون اسلام کا ہے عبارت ہے احکام وارکان اوسکی سے

الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى فَأَنْتَ عَلَى الْإِسْلَامِ حَتَّى تَمُوتَ وَذَلِكَ الرَّجُلُ

وہ عروہ وثقی ہے پس تو دین اسلام پر رہیگا مرنے تک اور وہ شخص

عَبْدُ اللهِ بْنُ سَلَامٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ ثَابِتُ

عبد اللہ بن سلام تھا متفق علیہ اور روایت ہے انس رض سے کہ کہا تھے ثابت

ابْنُ قَيْسِ بْنِ شَمَّاسٍ خَطِيبَ الْأَنْصَارِ فَلَمَّا نَزَلَتْ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

بن قیس بن شماس خطیب انصار کے پس جبکہ اوتری یہ آیت اے ایمان والو

لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

نہ بلند کرو آوازیں اپنی اوپر آواز نبی کے آخر آیت تک

جَلَسَ ثَابِتٌ فِي بَيْتِهِ وَاحْتَبَسَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَ النَّبِيُّ

تو بیٹھ رہے ثابت اپنے گھر میں اور بند کیا اپنے تئیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آنے جانے سے پس پوچھا نبی

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ فَقَالَ مَا شَأْنُ ثَابِتٍ اشْتَكَى فَأَتَاهُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد بن معاذ رض سے پس فرمایا کیا حال ہے ثابت کا کیا بیمار ہے پس آئے

سَعْدٌ فَذَكَرَ لَهُ قَوْلَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ثَابِتٌ أُنْزِلَتْ

سعد ثابت کے پاس اور ذکر کیا اوسنے قول رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کا پس کہا ثابت نے کہ نازل ہوئی

هٰذِهِ الْاٰیَةُ وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ اَنِّیْ مِنْ اَرْفَعِكُمْ صَوْتًا عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی

یہ آیت اور تحقیق تم جانتے ہو کہ میں بہت بلند ہوں تم میں از روئے آواز کے پیغمبر خدا صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاَنَا مِنْ اَهْلِ النَّارِ فَذَكَرَ ذٰلِكَ سَعْدٌ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ

علیہ وسلم کی آواز پر پس میں سے اہل دوزخ سے ہوں پس ذکر کیا سعد نے یہ قول ثابت کا روبرو نبی صلعم کے پس فرمایا

رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بَلْ هُوَ مِنْ اَهْلِ الْجَنَّةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلکہ وہ ہے اہل بہشت سے ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ كُنَّا جُلُوْسًا عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذْ نَزَلَتْ سُوْرَةُ

ابی ہریرہ رضی سے کہ کہا تھے ہم بیٹھے پاس پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ناگہان اتری سورہ

الْجُمُعَةِ فَلَمَّا نَزَلَتْ وَاٰخَرِیْنَ مِنْهُمْ لَمَّا یَلْحَقُوْا بِهِمْ قَالُوْا

جمعہ پس جبکہ اتری یہ آیت واٰخرین منہم لما یلحقوا بہم کہا صحابہ نے

مَنْ هٰؤُلَاءِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ وَفِیْنَا سَلْمَانُ الْفَارِسِیُّ قَالَ

کون ہیں یہ جماعت کہ ہنوز نہیں آ کر ملے یا رسول اللہ کہا ابی ہریرہ نے کہ بیٹھے تھے درمیان ہمارے سلمان فارسی کہا ابو ہریرہ نے

فَوَضَعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَدَهٗ عَلٰی سَلْمَانَ ثُمَّ قَالَ لَوْ كَانَ

پس رکھا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے دست مبارک اپنا سلمان پر پھر فرمایا اگر ہوتا

الْاِیْمَانُ عِنْدَ الثُّرَیَّا لَنَالَهٗ رِجَالٌ مِّنْ هٰؤُلَاءِ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ

ایمان نزدیک ثریا کے تحقیق لیتے اس کو کتنے ایک شخص انہیں سے روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ عُبَیْدَكَ

اور روایت ہے ابو ہریرہ رضی سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی محبوب گردان اس چھوٹے سے بندہ اپنے کو

هٰذَا یَعْنِیْ اَبَا هُرَیْرَةَ وَاُمَّهٗ اِلٰی عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَحَبِّبْ

یعنی ابو ہریرہ کو اور محبوب گردان اس کی ماں کو طرف مسلمانوں کے اور محبوب گردان

اِلَیْهِمَا الْمُؤْمِنِیْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَائِذِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ اَبَا

طرف ان کی مسلمانوں کو روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے عائذ بن عمرو سے کہ تحقیق شان ابو

سُفْیَانَ اَتٰی عَلٰی سَلْمَانَ وَصُهَیْبٍ وَبِلَالٍ فِیْ نَفَرٍ فَقَالُوْا مَا

سفیان گذرا سلمان اور صہیب اور بلال پر بیچ جماعت اور صحابہ کے پس کہا انہوں نے کہ نہیں

أَخَذَتْ سُيُوفُ اللّٰهِ مِنْ عُنُقِ عَدُوِّ اللّٰهِ مَأْخَذَهَا فَقَالَ أَبُوبَكْرٍ

لیا خدا تعالیٰ کی تلواروں نے گردن اس دشمن خدا کی سے جگہہ لینے اپنی کیکو پس کہا ابوبکر نے

أَتَقُولُونَ هٰذَا لِشَيْخِ قُرَيْشٍ وَسَيِّدِهِمْ فَأَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

آیا کہتے ہو تم اسبات کو واسطے شیخ قریش کے اور سردار اونکے پہر آئے ابوبکر رضہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس

فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ لَعَلَّكَ أَغْضَبْتَهُمْ لَئِنْ كُنْتَ أَغْضَبْتَهُمْ

پس خبر دی آنحضرت صلعم کو پس فرمایا حضرت صلعم نے اے ابوبکر شاید غصہ دلایا تو نے اونکو البتہ قسم خدا کی اگر غصہ دلایا تو نے اونکو

لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ فَأَتَاهُمْ فَقَالَ يَا إِخْوَتَاهُ أَغْضَبْتُكُمْ قَالُوا

تو البتہ تحقیق غصہ دلایا تو نے اپنے رب کو پہر آئے ابوبکر اونکے پاس پس کہا اے بہائیو میرے غصہ دلایا میں نے تمکو کہا انہوں نے

لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لَكَ يَا أُخَيَّ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ

نہیں بخشے تجکو خدا تعالیٰ اے بہائی ہمارے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہی انس سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيَةُ الْإِيمَانِ حُبُّ الْأَنْصَارِ وَآيَةُ النِّفَاقِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا نشانی[1] ایمان کی محبت انصار کی ہے اور نشانی نفاق کی

بُغْضُ الْأَنْصَارِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ الْبَرَاءِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

دشمنی انصار کی ہے متفق علیہ۔ اور روایت ہی براء رضہ سے کہ کہا سنا میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْأَنْصَارُ لَا يُحِبُّهُمْ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُهُمْ

خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے انصار نہیں دوست رکہتا اونکو مگر[2] مومن اور نہیں بغض رکہتا اونسے

إِلَّا مُنَافِقٌ فَمَنْ أَحَبَّهُمْ أَحَبَّهُ اللّٰهُ وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ أَبْغَضَهُ

مگر[3] منافق پس جو کوئی دوست رکہے انصار کو دوست رکہیگا اوسکو اللہ اور جو شخص دشمن رکہے اونکو دشمن رکہیگا اوسکو

اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّ نَاسًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَالُوا

اللہ روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت کی انس رضہ نے کہ کہا تحقیق بعضے آدمیوں نے انصار میں سے کہا

حِينَ أَفَاءَ اللّٰهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَمْوَالِ هَوَازِنَ مَا أَفَاءَ

جسوقت کہ غنیمت دی اللہ نے اپنے رسول صلعم کو اموال سے ہوازن کے وہ چیز کہ[4] دی

فَطَفِقَ يُعْطِي رِجَالًا مِنْ قُرَيْشٍ الْمِائَةَ مِنَ الْإِبِلِ فَقَالُوا

پس شروع کیا دینا کتنے ایک شخصوں کو قریش میں سے سو سو اونٹ کا پس کہا ایک جماعت نے انصار میں سے

يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْ قُرَيْشًا وَّيَدَعُنَا وَسُيُوْفُنَا

کہ بخشے خدا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو دیتے ہیں قریش کو اور ترک کرتے ہیں ہمکو اور تلواریں ہماری

تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَحُدِّثَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَقَالَتِهِمْ

ٹپکتی ہیں انکے خونوں سے پس خبر دیئے گئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو انصار کی گفتگو کی

فَاَرْسَلَ اِلَى الْاَنْصَارِ فَجَمَعَهُمْ فِيْ قُبَّةٍ مِّنْ اَدَمٍ وَّلَمْ يَدْعُ مَعَهُمْ

پس کسیکو بھیجا حضرت نے انصار کے پاس اور جمع کیا انکو ایک خیمہ کے چمڑے سے اور نہ بلایا ساتھ اونکے

اَحَدًا غَيْرَهُمْ فَلَمَّا اجْتَمَعُوْا جَآءَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا

کسیکو سوا ان کے پس جب جمع ہوئے انصار آئے اونکے پاس رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پس کہا آنحضرت نے کیا ہے

حَدِيْثٌ بَلَغَنِيْ عَنْكُمْ فَقَالَ فُقَهَآؤُهُمْ اَمَّا ذَوُوْا رَأْيِنَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

بات کہ پہنچی ہے مجکو تمہاری جانب سے پس کہا داناؤں نے ان کے لیکن عقلمند ان ہمارے نے یا رسول اللہ

فَلَمْ يَقُوْلُوْا شَيْئًا وَّاَمَّا اُنَاسٌ مِّنَّا حَدِيْثَةٌ اَسْنَانُهُمْ قَالُوْا يَغْفِرُ اللّٰهُ

پس نہیں کہا ہے کچھ اور لیکن کتنے ایک نو عمر اور نوجوان نے کہا کہ بخشے اللہ

لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْطِيْ قُرَيْشًا وَّيَدَعُ الْاَنْصَارَ وَسُيُوْفُنَا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کو کہ دیتے ہیں قریش کو اور چھوڑتے ہیں انصار کو اور تلواریں ہماری

تَقْطُرُ مِنْ دِمَائِهِمْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنِّيْ اُعْطِيْ رِجَالًا

ٹپکتی ہیں اونکے خونوں سے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلا شبہ دیتا ہوں میں کتنے ایک

حَدِيْثِيْ عَهْدٍ بِكُفْرٍ اَتَاَلَّفُهُمْ اَمَا تَرْضَوْنَ اَنْ يَّذْهَبَ النَّاسُ بِالْاَمْوَالِ

کہ جدید العہد ہیں ساتھ کفر کے طلب کرتا ہوں میں الفت انکی اسلام سے کیا نہیں راضی ہوتے تم اے انصار اس سے کہ مال لیجاویں لوگ

وَتَرْجِعُوْنَ اِلٰى رِحَالِكُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوْا بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور پھرو تم طرف مکانوں اپنے کے مدینہ میں ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے کہا انھوں نے ہاں یا رسول اللہ

قَدْ رَضِيْنَا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

تحقیق راضی ہوئے ہم متفق علیہ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا الْهِجْرَةُ لَكُنْتُ امْرَأً مِّنَ الْاَنْصَارِ وَلَوْ سَلَكَ النَّاسُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر نہ ہوتی ہجرت تو البتہ ہوتا میں ایک شخص انصار میں سے اور اگر چلیں لوگ

وَادِيًا وَسَلَكَتِ الْأَنْصَارُ وَادِيًا أَوْ شِعْبًا لَسَلَكْتُ وَادِيَ الْأَنْصَارِ وَ

ایک وادی میں اور چلیں انصار اور راہ میں یا درہ پہاڑ میں تو چلوں میں وادی انصار میں اور

شِعْبَهَا الْأَنْصَارُ شِعَارٌ وَالنَّاسُ دِثَارٌ إِنَّكُمْ سَتَرَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً

اونکے درہ میں انصار بمنزلہ استر کے ہیں اور باقی لوگ جیسے ابرہ کا تحقیق تم ای انصار دیکھوگے بعد میرے ترجیح

فَاصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

پس صبر کرنا تم یہانتک کہ ملو تم مجھسے حوض پر روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہا

كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقَالَ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي

تھے ہم ساتھ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کے دن فتح مکہ کے پس فرمایا آپنے جو شخص کہ داخل ہوا ابی

سُفْيَانَ فَهُوَ آمِنٌ وَمَنْ أَلْقَى السِّلَاحَ فَهُوَ آمِنٌ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ

سفیان کے گھر پس وہ امن میں ہے اور جو کوئی ڈالدے ہتیار پس وہ بھی امان میں ہے پس کہا انصار نے

أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ رَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَرَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ وَنَزَلَ

اسپر شخص پس تحقیق پکڑا ہے اوسکو مہربانی نے اپنی قوم پر اور رغبت نے اپنی بستی والوں میں اور اتری

الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُمْ أَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ أَخَذَتْهُ

وحی رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم پر فرمایا آنحضرت نے انصار سے کہا تمنے اسپر یہ شخص پکڑا اوسکو

رَأْفَةٌ بِعَشِيرَتِهِ وَرَغْبَةٌ فِي قَرْيَتِهِ كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ

مہربانی نے اپنی قوم پر اور رغبت نے اپنی بستی والوں میں ایسا نہیں ہے بلاشبہ میں بندہ اللہ کا ہوں اور رسول اوسکا

هَاجَرْتُ إِلَى اللّٰهِ وَإِلَيْكُمْ الْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالُوا

ہجرت کی میں نے متوجہ ہو کر طرف اللہ کے اور طرف تمہاری جگہ زندگانی میری کی جگہ زندگانی تمہاری ہے اور موت کی جگہ میری موت کی جگہ

وَاللّٰهِ مَا قُلْنَا إِلَّا ضِنًّا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَإِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ

قسم ہے خدا کی نہیں کہا ہمنے مگر بسبب بخل کرنیکے ساتھ خدا کے اور رسول اوسکے فرمایا حضرت نے پس تحقیق اللہ اور رسول اوسکا

يُصَدِّقَانِكُمْ وَيَعْذِرَانِكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ

تصدیق کرتے ہیں تمہاری اور قبول کرتے ہیں عذر تمہارے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے انس سے یہ کہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى صِبْيَانًا وَنِسَاءً مُقْبِلِينَ مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى

علیہ وسلم نے دیکھا لڑکوں اور عورتوں کو پھرتے ہوئے طعام شادی سے پس کھڑے ہوئے نبی صلی اللہ

عليه وسلم فقال اللهم انتم من احب الناس الى اللهم انتم من احب
عليہ وسلم پھر فرمایا خدا گواہ ہے کہ تم محبوب ترین ہو لوگوں میں سے طرف میری خدا گواہ ہے کہ تم محبوب ترین ہو

الناس الى يعني الانصار متفق عليه وعنه قال مر ابو بكر
لوگوں میں سے طرف میری فرمایا یہ انصار کو متفق علیہ اور روایت ہے انس سے کہا گذرے ابو بکر رضی

والعباس بمجلس من مجالس الانصار وهم يبكون فقالا ما
اور عباس رضی ایک مجلس پر انصار کی مجلسوں میں سے اس حالمین کہ اہل مجلس اور رہے تھے پس کہا ابوبکر اور عباس نے کہ کس چیز نے

يبكيكم قالوا ذكرنا مجلس النبي صلى الله عليه وسلم منا فدخل احدهما على
رولایا تمکو کہا انصار نے یاد کی ہمنے مجلس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی نسبت اپنی پس گئے ایک ان دونوں میں سے

النبي صلى الله عليه وسلم فاخبره بذلك فخرج النبي صلى الله عليه وسلم وقد عصب
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اور خبر دی حضرت کو انصار کے رونیکی پس باہر نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس حالمین کہ تحقیق باندھا تھا

على راسه حاشية برد فصعد المنبر ولم يصعد بعد ذلك
اپنے سر مبارک پر کنارہ چادر کا پس چڑھے آنحضرت منبر پر اور نہ چڑھے منبر پر بعد اوس

اليوم فحمد الله واثنى عليه ثم قال اوصيكم بالانصار فانهم
دن کے پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کی اوس پر پھر فرمایا آنحضرت نے وصیت کرتا ہوں میں تمکو انصار کیواسطے اسلیے کہ وہ

كرشي وعيبتي وقد قضوا الذي عليهم وبقي الذي لهم فاقبلوا
شکنبہ میرے ہیں اور گٹھڑے میرے اور تحقیق ادا کیا اونہوں نے اوس حق کو کہ اون پر تھا اور باقی رہا جو کچھ کہ اونکے لیے ہے پس قبول کرو

من محسنهم وتجاوزوا عن مسيئهم رواه البخاري وعن ابن
اونکی نیک کاروں سے اور درگذر کرو اونکی بدکاروں کی کار بد سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے ابن

عباس قال خرج النبي صلى الله عليه وسلم في مرضه الذي مات فيه حتى
عباس رضی سے کہا نکلے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی اوس بیماری میں کہ وفات پائی اوس میں یہانتک

جلس على المنبر فحمد الله واثنى عليه ثم قال اما بعد فان الناس
کہ بیٹھے منبر پر پس حمد کی اللہ کی اور ثنا کہی اوس پر پھر کہا اسکے بعد حمد و ثنا کے جانو کہ لوگ

يكثرون ويقل الانصار حتى يكونوا في الناس بمنزلة الملح
بہت ہونگے اور کم ہونگے انصار یہانتک کہ ہونگے لوگوں میں بمنزلہ نمک کے

الطَّعَامِ فَمَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ شَيْئًا يَضُرُّ فِيْهِ قَوْمًا وَيَنْفَعُ فِيْهِ اٰخَرِيْنَ

طعام مین پس جو شخص کہ حاکم ہو تم مین سے کسی چیز کا کہ ضرر پہنچا وے اوسمین کسی قوم کو اور نفع پہنچاوے اوسمین اور قوم کو

فَلْيَقْبَلْ مِنْ مُحْسِنِهِمْ وَلْيَتَجَاوَزْ عَنْ مُسِيْئِهِمْ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

پس چاہیے کہ قبول کرے وہ حاکم اونکی نیک سے اور چاہیے کہ درگذر کرے اونکی بدکار سے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

زَيْدِ بْنِ اَرْقَمَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ

زید بن ارقم رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے یا الٰہی بخش

لِلْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ وَلِاَبْنَاءِ اَبْنَاءِ الْاَنْصَارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

واسطے انصار کے اور واسطے بیٹون انصار کے اور واسطے پوتون انصار کے روایت کی یہ مسلم نے۔

وَعَنْ اَبِيْ اُسَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ دُوْرِ

اور روایت ہے ابی اسید رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بہترین گھر

الْاَنْصَارِ بَنُو النَّجَّارِ ثُمَّ بَنُوْ عَبْدِ الْاَشْهَلِ ثُمَّ بَنُو الْحَارِثِ بْنِ

انصار کے بنو نجار ہین پھر بنو عبد الاشہل پھر بنو الحارث بن

الْخَزْرَجِ ثُمَّ بَنُوْ سَاعِدَةَ وَفِيْ كُلِّ دُوْرِ الْاَنْصَارِ خَيْرٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

خزرج پھر بنو ساعدہ اور بیچ تمام قبیلون انصار کے بھلائی ہے متفق علیہ

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ بَعَثَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنَا وَالزُّبَيْرَ وَ

اور روایت ہے علی رضہ سے کہ کہا سکہ بھیجا مجکو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اور زبیر کو اور

الْمِقْدَادَ وَفِيْ رِوَايَةٍ وَّاَبَا مَرْثَدٍ بَدَلَ الْمِقْدَادِ فَقَالَ انْطَلِقُوْا حَتّٰى

مقداد کو اور ایک روایت مین ہے وابا المرثد بدلے والمقداد کے پس فرمایا آنحضرت نے کہ روانہ ہو تم یہانتک کہ

تَاْتُوْا رَوْضَةَ خَاخٍ فَاِنَّ بِهَا ظَعِيْنَةً مَّعَهَا كِتَابٌ فَخُذُوْهُ مِنْهَا

پہنچو تم روضہ خاخ پر اسلیے کہ روضہ خاخ مین ایک عورت ہے سوار اونٹ پر کجاوے مین بیٹھی ہوئی اوسکے پاس ایک خط ہے پس

فَانْطَلَقْنَا تَتَعَادٰى بِنَا خَيْلُنَا حَتّٰى اَتَيْنَا اِلَى الرَّوْضَةِ فَاِذَا نَحْنُ

پس روانہ ہوئے ہم درحالیکہ جلدی کرتے تھے ساتھ ہمارے گھوڑے ہمارے یہانتک کہ پہنچے ہم روضہ خاخ تک پس ناگہان پہنچے ہم

بِالظَّعِيْنَةِ فَقُلْنَا اَخْرِجِي الْكِتَابَ فَقَالَتْ مَا مَعِيْ مِنْ كِتَابٍ فَقُلْنَا

اوس عورت پر پس کہا ہمنے نکال تو اے عورت خط کو کہا اوس عورت نے کہ نہین ہے میرے پاس کوئی خط پس کہا ہمنے

لتخرجن الكتاب او لنلقين الثياب فاخرجته من عقاصها فاتينا

کہ البتہ نکالیگی تو خط کو یا اتاری گے تو کپڑے پس نکالا اوس عورت نے وہ خط اپنی چوٹی مین سے پس لائے ہم

به النبي صلى الله عليه وسلم فاذا فيه من حاطب بن ابي بلتعة الى ناس

اوس خط کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس ناگہان او سمین تھی یہ عبارت یہ خط حاطب بن ابی بلتعہ کیطرف سے ہے طرف

من المشركين من اهل مكة يخبرهم ببعض امر رسول الله صلى

مشرکین اہل مکہ کے درحالیکہ خبر دیتا ہے حاطب ساتھ بعضے کامون رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم يا حاطب ما هذا فقال يا رسول

علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ای حاطب یہ کیا کیا پس کہا حاطب نے یا رسول

الله لا تعجل علي اني كنت امرأ ملصقا في قريش ولم اكن من

اللہ کے جلدی نہ کیجیے مجھپر بلا شبہ مین تھا ایک شخص چسپان کیا گیا قریش مین اور نہین ہون مین

انفسهم وكان من معك من المهاجرين لهم قرابات يحمون بها

خاص اونہین سے اور ہین وہ لوگ کہ آپ کے ساتھ ہین مہاجرین مین سے اونکے لیے قرابتین ہے اہل مکہ کے ساتھ نگہبانی کرتے ہین وہ

اموالهم واهليهم بمكة فاحببت اذ فاتني ذلك من النسب

مال مہاجرون کے اور اہل و عیال اونکے پس چاہا مینے کہ جب فوت ہوئی مجھکو قرابت نسب سے

فيهم ان اتخذ فيهم يدا يحمون بها قرابتي وما فعلت كفرا

قریش مین یہ کہ کرون مین اونکے حق مین ایسا کام کہ نگہبانی کرین وہ بسبب اوسکے میری قرابت کی اور نہین کیا مینے یہ

ولا ارتدادا عن ديني ولا رضى بالكفر بعد الاسلام فقال

واسطے ارتداد کے اپنی دین سے اور نہ بسبب راضی ہونیکے ساتھ کفر کے بعد اسلام کے پس فرمایا

رسول الله صلى الله عليه وسلم انه قد صدقكم فقال عمر دعني يا

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ حاطب نے بلا شبہ سچ کہا تمسے پس کہا عمر نے کہ چھوڑ دو مجھکو یا

رسول الله اضرب عنق هذا المنافق فقال رسول الله صلى

رسول اللہ کہ مارون مین گردن اس منافق کی پس فرمایا رسول خدا صلے اللہ

عليه وسلم انه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على اهل

علیہ وسلم نے کہ تحقیق حاطب حاضر ہوا ہے بدر مین اور کیا چیز معلوم کرا دی تجھکو حقیقت حال کی شاید کہ اللہ تعالی جھانکا ہو

بَدْرٍ فَقَالَ اعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ وَجَبَتْ لَكُمُ الْجَنَّةُ وَفِي رِوَايَةٍ

بدر کے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کرو جو کچھ چاہو کہ واجب ہوئی تمہارے لیے بہشت اور ایک روایت میں ہے

فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ فَأَنْزَلَ اللّٰهُ تَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا

پس تحقیق بخش دیا میں نے تمکو پس نازل کی خدا تعالیٰ نے یہ آیت اے ایمان والو نہ پکڑو

عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ

میرے دشمنوں کو اور اپنے دشمنوں کو دوست روایت کی یہ بخاری اور مسلم نے۔ اور روایت ہے رفاعہ بن رافع سے

قَالَ جَاءَ جِبْرِيلُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا تَعُدُّونَ أَهْلَ بَدْرٍ

کہا کہ آئے جبرئیل پاس نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا جبرئیل نے کس مرتبہ میں رکھتے ہو تم اہل بدر کو

فِيكُمْ قَالَ مِنْ أَفْضَلِ الْمُسْلِمِينَ أَوْ كَلِمَةً نَحْوَهَا قَالَ وَكَذٰلِكَ مَنْ

اپنے بیچ میں فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم انکو بہتر مسلمانوں کا یا فرمایا کچھ اور کلمہ کہ مانند اوس کلمہ کے ہو کہا جبرئیل نے

شَهِدَ بَدْرًا مِنَ الْمَلَائِكَةِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ

حکم اون ملائکہ کا ہے کہ حاضر ہوئے وہ بدر میں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے حفصہ سے کہا کہ

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا يَدْخُلَ النَّارَ إِنْ شَاءَ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ بلاشبہ میں البتہ امید رکھتا ہوں کہ نہیں پیٹھیگا آگ دوزخ میں اگر چاہا

اللّٰهُ أَحَدٌ شَهِدَ بَدْرًا وَالْحُدَيْبِيَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَيْسَ

خدا نے کوئی شخص کہ حاضر ہوا ہے بدر میں اور حدیبیہ میں حفصہ کہتی ہیں کہا میں نے یا رسول اللہ کیا نہیں ہے

قَدْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى وَإِنْ مِنْكُمْ إِلَّا وَارِدُهَا قَالَ فَلَمْ تَسْمَعِيهِ يَقُولُ

کہ تحقیق کہا ہے خدائے تعالیٰ نے اور نہیں کوئی تم میں سے مگر کہ وارد ہوگا دوزخ پر فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پس نہیں سنا تو نے خدا کو

ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِينَ اتَّقَوْا وَفِي رِوَايَةٍ لَا يَدْخُلُ النَّارَ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مِنْ

پھر نجات دیں گے ہم اون لوگوں کو کہ تقویٰ کیا ہے اور ایک روایت میں یوں آیا ہے کہ نہیں پیٹھیگا دوزخ میں اگر چاہا ہے خدا نے

أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ أَحَدٌ الَّذِينَ بَايَعُوا تَحْتَهَا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

اصحاب شجرہ سے کوئی اور اصحاب شجرہ وہ لوگ ہیں کہ بیعت کی حضرت سے نیچے درخت کے روایت کی یہ مسلم نے اور روایت ہے

جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ أَلْفًا وَأَرْبَعَمِائَةٍ قَالَ لَنَا النَّبِيُّ صَلَّى

جابر رضی اللہ عنہ سے کہا کہ تھے ہم روز حدیبیہ کے ایک ہزار اور چار سو فرمایا واسطے ہمارے نبی صلی

الله علیه وسلم انتم الیوم خیر اهل الارض متفق علیه وعنه

الله علیہ وسلم نے کہ تم آجکے دن بہتر ہو اہل زمین کے متفق علیہ - اور روایت ہے جابر سے

قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من یصعد الثنیة ثنیة المرار

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی چڑھے پہاڑی پر کہ نام اوسکا ثنیۃ المرار ہے

فانه یحط عنه ما حط عن بنی اسرائیل فکان اول من صعدها

پس تحقیق شان یہ ہے کہ جھاڑے جاوینگے اوس سے گناہ جیسے جھاڑے گئے بنی اسرائیل سے پس تھا اول ان لوگوں کا جو چڑھے اوس پر

خیلنا خیل بنی الخزرج ثم تتام الناس فقال رسول الله صلی

گھوڑے ہمارے سوار بنی خزرج کے پھر پے در پے چڑھے لوگ سب پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ

علیه وسلم کلکم مغفور له الا صاحب الجمل الاحمر فاتیناه فقلنا

علیہ وسلم نے جو کوئی کہ ہے تم میں سو بخشا گیا ہے اوسکو مگر صاحب اونٹ سرخ کا پس آئے ہم اوسکے پاس اور کہا ہم نے

تعال یستغفر لک رسول الله صلی الله علیه وسلم قال لان اجد ضالتی

آ تو تو بخشش مانگیں تیرے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کہا اوس نے کہ تحقیق اگر پاؤں میں گم ہوئی اپنی چیز کو

احب الی من ان یستغفر لی صاحبکم رواه مسلم وذکر حدیث

محبوب تر ہے طرف میری اس سے کہ بخشش چاہے میرے لیے یار تمہارا روایت کی یہ مسلم نے اور ذکر کی گئی حدیث

انس قال لابی بن کعب ان الله امرنی ان اقرأ علیک فی باب بعد

انس کی کہ کہا حضرت صلی نے واسطے ابی بن کعب کے کہ تحقیق اللہ نے حکم کیا مجھکو یہ کہ پڑھوں میں تجھ پر سورہ لم یکن اور باب پیچھے

فضائل القرآن الفصل الثانی عن ابن مسعود عن النبی

فضائل القرآن کے مذکور ہے - فصل دوسری - روایت ہے ابن مسعود سے اوسنے نقل کی نبی

صلی الله علیه وسلم قال اقتدوا بالذین من بعدی من اصحابی ابی بکر

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا پیروی کرو تم ان دو شخصوں کی کہ بعد میرے خلیفہ ہونگے میرے یاروں سے یعنی وہ شخص ابوبکر

وعمر واهتدوا بهدی عمار وتمسکوا بعهد ابن ام عبد و

اور عمر ہیں اور سیرت پاؤ ساتھ سیرت عمار بن یاسر کے اور چنگل مارو ساتھ عہد ابن ام عبد کے اور

فی روایة حذیفة ما حدثکم ابن مسعود فصدقوه بدل

بیچ روایت حذیفہ کے آیا ہے کہ جو کچھ کہ حدیث کرے تمکو ابن مسعود پس راست گو جانو اوسکو بدلے

وَتَمَسَّكُوا بِعَهْدِ ابْنِ أُمِّ عَبْدٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ

اور تمسک کرو بعہد ابن ام عبد کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ كُنْتُ مُؤَمِّرًا أَحَدًا مِنْ غَيْرِ مَشْوَرَةٍ

فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اگر ہوتا میں حاکم کرنیوالا کسیکو بغیر مشورہ کے

لَأَمَّرْتُ عَلَيْهِمُ ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ

تو البتہ سردار کرتا میں اوپر انکے بیٹے ام عبد کو روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ نے۔ اور روایت ہے

خَيْثَمَةَ بْنِ أَبِي سَبْرَةَ قَالَ أَتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَسَأَلْتُ اللّٰهَ أَنْ يُيَسِّرَ لِي

خیثمہ بن ابی سبرہ سے کہ کہا آیا میں مدینہ میں اور سوال کیا میں نے اللہ سے کہ میسر کرے میرے لیے

جَلِيسًا صَالِحًا فَيَسَّرَ لِي أَبَا هُرَيْرَةَ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقُلْتُ

ہمنشین نیکبخت پس میسر کیا خدا تعالی نے میرے لیے ابو ہریرہ کو پس بیٹھا میں انکے پاس اور کہا میں نے

إِنِّي سَأَلْتُ اللّٰهَ أَنْ يُيَسِّرَ لِي جَلِيسًا صَالِحًا فَوُفِّقْتَ لِي فَقَالَ

کہ میں نے درخواست کی تھی اللہ سے کہ میسر کرے میرے لیے ہمنشین نیک پس تو موافق کیا گیا تو میرے لیے پس کہا ابو ہریرہ نے

مِنْ أَيْنَ أَنْتَ قُلْتُ مِنْ أَهْلِ الْكُوفَةِ جِئْتُ أَلْتَمِسُ الْخَيْرَ وَ

کہاں کا ہے تو کہا میں نے اہل کوفہ میں سے آیا ہوں میں درحالیکہ ڈھونڈتا ہوں میں خیر کو اور

أَطْلُبُهُ فَقَالَ أَلَيْسَ فِيكُمْ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ مُجَابُ الدَّعْوَةِ وَ

طلب کرتا ہوں میں خیر کو پس کہا ابو ہریرہ نے کیا نہیں ہے تم میں سعد بن مالک مستجاب الدعوۃ اور

ابْنُ مَسْعُودٍ صَاحِبُ طَهُورِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعْلَيْهِ وَحُذَيْفَةُ

عبد اللہ بن مسعود رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے وضو کا پانی رکھنے والے اور نعلین رکھنے والے اور حذیفہ

صَاحِبُ سِرِّ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَمَّارٌ الَّذِي أَجَارَهُ اللّٰهُ مِنَ

صاحب رازدان رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے اور عمار وہ کہ پناہ دی خدا نے اسکو

الشَّيْطَانِ عَلَى لِسَانِ نَبِيِّهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلْمَانُ صَاحِبُ الْكِتَابَيْنِ

شیطان سے اوپر زبان نبی اپنے کے صلعم اور سلمان صاحب دو کتابوں کے

يَعْنِي الْإِنْجِيلَ وَالْقُرْآنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ

یعنی انجیل اور قرآن کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم نعم الرجل ابو بكر نعم الرجل عمر نعم الرجل

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اچھا شخص ہے ابو بکر اچھا شخص ہے عمر اچھا شخص ہے

ابو عبيدة بن الجراح نعم الرجل اسيد بن حضير نعم الرجل

ابو عبیدہ بن جراح اچھا شخص ہے اسید بن حضیر اچھا شخص ہے

ثابت بن قيس بن شماس نعم الرجل معاذ بن جبل نعم الرجل

ثابت بن قیس بن شماس اچھا شخص ہے معاذ بن جبل اچھا شخص ہے

معاذ بن عمرو بن الجموح رواه الترمذي وقال هذا حديث

معاذ بن عمرو بن الجموح روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث

غريب وعن انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان الجنة

غریب ہے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بلاشبہ جنت

تشتاق الى ثلثة علي وعمار وسلمان رواه الترمذي وعن

مشتاق ہے طرف تین شخصوں کے علی کے اور عمار کے اور سلمان رضہ کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

علي قال استاذن عمار على النبي صلى الله عليه وسلم فقال ائذنوا له

علی رضہ سے کہ کہا پروانگی مانگی عمار بن یاسر نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہونیکی پس فرمایا حضرت نے اسکو پروانگی دو

مرحبا بالطيب المطيب رواه الترمذي وعن عائشة قالت

خوشخبری ہو پاک پاک کیے گئے کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عائشہ رضہ سے کہا کہ

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ما خير عمار بين الامرين الا

فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں اختیار دیا گیا عمار درمیان دو کاموں کے مگر

اختار ارشدهما رواه الترمذي وعن انس قال لما حملت

کہ اختیار کیا اوسنے بہتر ین دونوں کا روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا جبکہ اوٹھایا گیا

جنازة سعد بن معاذ قال المنافقون ما اخف جنازته

جنازہ سعد بن معاذ رضہ کا کہا منافقوں نے عجب سبک جاتا ہے جنازہ اوسکا

وذلك لحكمه في بني قريظة فبلغ ذلك النبي صلى الله عليه وسلم فقال

اور کہا اونہوں نے کہ سبکی اوسکے جنازہ کی بسبب حکم کرنے اوسکے ہے بنی قریظہ میں پس پہنچی یہ بات منافقوں کی پیغمبر خدا صلعم کو پس فرمایا آپنے

۵ بنی قریظہ یہودی تھے مدینہ کے قریب آنحضرت صلعم سے اور کرنے صلح تھی پانچویں سال ہجری کے جب جنگ خندق ہوئی

إِنَّ الْمَلٰئِكَةَ كَانَتْ تَحْمِلُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو

کہ فرشتے اوٹھائے لیے جاتے تھے اوسکو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد اللہ بن عمرو سے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ مَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ وَلَا

کہا سنا میں نے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے فرماتے نہیں سایہ کیا آسمان نے اور نہیں

أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ أَصْدَقَ مِنْ أَبِي ذَرٍّ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

اوٹھایا زمین نے کسیکو کہ بہت سچا ہو ابی ذر سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَظَلَّتِ الْخَضْرَاءُ

ابی ذر رضہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ نہیں سایہ کیا آسمان نے

وَلَا أَقَلَّتِ الْغَبْرَاءُ مِنْ ذِي لَهْجَةٍ أَصْدَقَ وَلَا أَوْفٰى مِنْ

اور نہیں اوٹھایا زمین نے کسی صاحب زبان کو کہ راست گو ہو زیادہ اور نہ زیادہ ادا کرنیوالا ہو حق کلام کو

أَبِي ذَرٍّ شِبْهِ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ يَعْنِي فِي الزُّهْدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

ابی ذر رضہ سے مشابہ عیسی بیٹے مریم کے یعنی زہد میں روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ لَمَّا حَضَرَهُ الْمَوْتُ قَالَ الْتَمِسُوا الْعِلْمَ

اور روایت ہے معاذ بن جبل سے کہ جب آئی اونکو موت تو کہا طلب کرو علم کو

عِنْدَ أَرْبَعَةٍ عِنْدَ عُوَيْمِرٍ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَعِنْدَ سَلْمَانَ وَعِنْدَ

نزدیک چار شخصوں کے نزدیک عویمر کے کہ کنیت اونکی ابی الدرداء ہے اور نزدیک سلمان کے اور نزدیک

ابْنِ مَسْعُوْدٍ وَعِنْدَ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ الَّذِي كَانَ يَهُوْدِيًّا

ابن مسعود کے اور نزدیک عبد اللہ بن سلام کے کہ جو تھے یہودی

فَأَسْلَمَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّهُ عَاشِرُ

پھر مسلمان ہوئے پس تحقیق سنا ہے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے تحقیق وہ دسواں ہے

عَشَرَةٍ فِي الْجَنَّةِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالُوْا

دس کا بہشت میں روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ رضہ سے کہ کہا صحابہ نے

يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَوِ اسْتَخْلَفْتَ قَالَ إِنِ اسْتَخْلَفْتُ عَلَيْكُمْ فَعَصَيْتُمُوْهُ

یا رسول اللہ کاش خلیفہ کرتے آپ کسیکو فرمایا اگر خلیفہ کروں میں کسیکو تم پر پس نافرمانی کرو تم اوسکی

عَلَيْهِمْ وَلَكِنْ مَا حَدَّثَكُمْ حُذَيْفَةُ فَصَدِّقُوهُ وَمَا أَقْرَأَكُمْ عَبْدُ اللهِ

عذاب کیے جاؤگے تم اور لیکن جو کچھ خبر دے تمکو حذیفہ پس سچا جانو اوسکو اور جو پڑھاوے تمکو عبد اللہ

فَاقْرَءُوهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ مَا أَحَدٌ مِّنَ النَّاسِ تُدْرِكُهُ

پس پڑھو اوسکو روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے حذیفہ سے کہا اونسے نہیں ہے کوئی آدمیوں میں سے کہ پہنچے اوسکو

الْفِتْنَةُ إِلَّا أَنَا أَخَافُهَا عَلَيْهِ إِلَّا مُحَمَّدَ بْنَ مَسْلَمَةَ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ

فتنہ مگر کہ میں ڈرتا ہوں تاثیر فتنہ سے اوسپر مگر محمد بن مسلمہ اسلئے کہ مینے سنا ہے رسول

اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَضُرُّكَ الْفِتْنَةُ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَسَكَتَ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے محمد بن مسلمہ کو ضرر نہ کریگا تجکو فتنہ روایت کیا اسکو ابو داؤد نے اور سکوت کیا

عَنْهُ وَأَقَرَّهُ عَبْدُ الْعَظِيمِ وَعَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

اوس سے اور ثابت رکھا اس حدیث کو منذری نے۔ اور روایت ہے عائشہ رض سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

رَأَى فِي بَيْتِ الزُّبَيْرِ مِصْبَاحًا فَقَالَ يَا عَائِشَةُ مَا أُرَى أَسْمَاءَ

دیکھا زبیر کے گھر میں چراغ پس فرمایا حضرت نے اے عائشہ نہیں گمان کرتا ہوں میں اسماء کو

إِلَّا قَدْ نُفِسَتْ وَلَا تُسَمُّوهُ حَتَّى أُسَمِّيَهُ فَسَمَّاهُ عَبْدَ اللهِ وَحَنَّكَهُ

مگر تحقیق جنی ہے اور نام نہ رکھنا تم اوس لڑکیکا یہانتک کہ میں نام رکھوں اوسکا پس نام رکھا اوسکا حضرت نے عبد اللہ

بِتَمْرَةٍ بِيَدِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

ساتھ کھجور کے اپنے دست مبارک سے روایت کیا اسکو ترمذی نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمان بن ابی

عُمَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لِمُعَاوِيَةَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ

عمیرہ رض سے کہ نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کہ آپنے فرمایا واسطے معاویہ کے یا الہی کر اسکو

هَادِيًا مَّهْدِيًّا وَاهْدِ بِهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ

سیدھی راہ دکھانیوالا اور راہ سیدھی پایا گیا اور ہدایت کر لوگوں کو سبب اوسکے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے عقبہ بن

عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسْلَمَ النَّاسُ وَآمَنَ عَمْرُو

عامر رض سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ اسلام لائے لوگ اور ایمان لایا عمرو

ابْنُ الْعَاصِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ وَّ

بن العاص رض روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث غریب ہے اور

لیس اسنادہ بالقوی وعن جابر قال لقینی رسول اللہ صلی

نہین اسناد اسکی قوی۔ اور روایت ہے جابر رضہ سے کہا ملے مجھسے رسول خدا صلے اللہ

علیہ وسلم فقال یا جابر ما لی اراک منکسرا قلت استشہد ابی وترک

علیہ وسلم پس فرمایا اے جابر کیا ہے مجکو کہ دیکھتا ہون تجکو شکستہ کہا مینے شہید کیا گیا باپ میرا اور چھوڑے

عیالا ودینا قال افلا ابشرک بما لقی اللہ بہ اباک قلت بلی یا

عیال اور قرض فرمایا کیا خوشخبری نہ دون مین تجکو ساتہ اوس چیز کے کہ پیش آیا خدا ساتہ اوسکے تیرا باپ کہا مین کیون نہین اے

رسول اللہ قال ما کلم اللہ احدا قط الا من وراء حجاب و

رسول اللہ فرمایا حضرت نے کہ کلام نہین کیا خدا تعالے نے کسی سے ہرگز مگر پردہ کے پیچھے سے اور

احیی اباک فکلمہ کفاحا قال یا عبدی تمن علی اعطک قال

زندہ کیا خدا نے تیرے باپ کو پس کلام کیا اوس سے روبرو فرمایا خدا تعالے نے اے بندے میرے آرزو کر مجہپر دونگا مین تجکو کہا تیرے باپ نے

یا رب تحیینی فاقتل فیک ثانیۃ قال الرب تبارک وتعالی

اے پروردگار میرے یہ آرزو رکھتا ہون کہ زندہ کرے تو مجکو پس مارا جاؤن تیرے راہ مین دوسری بار فرمایا رب تبارک وتعالے نے

انہ قد سبق منی انہم لا یرجعون فنزلت ولا تحسبن الذین

تحقیق شان یہ ہے کہ تحقیق گذرا ہے حکم میرا کہ مردے نہین پھر کر آوینگے دنیا مین پس اوتری یہ آیت اور گمان نہ کر تو ان لوگون کو

قتلوا فی سبیل اللہ امواتا الآیۃ رواہ الترمذی وعنہ قال

کہ مارے گئے راہ خدا مین مردے آخر آیت تک روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر سے کہ کہا

استغفر لی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خمسا وعشرین مرۃ رواہ

بخشش چاہی میرے لیے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پچیس بار روایت کی یہ

الترمذی وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کم من

ترمذی نے۔ اور روایت ہے انس رضہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت

اشعث اغبر ذی طمرین لا یؤبہ لہ لو اقسم علی اللہ لابرہ

پراگندہ بال غبار آلودہ صاحب دو پرانے کپڑون کے نہین پروا کیجاتی اونکی اگر قسم کہاتے بیشک خدا پر تو خدا سچا کرے

منہم البراء بن مالک رواہ الترمذی والبیہقی فی دلائل النبوۃ

اونمین سے ہے براء بن مالک ہین روایت کی یہ ترمذی نے اور بیہقی نے دلائل النبوۃ مین

وَعَنْ اَبِی سَعِیْدٍ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلَا اِنَّ عَیْبَتِیَ الَّتِیْ

اور روایت ہے ابو سعید رضہ سے کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آگاہ ہو سلہ تحقیق خاص گٹھری میری کہ

اٰوِیْ اِلَیْہَا اَہْلُ بَیْتِیْ وَاِنَّ کَرِشِیَ الْاَنْصَارُ فَاعْفُوْا عَنْ مُّسِیْئِہِمْ

ٹھکانا پکڑتا ہوں میں طرف اوسکے اہل بیت میرے ہیں اور تحقیق دوست دلی میرے انصار ہیں پس عفو کرو تم اونکی بدکاروں سے

وَاقْبَلُوْا عَنْ مُّحْسِنِہِمْ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ہٰذَا حَدِیْثٌ حَسَنٌ

اور قبول کرو انکے نیک کاروں سے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یُبْغِضُ الْاَنْصَارَ

اور روایت ہے ابن عباس رضہ سے یہہ کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دشمن نہیں رکھتا انصار کو

اَحَدٌ یُّؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ہٰذَا

وہ کوئی کہ ایمان رکھتا ہے ساتھ اللہ کے اور روز آخرت کے روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہہ

حَدِیْثٌ حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَعَنْ اَنَسٍ عَنْ اَبِیْ طَلْحَۃَ قَالَ قَالَ لِیْ رَسُوْلُ

حدیث حسن صحیح ہے اور روایت ہے انس رضہ سے اونسے نقل کی ابو طلحہ سے کہ کہا فرمایا واسطے میرے رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَقْرِئْ قَوْمَکَ السَّلَامَ فَاِنَّہُمْ مَا عَلِمْتُ اَعِفَّۃٌ صُبُرٌ

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہنچا اپنی قوم کو میری طرف سے سلام اسلیے کہ تحقیق وہ جو کچھ کہ جانتا ہوں میں پارسا ہیں صبر کرنے

رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ عَبْدًا لِّحَاطِبٍ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ

روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے جابر رضہ کہ تحقیق غلام حاطب بن ابی بلتعہ کا آیا نبی

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَشْکُوْ حَاطِبًا اِلَیْہِ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ لَیَدْخُلَنَّ حَاطِبٌ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اسحالمین کہ شکایت کرتا تھا حاطب کے نزدیک آنحضرت کی پس کہا غلام نے یا رسول اللہ البتہ داخل ہوگا

النَّارَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَذَبْتَ لَا یَدْخُلُہَا فَاِنَّہُ قَدْ

آگ میں پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جھوٹا ہے تو نہیں داخل ہوگا آگ میں اسلیے کہ وہ

شَہِدَ بَدْرًا وَّالْحُدَیْبِیَۃَ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اَنَّ

حاضر ہوا ہے بدر میں اور حدیبیہ میں روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابی ہریرہ رضہ سے کہ تحقیق

رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَلَا ہٰذِہِ الْاٰیَۃَ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا

رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی یہ آیت اور اگر منہ پھیرو تم تو لاویگا اللہ تعالی تمہارے بدلے میں ایک گروہ کو

غير كم ثم لا يكونوا امثالكم قالوا يا رسول الله من هؤلاء الذين

سوائے تمہارے پھر وہ نہیں ہونگے مانند تمہارے عرض کیا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ کون ہیں وہ لوگ کہ

ذكر الله ان تولينا استبدلوا بنا ثم لا يكونوا امثالنا فضرب

ذکر کیا خدا نے کہ اگر روگردانی کریں ہم تو بدلے میں لائے جاویں وہ پھر نہیں ہونگے وہ مانند ہمارے پس مارا حضرت نے ہاتھ

على فخذ سلمان الفارسي ثم قال هذا وقومه ولو كان الدين

اوپر ران سلمان فارسی کے پھر فرمایا حضرت نے کہ وہ لوگ یہ ہیں اور قوم اسکی اور اگر ہوتا دین

عند الثريا لتناوله رجال من الفرس رواه الترمذي وعنه

نزدیک ثریا کے تو البتہ لیتے اوسکو کتنے اشخاص فارس میں سے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے ابوہریرہ سے

قال ذكرت الاعاجم عند رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال رسول الله

کہ کیا ذکر کیے گئے اہل عجم نزدیک رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم لانا بهم او ببعضهم اوثق مني بكم او ببعضكم رواه

صلی اللہ علیہ وسلم نے تحقیق ساتھ ان عجمیوں کے یا بعض اونکے زیادہ اعتماد رکھتا ہوں نسبت تمہاری یا بعض تمہارے کی روایت کی

الترمذي الفصل الثالث عن علي قال قال رسول

ترمذی نے۔ فصل تیسری۔ روایت ہے علی رضی اللہ عنہ سے کہا کہ فرمایا رسول

الله صلى الله عليه وسلم ان لكل نبي سبعة نجباء رقباء واعطيت

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ واسطے ہر نبی کے لیے سات آدمی ہوتے ہیں برگزیدہ اور نگہبان اور دیا گیا ہوں

انا اربعة عشر قلنا من هم قال انا وابناي وجعفر وحمزة و

میں چودہ ان کہا ہم نے کون ہیں وہ کہا علی نے وہ میں ہوں اور دونوں بیٹے میرے اور جعفر اور حمزہ اور

ابوبكر وعمر ومصعب بن عمير وبلال وسلمان وعمار وعبد الله

ابوبکر اور عمر اور مصعب بن عمیر اور بلال اور سلمان اور عمار اور عبداللہ

ابن مسعود وابوذر والمقداد رواه الترمذي وعن خالد بن

بن مسعود اور ابوذر اور مقداد روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے خالد بن

الوليد قال كان بيني وبين عمار بن ياسر كلام فاغلظت له في

ولید سے کہ کہا تھی درمیان میرے اور درمیان عمار بن یاسر کے گفتگو پس سختی کی میں نے عمار سے

فِي الْقَوْلِ فَانْطَلَقَ عَمَّارٌ يَشْكُونِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ

بات کلام کرنے مین پس گئے عمار بارادہ اسکے کہ شکوہ کرین میرا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم سے پس آئے

خَالِدٌ وَهُوَ يَشْكُوهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَعَلَ يُغْلِظُ لَهُ وَلَا

خالد اور عمار شکوہ کر رہے تھے خالد کا طرف نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے کہا پس ہوئے خالد کہ سخت کہتے تھے اور نہیں

يَزِيدُهُ إِلَّا غِلْظَةً وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَاكِتٌ لَا يَتَكَلَّمُ فَبَكَى عَمَّارٌ وَ

زیادہ کرتے تھے مگر سختی کو اور حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم چپکے بیٹھے تھے بولتے نہ تھے پس روئے عمار اور

قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ أَلَا تَرَاهُ فَرَفَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسَهُ وَقَالَ

کہا یا رسول اللہ کیا نہیں دیکھتے ہین آپ خالد کو پس اوٹھایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سر مبارک اپنا اور فرمایا

مَنْ عَادَى عَمَّارًا عَادَاهُ اللّٰهُ وَمَنْ أَبْغَضَ عَمَّارًا أَبْغَضَهُ اللّٰهُ قَالَ

جو کوئی کہ دشمنی کرے عمار سے دشمن رکھیگا اوسکو خدا اور جو کوئی بغض رکھے عمار سے بغض رکھیگا اوس سے اللہ کہا

خَالِدٌ فَخَرَجْتُ فَمَا كَانَ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ رِضَى عَمَّارٍ فَلَقِيتُهُ

خالد نے پس باہر نکلا مین پس نہ تھی کوئی چیز محبوب تر نزدیک میرے راضی ہونے عمار کے سے پس پیش آیا مین عمار

بِمَا رَضِيَ فَرَضِيَ وَعَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ

ساتھ اسباب رضا کے پس راضی ہوئے عمار - اور روایت ہے ابی عبیدہ بن الجراح سے کہ کہا سنا مینے رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ خَالِدٌ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنِعْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے خالد ایک شمشیر ہے خدا کی شمشیرون مین سے اور اچھا

فَتَى الْعَشِيرَةِ رَوَاهُمَا أَحْمَدُ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

جوان اپنے قبیلہ کا ہے روایت کین یہ دونون حدیثین احمد نے - اور روایت ہے بریدہ سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَمَرَنِي بِحُبِّ أَرْبَعَةٍ وَأَخْبَرَنِي

صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق اللہ تبارک وتعالی نے حکم کیا مجکو ساتھ دوستی چار شخصون کی اور خبر دی مجکو

أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ سَمِّهِمْ لَنَا قَالَ عَلِيٌّ مِنْهُمْ يَقُولُ

کہ وہ سبحانہ وتعالی دوست رکھتا ہے انکو عرض کیا صحابہ نے کہ یا رسول اللہ نام بیان کیجیے انکا ہمارے لیے فرمایا علی ایک ہے اون مین سے فرمایا

ذٰلِكَ ثَلَاثًا وَأَبُو ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ أَمَرَنِي بِحُبِّهِمْ وَأَخْبَرَنِي

اسکو تین بار اور ابو ذر اور مقداد اور سلمان ہین حکم کیا مجکو خدا نے ساتھ محبت انکی کے اور خبر دی

طلحہ نے قصد کیا کہ کچھ نہ کہین کہانا مہمان کا اور خواہش کرین جیسے کہ عادت بچون کی ہوتی ہے پس کہلا و اسکو ظاہر کرین

أَنَّهُ يُحِبُّهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ حَسَنٌ غَرِيبٌ

کہ وہ دوست رکھتا ہے اونکو روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا کہ یہ حدیث حسن غریب ہے

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ عُمَرُ يَقُولُ أَبُو بَكْرٍ سَيِّدُنَا وَأَعْتَقَ سَيِّدَنَا

اور روایت ہے جابر رض سے کہا کرتے تھے عمر رض کہتے ابوبکر رض سردار ہمارے ہین اور آزاد کیا ابوبکر نے سردار ہمارے کو

يَعْنِي بِلَالًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ أَنَّ بِلَالًا

یعنے بلال رض کو روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے قیس بن ابی حازم تابعی رض سے کہ بلال نے

قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ إِنْ كُنْتَ إِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِي لِنَفْسِكَ فَأَمْسِكْنِي وَإِنْ كُنْتَ

کہا واسطے ابی بکر کے اگر ہے تو کہ نہین خریدا ہے تونے مجکو مگر اپنے نفس ہی کے لیے تو نگاہ رکھ مجکو اور اگر ہے تو

إِنَّمَا اشْتَرَيْتَنِي لِلّٰهِ فَدَعْنِي وَعَمَلَ اللّٰهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ

کہ نہین خریدا ہے تونے مجکو مگر واسطے خدا کے پس چھوڑ دے مجکو ساتھ عمل خدا کے روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّي

ابو ہریرہ رض سے کہ کہا آیا ایک شخص رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس کہا اوسنے کہ مین

مَجْهُودٌ فَأَرْسَلَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَقَالَتْ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا عِنْدِي

فقیر ہون پس بہیجا آنحضرت صلعم نے کسیکو اپنی کسی بیوی کے پاس پس کہا اون بیوی نے قسم ہے اوس ذات کی کہ بہیجا ہے آپکو ساتھ حق کے

إِلَّا مَاءٌ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى أُخْرَى فَقَالَتْ مِثْلَ ذٰلِكَ وَقُلْنَ كُلُّهُنَّ مِثْلَ

مگر پانی پہر بہیجا آنحضرت صلعم نے کسیکو اور بیوی کے پاس پس کہا اون بیوی نے بھی مانند اوسکے اور کہا سب بیویون نے مانند

ذٰلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يُضِيفُهُ يَرْحَمُهُ اللّٰهُ فَقَامَ

اوسکے پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو کوئی کہ مہمانی کرے اوسکی رحمت کریگا خدا اوسپر پس کھڑا ہوا

رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو طَلْحَةَ فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ فَانْطَلَقَ

ایک شخص انصار مین سے کہا جاتا تہا اوسکو ابو طلحہ پس کہا ابو طلحہ نے مین ضیافت کرونگا اوسکی یا رسول اللہ پس لیگئے

بِهِ إِلَى رَحْلِهِ فَقَالَ لِامْرَأَتِهِ هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ قَالَتْ لَا إِلَّا قُوتُ

اوس شخص کو طرف گہر اپنے کے پس کہا ابو طلحہ نے واسطے بیوی اپنی کے کیا ہے تیرے پاس کچھ طعام کہا اوسنے نہین مگر ہے قوت

صِبْيَانِي قَالَ فَعَلِّلِيهِمْ بِشَيْءٍ وَنَوِّمِيهِمْ فَإِذَا دَخَلَ ضَيْفُنَا فَأَرِيهِ

لڑکون میرے کی کہا ابو طلحہ نے پس بہلا دے اونکو ساتھ کسی چیز کے اور سلادے اونکو پس جبکہ داخل ہو مہمان ہمارا پس دکھلا اوسکو

أَنَّا نَأْكُلُ فَإِذَا أَهْوَى بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ فَقُومِي إِلَى السِّرَاجِ كَيْ تُصْلِحِيهِ

کہ ہم کہاتے ہیں پس جسوقت کہ قصد کرے مہمان اپنا ہاتھ پہیلاوے تاکہ کہاوے پس اوٹہنا تو طرف چراغ کے اوسکے سنوارنے کیلیے

فَأَطْفِئِيهِ فَفَعَلَتْ فَقَعَدُوا وَأَكَلَ الضَّيْفُ وَبَاتَا طَاوِيَيْنِ فَلَمَّا

پہر بجہا دینا تو پس کیا اوس عورت نے ایسا پس بیٹھے اور کہایا مہمان نے اور رات گذاری دونوں نے بہوکے پس جب

أَصْبَحَ غَدَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدْ

صبح کی ابوطلحہ نے آئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے البتہ تحقیق

عَجِبَ اللَّهُ أَوْ ضَحِكَ اللَّهُ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانَةَ وَفِي رِوَايَةٍ مِثْلَهُ وَلَمْ

عجب کیا اللہ نے یا کہا راوی نے کہ ہنسا اللہ تعالیٰ فلانے مرد اور فلانی عورت سے اور ایک روایت میں ابوہریرہ سے مانند اسی حدیث

يُسَمِّ أَبَا طَلْحَةَ وَفِي آخِرِهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَيُؤْثِرُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ

نام لیا ابوطلحہ کا اور بیچ آخر اوس روایت کے یہ آیا ہے پس نازل کی اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اور ترجیح دیتے ہیں اپنے نفسوں پر

وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ قَالَ نَزَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ

اگرچہ ہو اونکو بہوک متفق علیہ۔ اور روایت ہے ابوہریرہ رضہ سے کہ کہا اوترے ہم ساتھ رسول خدا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْزِلًا فَجَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ فَيَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک منزل میں پس گذرنے لگے لوگ پس فرماتے رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم

مَنْ هَذَا يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَأَقُولُ فُلَانٌ فَيَقُولُ نِعْمَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا وَ

کون ہے یہ اے ابوہریرہ پس کہتا میں فلانا پس فرماتے حضرت اچھا بندہ خدا کا ہے یہہ اور

يَقُولُ مَنْ هَذَا فَأَقُولُ فُلَانٌ فَيَقُولُ بِئْسَ عَبْدُ اللَّهِ هَذَا حَتَّى

فرماتے حضرت کون ہے یہ پس کہتا میں یہ فلانا ہے پس فرماتے حضرت برا ہے بندہ خدا کا ہے یہ یہانتک

مَرَّ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فَقَالَ

کہ گذرے خالد بن ولید پس فرمایا حضرت نے کون ہے یہ پس کہا میں نے یہ خالد بن ولید ہے پس فرمایا

نِعْمَ عَبْدُ اللَّهِ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ سَيْفٌ مِنْ سُيُوفِ اللَّهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

اچھا بندہ خدا کا ہے خالد بن الولید ایک تلوار ہے اللہ کی تلواروں میں سے روایت کی یہ ترمذی نے

وَعَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ قَالَتِ الْأَنْصَارُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لِكُلِّ نَبِيٍّ أَتْبَاعٌ

اور روایت ہے زید بن ارقم رضہ سے کہ کہا کہا انصار نے اے نبی اللہ کے ہر نبی کے لیے تابعدار تھے

وَإِنَّا قَدِ اتَّبَعْنَاكَ فَادْعُ اللّٰهَ أَنْ يَجْعَلَ أَتْبَاعَنَا مِنَّا فَدَعَا بِهِ رَوَاهُ

اور تحقیق ہم نے تابعداری کی آپکی پس دعا کرو خدا سے کہ کرے تابع ہمارے ہم میں سے پس دعا کی حضرت نے ساتھ اسکے روایت کی یہ

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَتَادَةَ قَالَ مَا نَعْلَمُ حَيًّا مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ أَكْثَرَ شَهِيدًا

بخاری نے۔ اور روایت ہے قتادہ سے کہا نہیں جانتے ہم کسی قبیلہ کو قبائل عرب سے کہ بہت ہوں شہید انکے

أَعَزَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ وَقَالَ أَنَسٌ قُتِلَ مِنْهُمْ يَوْمَ أُحُدٍ

اور بہت عزیز ہوں روز قیامت کے انصار سے کہا اور کہا انس نے مارے گئے انصار سے روز احد کے

سَبْعُونَ وَيَوْمَ بِئْرِ مَعُونَةَ سَبْعُونَ وَيَوْمَ الْيَمَامَةِ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ

ستر شخص اور روز بئر معونہ کے ستر شخص اور روز جنگ یمامہ کے ابوبکر کے زمانہ میں

سَبْعُونَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ قَالَ كَانَ عَطَاءُ

ستر شخص روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے قیس سے جو ابی حازم کے ہیں کہا تھے عطا انکے

الْبَدْرِيِّينَ خَمْسَةَ آلَافٍ وَقَالَ عُمَرُ لَأُفَضِّلَنَّهُمْ عَلَى مَنْ بَعْدَهُمْ

بدر والوں کے پانچ پانچ ہزار اور کہا عمر نے البتہ فضیلت دیتا ہوں میں انکو اوروں پر جو پیچھے ہیں

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ تَسْمِيَةُ مَنْ سُمِّيَ مِنْ أَهْلِ بَدْرٍ فِي

روایت کی یہ بخاری نے۔ یہ باب ہے بیچ بیان ذکر کرنے ناموں ان صحابہ اہل بدر کے کہ جنکے نام ذکر کئے گئے ہیں بیچ کتاب

الْجَامِعِ لِلْبُخَارِيِّ النَّبِيُّ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْهَاشِمِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

جامع کے واسطے بخاری کے نبی محمد بیٹے عبداللہ کے ہاشمی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ الْقُرَشِيُّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ الْعَدَوِيُّ

وسلم عبداللہ بیٹے عثمان کے ابوبکر صدیق قرشی عمر بیٹے خطاب کے عدوی

عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ الْقُرَشِيُّ خَلَّفَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنَتِهِ رُقَيَّةَ

عثمان بیٹے عفان کے قرشی پیچھے چھوڑ گئے تھے انکو نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں نزدیک اپنی بیٹی رقیہ کے

وَضَرَبَ لَهُ بِسَهْمِهِ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الْهَاشِمِيُّ إِيَاسُ بْنُ الْبُكَيْرِ

اور لگایا اونکے لیے حصہ انکا علی بیٹے ابی طالب کے ہاشمی ایاس بیٹے بکیر کے

بِلَالُ بْنُ رَبَاحٍ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ حَمْزَةُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ الْهَاشِمِيُّ

بلال بیٹے رباح کے غلام آزاد ابوبکر صدیق کے حمزہ بیٹے عبدالمطلب کے ہاشمی

حاطِبُ بنُ اَبِی بَلتَعَةَ حَلِیفٌ لِقُرَیشٍ اَبُو حُذَیفَةَ بنُ عُتبَةَ بنِ
حاطب بیٹے ابی بلتعہ کے ہم قسم قریش کے ابوحذیفہ بیٹے عتبہ بن

رَبِیعَةَ القُرَشِیُّ حارِثَةُ ابنُ الرَّبِیعِ الاَنصارِیُّ قُتِلَ یَومَ بَدرٍ وَّ
ربیعہ کے قریشی حارثہ بیٹے ربیع کے انصاری شہید ہوئے روز بدر کے اور

هُوَ حارِثَةُ بنُ سُراقَةَ کانَ فِی النَّظّارَةِ خُبَیبُ بنُ عَدِیٍّ الاَنصارِیُّ
یہ حارثہ ہے بیٹا سراقہ کا تھا بیچ نظر کرنیوالوں کے خبیب بیٹے عدی کے انصاری

خُنَیسُ بنُ حُذافَةَ السَّهمِیُّ رِفاعَةُ بنُ رافِعٍ الاَنصارِیُّ رِفاعَةُ
خنیس بیٹے حذافہ سہمی کے رفاعہ بیٹے رافع کے انصاری رفاعہ

ابنُ عَبدِ المُنذِرِ اَبُو لُبابَةَ الاَنصارِیُّ الزُّبَیرُ بنُ العَوّامِ القُرَشِیُّ
بیٹے عبدالمنذر کے ابولبابہ انصاری زبیر بیٹے عوام کے قریشی

زَیدُ بنُ سَهلٍ اَبُو طَلحَةَ الاَنصارِیُّ اَبُو زَیدٍ الاَنصارِیُّ سَعدُ
زید بیٹے سہل کے یعنی ابوطلحہ انصاری ابوزید انصاری سعد

ابنُ مالِکٍ الزُّهرِیُّ سَعدُ بنُ خَولَةَ القُرَشِیُّ سَعِیدُ بنُ زَیدِ بنِ
بیٹے مالک کے زہری سعد بیٹے خولہ کے قریشی سعید بیٹے زید بن

عَمرِو بنِ نُفَیلٍ القُرَشِیُّ سَهلُ بنُ حُنَیفٍ الاَنصارِیُّ ظُهَیرُ بنُ رافِعٍ
عمرو بن نفیل کے قریشی سہل بیٹے حنیف کے انصاری ظہیر بیٹے رافع کے

الاَنصارِیُّ وَاَخُوهُ عَبدُ اللهِ بنُ مَسعُودٍ الهُذَلِیُّ عَبدُ الرَّحمٰنِ
انصاری اور بھائی اوس کے عبداللہ بن مسعود ہذلی عبدالرحمان

ابنُ عَوفٍ الزُّهرِیُّ عُبَیدَةُ بنُ الحارِثِ القُرَشِیُّ عُبادَةُ بنُ
بیٹے عوف کے زہری عبیدہ بیٹے حارث کے قریشی عبادہ بیٹے

الصّامِتِ الاَنصارِیُّ عَمرُو بنُ عَوفٍ حَلِیفُ بَنِی عامِرِ بنِ لُؤَیٍّ
صامت کے انصاری عمرو بن عوف ہم قسم بنی عامر بن لوی کے

عُقبَةُ بنُ عَمرٍو الاَنصارِیُّ عامِرُ بنُ رَبِیعَةَ العَنَزِیُّ عاصِمُ بنُ ثابِتٍ
عقبہ بیٹے عمرو کے انصاری عامر بیٹے ربیعہ کے عنزی عاصم بیٹے ثابت کی

الْأَنْصَارِيُّ عُوَيْمُ بْنُ سَاعِدَةَ الْأَنْصَارِيُّ عِتْبَانُ بْنُ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيُّ

انصاری عویم بیٹے ساعدہ کے انصاری عتبان بیٹے مالک کے انصاری

قُدَامَةُ بْنُ مَظْعُونٍ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ الْأَنْصَارِيُّ مُعَاذُ بْنُ عَمْرِو

قدامہ بیٹے مظعون کے قتادہ بیٹے نعمان کے انصاری معاذ بیٹے عمرو

ابْنِ الْجَمُوحِ مُعَوِّذُ بْنُ عَفْرَاءَ وَأَخُوهُ مَالِكُ بْنُ رَبِيعَةَ أَبُو أُسَيْدٍ

بن الجموح کے معوذ بیٹے عفراء کے اور بھائی انکا مالک بیٹے ربیعہ کے ابو اسید

الْأَنْصَارِيُّ مِسْطَحُ بْنُ أُثَاثَةَ بْنِ عَبَّادِ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ

انصاری مسطح بیٹے اثاثہ کے بیٹے عباد کے بیٹے مطلب کے بیٹے عبد مناف کے

مُرَارَةُ بْنُ رَبِيعٍ الْأَنْصَارِيُّ مَعْنُ بْنُ عَدِيٍّ الْأَنْصَارِيُّ مِقْدَادُ

مرارہ بیٹے ربیع کے انصاری معن بیٹے عدی کے انصاری مقداد

ابْنُ عَمْرٍو الْكِنْدِيُّ حَلِيفُ بَنِي زُهْرَةَ هِلَالُ بْنُ أُمَيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ

بیٹے عمرو کے کندی ہمقسم بنی زہرہ کے ہلال بیٹے امیہ کے انصاری

رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ بَابُ ذِكْرِ الْيَمَنِ وَالشَّامِ وَذِكْرِ

راضی ہوا اللہ اون سب سے۔ یہ باب ہے بیچ ذکر یمن اور شام کے اور ذکر

أُوَيْسٍ الْقَرَنِيِّ الْفَصْلُ الْأَوَّلُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّ

اویس قرنی رضہ کے۔ فصل پہلی۔ روایت ہے عمر بن خطاب رضہ سے یہ کہ تحقیق

رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا يَأْتِيكُمْ مِنَ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص آویگا تمہارے پاس یمن کی جانب سے کہا جاویگا اوسکو

أُوَيْسٌ لَا يَدَعُ بِالْيَمَنِ غَيْرَ أُمٍّ لَهُ قَدْ كَانَ بِهِ بَيَاضٌ فَدَعَا اللّٰهَ

اویس نہ چھوڑے گا یمن میں سوائے ماں اپنی کے تحقیق تھی اوسکے بدن میں سفیدی پس دعا کی اللہ سے

فَأَذْهَبَهُ إِلَّا مَوْضِعَ الدِّينَارِ أَوِ الدِّرْهَمِ فَمَنْ لَقِيَهُ مِنْكُمْ

پس دور کیا اللہ نے اوسکو مگر مقدار ایک دینار کے یا درہم کے پس جو شخص کہ ملے اویس سے تم میں سے

فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

پس چاہیے کہ وہ بخشش طلب کرے تمہارے لیے اور ایک روایت میں ہے کہا عمر نے سنا میں نے رسول خدا صلعم سے فرماتے

إِنَّ خَيْرَ التَّابِعِيْنَ رَجُلٌ يُقَالُ لَهُ أُوَيْسٌ وَّلَهُ وَالِدَةٌ وَّكَانَ بِهٖ بَيَاضٌ

تحقیق بہترین تابعین ایک شخص ہے کہ کہا جاویگا اوسکو اویس اور اوسکے لیے ماں ہے اور تھا اوسکے برص

فَمُرُوْهُ فَلْيَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ

پس حکم کرنا اوسکو کہ استغفار کرے تمہارے لیے روایت کی یہ مسلم نے - اور روایت ہے ابو ہریرہ سے کہ نقل کی نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَاكُمْ أَهْلُ الْيَمَنِ هُمْ أَرَقُّ أَفْئِدَةً وَّأَلْيَنُ قُلُوْبًا

صلے اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا آئے ہیں تمہارے پاس اہل یمن وہ بہت نرم ہیں از روی دلکے اور بہت نرم ہیں از روی قلب کے

الْإِيْمَانُ يَمَانٍ وَّالْحِكْمَةُ يَمَانِيَةٌ وَّالْفَخْرُ وَالْخُيَلَاءُ فِيْ أَصْحَابِ

ایمان یمن کا ہے اور حکمت بھی یمن کی ہے اور فخر ہے اور تکبر کرنا اونٹ والوں میں ہے

الْإِبِلِ وَالسَّكِيْنَةُ وَالْوَقَارُ فِيْ أَهْلِ الْغَنَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

اور چین اور آہستگی بکری والوں میں ہے متفق علیہ - اور روایت اوسی ابوہریرہ سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأْسُ الْكُفْرِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ وَالْفَخْرُ

کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ سر کفر کا طرف مشرق کے ہے اور فخر

وَالْخُيَلَاءُ فِيْ أَهْلِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ وَالْفَدَّادِيْنَ أَهْلِ الْوَبَرِ وَ

و تکبر بیچ گھوڑے والوں کے اور اونٹ والوں اور چلانیوالوں کے بیچ کہ اونٹ کی پشم کے خیموں کے رہنے والے

السَّكِيْنَةُ فِيْ أَهْلِ الْغَنَمِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ

نرمی بکری والوں میں ہے متفق علیہ - اور روایت ہے ابی مسعود انصاری سے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْ هٰهُنَا جَاءَتِ الْفِتَنُ نَحْوَ الْمَشْرِقِ

اوسنے نقل کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرمایا حضرت نے اس جگہ سے آئے ہیں فتنے مشرق کی طرف سے

وَالْجَفَاءُ وَغِلَظُ الْقُلُوْبِ فِي الْفَدَّادِيْنَ أَهْلِ الْوَبَرِ عِنْدَ أُصُوْلِ

اور سخت زبانی اور سخت دلی بیچ چلانیوالوں خیمہ نشینوں کے ہیں کہ جو پیچھے لگ رہے ہیں

أَذْنَابِ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ فِيْ رَبِيْعَةَ وَمُضَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ

اونٹوں اور گایوں کے دموں کے بیچ قبیلہ ربیعہ اور مضر کے ہیں متفق علیہ - اور روایت ہے جابر رضی سے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غِلَظُ الْقُلُوْبِ وَالْجَفَاءُ فِي الْمَشْرِقِ

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے سختی دلوں کی اور سختی زبان کی مشرق میں ہے

والایمان فی اهل الحجاز رواه مسلم وعن ابن عمر رضی الله عنهما

اور ایمان اہل حجاز میں ہے روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے ابن عمر سے کہ راضی ہو اللہ ان سے

قال قال النبی صلی الله علیه وسلم اللهم بارک لنا فی شامنا اللهم بارک

کہا کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے خداوندا برکت دے ہمکو بیچ شام ہمارے کے یا اللہ برکت دے

لنا فی یمننا قالوا یا رسول الله وفی نجدنا قال اللهم بارک لنا

ہمارے لیے بیچ یمن ہمارے کے کہا بعضے صحابہ نے یا رسول اللہ اور کہیے کہ برکت دے ہماری نجد میں کہا یا الٰہی برکت دے ہمارے لیے

فی شامنا اللهم بارک لنا فی یمننا قالوا یا رسول الله وفی

بیچ شام ہماری کی یا الٰہی برکت دے ہمارے لیے ہمارے یمن میں کہا بعضے صحابہ نے کہ یا رسول اللہ کہیے برکت دے

نجدنا فاظنه قال فی الثالثة هناک الزلازل والفتن و

ہماری نجد میں پس گمان کرتا ہوں میں حضرت کو کہا تیسری بار میں اوس جگہ زلزلے ہونگے اور فتنے اور

بها یطلع قرن الشیطان رواه البخاری الفصل الثانی

وہیں سے ظاہر ہوتا ہے سینگ شیطان کا روایت کی یہ بخاری نے۔ فصل دوسری

عن انس عن زید بن ثابت ان النبی صلی الله علیه وسلم نظر قبل

روایت کرتے ہیں انس زید بن ثابت سے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے نظر کی جانب

الیمن فقال اللهم اقبل بقلوبهم وبارک لنا فی صاعنا و

یمن کے پس کہا یا الٰہی متوجہ کر اونکے دلوں کو اور برکت دے واسطے ہمارے بیچ صاع ہمارے کے اور

مدنا رواه الترمذی وعن زید بن ثابت قال قال رسول

مد ہمارے کے روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے زید بن ثابت سے کہ کہا فرمایا رسول

الله صلی الله علیه وسلم طوبی للشام قلنا لای ذلک یا رسول الله قال

خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے خوشحالی ہے واسطے اہل شام کے عرض کیا ہم نے کس سبب سے فرمایا آپنے یہ یا رسول اللہ فرمایا

لان ملائکة الرحمن باسطة اجنحتها علیها رواه احمد والترمذی

اسلیے کہ فرشتے رحمن کے پھیلائے ہوئے ہیں بازو اپنے زمین شام پر روایت کی یہ احمد اور ترمذی نے

وعن عبد الله بن عمر قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم ستخرج نار

اور روایت ہے عبد اللہ بن عمر سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک ہے کہ نکلیگی ایک آگ

مِنْ نَحْوِ حَضْرَمَوْتَ أَوْ مِنْ حَضْرَمَوْتَ تَحْشُرُ النَّاسَ قُلْنَا يَا رَسُولَ

حضر موت کی طرف سے یا حضر موت سے جمع کریگی وہ آگ لوگون کو کہا ہمنے یا رسول

اللّٰهِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ عَلَيْكُمْ بِالشَّامِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ

الله پس کیا فرماتے ہو ہمکو فرمایا حضرت صلعم نے لازم ہے تمکو جانا شام کو روایت کی یہ ترمذی نے۔ اور روایت ہے

عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

عبد الله بن عمرو بن العاص رضہ سے کہا سنا مینے رسول خدا صلی الله علیہ وسلم سے فرماتے تھے

إِنَّهَا سَتَكُونُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ فَخِيَارُ النَّاسِ إِلَى مُهَاجَرِ إِبْرَاهِيمَ

ہوگی ہجرت پیچھے ہجرت کے پس بہترین لوگونکا وہ ہوگا کہ ہجرت کرے طرف ہجرت کی جگہہ

وَفِي رِوَايَةٍ فَخِيَارُ أَهْلِ الْأَرْضِ أَلْزَمُهُمْ مُهَاجَرَ إِبْرَاهِيمَ وَيَبْقَى

اور ایک روایت مین آیا ہو پس بہترین اہل زمین کے وہ ہونگے کہ بہت لازم پکڑینگے ابراہیم کی ہجرت کی جگہہ کو اور باقی رہینگے

فِي الْأَرْضِ شِرَارُ أَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ أَرَضُوهُمْ تَقْذَرُهُمْ نَفْسُ اللّٰهِ

زمین مین بدترین اہل اوسکے سے پھینکدینگے اونکو زمینیں اونکی مکروہ رکھیگی اونکو ذات الله کی

تَحْشُرُهُمُ النَّارُ مَعَ الْقِرَدَةِ وَالْخَنَازِيرِ تَبِيتُ مَعَهُمْ إِذَا بَاتُوا

جمع کریگی اونکو آگ ساتھ بندرون کے اور سورون کے رات گذاریگی وہ آگ ساتھ اونکے جسوقت کہ رات گذارینگے

وَتَقِيلُ مَعَهُمْ إِذَا قَالُوا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَعَنْ ابْنِ حَوَالَةَ قَالَ

اور قیلولہ کرے گی وہ آگ ساتھ اونکے جسوقت کہ قیلولہ کرینگے وہ روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے ابن حوالہ سے کہا

قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَصِيرُ الْأَمْرُ أَنْ تَكُونُوا جُنُودًا مُجَنَّدَةً

کہ فرمایا رسول خدا صلے الله علیہ وسلم نے نزدیک ہے کہ ہوجاویگا کاروبار دین کا اسطرحپر کہ ہوگے تم لشکر جمع کیے گئے

جُنْدٌ بِالشَّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ وَجُنْدٌ بِالْعِرَاقِ فَقَالَ ابْنُ حَوَالَةَ

ایک لشکر شام مین اور ایک لشکر یمن مین اور ایک لشکر عراق مین پس کہا ابن حوالہ نے

خِرْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذٰلِكَ فَقَالَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ

کہ اختیار کرو میرے لیے یا رسول الله اگر پاؤنمین اوسوقت کو پس فرمایا حضرت صلعم نے لازم پکڑ تو شام کو

فَإِنَّهَا خِيَرَةُ اللّٰهِ مِنْ أَرْضِهِ يَجْتَبِي إِلَيْهَا خِيَرَتَهُ مِنْ عِبَادِهِ

اسلیے کہ شام برگزیدہ ہے خدا کی ہر زمین خدا سے جمع کریگا طرف اوس زمین کی خدا تعالیٰ برگزیدون کو اپنے بندونمین سے

ف ۵ شام زمین سے واسطے ... عراق مین یعنی عراق عرب مین اور وہ بصرہ اور کوفہ ہے یا عراق عجم مین اور وہ ماوراء کوفہ اور بصرہ کے ہے سوائے خراسان اور ماوراء النہر کے ۱۲

زیادہ بیان یہ ہے کہ خلافت مستقرہ مدینہ میں ہے

فَاَمَّا اِنْ اَبَيْتُمْ فَعَلَيْكُمْ بِيَمَنِكُمْ وَاسْقُوْا مِنْ غُدُرِكُمْ فَاِنَّ اللّٰهَ عَزَّ

پس اگر نہ مانو تم شام کا رہنا پس تم پر لازم ہے اپنی ملک یمن میں رہنا اور پانی دو اپنے تئیں اپنے حوضوں سے اسلیے کہ اللہ عز

وَجَلَّ تَوَكَّلَ لِيْ بِالشَّامِ وَاَهْلِهٖ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَاَبُوْ دَاوٗدَ اَلْفَصْلُ

وجل نے متکفل ہوا ہے میرے لیے شام اور اسکے رہنے والوں کا روایت کی یہ احمد اور ابوداؤد نے۔ فصل

الثَّالِثُ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ ذُكِرَ اَهْلُ الشَّامِ عِنْدَ

تیسری۔ روایت ہے شریح بن عبید رضی سے کہا کہ ذکر کیے گئے اہل شام نزدیک

عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ وَقِيْلَ الْعَنْهُمْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ قَالَ لَا

علی رضی اللہ عنہ اور کہا گیا علی سے کہ لعنت کرو انکو اے امیر المومنین کہا علی نے کہ نہیں

اِنِّيْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ الْاَبْدَالُ يَكُوْنُوْنَ بِالشَّامِ

تحقیق میں نے سنا ہے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے فرماتے تھے ابدال ہوتے ہیں شام میں

وَهُمْ اَرْبَعُوْنَ رَجُلًا كُلَّمَا مَاتَ رَجُلٌ اَبْدَلَ اللّٰهُ مَكَانَهٗ رَجُلًا يُسْقٰى

اور ابدال چالیس مرد ہیں جبکہ مرتا ہے ایک مرد لاتا ہے خدا تعالی اوسکے بدلے میں ایک اور مرد کو

بِهِمُ الْغَيْثُ وَيُنْتَصَرُ بِهِمْ عَلَى الْاَعْدَاءِ وَيُصْرَفُ عَنْ اَهْلِ

اونکی برکت سے مینہہ برستا ہے اور بدلہ لیا جاتا ہے ساتھ مدد اونکی کے دشمنوں سے اور دفع کیا جاتا ہے اہل

الشَّامِ بِهِمُ الْعَذَابُ وَعَنْ رَجُلٍ مِّنَ الصَّحَابَةِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ

شام سے ساتھ برکت اونکے عذاب۔ اور روایت ہے ایک شخص سے صحابہ میں سے کہ رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَتُفْتَحُ الشَّامُ فَاِذَا خُيِّرْتُمُ الْمَنَازِلَ فِيْهَا فَعَلَيْكُمْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نزدیک ہے کہ فتح کیے جاوینگے شہر شام میں پس جب اختیار دیے جاؤ تم مکانوں کا اون شہروں میں پس تم پر لازم ہے

بِمَدِيْنَةٍ يُقَالُ لَهَا دِمَشْقُ فَاِنَّهَا مَعْقِلُ الْمُسْلِمِيْنَ مِنَ الْمَلَاحِمِ

رہنا ایک شہر کا کہ کہا جاتا ہے اوسکو دمشق پس تحقیق دمشق جگہہ پناہ مسلمانوں کی ہے لڑائیوں سے

وَفُسْطَاطُهَا مِنْهَا اَرْضٌ يُقَالُ لَهَا الْغُوْطَةُ رَوَاهُمَا اَحْمَدُ وَعَنْ

اور دمشق شہر جامع شام کا ہے دمشق کی زمینوں میں سے ایک زمین ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو غوطہ روایت کیں یہ دونوں حدیثیں احمد نے

اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْخِلَافَةُ بِالْمَدِيْنَةِ وَ

ابی ہریرہ رضی سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ خلافت مدینہ میں ہے اور

الملك بالشام وعن عمر رضي الله عنه قال قال رسول الله

ملک سلطنت شام میں ہے اور روایت ہے عمر رضی اللہ عنہ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم رأيت عمودا من نور خرج من تحت رأسي ساطعا

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ دیکھا میں نے ایک ستون نور سے کہ باہر نکلا میرے سر کے نیچے سے درحالیکہ وہ چمکتا ہوا تھا

حتى استقر بالشام رواهما البيهقي في دلائل النبوة وعن

یہاں تک کہ ٹھہرا شام میں روایت کیں یہ دونوں حدیثیں بیہقی نے دلائل النبوۃ میں۔ اور روایت ہے

أبي الدرداء أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن فسطاط المسلمين

ابی درداء رضی سے یہ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جگہ اجتماع مسلمانوں کی

يوم الملحمة بالغوطة إلى جانب مدينة يقال لها دمشق

روز جنگ کے غوطہ ہے کہ بیچ جانب ایک شہر کے ہے کہ کہا جاتا ہے اوسکو دمشق

من خير مدائن الشام رواه أبو داود وعن عبد الرحمن بن

کہ بہترین شہروں شام کے سے ہے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن بن

سليمان قال سيأتي ملك من ملوك العجم فيظهر على المدائن

سلیمان سے کہا نزدیک ہے کہ آویگا ایک بادشاہ عجم کے بادشاہوں سے پس غالب ہوگا تمام شہروں پر

كلها إلا دمشق رواه أبو داود باب ثواب هذه الأمة

سب سوائے دمشق کے روایت کی یہ ابو داؤد نے۔ یہ باب ہے بیچ بیان ثواب اس امت کے

الفصل الأول عن ابن عمر عن رسول الله صلى الله عليه وسلم

فصل پہلی۔ روایت ہے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت کی رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال إنما أجلكم في أجل من خلا من الأمم ما بين صلوة

کہ فرمایا نہیں ہے مدت عمر تمہاری کی بہ نسبت عمر ان لوگوں کے کہ گذرے ہیں امتوں سے مگر مقدار اوس زمانہ کے کہ درمیان نماز

العصر إلى مغرب الشمس وإنما مثلكم ومثل اليهود والنصارى

عصر کے آفتاب کے غروب ہونے تک ہے اور نہیں ہے حال تمہارا اور حال یہود اور نصاری کا

كرجل استعمل عمالا فقال من يعمل لي إلى نصف النهار

مگر مانند ایک شخص کے کہ کام فرمایا کام کرنیوالوں کو پس کہا اوس نے کون ہے کہ کام کرے میرے لیے دوپہر تک

عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْیَهُوْدُ اِلٰی نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰی قِیْرَاطٍ

ایک ایک قیراط پر پس کام کیا یہود نے دوپہر تک ایک ایک قیراط پر

قِیْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰی صَلٰوةِ الْعَصْرِ

پھر کہا کون ہے کہ کام کرے میرے لیے دوپہر سے عصر تک

عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ فَعَمِلَتِ النَّصَارٰی مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰی صَلٰوةِ الْعَصْرِ

ایک ایک قیراط پر پس کام کیا نصاریٰ نے دوپہر سے عصر تک

عَلٰی قِیْرَاطٍ قِیْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ یَّعْمَلُ لِیْ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰی

ایک ایک قیراط پر پھر کہا کون ہے کہ کام کرے میرے لیے نماز عصر سے

مَغْرِبِ الشَّمْسِ عَلٰی قِیْرَاطَیْنِ قِیْرَاطَیْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ

غروب ہونے آفتاب تک دو دو قیراط پر آگاہ ہو پس تم ہو کہ شتابہ ہو ساتھ اون لوگوں کے

مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰی مَغْرِبِ الشَّمْسِ اَلَا لَکُمُ الْاَجْرُ مَرَّتَیْنِ

نماز عصر سے آفتاب کے غروب ہونے تک آگاہ ہو کہ تمہارے لیے اجر ہے دو چند

فَغَضِبَتِ الْیَهُوْدُ وَالنَّصَارٰی فَقَالُوْا نَحْنُ اَکْثَرُ عَمَلًا وَّاَقَلُّ

پس غصے ہوئے یہود و نصاریٰ پس کہا اونھوں نے کہ ہم زیادہ ہیں از روی عمل کے اور کمتر ہیں

عَطَاءً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی فَهَلْ ظَلَمْتُکُمْ مِنْ حَقِّکُمْ شَیْئًا قَالُوْا لَا قَالَ

از روی ثواب کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے پس کیا ظلم کیا ہے میں نے تمہارے حق سے کچھ کہا اہل کتاب نے نہیں (ظلم کیا) فرمایا

اللّٰهُ تَعَالٰی فَاِنَّهٗ فَضْلِیْ اُعْطِیْهِ مَنْ شِئْتُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ

اللہ تعالیٰ نے پس تحقیق یہ زیادتی اجر میری بخشش ہے دیتا ہوں میں جسکو چاہتا ہوں روایت کی یہ بخاری نے۔ اور روایت ہے

اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ مِنْ اَشَدِّ اُمَّتِیْ

ابی ہریرہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق شان یہ ہے کہ سخت ترین امت میری سے

لِیْ حُبًّا نَاسٌ یَّکُوْنُوْنَ بَعْدِیْ یَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ رَاٰنِیْ بِاَهْلِهٖ وَمَالِهٖ

بیچ محبت رکھنے کے مجھسے وہ لوگ ہیں کہ پیدا ہونگے پیچھے وفات میری کے آرزو کریگا ایک انمیں سے کہ دیکھے مجھکو اپنے اہل اور اپنے مال کے بدلے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ مُعَاوِیَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

روایت کی یہ مسلم نے۔ اور روایت ہے معاویہ رضہ سے کہا کہ سنا میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

يَقُولُ لَا يَزَالُ مِنْ أُمَّتِي أُمَّةٌ قَائِمَةٌ بِأَمْرِ اللّٰهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَذَلَهُمْ

فرماتے تھے ہمیشہ رہیگا امت میری سے ایک گروہ کہ قائم ساتھ حکم اللہ کے نہیں ضرر کریگا انکو وہ شخص کہ ترک کرے مددگاری انکی

وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتّٰى يَأْتِيَ أَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلٰى ذٰلِكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اور نہ وہ شخص کہ مخالفت کرے انکی یہانتک کہ آوے حکم خدا کا اور وہ اوپر اوسی کار کے ہونگے متفق علیہ

وَذُكِرَ حَدِيثُ أَنَسٍ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللّٰهِ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ اَلْفَصْلُ

اور ذکر کی گئی حدیث انس کی إن من عباد اللہ کتاب القصاص میں - فصل

الثَّانِي عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ

دوسری - روایت ہے انس سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے حال میری امت کا شاہ حال

الْمَطَرِ لَا يُدْرٰى أَوَّلُهُ خَيْرٌ أَمْ آخِرُهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ اَلْفَصْلُ

مینہ کے ہے نہیں جانا جاتا کہ اول اوسکا بہتر ہے یا آخر اوسکا روایت کی یہ ترمذی نے - فصل

الثَّالِثُ عَنْ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

تیسری - روایت ہے جعفر صادق سے کہ نقل کی اونہوں نے اپنے باپ سے اور انہوں نے اپنے دادا سے کہا فرمایا رسول خدا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْشِرُوا وَأَبْشِرُوا إِنَّمَا مَثَلُ أُمَّتِي مَثَلُ الْغَيْثِ لَا يُدْرٰى

صلے اللہ علیہ وسلم نے خوش ہوؤ اور خوش ہوؤ سوائے اسکے نہیں کہ حال امت میری کا مشابہ ہے حال مینہ کے ہے نہیں جانا جاتا

آخِرُهُ خَيْرٌ أَمْ أَوَّلُهُ أَوْ حَدِيقَةٍ أُطْعِمَ مِنْهَا فَوْجٌ عَامًا ثُمَّ أُطْعِمَ مِنْهَا

کہ آخر اوسکا بہتر ہے یا اول اوسکا یا مانند ایک باغ کے ہے کہ کھلائے گئے اوس سے ایک فوج ایک سال پھر کھلائی گئے

فَوْجٌ عَامًا لَعَلَّ آخِرَهَا فَوْجًا أَنْ يَكُونَ أَعْرَضَهَا عَرْضًا وَأَعْمَقَهَا

ایک فوج اور اور سال نزدیک ہے کہ آخر باغ کا بہت چوڑا ہو اور ہووے گہرا زیادہ

عُمْقًا وَأَحْسَنَهَا حُسْنًا كَيْفَ تَهْلِكُ أُمَّةٌ أَنَا أَوَّلُهَا وَالْمَهْدِيُّ وَسَطُهَا

از روئے گہرائی کے اور بہت اچھا اسکا از روئے خوبی کے کیونکر ہلاک ہووے امت کہ میں اول اوسکے ہوں اور ہوگا مہدی بیچ میں اوسکے

وَالْمَسِيحُ آخِرُهَا وَلٰكِنْ بَيْنَ ذٰلِكَ فَيْجٌ أَعْوَجُ لَيْسُوا مِنِّي وَلَا

اور ہونگے عیسیٰ آخر اوسکے ولیکن درمیان اسکے ایک جماعت ہوگی کجرو کہ نہیں ہونگے وہ مجھ سے اور نہ میں

أَنَا مِنْهُمْ رَوَاهُ رَزِينٌ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ

ہوں اونسے یوں روایت کی یہ رزین نے - اور روایت ہے عمرو بن شعیب سے اونسے روایت کی اپنے باپ سے اونسے اپنے دادا سے

قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اى الخلق اعجب اليكم ايمانا قالوا

کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کونسی مخلوق بہت پسندیدہ ہے نزدیک تمہارے ازروے ایمان کے کہا

الملائكة قال وما لهم لا يؤمنون وهم عند ربهم قالوا فالنبيون

فرشتے فرمایا حضرت نے کیا ہے واسطے فرشتوں کے کہ ایمان نہ لاویں حالانکہ وہ نزدیک رب اپنے کے ہیں کہا صحابہ نے پس پیغمبر

قال وما لهم لا يؤمنون والوحى ينزل عليهم قالوا فنحن قال

فرمایا اور کیا ہے پیغمبروں کو کہ ایمان نہ لاویں حالانکہ وحی آسمان سے اوترتی ہے اوپر انکے کہا انہوں نے پس ہم فرمایا

وما لكم لا تؤمنون وانا بين اظهركم قال فقال رسول الله

اور کیا ہے تمکو کہ ایمان نہ لاؤ ساتھ خدا کے حالانکہ میں درمیان تمہارے ہوں کہا راوی نے پس فرمایا رسول خدا

صلى الله عليه وسلم ان اعجب الخلق الى ايمانا لقوم يكونون من بعدى

صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ تحقیق بہت پسندیدہ خلق سے نزدیک میرے ازروے ایمان کے البتہ وہ لوگ ہیں کہ پیدا ہونگے بعد میرے

يجدون صحفا فيها كتاب يؤمنون بما فيها وعن عبد الرحمن

پاوینگے مصحف اوسمیں لکھے ہیں احکام دین کے ایمان لاوینگے ساتھ اوسچیز کے کہ بیچ اوسکے ہے۔ اور روایت ہے عبد الرحمن

ابن العلاء الحضرمى قال حدثنى من سمع النبى صلى الله عليه وسلم يقول انه

بیٹے علاء کے سے کہ حضرمی ہے کہا حدیث کی مجکو اوس شخص نے کہ سنا نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے تحقیق شان یہ ہے

سيكون فى اخر هذه الامة قوم لهم مثل اجر اولهم يامرون

نزدیک ہے کہ ہوگی بیچ آخر اس امت کے ایک قوم کہ ہوگا ثواب اونکے لیے مانند ثواب اول انکے حکم کرینگے

بالمعروف وينهون عن المنكر ويقاتلون اهل الفتن رواهما

ساتھ شرعی باتوں کے اور منع کرینگے لوگوں کو خلاف شرع سے اور لڑینگے اہل فتنہ والوں سے روایت کیں یہ دونوں حدیثیں

البيهقى فى دلائل النبوة وعن ابى امامة ان رسول الله

بیہقی نے دلائل النبوت میں۔ اور روایت ہے ابی امامہ رضہ سے یہ کہ رسول خدا

صلى الله عليه وسلم قال طوبى لمن رانى وطوبى سبع مرات لمن لم يرنى

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ خوشی ہو جیو اوس شخص کو کہ دیکھا مجکو اور خوشی سات بار اوسکے لیے کہ نہ دیکھا مجکو

وآمن بى رواه احمد وعن ابن محيريز قال قلت لابى جمعة

اور ایمان لایا مجپر روایت کی یہ احمد نے۔ اور روایت ہے ابن محیریز تابعی سے کہ کہا کہا میں نے واسطے ابی جمعہ کے

رجل من الصحابة حدثنا حديثا سمعته من رسول الله صلى الله عليه وسلم

ایک شخص تھا صحابہ میں سے روایت کر ہمارے لیے ایک حدیث کہ سنی ہو تو نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

قال نعم أحدثك حديثا جيدا تغدينا مع رسول الله صلى الله عليه وسلم و

کہا ہاں روایت کرونگا میں تجھسے ایک حدیث خوب کہ فائدہ دے تجھکو طعام چاشت کا کھایا ہمنے ساتھ رسول خدا صلعم کے اور

معنا أبو عبيدة بن الجراح فقال يا رسول الله أحد خير منا أسلمنا

تھے ساتھ ہمارے ابو عبیدہ بن الجراح پس کہا ابو عبیدہ نے یا رسول اللہ کیا کوئی بہتر ہے ہمسے اسلام لائے ہم

وجاهدنا معك قال نعم قوم يكونون من بعدكم يؤمنون بي ولم

اور جہاد کیا ہمنے ہمراہ آپکے فرمایا حضرت نے ہاں بہتر ہیں ہمسے وہ لوگ کہ ہونگے پیچھے تمہارے ایمان لاوینگے مجھ پر اور نہ

يروني رواه أحمد والدارمي وروى رزين عن أبي عبيدة من

دیکھا مجھکو روایت کی یہ احمد اور دارمی نے اور روایت کی رزین نے ابو عبیدہ سے

قوله قال يا رسول الله أحد خير منا إلى آخره وعن معوية بن قرة

قول اونکے سے قال یا رسول اللہ احد خیر منا آخر تک۔ اور روایت ہے معویہ بن قرہ سے

عن أبيه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إذا فسد أهل الشام فلا

کہ نقل کی اپنے باپ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس وقت کہ تباہ ہووینگے اہل شام پس نہیں

خير فيكم ولا يزال طائفة من أمتي منصورين لا يضرهم من

بھلائی ہوگی تم میں اور ہمیشہ رہیگی ایک جماعت میری امت سے ہمیشہ مدد کیے گئے نہیں ضرر کریگا اونکو وہ شخص کہ

خذلهم حتى تقوم الساعة قال ابن المديني هم أصحاب الحديث

نہ مدد کرے اونکو یہانتک کہ برپا ہو قیامت کہا ابن مدینی نے وہ جماعت اصحاب حدیث ہیں

رواه الترمذي وقال هذا حديث حسن صحيح وعن ابن عباس

روایت کی یہ ترمذی نے اور کہا یہہ حدیث حسن صحیح ہے۔ اور روایت ہے ابن عباس رضی سے

أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال إن الله تجاوز عن أمتي الخطأ

کہ تحقیق رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ نے معاف کیا میری امت سے خطا

والنسيان وما استكرهوا عليه رواه ابن ماجة والبيهقي

اور نسیان کو اور اوس چیز کو کہ زبردستی کیے گئے ہیں اوس پر روایت کی یہ ابن ماجہ اور بیہقی نے۔

وَعَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيْمٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدِّهٖ اَنَّهٗ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ

اور روایت ہے بھز بیٹے حکیم کے سے کہ نقل کی اپنے باپ سے اوسنے نقل کی بہزکے دادا سے کہ اوسنے سنا رسول خدا

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ فِيْ قَوْلِهٖ تَعَالٰی كُنْتُمْ خَيْرَ اُمَّةٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے بیچ تفسیر قول اللہ تعالی کے کنتم خیر امۃ اخرجت للناس

قَالَ اَنْتُمْ تُتِمُّوْنَ سَبْعِيْنَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَيْرُهَا وَاَكْرَمُهَا عَلَی اللّٰهِ

فرمایا آنحضرت صلعم نے تم پورا کرتے ہو ستر امتوں کو کہ تم بہتر ہو اونکے اور بہت گرامی قدر اونکی ہو اللہ کے نزدیک

تَعَالٰی رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ

روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے اور کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حسن ہے

قَالَ مُؤَلِّفُ الْكِتَابِ شَكَرَ اللّٰهُ سَعْيَهٗ وَاَتَمَّ

کہا مصنف کتاب مشکوۃ کے نے قدردانی کرے اللہ اوسکی سعی کی اور تمام کرے

عَلَيْهِ نِعْمَتَهٗ قَدْ وَقَعَ الْفَرَاغُ مِنْ جَمْعِ الْاَحَادِيْثِ النَّبَوِيَّةِ

اوسپر نعمتیں اپنی واقع ہوئی فراغت جمع کرنے حدیثوں نبی

صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اٰخِرَ يَوْمِ الْجُمُعَةِ مِنْ رَمَضَانَ عِنْدَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے سے آخر دن جمعہ رمضان کے نزدیک

رُؤْيَةِ هِلَالِ شَوَّالٍ سَنَةَ سَبْعٍ وَّثَلٰثِيْنَ وَسَبْعِمِائَةٍ بِحَمْدِ

دیکھنے ہلال شوال کے سات سو سینتیسوین برس مین ساتھ حمد

اللّٰهِ وَحُسْنِ تَوْفِيْقِهٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ

اللہ تعالی کے اور نیک توفیق اوسکے اور سب تعریف واسطے اللہ کے کہ پالنے والا عالمون کا ہے اور درود

وَالسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۞

اور سلام اوپر محمد صلعم کے اور آل اونکے اور صحاب اونکے سب پر

تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ ربع رابع مشکوۃ شریف مترجم بترجمہ اردو وتحت لفظ محشی بحواشی مفیدہ باہتمام خاکساران ابوادریس عبد الغفور و عبد الاول غزنویان تاجران کتب ساکنان شہر امرتسر کٹڑہ غزنویہ ۱۳۱۴ ہجری میں جبکہ تمام ہوا اللہ تعالے اپنے فضل وکرم سے اسکو قبول فرماوے آمین ـ

فہرست ربع رابع الرحمۃ المہداۃ الی من یرید ترجمۃ المشکوۃ

تمت

مختصر فہرست بعضی کتب دینیہ معہ قیمت علاوہ محصول کہ نزد عبد الغفور و عبد الاول تاجران کتب شہر امرتسر کٹڑہ غزنویہ مطبع القرآن والسنۃ موجود اند

قرآنہای مترجم و غیر مترجم

قرآن شریف مترجم اردو تحت لفظی معہ تفسیر حسینی بلا جلد — سے
قرآن شریف مترجم با محاورہ دہلی انصاری بلا جلد — ع۸ر
ایضا کاغذ ولایتی تقطیع کلان واضح بلا جلد — للعہ
قرآن شریف معری چوصفہ مطبوعہ مطبع ہاشمی بلا جلد — عہ ار
قرآن شریف معری بسیار واضح وخوش خط مع سجاوندی مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد — ع
قرآن شریف سہ ترجمہ مطبوعہ مطبع فاروقی دہلی بلا جلد — سے ۱۲ر
قرآن شریف چار ترجمہ مطبوعہ مجتبائی دہلی بلا جلد۔ — للعہ
قرآن شریف مترجم بدو ترجمہ واضح جلی قلم مطبوعہ مجتبائی دہلی — للعہ

حمائل شریف معری

ولایت کی عکسی او ربمبی کی طرح بطرح اور دیگر مطابع کی چھپی ہوئی حمائلیں تو لوگون نے بہت سی دیکھی ہونگی اب اس حمائل کو بھی دیکھ لین صحت اور صفائی طبع مین بجد مبالغہ کرنے کی ضرورت نہین موجود ہے ملاحظہ کر لو حمائل شریف موصوف بصفات مذکورہ کاغذ سفید بلا حاشیہ و بلا جلد — ع۸ر
حمائل شریف مذکور حاشیہ شدہ بلا جلد۔ — ع ۱۰ر
ایضا بر کاغذ نیلگون نہایت خوشرنگ مجلد چرمی نقرئی مجلد علی گڑہ۔ — سے ۱۲ر
حمائل شریف بمبی بسیار خوشخط مجلد۔ — سے ۱۲ر

حمائل شریف مترجم

حمائل مترجم بدو ترجمہ حنائی مطبوعہ انصاری دہلی بلا جلد — عہ ۱۲ر
ایضا تقطیع کلان کاغذ سفید بلا جلد۔ — ع

حمائل شریف ایک ترجمہ کاغذ رسمی مطبوعہ میرٹھ مجلد۔ — عہ ۸ر
ایضا کاغذ چکنا مجلد عہ ۱۲ ایضا دو ترجمہ کاغذ رسمی مجلد — ع۸ر
حمائل شریف مترجم بیک ترجمہ الہ آباد کاغذ ولایتی مجلد — ع۸ر

تفاسیر عربی و اردو

تفسیر بے نظیر ترجمان القرآن اردو تصنیف نواب صدیق حسن خان صاحب مرحوم۔ اس تفسیر کی مانند شاید کوئی اور اردو تفسیر روئی زمین پر نہ ہوگی گویا یہ تفسیر کیمیای سعادت و زاد آخرت ہے الٓمٓ سے لیکر سورہ مریم تک سات جلد اور ایک جلد پارہ تبارک سے اخیر قرآن تک چھپ چکی ہے یہ اٹھ جلد نواب صاحب مرحوم نے بذات خود تصنیف کی ہین باقی تین جلد اور بھی مولوی محمد صاحب مرحوم کہڈوی نے نواب صاحب مرحوم کی طرز پر بنائی ہین وہ بھی طبع ہو گئی ہین اور باقی زیر طبع ہے قیمت فی جلد بلا محصول ڈاک۔ — عہ ۸ر
تفسیر جامع البیان عربی معہ چند تفاسیر دیگر یہ بھی بے مثل تفسیر ہے — سے
تفسیر جلالین محشی مجتبائی نہایت صحیح۔ — للعہ
تفسیر مظہری منزل اول۔ — حمہ

کتب حدیث مترجم

صحیح مسلم اردو ععہ ترمذی اردو — سے
ابو داؤد اردو سے نسائی اردو — سے
موطا امام مالک اردو مطبوعہ حال مع اعراب — سے
ابن ماجہ اردو۔ — سے ۱۲ر
موطا امام مالک معہ الشرحین مصفی و مسوی فارسی و عربی — سے

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
مشکوٰۃ مترجم اردو ربع اول عا ایضاً مترجم ربع دوم	عا	فوائد المجموعہ فی احادیث الموضوعہ مترجم اردو	عہ
ایضاً مترجم ربع سوم عا ایضاً مترجم ربع چہارم	عا	موضوعات کبیر اردو ۱۲ر دُرر البہیہ مترجم اردو	۴ر
ریاض الصالحین مترجم اردو	عا	فقہ محمدیہ وطریقہ احمدیہ حصہ اول	۵ر
تسہیل القاری پارہ اول صحیح بخاری اردو	ے	ایضاً حصہ دوم ۴ر ایضاً حصہ سوم	۵ر
ایضاً پارہ دوم عا ایضاً پارہ سوم	للعہ	ایضاً حصہ چہارم بلاغ المبین	عا
ایضاً پارہ چہارم عا بلوغ المرام مترجم اردو ۱۲ر	عہ	فتح المغیث ۲ر عجالہ نافع فارسی	ار
تقویۃ الایمان فاروقی دہلی	ار	غنیۃ الطالبین مترجم اردو و بر حاشیہ فتوح الغیب مترجم اردو	ے
مشکوٰۃ الانوار یعنی نئی طرز کی مشارق الانوار بون	عا	تنویر العینین رفع یدین کے مسائل	۲ر

اشتہار

الحمد للہ ہر آن چیزیکہ خاطر میخواست	آخر آمد ز پس پردۂ تقدیر پدید

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

امابعد علم حدیث کی تعریف کرنا گویا سورج کی روشنی بتانا ہے اسکی پوری تعریف سے انسان ہر طرح سے عاجز ہے بھلا جسکا ہر حال اور ہر بیان معجزہ ہو اسکی کلام کی تعریف سے انسان کیونکر عاجز نہ ہو علم حدیث مین جسقدر کتابین بلا اسناد مدون ہین ان سب پر مشکوٰۃ شریف کو ایسی ترجیح ہے جیسے آفتاب کو تارون پر واقع مین یہ کتاب اپنے بابین خطیب فی المحراب ہے۔ اللہ عزوجل کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اسکی توفیق اور مدد سے اس کتاب مستطاب کے ہر چہار ربع مکمل ہوگئے اور بہت صحت و صفائی اور خوبی و خوشنمائی کیساتھ ہماری سعی و اہتمام سے ہمارے مطبع القرآن و السنۃ واقع شہر امرتسر مین چھپی اس کتاب کے مستفیدون سے امید ہے کہ ان عاجزون کو دعاء خیر سے یاد فرماوین۔ اس کتاب کی عربی لکھنے والا منشی محمد الدین کاتب اور فارسی کا لکھنے والا منشی محمد شاہ سوار کاتب ساکنان کیلیانوالہ ضلع گوجرانوالہ ہین۔ اور واضح ہو کہ ان خاکساران کے پاس حدیث شریف کی اکثر کتابین عربی مترجم و غیر مترجم اور انکے علاوہ اور کتب دینیہ برعایت مل سکتی ہین اور انکی فہرست مفصل ہماری پاس چھپی ہوئی موجود ہے جس صاحب کو خواہش ہو وہ ۱ پیسہ کا ٹکٹ بھیجکر طلب فرماوے۔ مورخہ ربیع الثانی ۱۳۱۲

المشتہران

عبد الغفور و عبد الاول غزنویان و ساکنان امرتسر کٹرہ غزنویہ مطبع القرآن و السنۃ